# صحيح مُسلم

ابوالحسين مسلم بن الحجاج القشيرى النيسابورى (٢٦١هـ)

اردوتر جمه کے ساتھ

جلدشتم

نور فاؤنگيشن

سُبُحَانَ اللَّهِ وَبِحَمُدِهِ سُبُحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اَللّٰهُ مَ صَلِّ عَلْى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

نام كتاب: صحيح مسلم (اردوتر جمه كے ساتھ) جلد: ہشتم ایڈیشن: اول سن اشاعت: اكتوبر 2010ء ناشر: نورفاؤنڈیشن لندن

### بسسب الله الرحلٰن الرحيب

# مقلامہ

حضرت امام مسلم کا پورانام ابوانحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری تھا۔ ابوانحسین آپ کی کنیت تھی اور عسا کر الدین لقب تھا۔ آپ قبیلہ بنوقشر سے تعلق رکھتے تھے جوعرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔ اور خراسان کا مشہور شہر نیٹ اپور آپ کا وطن تھا۔ امام مسلم 204 ھیں پیدا ہوئے۔ لیکن بعض علاء اور مورخین کی خراسان کا مشہور شہر نیٹ اپور آپ کا وطن تھا۔ امام مسلم ہوئی۔ آپ نے 24ر جب 261 ھے کو 55 سال کی عمر میں نیٹ اپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کی شہر ہُ آ فاق تالیف وتصنیف صحیح مسلم ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔ جسے امام مسلم نے 3 لاکھا حادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔ اور بیا حادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے متنداور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کر جمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو دار الکتاب العوبی بیروت لبنان (طبع اولی 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اس میں 7563 روایات ہیں۔ مگریہ بات ذہن شین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر''مشلب ہ'' کہہ کر پچیلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملادیا گیا ہے۔ جبکہ ترقیم فؤ ادعبد الباقی کے مطابق صحیح مسلم کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔ اس ترقیم میں بعض اوقات دواحادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا

بیدنظررے کہ صحیح مسلم کے ابواب حضرت امام مسلمؓ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جسیا کہ صحیح مسلم کے مشہور شارح حضرت امام نوویؓ کہتے ہیں:

"ان ابواب کاعنوان امام سلم کا تجویز کرده نهیں ہے۔ بلکہ بعد کے لوگوں نے بیعناوین مقرر کئے ہیں۔" (المنہاج شرح مسلم صفحہ 24،23 دارابن جزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصًا فدہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کا منہیں۔ کیونکہ فدہبی کتب کے ترجمہ میں جہال متن

سے وفا داری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسالفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جواصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کرتر جمہ کیا جارہا ہے۔

اس وقت صحیح مسلم کر جمه کاکام جاری ہے۔ جس کی آٹھویں جلد کتاب البیوع، کتاب الندر اور کتاب الندر اور کتاب الندر اور کتاب الایمان برشمل ہے۔

صحیح مسلم جلائشتم میں ابواب کی ترقیم دار الکتاب العربی بیروت الطبعة الاولی کے مطابق ہے۔ کے مطابق ہے۔ باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔ بریکٹ والانمبر''المعجم المفھرس'' کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہروالانمبر'' تحفة الاشراف للمزی'' کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبر زمیں ہر یکٹ والانمبر ''الم عجم الم مفہر س للاحادیث'' کے مطابق ہے۔ اور بین نمبر مسلسل مطابق ہے اور ہر یکٹ سے باہر والانمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔ اور بین نمبر 320 کے مطابق ہے۔ اور بین نمبر 330 کے مشکل تھی۔ جلد دوم حدیث نمبر 340 تک کی احادیث پر شمکل تھی۔ جلد دوم حدیث نمبر 799 تک کی احادیث پر شمکل تھی۔ جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشمل تھی۔ جلد پہر محدیث نمبر 1778 تک کی احادیث پر مشمل تھی۔ جلد پنجم حدیث نمبر 1779 تک کی احادیث پر مشمل تھی۔ جلد شم حدیث نمبر 1799 تک کی احادیث پر مشمل تھی۔ جلد شم حدیث نمبر 2470 تک کی احادیث پر مشمل تھی۔ ساتویں جلد 1779 تک کی احادیث پر مشمل تھی۔ ساتویں جلد 3143 تک کی احادیث پر مشمل تھی۔ جبد نویں جلد ان شاء اللہ 3143 تک کی احادیث پر مشمل ہے جبد نویں جلد ان شاء اللہ 3143 المحدیث بر مقروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جونمبر دیا گیا ہے وہ صحیح مسلم مطبوعہ دار الکت اب العربی بیروت کے مطابق ہے۔

جلد نمبر 8 میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریخ حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔اطراف سے مرادیہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔اسی طرح تخریخ سے مرادیہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ان احادیث کی اطراف اور تخریخ کے کے ساتھاس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس عنوان یا

## كتاب كے تحت آرہی ہے۔ مثلًا

مسلم جلد 8 کتاب البیوع کی روایت نمبر 2766 کے مضمون کی ایک اور روایت مسلم کی ہیں کتاب کے کتاب البیوع میں روایت نمبر 2767 باب ابطال بیع الملامسة و المنابذة میں بھی موجود ہے۔ جس کا ذکر اطراف میں کردیا گیا ہے۔ اس طرح مسلم کتاب البیوع کی حدیث نمبر 2766 بخاری میں کتاب الصلاة روایت نمبر 368 باب ما یستر من العورة اور کتاب مواقیت الصلاة روایت نمبر 584 باب الصلاة بعد الفجر حتی ترتفع الشمس میں بھی موجود ہے۔ جن کا ذکر تخ تی میں کردیا گیا ہے۔

مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نورفاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیر بل نمبرکواختیار کیا گیاہے اور مسلم کی احادیث کی تخ تن بخاری کی احادیث کے نمبر فتح المبادی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ابو داؤد کی احادیث کے نمبر محصی المدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر ابو غدہ کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ سنن ابن ماجہ کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجبين

# بلیفل <u>خوانی</u> فہ بے رس ک مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظ فر ماکیس

صفحه	البيوع	كتاب
1	بيع ملامسه اورمنابذه كاباطل هونا	باب:ابطال بيع الملامسه والمنابذة
4	بيج الحصا ة اوراس خريد وفروخت كاباطل مونا	باب:بطلان بيع الحصاة والبيع الذي فيه غرر
4	بيع حبل الحبليه كى حرمت	باب:تحريم بيع حبل الحبلة
5	ایک شخص کا اپنے بھائی کی بیچ پر بیچ کرنے اوراس	باب: تحريم بيع الرجل على بيع اخيه وسومه
	سودے پرسودا کرنے کی ممانعت	على سومه
10	درآ مدہونے والے مال کوآ گے جا کر لینے کی ممانعت	باب:تحريم تلقى الجلب
12	شہری کا بادیشین کے لئے سودا کرنے کی ممانعت	باب:تحريم بيع الحاضر للبادي
14	دودھ روکے ہوئے جانور کے بیچنے کابیان	باب:حكم بيع المصراة
17	فروخت شدہ چیز کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچنا درست	باب: بطلان بيع المبيع قبل القبض
	نہیں	
25	خشک تھجور کے ڈھیر جس کی مقدار معلوم نہ ہو ،کا	باب:تحريم بيع صبرة التمر المجهولة القدر
	سودا کھجور سے کرنے کی ممانعت	بتمر
26	دوخریدوفروخت کرنے والوں کواس مجلس میں رہنے	باب:ثبوت خيار المجلس للمتبايعين
	تك (سودا كىمنسوخى ) كااختيار ہونا	
29	خريدوفروخت اوربيان مين سچإئى	باب:الصدق في البيع والبيان
30	جسے خرید وفر وخت میں دھو کہ دیا جاتا ہو	باب:من يخدع في البيع
31	کاٹنے کی شرط کے بغیر پھلوں کوان کی صلاحیت ظاہر	باب:النهي عن بيع الثمار قبل بدوّ صلاحها
	ہونے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت	

عرایا کے سواتازہ کھجور کی خشک کھجور کے عوض فروخت 🛚 39	باب: تحريم بيع الرطب بالتمر الا في العرايا
كىممانعت	
جس نے کھجور کے درخت فروخت کئے جن پر پھل لگا 48	باب:من باع نخلا عليها ثمر
<i>ہ</i> وا ہے	
محاقلہ،مزابنہ ،مخابرہ اور کھل کی صلاحیت ظاہر ہونے 51	باب:النهى عن الـمحاقلة والمزابنة وعن
<u>سے پہلے</u> فروخت اور نیچ معاومہ کی ممانعت	المخابرة
زمین بٹائی پردینا 56	باب: كراء الارض
غله کے عوض زمین کراہیہ پر دینا 71	باب:كراء الارض بالطعام
سونے اور جیا ندی کے عوض زمین ٹھیکہ پر دینا 74	باب:كراء الارض بالذهب والورق
مزارعت اورا جرت پر (زمین) دینے کابیان 77	باب في المزارعة والمؤاجرة
ز مین عطیہ کے طور پر دی جائے 78	باب:الارض تمنح
المساقاة	كتاب
المساقاة آب پاشی اور پیل اور فصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ 81	كتاب باب:المساقاةوالمعاملة بجزء من الثمر
آب پاشی اور پھل اور نصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ 81 کرنا	باب:المساقاةوالمعاملة بجزء من الثمر
آب پاشی اور پھل اور نصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ 81 کرنا درخت لگانے اور کھیتی ہاڑی کرنے کی نضیات 85	باب: المساقاة و المعاملة بجزء من الثمر باب: فضل الغوس و الزرع
آب پاشی اور پھل اور نصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ 81 کرنا درخت لگانے اور کھیتی ہاڑی کرنے کی نضیلت 85 آفات کی وجہ سے (قیمت) کم کرنے کابیان	باب: المساقاة والمعاملة بجزء من الشمر باب: فضل الغرس والزرع باب: وضع الجوائح
آب پاشی اور کیمل اور نصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ 81 کرنا ورخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی نضیلت 85 آفات کی وجہ سے (قیمت) کم کرنے کا بیان 88	باب: المساقاة و المعاملة بجزء من الثمر باب: فضل الغرس و الزرع باب: وضع الجوائح باب: استحباب الوضع من الدين
آب پاشی اور پھل اور نصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ 81 کرنا  ور خت رگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی نضیلت 85 قات کی وجہ سے (قیمت ) کم کرنے کا بیان 88 قرض میں کمی کرنا پیند بیرہ ہے 91 قرض میں کمی کرنا پیند بیرہ ہے 95 قرض میں کمی کرنا پیند بیرہ ہے 95 قرض میں کمی کرنا پیند بیرہ ہے 94 قرض میں کی کرنا پیند بیرہ جے وقتی میں کمی کرنا پیند بیرہ جے وقتی ہے وہیں بیات بیات بیات بیات ہے ہے وہیں بیات ہے ہے۔	باب: المساقاة والمعاملة بجزء من الثمر باب: فضل الغرس والزرع باب: وضع الجوائح باب: استحباب الوضع من الدين باب: من ادرك ماباعه عند المشترى
آب پاشی اور پھل اور نصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ 81 کرنا  درخت لگانے اور کھیتی ہاڑی کرنے کی نضیلت 88 افات کی وجہ سے (قیمت ) کم کرنے کا بیان 91 ورض میں کی کرنا لپندیدہ ہے 97 جو شخص اپنی فروخت شدہ چیز خریدار کے پاس پائے 94 بیگلدست کومہلت دینے کی فضیلت 97	باب: المساقاة و المعاملة بجزء من الشمر باب: فضل الغرس و الزرع باب: وضع الجوائح باب: استحباب الوضع من الدين باب: من ادرك ماباعه عند المشترى باب: فضل انظار المعسر
آب پاشی اور پھل اور نصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ 81 کرنا  85 درخت لگانے اور کھیتی ہاڑی کرنے کی نضیلت 88 8 قرض میں کی رہنا لیند میرہ ہے 91 قرض میں کی کرنا لیند میرہ ہے 91 جو خص اپنی فروخت شدہ چیز ٹریدار کے پاس پائے 94 تنگدست کومہلت دینے کی فضیلت 97 تنگدست کومہلت دینے کی فضیلت 101 تیر آدمی کے ٹال مٹول کرنے کی ممانعت اور حوالہ یعنی 101	باب: المساقاة و المعاملة بجزء من الشمر باب: فضل الغرس و الزرع باب: وضع الجوائح باب: استحباب الوضع من الدين باب: من ادرك ماباعه عند المشترى باب: فضل انظار المعسر

	کتے کی قیت ،کا ہن کی شیرینی ،کنچنی کی اجرت کا حرام 105	105
	<i>ب</i> ونا	
باب:الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان	کتے مارنے کا حکم اوراس کی منسوخی کا بیان	108
تحريم اقتنائها		
باب حلّ أجرة الحجامة	کچینے لگانے کی اجرت کے جواز کا بیان 119	119
باب:تحريم بيع الخمر	شراب کی خرید و فروخت کی ممانعت شراب کی خرید و فروخت کی ممانعت	121
باب:تحريم بيع الخمر والميتة والخنزير	شراب اورمر داراور خنزیر کی تجارت کی ممانعت کابیان 124	124
باب الربا	سودكابيان 127	127
باب الصرف وبيع الذهب بالورق نقداً	صرف اورسونے کو چاندی کے عوض نقد فروخت کرنے کا 130	130
	بيان	
باب:النهي عن بيع الورق بالذهب دينا	چاندی کوسونے کے عوض ادھار بیچنے کی ممانعت	135
باب:بيع القلادة فيها خرز وذهب	ہار کی فروخت جس میں منکے اور سونا ہو	137
باب: بيع الطعام مثلاً بمثل	غله کی فروخت جبکه ( دونوں ) غلے ایک جیسے ہوں 🛚 140	140
باب لعن آكل الربا ومؤكله	سود کھانے والے پرلعنت کا بیان 149	149
باب اخذ الحلال وترك الشبهات	حلال لینے اور شبہات کو چھوڑنے کا بیان 150	150
باب بيع البعير واستثناء ركوبه	اونٹ کی فروخت کا بیان اوراس پرسواری کااشتناء کرنا 152	152
 باب:من استسلف شيئا فقضى خيرا منه	جس نے کوئی چیزادھار لی اوراس سے بہترادا کی 159	159
باب:جواز بيع الحيوان بالحيوان	جاندار کو اس جنس کے جاندار کے بدلے کی بیشی کے 162	162
•	ساتھ خرید وفروخت کرنے کا جواز	
باب:الرهن وجوازه في الحضر كالسفر	ر ہمن رکھنا اوراس کا سفر کی طرح حضر میں جائز ہونا 📗 162	162
باب السَّلم	قیمت پیشگی ادا کرے کا بیان 164	164
باب: تحريم الاحتكار في الاقوات	کھانے پینے کی اشیاءکوروک رکھنے کی ممانعت 📗 165	165
باب:النهي عن الحلف في البيع	بیت خریدوفروخت میں شم کھانے کی ممانعت 167	167
باب الشُفعة	شفعه کا بیان الله الله الله الله الله الله الله ال	168
	~	

170	ہمسائے کی دیوار میں ککڑی گاڑنا	باب:غرز الخشب في جدار الجار
171	ظلم اورز مین وغیرہ غصب کرنے کی حرمت	باب:تحريم الظلم وغصب الارض وغيرها
175	راسته کتنا ہو جب لوگ اس میں اختلاف کریں	باب:قدر الطريق اذااختلفوا فيه
	ناب الفرائض	5
رث 176	مسلمان کافر کا وارث نہیں ہو گا اور کافرمسلمان کا وا	باب: لايرث المسلم الكافر
	نېيں ہوگا	
177	ور ثد کے مقررہ حصےان کے حق داروں کودو	باب:الحقوا الفرائض بأهلها فما بقى
178	کلالہ کے ورشہ کا بیان	باب ميراث الكلالة
183	ٱخرى آيت جوا تارى گئى آيت كلالەتقى	باب: آخر آية انزلت آية الكلالة
188	جس نے مال چھوڑ او ہاس کے دارثوں کے لئے ہے	باب:من ترك مالاً فلورثته
	. •	
	تاب الهبات	
ے 188	آ دمی کے اس چیز کو جواس نے صدقہ دی اس شخص ۔ پر	باب: كراهة شراء الانسان ماتصدق به
	خ به نیک وال و به که خسی در پیش کاگر است	
	خریدنے کی ناپسندیدگی جس پرصدقہ کیا گیاہے برید	
192	ریدے کی مالیسکہ یدی، ک پر صلافہ کیا گیا ہے مصدقہ اور مبہ پر قبضہ کے بعد واپس لینے کی ممانعت	باب:تحريم الرجوع في الصدقة والهبة بعد
	، صدقه اور مبه پر قبضه کے بعد واپس لینے کی ممانعت	باب: تحريم الرجوع في الصدقة والهبة بعد القبض الا ما وهبه
	•	
	، صدقه اور مبه پر قبضه کے بعد واپس لینے کی ممانعت	القبض الا ما وهبه
	، صدقه اور جبه پر قبضه کے بعد واپس لینے کی ممانعت جبه میں بچوں میں سے سی کو فضلیت دینے کی ناپسند	القبض الا ما وهبه
يىگى 195	، صدقہ اور ہبہ پر قبضہ کے بعد واپس لینے کی ممانعت ہبد میں بچوں میں سے کسی کو فضلیت دینے کی ناپسند کا بیان عمر بھر کے لئے عطیہ دیرینا	القبض الا ما وهبه باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة باب:العمرى
يرگ 195 202	، صدقہ اور بہہ پر قبضہ کے بعد واپس لینے کی ممانعت بہدمیں بچوں میں سے کسی کو فضلیت دینے کی ناپسند کا بیان عمر بھر کے لئے عطیہ دے دینا تناب الوصیة	القبض الا ما وهبه باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة باب العمرى
يرگ 195 202 212	م صدقہ اور بہہ پر قبضہ کے بعد واپس لینے کی ممانعت ہبد میں بچوں میں سے کسی کو فضلیت دینے کی ناپہند کا بیان عمر بھر کے لئے عطیہ دے دینا متا <b>ب الو صیۃ</b> آدئی کی وصیت اس کے پاس کھی ہوئی ہو	القبض الا ما وهبه  باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة  باب:العمرى  باب:العمرى  باب:وصية الرجل مكتوبة عنده
يرگ 195 202	، صدقہ اور بہہ پر قبضہ کے بعد واپس لینے کی ممانعت بہدمیں بچوں میں سے کسی کو فضلیت دینے کی ناپسند کا بیان عمر بھر کے لئے عطیہ دے دینا تناب الوصیة	القبض الا ما وهبه باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة باب العمرى

	باب ما يلحق الانسان من الثواب بعد وفاته			
ہے وقف کا بیان اس شخص کا وصیت نہ کرنا جس کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں 224 جس کے لئے وصیت کرے	باب الوقف بـاب:تـرك الوصية لمن ليس له شيء يوصي فيه			
ب النذر	كتاد			
نذربوری کرنے کا حکم				
نذركىممانعت اوربيك ووكسى چيز كۈمپين ہٹاتى	باب:النهي عن النذر وانه لا يردّ شيئا			
الیی نذر پوری کرنا(جائز نہیں)جس میں اللّٰد کی 234	باب: لاوفاء لنــــــــــــــــــــــــــــــــــــ			
نافرمانی ہو	يملك العبد			
اس کے بارہ میں بیان جس نے پیدل چل کر کعبہ جانے 237	باب من نذر ان يمشى الى الكعبة			
ي نذرماني				
نذرکے کفارہ کا بیان نظر کے کفارہ کا بیان	باب في كفارة النذر			
كتاب الايمان				
غیراللّٰد کی شم کھانے کی ممانعت 241	باب:النهي عن الحلف بغير الله تعالىٰ			
جو لات اورعز ی کی قتم کھالے	باب: من حلف باللات والعزّى فليقل لا اله الا			
	الله			
اس کی اچھائی کا بیان کہ جس نے قسم کھائی چھر کسی اور بات 246	باب نـدب مـن حـلف يـمينا فرأى غيرهاخيرا			
کواس سے بہتر دیکھا تووہ بہتر کا م کر ہے	منها			
فتم کھانے والے کی شم بتم لینے والے کی نیت کے مطابق 8 5 2	باب:يمين الحالف على نية المستحلف			
ہوگی دون داور در اس ب				
اشثناء(لیعنی انشاءاللہ کہنے) کابیان 259	باب الاستثناء			

باب:النهى عن الاصرار على اليمين فيما يتأذى به...

باب:نذر الكافر وما يفعل فيه اذاأسلم

باب صحبة المماليك وكفارة من لطم عبده

باب: التغليظ على من قذف مملوكه بالزنا

باب:اطعام المملوك ممّا يأكل والباسه مما يلبس...

باب: ثواب العبد وأجره اذا نصح لسيده...

باب من أعتق شركا له في عبد باب:جواز بيع المدبّر

الیقتم پراصراری ممانعت جس سے تسم کھانے والے کے 262 گھر والوں کو تکلیف ہواوروہ (کام)حرام میں سے نہ ہو

کافر کی نذراور جب وہ مسلمان ہوجائے تواس بارہ میں کیا 262 ۔

غلاموں سے معاشرت اور جو غلام کوتھیٹر مارے اس کے 266 کفارہ کابیان

ال شخص پر سزا کی شدت جواینے غلام پر زنا کی تہمت 271

غلام کواس میں سے کھلانا جو (مالک) خود کھاتا ہے اوراس 272 میں سے پہنانا جووہ خود پہنتا ہے...

غلام کا تواب اوراس کا اجر جب وہ آقائے لئے خیرخواہ ہو 276 اوراللّہ کی عبادت اچھی طرح کرے

ال شخص كابيان جس نے غلام ميں اپنا حصه آزاد كرديا 278 اس غلام كى فروخت كا جواز جے مالك نے اپنى وفات 284 كے بعد آزاد قرار دیا ہو

#### دِيْطِ الْجِيالِ الْجَالِحُ الْجُنَاءُ

# كِتَابُ البُيوع

خرید وفروخت کے بارہ میں کتاب

[1]1: بَاب: إِبْطَالُ بَيْعِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

باب: بيع ملامسه اورمنا بذه كا باطل قر اردياجانا

قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكُ عَنْ مُحَمَّد بْن يَحْيَى لَمُ رسول الله عَلَيْكَ فِي ملامسه اور منابذه يعمنع فرمايا

1}2766 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّميميُّ 2766 : حضرت ابو ہرریہؓ سے روایت ہے کہ بْن حَبَّانَ عَن الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عِلْ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَن الْمُلَامَسَة وَالْمُنَابَذَة و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْب وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر وَأَبُو أُسَامَةَ حو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّه بْنَ نُمَيْر

🖈 ان دونوں کی تشریح روایت نمبر 2767 میں موجود ہے۔

2766 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب ابطال بيع الملامسة والمنا بذة 2767

تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب ما يستر من العورة 368 كتاب مواقيت الصلاة باب الصلاة بعد الفجر حتى ترتفع الشمس 584 كتاب الصوم باب صوم يوم النحر 1993 كتاب البيوع باب بيع الملامسة 2144 ، 2145 باب بيع المنابذة 2146 كتاب اللباس باب اشتمال الصماء 5819 بـاب الاحتباء في ثوب واحد 5821 **ترمذي كت**ـاب البيـوع عن رسول الله ﷺ باب ماجاء في الملامسة والمنابذة 1310 نسائي كتاب البيوع بيع الملامسة 4509 تفسيرذالك 4510 بيع المنابذة 4511، 4512 تفسير ذالك 4513 ، 4514 ، 4515 ، 4516 ، 4517 أبن هاجه كتاب التجارات باب ماجاء في النهي عن المنابذة والملامسة 2169 ، 2170 كتاب اللباس باب ما نهى عنه من اللباس3561، 3559 ، 3560 ، 3560

2/2767 وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِع حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دَينَارِ عَنْ عَطَاء بْنِ مَينَاءَ أَنَّهُ سَمَعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ نُهِي عَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمُلَامَسَة وَالْمُنَابَدَةِ أَمَّا الْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَدَةِ أَمَّا الْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةِ أَمَّا الْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةِ أَمَّا الْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةِ أَنْ يَنْبُذَ الْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةً أَنْ يَنْبُذَ لَوُ وَاحِد مَنْهُمَا ثُوبَهُ إِلَى الْآخِرِ وَلَمْ يَنْظُرْ وَاحِدُ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ صَاحِبه [3805]

2767: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ دونتم کی خرید و فروخت ' ملامسہ اور منابذہ' کہا کہ دونوں میں سے منع کیا گیا ہے۔ ملامسہ تو یہ ہے کہ دونوں میں سے ہرایک اپنے ساتھی کا کیڑا بغیر کسی تا مل کے چھوتا ہے اور منابذہ یہ ہے کہ ان دونوں میں سے ہر ایک اپنا کیڑا دوسرے کی طرف پھینکتا ہے اور ان دونوں میں سے کوئی اپنے ساتھی کے کپڑے کی طرف نہیں دیکھا۔

2767 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب ابطال بيع الملامسة والمنا بذة 2766

تخريج: بخارى كتاب الصلاة باب ما يستر من العورة 368 كتاب مواقيت الصلاة باب الصلاة بعد الفجر حتى ترتفع الشمس 584 كتاب الصوم باب صوم يوم النحر 1993 كتاب البيوع باب بيع الملامسة 2144 ، 2145 باب بيع المنابذة 2146 كتاب الليوع باب ماجاء في الملامسة والمنابذة اللباس باب اشتمال الصماء 5819 باب الاحتباء في ثوب واحد 5821 تومذى كتاب البيوع باب ماجاء في الملامسة والمنابذة 1310 نسائى كتاب البيوع بيع الملامسة 4500 تفسيرذالك 4510 بيع المنابذة 4511 ، 4511 تفسيرذالك 2170 كتاب البيوع بيع الملامسة 2170 كتاب التجارات باب ماجاء في النهى عن المنابذة والملامسة 2170 ، 3560 كتاب اللباس باب ما نهى عنه من اللباس 1360 ، 3560 ، 3560

اللَّهُ عَلَى وَاللَّفُظُ لِحَرْمَلَةً قَالاً أَخْبَرَنَا ابْنُ بِنُ يَحْيَى وَاللَّفُظُ لِحَرْمَلَةً قَالاً أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابِ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْد بْنِ أَبِي وَقَاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدَ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلِبْسَتَيْنِ نَهَى اللَّيْعِ الْمُلَامَسَة وَالْمُنَابَذَة في الْبَيْعِ وَالْمُلَامَسَة لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْآخِرِ بِيده وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ وَلَا يَقْلَبُهُ إِلَّا بِذَلَكَ بَيْعَهُمَا وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بَثُوبِهِ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بَثُوبِهِ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا مِنْ فِي فَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا مَنْ غَيْرِ نَظُرٍ وَلَا تَرَاضٍ و حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌ و وَيَنْبَذَ الْآخِرُ إِلَيْه تُوبُهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا النَّاقِدُ حَدَّثَنِه عَمْرٌ و وَلَا تَرَاضٍ و حَدَّثَنِه عَمْرٌ و مَنْ فَي الْسَعْد مَدَّ ثَنِه مَنْ مَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [3807,3806]

2768: حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے انہوں نے کہا ہمیں رسول اللہ علیہ نے دوسم کی خرید و فروخت اور دوسم کے لباس سے منع فرمایا ہے۔ خرید و فروخت میں ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے اور ملامسہ ایک آ دمی کا دوسرے آ دمی کے فرمایا ہے اور ملامسہ ایک آ دمی کا دوسرے آ دمی کے مایٹرے کو رات کے وقت یا دن کے وقت اپنے ہاتھ سے چھونا ہے مگر وہ اُلٹ بلیٹ کرنہیں دیکھتا اور منابذہ بیہ کہ ایک آ دمی دوسرے کی طرف اپنا کپڑا کھینگتا ہے اور دوسرا اس کی طرف اپنا کپڑا کھینگتا ہے اور دوسرا اس کی طرف اپنا کپڑا کھینکتا ہے اور بیان دونوں کی خریدو فروخت بغیر کھینے اور (پورے مشاہدہ پرمبنی ) با ہمی رضا مندی کے بغیر ہوتی ہے۔

2768 : اطراف : مسلم كتاب بيع الملامسة والمنا بذة 2769

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الملامسة 2144، 2145 باب بيع المنابذة 2147 كتاب الباس باب اشتمال الصماء كخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الملامسة 6284 ، 6810 كتاب البيوع تفسيرذ الك 4510 بيع الملامسة 4510 ، 6810 كتاب البيوع تفسيرذ الك 4510 ، 4510 نسبر 4510 ، 4510 ، 4510 أبن ما جه كتاب التجارات باب ماجاء في النهى عن المنابذة والملامسة 2160 ، 2100 أبو داؤد باب في بيع الغرر 3377

# [2]2: بَاب: بُطْلَانُ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَالْبَيْعِ الَّذِي فيه غَرَرٌ باب: بیج الحصا ة اوراس خرید وفر وخت کا باطل ہونا جس میں دھو کہ ہو

4}2769 و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 9 6 7 2 : حضرت ابو بربريَّ سے روايت ہے كہ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ إِدْرِيسَ وَيَحْيَى بْنُ رسول اللَّهِ عَلِيلَةً نِي الحصاة اور وهوكه والى

حَدَّثَنَى زُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيد عَنْ عُبَيْد اللَّه حَدَّثَني أَبُو الزِّنَاد عَن الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ بَيْع الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَر [3808]

# [3]3: بَاب: تَحْرِيمُ بَيْع حَبَلِ الْحَبَلةِ باب: بيع حبل الحبله كي حرمت

5}2770 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ 0 7 7 2 : حضرت عبدالله سے روایت ہے کہ بْنُ رُمْحِ قَالًا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ رسول الله عَيْنَةُ فِي الْحَبِلِم كَي بَيْع مِنْع فرمايا

بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ﴿ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ال

1: بچ الحصا ۃ جس کے نفظی معنے ہیں کنکروں والی ہیج۔اس کی مختلف قسمیں اور شکلیں ہوتی تھیں مثلاً متعددا شیاء میں سے جس چیز کوچینکنے والے کا کنگرلگ جائے اس کی بیچ ہوگی وغیرہ۔

2:حبل الحبله كي بيع كي تشريح الكي حديث ميس ہے۔

2769 اطراف: مسلم كتاب بيع الملامسة والمنا بذة 2768

تخريج : ترمذي كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الغرر 1230 فسائي كتاب البيوع بيع الحصاة 4518

2770 : اطراف: مسلم كتاب البيوع باب بطلان بيع الحصاة والبيع لذى فيه الغرر 2771

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع الغور وحبل الحبلة 2143 كتاب السلم باب السلم الى ان تنتج الناقة 2256 كتاب مناقب الانصار باب ايام الجاهلية 3843 توهذي كتاب البيوع بـاب ماجاء في النهي عن بيع حبل الحبلة 1229 نسائي كتاب البيوع بيع حبل الحبلة 4623 ، 4624 تفسير ذلك 4625 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في بيع الغرر 3380 أبن هاجه كتاب التجارات النهى عن شرائع مافي بطون الانعام ... 2196 ، 2197

نَهَى عَنْ بَيْع حَبَلِ الْحَبَلَة [3809]

عَن ابْن عُمَرَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهليَّة يَتَبَايَعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَة وَحَبَلُ الْحَبَلَة أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تَحْملَ الَّتي نُتِجَتْ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ ذَلكَ [3810]

2771 (6) حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب وَمُحَمَّدُ 2771: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے انہوں بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لزُهَيْر قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى فِي كَهَا كَهُ جَالِمِيت واللهِ اونوُل كَ تُوشت كي وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْد اللَّه أَخْبَرَنِي نَافعٌ خريدوفروخت مبل الحبله تك كياكرت تصاور مبل الحبله بدہے کہ اوٹٹی بوتی شجنے اور پھروہ (بوتی) حاملہ ہو۔رسول اللہ عظیمی نے انہیں اس سے منع فر مادیا۔

[4]4: بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَسَوْمِهِ عَلَى سَوْمِهِ وَتَحْرِيمُ النَّجْش و تَحْرِيمُ التَّصْرية

ایک شخص کااینے بھائی کی بیچ بر بیچ کرنے اوراس کے سودے پر سودا کرنے کی ممانعت نیز قیمت بڑھانے کی خاطر بولی دینے کی ممانعت اور جانوروں

کا دود ه روک کران کا سودا کرنے کی ممانعت

7}2772 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 2772: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رسول الله عَيْنَةُ نِ فرماياتم ميس سے كوئى دوسر ب رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا كَسود \_ برسودانه كر\_\_

2771 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب بطلان بيع الحصاة والبيع لذي فيه الغرر 2770

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع الغور وحبل الحبلة 2143 كتاب السلم باب السلم الى ان تنتج الناقة 2256 كتاب مناقب الانصار باب ايام الجاهلية 3843 **تر هـذى** كتـاب البيـوع بـاب ماجاء فى النهى عن بيع حبل الحبلة 1229 **نسائى** كتاب البيوع بيع حبل الحبلة 4623 ، 4624 تفسير ذلك 4625 أبو داؤد كتاب البيوع باب في بيع الغرر 3380 أبن هاجه كتاب التجارات النهى عن شرائع مافي بطون الانعام ... 2196 ، 2197

2772: اطراف: مسلم كتاب النكاح باب تحريم الخطبةعلى خطبة اخيه... 2516، 2517 كتاب البيوع باب تحريم بيع الرجل على بيع اخيه ... 2773 =

🖈 بوتی:اونٹ کے مادہ بچہ کو کہتے ہیں۔(ار دعلمی لغت)

يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضِ [3811]

2773 {8} حَدَّنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْب وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى فَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُب عَلَى الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُب عَلَى خِطْبة أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ [3812]

9)2774 (و) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بِنُ سَعِيد وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ

2773: حضرت ابن عمرٌ بیان کرتے ہیں کہ نی اللہ کے نیا کہ نی اللہ کے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اپنے بھائی کے شادی کے پیغام پر شادی کا پیغام نہ دے شوائے اس کے کہ وہ اسے اجازت دے دے۔

2774: حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا مسلمان اپنے بھائی کے سودے پرسودانہ کرے۔

=تخريج: بخارى كتاب البيوع باب لا يبيع على بيع اخيه ... 2140،2139 باب نهى عن تلقى الركبان ... 2165 كتاب النكاح باب لا يخطب على خطبته ... 5142 تر مذى كتاب البيوع باب ما جاء فى النهى ... 1292 نسائى كتاب البيوع بيع الرجل يخطب الرجل ... 3243 ، 3230 ، 3240 ، 3240 ، 3240 كتاب البيوع بيع الرجل على سوم اخيه 3242 ، 3240 سوم الرجل على سوم اخيه 4502 النجش 4506 ، 4500 البود و و كتاب النكاح باب فى كراهية ان يخطب الرجل ... 2080 كتاب البيوع باب فى التلقى 3437،3436 أبن ماجمه كتاب النكاح باب لا يخطب الرجل على خطبة اخيه يع اخيه ... 2171 ، 2172

**2773 : اطرا ف: مسلم** كتاب النكاح باب تحريم الخطبةعلى خطبة اخيه ... 2516 ، 2517 كتاب البيوع باب تحريم بيع الرجل على بيع اخيه ... 2772

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب لا يبيع على بيع اخيه ...2140،2139 باب نهى عن تلقى الركبان ... 2165 كتاب النكاح بب المباب لا يخطب على خطبته ... 5142 تر مذى كتاب البيوع باب ما جاء فى النهى ... 1292 نسائى كتاب البيوع بيع الرجل على الدي المباب النكاح النهى ان يخطب الرجل ... 3248 كتاب البيوع بيع الرجل على بيع الرجل على بيع الرجل على سوم اخيه 3242 خطبة الرجل اذا ترك الخاطب ... 3243 كتاب البيوع بيع الرجل على موم اخيه 4502 النجش 4500 ، 4506 البو داؤ دكتاب النكاح باب فى كراهية ان يخطب الرجل على خطبة اخيه 1867 كتاب النكاح باب لا يخطب الرجل على خطبة اخيه ... 2172 ، 2172

2774 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرجل على بيع اخيه ... 2776، 2776 ، 2777

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب لا يبيع على بيع اخيه ... 2139 ، 2140 باب النهى للبائع ان لا يحفل الابل... 2150 باب يشترى حاضر لباد بالسمرة 2160 باب النهى عن تلقى الركبان 2165 باب الشروط فى الطلاق 2727 تر مذى كتاب النكاح باب ماجاء ان لا يخطب الرجل... 1134 نسائى كتاب النكاح النهى ان يخطب الرجل على خطبة اخيه 3238 ، 3239 ، 3240 ، 3240 ما النجطب الرجل على خطبة اخيه 4502 ، 4500 بيع الرجل على سوم اخيه 4502 بيع الرجل على سوم اخيه 4502 بيع الرجل على سوم الرجل على سوم الرجل على سوم الرجل على ماجه كتاب على بيع اخيه 4501 ، 4504 الو داؤد كتاب البيوع باب فى التلقى 3436 ، 3436 ابن ماجه كتاب التجارات باب لا يبيع الرجل على بيع اخيه 2171 ، 2172

المحريم انعت اس صورت ميس ہے جب رشتہ طے ہو چکا ہو۔

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيه[3813]

الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَد حَدَّثَنَا شُعْبَةُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ الصَّمَد حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلِ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلِ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَ النَّبَيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَد حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي عَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ عَدَيْ وَسَلَّمَ نَهِى أَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ رَسُولً اللَّه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ رَسُولً اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ رَسُولً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ رَسُولً اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ رَسُولً اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسَتَّامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْم أَخِيه وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْم أَخِيه وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْم أَخِيه وَسَلَّمَ نَهَى وَايَة

الدَّوْرَقيِّ عَلَى سيمة أَخيه [3814]

2775: حضرت ابو ہربرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیقہ نے اس بات سے منع فرمایا کہ ایک شخص اپنے بھائی کے سودے پرسوداکرے۔ ایک اور روایت میں (عَلَی سَوْمِ اَخِیُهِ کی بجائے) عَلَی سِیْمَةِ أَخِیُهِ کی بجائے) عَلَی سِیْمَةِ أَخِیُهِ کی بجائے) عَلَی سِیْمَةِ أَخِیُهِ کے الفاظ ہیں۔

2775 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرجل على بيع اخيه ... 2774 ، 2776 ، 2777

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب لا يبيع على بيع اخيه ... 2139 ، 2140 باب النهى للبائع ان لا يحفل الابل... 2150 باب يشترى حاضر لباد بالسمرة 2160،2160 باب النهى عن تلقى الركبان 2165كتاب الشروط باب الشروط فى الطلاق 2727 تر مذى كتاب النكاح باب ماجاء ان لا يخطب الرجل... 1134 نسائى كتاب النكاح النهى ان يخطب الرجل على خطبة اخيه 3238 م 3239 ، 3240 ماجاء ان لا يخطب البيوع بيع المهاجر للاعرابي 4491 بيع الحاضر للبادى 4496 سوم الرجل على سوم الرجل على سوم الحيد 4500 بيع الرجل على بيع الحيد 4500 بيع الرجل على بيع الحيد 4500 النجش 4506 ، 4507 ابو داؤد كتاب البيوع باب فى التلقى 3436 المناح المن ماجه كتاب النكاح باب لا يخطب الرجل على خطبة اخيه 1867 ، 1868 كتاب التجارات باب لا يبيع الرجل على بيع اخيه 2171

2776: حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علی نے فر مایا قافلے والوں کوسودا کرنے کی خاطر آگے بڑھ کرنہ ملا جائے اورتم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور محض دام بڑھانے کی خاطر بولی نہ دواور کوئی شہری دیہاتی کی طرف سے سودا نہ بیچے اور اونٹیوں اور بھیڑ بکریوں کے دودھ روک کر نہ رکھو۔ اگر الیی صورت کے بعد دو کوئی ان کوخریدے تو اس کو دودھ دو ہے کے بعد دو صورتوں میں سے بہتر کا اختیار ہے ۔ اگر وہ اس جانور پر راضی ہے تو اسے رکھ لے اور اگروہ اسے نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس لوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس لوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس لوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس لوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس کوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس کوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس کوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس کوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس کوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس کوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس کوٹادے اور نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس کوٹادے نالیسندہے تو وہ اس (جانور) کو واپس کوٹادے کے درسول اللہ علیہ نے قافلے والوں سے آگے جاکر ملنے سے منع فرمایا اوراس بات سے بھی کہ شہری باد یہ شین کی طرف سے اوراس بات سے بھی کہ شہری باد یہ شین کی طرف سے اوراس بات سے بھی کہ شہری باد یہ شین کی طرف سے اوراس بات سے بھی کہ شہری باد یہ شین کی طرف سے اوراس بات سے بھی کہ شہری باد یہ شین کی طرف سے اور اوراس بات سے بھی کہ شہری باد یہ شین کی طرف سے اور اوراس بات سے بھی کہ شہری باد یہ شین کی طرف سے اور اوراس بات سے بھی کہ شہری باد یہ شین کی طرف سے اور اوراس بات سے بھی کہ شہری باد یہ شین کی طرف سے اور اوراس بات سے بھی کہ شہری باد یہ شین کی طرف سے اور اوراس بات سے بھی کہ شین کی طرف سے اور اوراس بات سے بھی کہ شین کی کوٹار

12}2777 عَبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَبْسِرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَديٍّ الْعَنْسِرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَديٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي

2776: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرجل على بيع اخيه ... 2774، 2775 ، 2776

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب لا يبيع على بيع اخيه ... 2139 باب النهى للبائع ان لا يحفل الابل 2140، 2130 باب ان شاء رد المصراة 2151، 2163 باب يشترى حاضر لباد بالسمرة 2160 باب النهى عن تلقى الركبان 2162، 2163 (2162 كتاب ابن ان شاء رد المصراة 2151، 2163 باب يشترى حاضر لباد 2723 باب الشروط في الطلاق 2727 تر هذى كتاب النكاح باب ماجاء ان لا يخطب الرجل 1134. 2125 كتاب البيوع باب ماجاء لا بيع حاضر لباد 12231222 باب ماجاء في المصراة 12521251 باب ماجاء في النهى عن الرجل 1134. 2212 كتاب البيوع باب ماجاء لا بيع حاضر لباد 12231223 باب ماجاء في النهى عن البيع على بيع اخيه 2923 ، 2340 بالبادى 2449 كتاب البيوع النهى عن المصراة وهو ان يربط ... 4484، 4488 بيع المهاجر للاعرابي 4491 بيع الحاضر للبادى 4504 كتاب البيوع النهى عن المصراة وهو ان يربط ... 4502 بيع الرجل على سوم الحرجل على سوم الحرجل على سوم الحرجل على بيع الحرجل على بيع الحرجل على بيع الحرك 4503 ، 4503 ، 4504 المنجش 4506 المنجش 4506 المنجش 4506 المنجش عن النهى 2450، 3437، 3436 باب في النهى 2450، 2411، 3440، 3439 باب في النهى 2450، 2241، 2240، 2239 النهى عن تلقى الجلب 2179، 2179 باب بيع المصراة 2240، 2230 ، 2276 ، 2776 ، 2

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي لِلرُّكْبَانِ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَعَنِ التَّجْشُ وَالتَّصْرِيَةِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمٍ أَخِيهِ و حَدَّثَنيه أَبُو بَكْرٍ بْنُ نَافِعٍ عَلَى سَوْمٍ أَخِيهِ و حَدَّثَنيه أَبُو بَكْرٍ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدُرٌ حَ و حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا حَدَيثُ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا عَبْدُ جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا جَمَيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا عَبْدُ جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا عَبْدُ جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا عَبْدُ جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا عَبْدُ الصَّمَد أَنْ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه عَبْدُ الصَّمَد أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه عَبْدُ الصَّمَد أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه عَبْدُ الصَّمَد أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه

وَسَلَّمَ نَهَى بمثْل حَديث مُعَاذ عَنْ

شُعْبَةً [3817,3816]

فروخت کرے اور اس بات سے کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق طلب کرے اور قیمت بڑھانے کی خاطر بولی دینے سے اور جانوروں کا دودھ روک لینے اور اس بات سے کہ آ دمی اپنے بھائی کے سودے پرسودا کرے۔

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب لا يبيع على بيع اخيه ... 2139 باب النهى للبائع ان لا يحفل الابل ... 2150 باب النهى عن تلقى الركبان 2152 163، 2162 باب النهى عن تلقى الركبان 2151 2169 باب 2150 باب النسروط في الطلاق 2727 تو هذى كتاب النكاح باب 2165 كتاب الشروط باب مالايجوز من الشروط في النكاح 2723 باب الشروط في الطلاق 2727 تو هذى كتاب النكاح باب ماجاء ان لا يخطب الرجل ... 1134 كتاب البيوع باب ماجاء لا بيع حاضر لباد 1222، 1222 باب ماجاء في المصراة 1251، 1252 ماجاء أن لا يخطب الرجل على خطبة اخيه 3238 و 3238 باب ماجاء في النهى عن البيع على بيع اخيه 1292 نسال المنكاح النهى ان يخطب الرجل على خطبة اخيه 3240 بلاعرابي 1491 ماجاء في المهاجر للاعرابي 1491 ماجاء في المهاجر للاعرابي 1491 ماجاء في النهى عن المصراة وهو ان يربط ... 4488، 4488 بيع المهاجر للاعرابي 1450 بيع الخيه 1450 من المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق النهى عن ان يبيع حاضر لباد 240، 3440 باب في كراهية ان يخطب الرجل ... 2011 النهى عن ان يبيع حاضر لباد 240، 3440، 3440، 3440 النافق الجلب 2172، 2171 النهى عن تلقى الجلب 2173، 2171 النهى عن تلقى الجلب 2173، 2170 النهى عن تلقى الجلب 2179، 2170 باب بيع المصراة و223، 2210 باب النهى ان يبيع حاضر لباد 2177، 2176 النهى عن تلقى الجلب 2241، 2240 باب بيع المصراة 223، 2230 كتاب النهى ان يبيع حاضر لباد 2173، 2176 النهى عن تلقى الجلب 2241، 2240 باب بيع المصراة 2250 كتاب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175، 2176 النهى عن تلقى الجلب 2241، 2240 كتاب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175، 2176 النهى عن تلقى الجلب 2241، 2240 كتاب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175، 2176 النهى عن تلقى الجلب 2241، 2241 كتاب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175، 2176 النهى عن تلقى الجلب 2241، 2241 كتاب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175، 2176 النهى عن تلقى المصراة 2241، 2240 كتاب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175، 2176 النهن عن تلقى المصراة 2241، 2240 كتاب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175، 2176 كتاب النهن المسراء 2241، 2241 كتاب النهى المصراء 2241، 2241 كتاب النهن المصراء 2241، 2241 كتاب النهن المسراء 2241، 2241 كتاب النهن المسراء 2241، 2241 كتاب النهن المسراء 2410 كتاب النهن المسراء 2410

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَن بولى دينے منع فرمايا۔ النَّجْش [3818]

2778: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رسول الله عَلَيْ فَي عَمْ تَمِت برُ هان كَى خاطر

[5]5: بَاب: تَحْرِيمُ تَلَقِّي الْجَلَبِ

باب: درآ مدہونے والے مال کوآ کے جاکر لینے کی ممانعت

رسول الله عليه عنه في منع فرمايا كه سودا آگے جا كر حاصل کیا جائے بہانتک کہوہ منڈیوں میں پہنچے۔ یہ الفاظ ابن نمیر کے ہیں اور دوسرے دوراوبوں نے (أَنُ تُتَلَقَّى كَي بَجِلَكَ) عَنِ التَّلَقَّى كَ الفاظ

2779 {14} حَدَّثَنَا أَبُو بَكُر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 2779: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائدَةَ حِ و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنى ابْنَ سَعيد ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْد اللَّه عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُتَلَقَّى ﴿ كُمِّ يُلِّ -السِّلَعُ حَتَّى تَبْلُغَ الْأَسْوَاقَ وَهَذَا لَفْظُ ابْن نُمَيْرِ و قَالَ الْآخَرَانِ إِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُور جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِك عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَرَ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ [3820,3819]

2778: تخريج: بخارى كتاب البيوع باب النجش ومن قال لا يجوز ذالك البيع 2142 نسائى كتاب البيوع بيع الحاضر للباد ي 4496 ، 4497 النجش 4505 ، 4506 ، 4507 **أبن ماجه** كتاب التجارات باب ما جاء في النهي عن النجش 2173 ، 2174 2779 : تخريج : بخارى كتاب البيوع باب الـنهي عن تلقى الركبان وان بيعه مردود 2165 فـسـائـي كتاب البيوع التلقى 4498 ، 4499 ابو داؤ دكتاب البيوع باب في التلقى 3436

\_\_\_\_\_\_ 15}2780 و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَبِي غُثْمَانَ عَنْ عَبْد اللَّه عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوع [3821]

2781 أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هشام عَن ابْن سيرينَ عَنْ أَبي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه ﴿ وَرَآمَهُ كَالْ تَجَارِتُ لِيَاجِائَ لَمُ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ [3822]

> 2782 [17] حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْن جُرَيْج أَخْبَرَني هشَامٌ الْقُرْدُوسيُّ عَن ابْن سيرينَ قَالَ سَمعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقُّوا الْجَلَبَ صاحب اختيار موكار فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ فَإِذَا أَتَى سَيِّدُهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ [3823]

2780 : حضرت عبدالله سے مروی ہے کہ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكِ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ رسول الله عَلَيْ فَي كَا كَ مِاكراموال تجارت لين يسمنع فرمايابه

2781 : حضرت ابو ہر ریو سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے منع فر مایا کہ آگے جا کر

2782: حضرت ابو ہر برہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فر مایا درآ مدہونے والے مال تجارت کوآ گے جا کر نہ لو اور جو اسے یائے اور اس میں سے خریدے پھر جب اس کا مالک منڈی میں آئے تو وہ

2780: تخريج: بخارى كتاب البيوع باب النهي للبائع ان لا يحفل الابل ... 2149 باب النهى عن تلقى الركبان وان بيعه مردود... 2164 **ترمذ**ى كتاب البيوع باب ماجاء فى كراهية تلقى البيوع 1220 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب النهى عن تلقى الجلب 2180،2179

2781 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم تلقى الجلب 2782

تخريج : ترمذى كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية تلقى البيوع 1221 فسائىي كتاب البيوع بيع الحاضر للبادى 4496 4497 التلقي 4498 ، 4499 ، 4500 ، 4501 أبو داؤد كتاب البيوع باب في التلقي 3436 ، 3437 باب من اشترى مصراة فكرهها 3443 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن تلقى الجلب 2178 ، 2179 ، 2180

🖈 درآ مدی مال تجارت سے مراد صرف بیرون ملک سے آ نے والا سا مان نہیں۔

2782: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب تحريم تلقى الجلب 2781

تخريج : ترمذي كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية تلقى البيوع 1221 نسائيي كتاب البيوع بيع الحاضر للبادي 4496 4497 التلقى 4498 ، 4499 ، 4500 ، 4500 أبو داؤ دكتاب البيوع باب في التلقى 3436 ، 3437 باب من اشترى مصراة فكرهها 3443 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن تلقى الجلب 2178 ، 2179 ، 2180

# [6]6: بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ الْحَاضِرِ للْبَادِي باب: شہری کا بادیہ شین کے لئے سودا کرنے کی ممانعت

2783 {18} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 2783 : حضرت ابو ہر رراہٌ سے روایت ہے جو وہ حَدَّنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعيد بْن بِادِية شِين كامال نه يبيح اورراوى زهير نبي عَلَيْكَ سے کہ شہری بادینشین کی طرف سے سودا بیچے 🛣 🕳

نبی عظی کہ تک پہنیاتے ہیں کہ آی نے فرمایا شہری روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آی نے منع فرمایا

2784:حضرت ابن عباسٌ سے مروی ہے رسول اللہ عافیقیہ نے اس بات سے منع فر مایا کہ باہر جا کر قافلوں کو ملا جائے اور بہ کہ شہری بادیہ نشین کی طرف سے سودا یجے۔راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس اُ سے یوچھا کہ شہری بادیہ شین کے لئے فروخت نہ کرے سے کیا مراد ہے تو انہوں نے کہا کہ وہ اس کے لئے دلاّ ل نہیے۔

وَعَمْرٌو النَّاقدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرَّب قَالُوا الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبعْ حَاضرٌ لبَاد و قَالَ زُهَيْرٌ عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لَبَاد [3824] 19}2784 و حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إبْرَاهيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد قَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسِ عَنْ أَبِيهِ عَن ابْن عَبَّاسِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنْ تُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَأَنْ يَبيعَ حَاضِرٌ لبَاد قَالَ فَقُلْتُ لابْن عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لَبَاد قَالَ لَا يَكُنْ لَهُ سَمْسَارًا [3825]

2783 : تخريج : بخارى كتاب البيوع باب هل يبيع حاضر لباد بغير اجر ...2158 باب النهى عن تلقى الركبان وان بيعه مردود ... 2163 كتاب الاجارة باب السمرة 2274 ترهذي كتاب البيوع باب ماجاء لا يبيع حاضر لباد 1222 ، 1223 نسائي كتاب البيوع بيع الحاضر للبادى 4492 ، 4493 ، 4494 ، 4496 التلقي 4500 النجش 4506 ، 4507 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في النهي ان يبيع حاضر لباد 3449 ، 3440 ، 3441 ، 3442 أبن هاجه كتاب التجارات باب النهي ان يبيع حاضر لباد 2175 ، 2176 ، 2177 2784 : تخريج : بخارى كتاب البيوع باب هل يبيع حاضرلباد بغير اجر ...2158 بـاب النهي عن تلقى الركبان وان بيعه مردود ... 2163 كتاب الاجارة باب السمرة 2274 ت**رهـذى** كتاب البيوع باب ماجاء لا يبيع حاضر لباد 1222 ، 1223 **نسائى** كتاب البيوع بيع الحاضر للبادى 4492 ، 4493 ، 4494 ، 4496 التلقي 4500 النجش 4506 ، 4507 **ابو داؤ د** كتاب البيوع باب في النهي ان يبيع حاضر لباد 3449 ، 3440 ، 3441 ، 3442 أبن هاجه كتاب التجارات باب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175 ، 2176 ، 2177 🖈 بدممانعت تجارت میں غیر ضروری واسطہ ( middleman ) سے رو کئے کے لئے ہے۔

التَّميميُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِر ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا يَبعْ حَاضرٌ لبَاد دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ اللَّهُ بَعْضَهُمْ منْ بَعْض غَيْرَ أَنَّ في روَايَة يَحْيَى يُرْزَقُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [3827,3826]

2786{21}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَن ابْن سيرينَ حَاضِرٌ لَبَاد وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ [3828] 22}2787 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى

2785 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 2785: حضرت جابر كتم بين كدرسول الله عليلة ني فرمایا شہری بادیہ نشین کی طرف سے سودا نہ بیجے۔ لوگوں کوچھوڑ دو،اللہ بعض کوبعض کے ذریعہ رزق دیتا ہے۔ایک اور روایت میں (یَورُوُق اللّٰهُ کی بجائے)يُوزَقُ كےالفاظ ہيں۔

2786:حضرت انس بن ما لک مسے روایت ہے کہ ہمیں منع کیا گیا کہ شہری بادیہ نشین کے لئے کچھ عَنْ أَنُس بْن مَالِك قَالَ نُهينَا أَنْ يَبيعَ فروخت كرے خواه وه اس كا بھائي ياباب بى كيوں نہ

2787:حضرت انس بن ما لک ٹے بیان کیا کہ میں منع حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَديٍّ عَنِ ابْنِ عَوْن عَنْ كَياكِياكَ شَهرى (بادبيشين) كے لئے (سودا) بيج\_

2785 : تخريج : بخارى كتاب البيوع باب هل يبيع حاضرلباد بغير اجر ... 2158 باب النهي عن تلقى الركبان وان بيعه مردود 2163... كتاب الاجارة باب اجرالسمسرة 2274

ترمذى كتاب البيوع بـاب ماجاء لا يبيع حاضر لباد 1223 **ابو داؤ د** كتاب البيوع بـاب في النهي ان يبيع حاضر لباد 3439 3441،3440 ، 3442 ، 447 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن تلقى الجلب 2175 ، 2176 ، 2177 ، 2177

2786 : اطوا ف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم تلقى الجلب 2787

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب يشترى حاضولباد بالسمسرة 2160 ، 2161 نسائى كتاب البيوع بيع الحاضر للبادى 4494، 4493، 4492 أبوداؤد كتاب البيوع باب في النهي ان يبيع حاضر لباد 3440

2787: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب تحريم تلقى الجلب 2786 =

مُحَمَّد عَنْ أَنَسِ حِ و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْن عَنْ مُحَمَّد قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِينَا عَنْ أَنْ يَبِيعَ

حَاضِرٌ لِبَادِ [3829]

# [7]7: بَابِ حُكْمٍ بَيْعِ الْمُصرَّاةِ

# دودھرو کے ہوئے جانور کے بیچنے کابیان

قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَلْيَتْكُم اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّه وَاللَّه عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنِ الشَّتَرَى شَاقًا مَعَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْه اللَّهُ الللّهُ اللَّهُ الل

2789 كَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ

2788: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جس نے ایسی بکری خریدی جس کا دودھ روکا گیا ہوتو وہ اس بکری کے ساتھ واپس آکراس کا دودھ دو ہے اگر وہ (خرید نے والا) اس کے دودھ سے راضی ہوتو اسے رکھ لے ورنہ اسے واپس کردے اور اس کے ساتھ ایک صاع (تین سیر) کھیور بھی دے۔

2789: حضرت ابو ہرری سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جس نے الی بکری خریدی

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب يشترى حاضرلباد بالسمسرة 2160 ، 2161 نسائى كتاب البيوع بيع الحاضر للبادى 4492 ، 4493 ، 4494 ابو داؤ د كتاب البيوع باب فى النهى ان يبيع حاضر لباد 3440

**2788**: اطراف : مسلم كتاب البيوع باب حكم بيع المصراة 2780 ، 2790 ، 2791 ، 2792

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب نهى للبائع ان لا يحفل الابل ... 2148، 2149، 2150 باب النهى عن تلقى الركبان يخريج: بخارى كتاب البيوع النهى عن المصراة وهو ان 2164، 2162 ترمذى كتاب البيوع النهى عن المصراة وهو ان يربط اخلاف الناقة او الشاة ... 4483، 4484، 4489 ابو داؤ د كتاب البيوع باب من اشترى مصراة فكرهها 3443، 3444 و 2240، 2400، كالم يع المصراة وكره المعارفة وكرة المعارفة وكره المعارفة وكرة وكره المعارفة وكره المع

**2789 : اطراف : هسلم** كتاب البيوع باب حكم بيع المصراة 2788 ، 2790 ، 2791 ، 2792

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب نهى للبائع ان لا يحفل الابل ... 2148، 2149 باب النهى عن تلقى الركبان 2162 ، 2164 تومذى كتاب البيوع النهى عن المصراة وهو ان يربط اخلاف الناقة ترمذى كتاب البيوع النهى عن المصراة وهو ان يربط اخلاف الناقة او الشاة ... 4487 ، 4484 ، 4489 أبو داؤ د كتاب البيوع باب من اشترى مصراة فكرهها 3443 ، 3444 ، 3445 ابن ماجه كتاب التجارات باب بيع المصراة 2239 ، 2240

سُهَيْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ جَسَ كَا دود هـ روكا كَيا ، اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ افتيار ہے چاہے تو ا۔ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْحَيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ وَالِسَ كَردے اور اسَّ شَاءً أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءً رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا سِيرٍ ) مجور بھی دے۔

صَاعًا مِنْ تَمْر [3831]

25}2790 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّاد حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّد عَنْ أَبِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّد عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْحِيَارِ ثَلَاثَةَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْحِيَارِ ثَلَاثَةَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءً إِلَيْ مَنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءً [3832]

26}2791 حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبُوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بخَيْر

جس کا دودھ روکا گیا ہوتو اسے اُس میں تین دن تک اختیار ہے چاہے تو اسے رکھ لے اور چاہے تواسے واپس کردے اور اس کے ساتھ ایک صاع (تین سیر) کھجور بھی دے۔

2790: حضرت ابو ہر برہ ہ سے روایت ہے کہ نی علیہ اللہ نے فرمایا کہ جس نے الی بکری خریدی جس کا دودھ روکا گیا ہوا سے تین روز تک اختیار ہے اگر وہ اس ( بکری) کو واپس کر بے تو اس کے ساتھ ایک صاع ( تین سیر ) کوئی غلہ لوٹائے نہ کہ اعلیٰ قسم کی گندم۔

2791: حضرت ابو ہر برہ ہیان کرتے ہیں کہ نی علیہ استان کے خوب کے اللہ استان کے خوب کا دودھ روکا گیا ہو خریدی اُسے دوصور توں میں سے بہتر کا اختیار ہے۔ اگر چاہے تو اسے رکھ لے اور چاہے تو اسے واپس

2790 : اطراف : مسلم: كتاب البيوع باب حكم بيع المصراة 2788 ، 2789 ، 2791 ، 2790

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب نهى للبائع ان لا يحفل الابل ... 2148، 2149 ،باب النهى عن تلقى الركبان 2164،2162 تر مذى كتاب البيوع النهى عن المصراة وهو ان يربط اخلاف الناقة او الشاة ... 4487، 4488 ، 4484 ابو داؤد كتاب البيوع باب من اشترى مصراة فكرهها 3443 ، 3444 ، 3445 ابن ماجه كتاب التجارات باب بيع المصراة 2249 ، 2239

**2791:** اطراف: مسلم كتاب البيوع باب حكم بيع المصراة 2788 ، 2789 ، 2790 ، 2792

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب نهى للبائع ان لا يحفل الابل ... 2148، 2149 ،باب النهى عن تلقى الركبان 2164،2162 ترمذى كتاب البيوع باب ماجاء فى المصراة 1252،1251 نسائى كتاب البيوع النهى عن المصراة وهو ان يربط اخلاف الناقة او الشاة ... 4487 ، 4488 ، 3444 ابو داؤد كتاب البيوع باب من اشترى مصراة فكرهها 3443 ، 3444 ، 3445 ابن ماجه كتاب البيوع باب التجارات باب بيع المصراة 2240 ، 2249

النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا كروك اورايك صاع (تين سير ) تحجور بهي -نه كه وَصَاعًا منْ تَمْو لَا سَمْوَاءَ و{27} حَدَّثَنَاهُ اعْلَىٰ ورجبكَ كَنْدم. ايك اورروايت مين من اشْتَرَى مِنَ الْغَنَم فَهُوَ

أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَن اشْتَرَى بِالْخِيَارِ كَالفَاظ بين. . .

2792: بهام بن منبه کہتے ہیں کہ بیروہ احادیث ہیں جوہمیں حضرت ابو ہربرہ نے رسول اللہ علیہ سے بیان کیں پھر انہوں نے ان میں سے کچھ احادیث اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَذَكُو أَحَاديثَ بيان كيس جن مين بي بهي بي كرسول الله عَلَيْكَ فِي منْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه فرمايا جب بهى تم ميں سے كوئى الى اونٹنى خريدے وَسَلَّمَ إِذَا مَا أَحَدُكُمُ اشْتَرَى لَقْحَةً مُصَرًّاةً جَس كا دود صروكا كيا بويا ايي بكري خريد يجس کا دودھ روکا گیا ہوتو اسے اس کے دو بنے کے بعد دومیں سے بہتر صورت کا اختیار ہے ۔یا وہ اسے (رکھ لے) ورنہ واپس کردے اور ایک صاع (تین سر) کھجور بھی۔

ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ منَ الْغَنَم فَهُوَ بِالْحَيَارِ [3834,3833] 28}2792 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِع حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّام بْن مُنَبِّه قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُول أَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إمَّا هيَ وَإِلَّا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا منْ تَمْر [3835]

2792: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب حكم بيع المصراة 2788 ، 2789 ، 2790 ، 2792

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب نهي للبائع ان لا يحفل الابل ... 2148، 2149، باب النهي عن تلقي الركبان 2164،2162 **ترمذي** كتاب البيوع باب ماجاء في المصراة 1252،1251 **نسائي** كتاب البيوع النهي عن المصراة وهو ان يربط اخلاف الناقة او الشاة ... 4487 ، 4488 ، 4489 أبو داؤ د كتاب البيوع باب من اشترى مصراة فكرهها 3443 ، 3444 ، 3445 أبن ماجه كتاب التجارات باب بيع المصراة 2239 ، 2240

# [8]8: بَاب: بُطْلَانُ بَيْعِ الْمَبِيعِ قَبْلَ الْقَبْضِ باب: فروخت شده چیز کوقبضه میں لینے سے پہلے بیخادرست نہیں

29}2793 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا 2793 : حضرت ابن عباسٌ سے روایت ہے کہ حَمَّادُ بْنُ زَيْد ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبيع رسول الله عَلَيْكَ فِي مايا جس فِ عَلَّه خريداوه است الْعَتَكَىُّ وَقُتَيْبَةُ قَالًا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرو نه نيج يهال تك كه اس كو فبضه مي لے لے۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے ہر چیز

بْن دينَار عَنْ طَاوُس عَن ابْن عَبَّاس أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن اللهِ عَلَيْهِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاس وَأَحْسبُ كُلَّ شَيْء مثْلَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ كَلَاهُمَا عَنْ عَمْرُو بْن دينَار بِهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَهُ [3837,3836]

2794 (30) حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إبْرَاهيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافع وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ

4 9 7 2: حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول الله عليه في في ما ياجس نے غلّه خريداوہ اسے

2793 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب بطلان بيع المبيع قبل القبض2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 ، 2798 ، 2798 2805 · 2804 · 2803 · 2802 · 2801 · 2800

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2124، 2123 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2132 \$213 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135 ، 2136 تر مذى كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 ، 4597 4604 ، 4604 ، 4604 ، 4604 ، 4604 ، 4604 ، 4604 ، 4604 ، 4604 ، 4604 ، 4604 ، 4604 ، 4604 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3495 ، 3496 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2227، 2226

2794: اطراف : مسلم كتاب البيوع باب بطلان بيع المبيع قبل القبض 2793 ، 2795 ، 2796 ، 2798 ، 2799 ، 2799 = 2805 · 2804 · 2803 · 2802 · 2801 · 2800

رَافع حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَان أَخْبَرَنَا عَبْدُ أبيه عَن ابْن عَبَّاس قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ

كُلَّ شَيْء بِمَنْز لَة الطَّعَام [3838]

31}2795 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَان حَدَّثَنَا وَكَيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسِ لِمَ فَقَالَ أَلَا تُرَاهُمْ

نہ بیچے یہاں تک کہ وہ اس کو اپنے قبضہ میں لے الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَن ابْن طَاوُس عَنْ لِي حَضرت ابن عباسٌ كت بين ميرا خيال ہے كه ہرچیزغلّہ کی طرح ہے۔

2795: حضرت ابن عباسٌ كہتے ہیں كه رسول الله عليقة نے فرمایا جو شخص غلّه خریدے وہ اسے بیچے نہیں یہاں تك كداسے ماپ لے-راوى كہتے ہيں ميں نے حضرت ابن عباس ﷺ سے کہا کیوں؟ انہوں نے کہا کیا آپ ان کود میصتے نہیں کہ وہ سونے اور غلّہ کی خریدوخت میں غلّہ تاخیر سے دیتے ہیں۔ابوکریب كى روايت ميں مُوْجَاً كے الفاظ نہيں ہيں۔

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2123 ، 2124 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يـذكـر في بيع الطعام والحكرة 2132 ، 2133 بـاب بيـع الـطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135 ، 2136 **تر مذ**ي كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 4604 ، 4598 ، 4599 ، 4604 ، 4600 ، 4600 ، 4600 ، 4600 النهى عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3495 ، 3496 ، 3497 ابن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2226 ، 2227

**2795: اطراف**: هسلم كتاب البيوع باب بطلان بيع المبيع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2796 ، 2797 ، 2798 ، 2799 2805 - 2804 - 2803 - 2802 - 2801 - 2800

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2123 ، 2124 بـاب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2132، 2133 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135، 2136 **تر مذي** كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 ، 4597 4599 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4600 ، 4600 ، 4600 النهي عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 **أبو داؤ د** كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3496 ، 3496 أبن هاجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2227 ، 2226

يَتَبَايَعُونَ بِالذَّهَبِ وَالطَّعَامُ مُرْجَأً وَلَمْ يَقُلُ أَبُوكُرَيْبِ مُرْجَأٌ [3839]

32}2796 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبعْهُ حَتَّى يَسْتَوْ فْيَهُ [3840]

2797{33}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالك عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَوَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَان رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ دية كماس (غلم) كوجس جُلمت خريدا باس ك

2796: حضرت ابن عمرٌ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جو غلّه خریدے وہ اسے فروخت نہ کرے یہاں تک کہ وہ اسے پوری طرح (اینے قبضہ میں)

2797 : حضرت ابن عمر اسے روایت ہے کہ ہم رسول الله عليه کے زمانہ میں غلّہ خریدتے تھے۔ آپ ہم پر ایسے لوگ مقرر کرتے تھے جو ہمیں حکم

2796 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب بطلان بيع المبيع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2797 ، 2798 ، 2799 2805 : 2804 : 2803 : 2802 : 2801 : 2800

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2123 ، 2124 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2132 ، 2132 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135 ، 2136 تو مذى كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 ، 4597 4598 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4600 ، 4600 ، 1040 ، 1040 النهى عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 ا**بو داؤ د** كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3496 ، 3496 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2227 ، 2226

**2797: اطراف** : مسلم كتباب البيوع بساب بطلان بيع المبيع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2798 2805 - 2804 - 2803 - 2802 - 2801 - 2800 - 2799

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2123 ، 2124 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2132 ، 2133 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135 ، 2136 تو مذى كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 ، 4597 4599 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4600 ، 4600 النهي عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 ، **ابو داؤ د** كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3495 ، 3496 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2226 ، 2227

يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فيه إِلَى مَكَانِ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ [3841]

34}2798 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَليُّ بْنُ مُسْهِر عَنْ عُبَيْد اللَّه ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن نُمَيْر وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفْيَهُ قَالَ وَكُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ منَ الرُّكْبَان جزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مَنْ مَكَانه [3843,3842]

2799{35} حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن لَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن

فروخت کریں۔

2798:حضرت ابن عمرٌ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جس نے غلّہ خریداوہ اسے نہ بیچے یہاں تک کہ وہ اسے بوری طرح (قبضہ میں) لے لے وہ (حضرت ابن عمرٌ) کہتے ہیں کہ ہم (تجارتی) قافلوں سے (مقدار) معیّن کئے بغیر غلّہ خرید کیتے تھے۔ رسول الله عليسة ني بمين منع فرمايا كه بهم وه غلّه اس عگہ سے منتقل کئے بغیر فروخت کریں۔

2799: حضرت عبدالله بن عمرٌ سے روایت ہے کہ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْب حَدَّثَني عُمَرُ بْنُ رسول الله عَلَيْكُ نِي فرمايا جس نے غلّه خريدا۔ وه مُحَمَّد عَنْ نَافع عَنْ عَبْد اللَّه بْن عُمَو أَنَّ اسے فروخت نه کرے يهائتك كه وه اسے بورا بورا

2798: اطراف : مسلم كتاب البيوع باب بطلان بيع المبيع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 ، 2799 2805 : 2804 : 2803 : 2802 : 2801 : 2800

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2123 ، 2124 بـاب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2132، 2133 بـاب بيـع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135، 2136 **تر مذي** كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 ، 4597 4599 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4602 ، 4601 النهى عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 **ابو داؤ د** كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3496 ، 3496 أبن هاجمه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2226 ، 2227

**2799:** اطراف : مسلم كتاب البيوع باب بطلان بيع المبيع قبل القبض2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 ، 2798 = 2805 · 2804 · 2803 · 2802 · 2801 · 2800

اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفيَهُ وَيَقْبِضَهُ [3844]

36}2800 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلَىُّ جَعْفَر و قَالَ عَليٌّ حَدَّثَنَا إسْمَعيلُ عَنْ عَبْد اللَّه بْن دينَار أَنَّهُ سَمعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَن ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ [3845]

يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2800:حضرت ابن عمر كت بين كه رسول الله عليكة بْنُ حُجْو قَالَ يَحْيَى أَخْبَونَا إسْمَعِيلُ بْنُ فَيْ فَرِمايا كَه جَوْخُصْ عَلَّه خريد فِي وه است فروخت نه کرے جب تک کہ اسے قبضہ میں نہلے لے۔

37}2801 حَدَّثَنَا أَبُو بَكُر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 2801 حضرت ابن عمرٌ ت روايت بي كدر سول الله علينية حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَر عَن الزُّهْرِيِّ كَن مانه مين ان لوكول كوسزادى جاتى تقى جوغلّه (كي عَنْ سَالِم عَن ابْن عُمَوَ أَتَّهُمْ كَانُوا مقدار) معيّن كے بغير خريدي اور اسے وہال سے منتقل کرنے سے پہلے اسی جگہ اسے فروخت کر دیں۔

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2123 ، 2124 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2132 ، 2133 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135 ، 2136 تر مذي كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 ، 4597 4599 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4600 ، 4600 ، 4600 النهى عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3495 ، 3496 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2227 ، 2226

2800: اطراف: مسلم كتاب البيوع بـاب بطلان بيع المبيع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2796 ، 2796 ، 2797 2805 - 2804 - 2803 - 2802 - 2801 - 2799 - 2798

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2123 ، 2124 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2132 ، 2133 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135 ، 2136 تر مذي كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 ، 4597 4598 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4600 ، 4600 ، 4600 النهى عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 **ابو داؤ د** كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3495 ، 3496 ، 3497 أبن هاجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2227 ، 2226

2801: اطراف: مسلم كتاب البيوع بـاب بطلان بيع المبيع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 ، 2798 = 2805 · 2804 · 2803 · 2802 · 2800 · 2799

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يُحَوِّلُوهُ [3846]

2802 [38] و حَدَّثني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّه أَنَّ أَبَاهُ شَهَابِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّه أَنَّ أَبَاهُ قَلْ رَأَيْتُ النَّاسَ في عَهْدَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَاعُوا الطَّعَامَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَاعُوا الطَّعَامَ جَزَافًا يُضْرَبُونَ فِي أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ وَذَلِكَ حَتَّى يُؤُووهُ إِلَى رِحَالِهِمْ قَالَ ابْنُ وَذَلِكَ حَتَّى يُؤُووهُ إِلَى رِحَالِهِمْ قَالَ ابْنُ شَهَابِ وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّه بْنُ عَبْدِ اللَّه بْنِ عُمَد اللَّه بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِي الطَّعَامَ جَزَافًا فَيَحْملُهُ إِلَى أَهْله [3847]

حضرت عبدالله بن عمرٌ غلّه (کی مقدار) اندازہ سے خریدتے تھے تواسے اٹھوا کراپنے گھرلے آتے تھے۔

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر فى الاسواق 2123 ، 2124 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة 2133 ، 2135 تر مذى كتاب البيوع فى بيع الطعام والحكرة 2135 ، 2136 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135 ، 2136 تر مذى كتاب البيوع باب ما جاء فى كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائى كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفى 4604 ، 4604 ، 4606 البوداؤد 4598 ، 4598 ، 4598 ، 4598 المنهى عن بيع كتاب البيوع باب فى بيع الطعام قبل ان يستوفى 3492 ، 3496 ، 3496 ابن ما جه كتاب التجارات باب النهى عن بيع الطعام قبل ان يستوفى 2427 ، 3496 ، 3496 ، 3497 ابن ما جه كتاب التجارات باب النهى عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2227 ، 2226

**2802: اطراف: مسلم** كتاب البيوع بــاب بـطلان بيـع الـمبيع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 ، 2797 ، 2797 ، 2797 ، 2798 ، 2799 ، 2799 ، 2799 ، 2801 ، 2801 ، 2801 ، 2799 ، 279

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر فى الاسواق 2124، 2124 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة 2133، 2135 تر مذى كتاب البيوع فى بيع الطعام والحكرة 2135، 2136 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135، 2136 تر مذى كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفى 4595، 4596، 4597، 4598 باب ما جاء فى كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائى كتاب البيوع بيع الطعام بكيل حتى يستوفى 4604، 4603، 4604 النهى عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 أبو داؤد كتاب البيوع باب فى بيع الطعام قبل ان يستوفى 3492، 3496 ، 3496 أبن ما جه كتاب التجارات باب النهى عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2226، 2226

39}2803{حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حُبَابِ عَن الضَّحَّاكِ بْن عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْر بْن عَبْد اللَّه بْن الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْن يَسَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى كَالفَاظ بين -اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَن اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي بَكْرٍ مَن ابْتًا عَ [3848]

2803: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ وَ ابْنُ نُمَيْدٍ وَأَبُو كُرَيْبِ قَالُوا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ﴿ رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْكُ نِهُ مَا يَا جَس نِي عَلْمَ خُريداوه است فروخت نہ کرے یہانتک کہوہ اسے ماپ لے اور راوی ابوبکر کی روایت میں اِشْتَو ٰی کی بجائے اِبْتَا عَ

40}2804 حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ 2804: حضرت ابو بريرةً نے مروان سے کہاتم نے

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ سود كى تجارت جائز كردى مروان نے كہا ميں نے حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ السَّانَهِيل كيا\_ حضرت ابو ہرريٌّ نے كها تم نے

2803: اطراف : مسلم كتاب البيوع بـاب بطلان بيع المبيع قبل القبض2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2796، 2798 2805 42804 2802 2801 2800 2799

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2123 ، 2124 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2132 ، 2133 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135 ، 2136 تر مذي كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 ، 4597 4598 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4600 ، 4600 ، 1040 ، 1040 النهى عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 ا**بو داؤ د** كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3496 ، 3496 ، 3497 أبن هاجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2227 ، 2226

2804: اطراف مسلم: كتاب البيوع باب بطلان بيع المبيع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2796 ، 2796 ، 2796، 2798 2805 (2803 (2802 (2801 (2800 (2799

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2123 ، 2124 بـاب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2132 ، 2132 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135 ، 2136 تر مذى كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 ، 4597 4598 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4600 ، 4600 ، 4600 النهى عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 ا بو داؤ د كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3495 ، 3496 أبن هاجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2227 ، 2226

عَبْد اللَّه بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الطَّعَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَحْلَلْتَ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُسْتُوفْفَى قَالَ فَحَطَبَ مَرْوَانُ النَّاسَ فَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ شَكَيْمَانُ فَنَظَرْتُ النَّاسَ فَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنَظَرْتُ إِلَى حَرَسٍ عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنَظَرْتُ إِلَى حَرَسٍ عَنْ بَيْعِهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ [3849]

41}2805 حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَجُورَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْد اللَّه يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى يَقُولُ إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفَيَهُ [3850]

صِكَاكُ ﴿ كَيْ فَرُوخَتْ كَى اَجَازَتْ دَ عَدِي حَالَانَكَهُ رسول الله عَلِينَةِ فَيْ عَلَّهُ كَى تَجَارِتْ سِيمِ مَعْ فَرِمايا تَفَاجِبُ تَكَ بِورا بِورا نِه لِي اليا جائے ۔ راوی (سلیمان) کہتے ہیں پھر مروان نے لوگوں میں تقریر کی اور انہیں اس کی فروخت سے روکا۔ سلیمان کہتے ہیں میں نے سپاہیوں کود یکھا کہ کہوہ لوگوں کے ہاتھ سے صکوک واپس لے رہے تھے۔

2805: حضرت جابر بن عبدالله ملت بين كه مين كه رسول الله عليه في في في في في الله عليه في الله عليه في الله في

اس زمانہ میں یہ ہوتا تھا کہ لوگوں کو سالانہ یا ما ہوار حکومت کی طرف سے ایک سندمل جاتی تھی کہ اسے عرصہ کے بعدان لوگوں کو اتنی رقم ادا کر دی جائے گی۔ لوگ ان سندوں کورقم وصول کرنے سے قبل دوسرے کے ہاتھوں فروخت کر دیتے تھے۔ مجمع البحار میں ہے کہ دہ سرکاری سندیں جن میں رقم دینے یاغلّہ وغیرہ دینے کا وعدہ ہوتو اس کا بیچنا درست ہے۔ وہی شخص ان کو فروخت کر سکتا ہے جس کے نام کی سند ہے لیکن جس نے اس کوخر بدا وہ پھر اس کو تیسرے ہاتھ نہیں نیچ سکتا جب تک کہ رقم یا فروخت کر سکتا ہے جس کے نام کی سند ہے لیکن جس نے اس کوخر بدا وہ پھر اس کو تیسرے ہاتھ نہیں نیچ سکتا جب تک کہ رقم ما دا غلہ وصول نہ کرلے ۔ لسان العرب میں ہے کہ امراء بعض اوقات اپنی طرف سے ادائیگی کے لئے بعض تحریر میں جن کورتو م ادا کو نیچ میں گئے دورتو وہ رقم یا غلہ فور الے لیتے تھے مرخر یدارا ب انتظار کرتا تھا اس تحریر کے وقت کے آنے کی ۔ اس سے حضرت ابو ہر برج ہے خود تو وہ رقم یا غلہ فور الے لیتے تھے مگر خریدارا ب انتظار کرتا تھا اس تحریر کے وقت کے آنے کی ۔ اس سے حضرت ابو ہر برج ہے خود تو من من کیا ہے۔

**2805**: اطراف : مسلم كتاب البيوع بـاب بطلان بيع المبيع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 ، 2798 ، 2798 . 2798 . 2799 . 2801 ، 2802 ، 2801 ، 2802 ، 2799

## [9]9: بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ صُبْرَةِ التَّمْرِ الْمَجْهُولَة الْقَدْر بتَمْر باب: خشک تھجور کے ڈھیر جس کی مقدار معلوم نہ ہو کا سودا تھجور سے کرنے کی ممانعت

42}2806 حَدَّثَني أَبُو الطَّاهِ أَحْمَدُ بْنُ 6 8 2 : حضرت جابر بن عبداللَّهُ كَهَتِ بَين كه عَمْرِو بْنِ سَوْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ حَدَّثَني رسول الله عَيْنَةُ نِي خَشَكَ مَجُور كاس وَهِير كاسودا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمعْتُ جس كے بارہ ميں معين طور يرمعلوم نہ ہوككس قدر جَابِرَ بْنَ عَبْد اللَّه يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّه جِمعيّن مقداركي تحجور كے ساتھ كرنے سے منع

ایک اور روایت میں (سَمِعُتُ کی بجائے) سَمِعَ کے لفظ ہیں اور اسی طرح اس روایت کے آخر میں مِنَ التَّمُو كَاذِكْرَ بَهِيں\_

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ منَ فَرَايا-التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكيلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْر حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَني أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّه يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بمثْله غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ مِنَ التَّمْرِ فِي آخِرِ الْحَديث [3852,3851]

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما ذكر في الاسواق 2123 ، 2124 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2132،2133 بـاب بيـع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندك 2135، 2136 **تـر مـذَى** كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 نسائي كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفي 4595 ، 4596 ، 4597 4599 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4602 ، 4601 ، 4600 ، النهى عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في بيع الطعام قبل ان يستوفي 3492 ، 3495 ، 3496 أبن هاجمه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2227 ، 2226

2806 : تخريج: نسائى بيع الصبرة من التمر لا يعلم مكيلها بالكيل المسمى4547 بيع الصبرة من الطعام ...454

### [10]10: بَاب: ثُبُوتُ خِيَارِ الْمَجْلِسِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ

باب: دو مخرید و فروخت کرنے والول کواس مجلس میں رہنے تک (سودا کی منسوخی) کا اختیار ہونا

2807: حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایادوخریدو فروخت کرنے والوں میں سے ہرایک کو اختیار ہے جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں سوائے بیچ خیار کے (جس میں بعد میں بھی اختیار قائم رہتا ہے۔)

قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ كُلُّ وَاحِدِ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى الْبُيِّعَانِ كُلُّ وَاحِدِ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ حَدَّثَنَا وَهُو الْقَطَّانُ حِ وَحَدَّثَنَا أَبُو رَهُمُ مَنْ بُنُ الْمُثَنَّى قَالَا عَرْبُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنِّى قَالَا عَرْبُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا أَبُو وَحَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ بَعْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشْرِ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِي وَأَبُو كَامِلٍ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ بِمْ حَمَّدَ وَهُو ابْنُ زَيْدِ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِي قَالًا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ إِسْمَعِيلُ حَوْ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ السَّمَعِيلُ حَوْ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ السَّمَعِيلُ حَوْ حَدَّثَنَا حَمَّادُ وَهُو ابْنُ زَيْدِ جَمِيعًا عَنْ النَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِي أَلُولِ كَامِلٍ الْتَبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ الْتَبْعِي النَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِي النَّيْعِ وَأَبُو كَامِلٍ الْتَبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ الْتَبْعِي وَأَبُو كَامِلٍ الْتَهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِي عَنَ النَّبِي اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِي النَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِي عَنَ النَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرً عَنِ النَّبِي عَمْ عَنِ النَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرً عَنِ النَّبِي النَّهِ عَنِ النَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرً عَنِ النَّبِي اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِي عَنِ النَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّهِ عَنِ الْمَالِمَ الْمُولِ الْمَالِي الْمَالِقِ عَنِ النَّهِ عَنِ الْمُ عَنْ الْمَالِمُ الْمُؤْولِ الْمَالِعُ عَنِ الْمَالِعُ عَنِ الْمُؤْمِ الْمَالِعُ الْمَالِعُ الْمَالِعِ عَنِ الْمِعَ عَنِ الْمَالَعِ عَنِ الْمَالِعُ الْمَالِعُ الْمَالَعُ الْمَالِعُلُولُ الْ

2807 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب ثبوت خيار المجلس للمتبايعين 2808 ، 2809 ، 2810

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب كم يجوز الخيار 2107 ، 2108 باب اذا لم يؤقت الخيار هل يجوز البيع 2109 باب البيعان بالخيار مالم يتفرقال 2111، 2110 باب البيعان على بالخيار مالم يتفرقا 2114، 2112 باب اذا كان البائع بالخيار هل يجوز البيع 2113، 2113 بالخيار مالم يتفرقا 2147، 2146، 2146 نسائى كتاب البيوع ذكر الاختلاف على ترمذى كتاب البيوع باب ماجاء فى البيعين بالخيار مالم يتفرقا 2147، 2447، 4473، 4473، 4474، 4468، 4467، 4466 ، 4465 ، 4465 ، 4474، 4473، 4471، 4470، 4470، 4466 ، 4467، 4466 ذكر الاختلاف على عبد الله بن دينار فى لفظ هذا الحديث 4473، 4476 ، 4476 ، 4476 ، 4476 ، 4481 ، 4481 ، 4481 ، 4481 ، 4481 ، 2182 ، 2182 أبو دا لم يغرقا 2183، 2182 أبو دا كالم ينفرقا 2183، 2182 أبي دا كالم ينفرقا 2183، 2182 أبي دا كالم ينفرقا 2183، 2182 أبي دا كتاب البيوع فى خيارا لمتباعيين 4486 ، 3456 ، 3456 أبن هاجه كتاب التجارات باب البيعان بالخيار مالم يتفرقا 2181، 2182

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيد ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكِ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ كَلَاهُمَا عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ عَمْرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَديثِ مَالِك عَنْ نَافِعِ [3854,3853]

2808 {44} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ اللَّهُ مَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ وَحَدُ مَنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَاحِدٌ مَنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَاحِدٌ مَنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَاحِدٌ مَنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ الْبَيْعُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ الْمَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْبَيْعُ فَقَدْ وَاحِدٌ مَنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَاحِدٌ مَنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَاحِدُ مَنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَاحِدُ مَنْهُمَا الْبَيْعُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ الْمُعَلَى الْبَيْعُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ الْمَعْمَا الْبَيْعُ فَقَدْ وَاحِدُ مَنْهُمَا الْبَيْعُ الْمُعَلَى الْمُعْمَا الْبَيْعُ الْمُعْمَا الْمُ الْمُعْمَا الْمُعَالِمُ الْمُعْمَا الْمُعَالِمُ الْمُعْمَا الْمُعْمَا الْمُعْمَا الْمُعْمَا الْمُعْمَا الْمُعْمَا الْمُعْمَا الْمُعْم

2808: حضرت ابن عمر اسے مردی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فر مایا جب دوآ دمی ایک دوسرے سے خرید و فروخت کریں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو اختیار ہے جب تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جا کیں اور وہ اکتھے رہیں یا ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے اور اگر ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے اور وہ دونوں سودا طے کرلیں تو وہ سودا ہو گیا اور اگر وہ اس وقت الگ ہوں جب وہ سودا ہے کر یک نے کو کرنے ہوں اور (بعد میں ) ان میں سے کوئی بیج کو ترک نہ کرے تو تیج واجب ہوگئی۔

2808 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب ثبوت خيار المجلس للمتبايعين 2807، 2809، 2810

تخريج: بخارى كتباب البيوع باب كم يجوز الخيار 2107 ، 2108 بباب اذا لم يؤقت الخيار هل يجوز البيع 2109 باب البيعان ببالخيار مالم يتفرقا 2110 بباب الذا خير احدهما صاحبه ... 2112 بباب اذا كان البائع بالخيار هل يجوز البيع 2113 ، 2114 على ترمذى كتاب البيوع باب ماجاء في البيعين بالخيار مالم يتفرقا 2145 ، 2146 ، 2146 نسائى كتاب البيوع ذكر الاختلاف على نافع في لفظ حديثه 4465 ، 4466 ، 4466 ، 4466 ، 4467 ، 4470 ، 4470 ، 4460 ، 4466 ، 4466 ، 4466 ذكر الاختلاف على عبدالله بن دينار في لفظ مذاالحديث 4472 ، 4470 ، 4470 ، 4470 ، 4470 ، 4470 ، 4470 أبو داؤد كتاب البيوع في خيارا لمتباعيين 4486 ، 3450 ، 3450 ، 3450 ، 3450 أبن ماجه كتاب النجارات باب البيعان بالخيار مالم يتفرقا 2181 ، 2182

وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كَلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالً وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كَلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالً وَهُيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْحٍ قَالَ أَمْلَى عَلَىَّ نَافِعٌ سَمِعَ عَبْدَ اللَّه جُرَيْحٍ قَالَ أَمْلَى عَلَىَّ نَافِعٌ سَمِعَ عَبْدَ اللَّه بُنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّم إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ عَلَيْه وَسَلَّم إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِد مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِه مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإَذَا كَانَ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خَيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خَيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خَيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خَيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ زَادَ اَبْنُ أَبِي يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خَيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ زَادَ اَبْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِه قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ مُمَ شَى هُنَيَّةً ثُمَّ رَجُعً إِلَيْهِ [3856] رَجُعً إلَيْهِ [3856]

46}2810 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اللَّهِ بْنُ اللَّهِ بْنُ اللَّهِ بْنُ اللَّهِ بْنُ اللَّهِ بْنُ اللَّهِ بْنَ حَجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنْ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دينَارٍ إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دينَارٍ أَلَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

2809: حضرت عبدالله بن عمرٌ بیان کرتے ہیں رسول الله علیہ نے فرمایاجب دوخریدو فروخت کرنے والے کوئی سودا کریں تو ان میں سے ہرکوئی اپنے سودے کا اختیار رکھتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدانہ ہوجا کیں یاان کی خریدوفروخت میں اختیار کاحق رکھا گیا ہواور جب ان کے سودا میں اختیار ہوتو وہ (سودا) واجب ہوگیا۔

ایک اور روایت میں ہے نافع کہتے ہیں کہ جب وہ (ابن عمر اسی شخص سے خریدو فروخت کرتے اور چاہتے کہ وہ شخص اس (سودا) کومنسوخ نہ کرے تو آپ کھڑے ہوراس کے آپ کھڑے ہوراس کے پاس واپس آ جاتے۔

2810: حضرت ابن عمرٌ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا ہر دوخر بدو فروخت کرنے والوں میں کوئی سودا طنہیں ہوتا یہا نتک کہوہ دونوں جدا ہوجا کیں سوائے بیج خیار کے۔

2809 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب ثبوت خيار المجلس للمتبايعين 2807، 2808، 2810

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب كم يجوز الخيار 2107 ، 2108 باب اذا لم يؤقت الخيار هل يجوز البيع 2109 باب البيعان بالخيار ملم يتفرقا 2110 باب اذا خير احدهما صاحبه ... 2112 باب اذا كان البائع بالخيار هل يجوز البيع 2113 ، 2114 بالخيار ملم يتفرقا 2114 ، 2116 باب اذا خير احدهما صاحبه ... 2112 باب اذا كان البائع بالخيار هل يجوز البيع 2113 ، 2144 نافع كتاب البيوع باب ماجاء في البيعين بالخيار مالم يتفرقا 2145 ، 2146 ، 2147 نسائي كتاب البيوع ذكر الاختلاف على عبدالله بن في لفظ حديثه 4465 ، 4465 ، 4466 ، 44

2810 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب ثبوت خيار المجلس للمتبايعين 2807، 2808 ==

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْن لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعُ الْخيَارِ [3857]

# [11]11: بَاب: الصِّدْقُ فِي الْبَيْعِ وَالْبَيَانِ باب: خريد وفروخت اوربيان ميں سڃائی

سَعيد و عَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ مَهْديٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَليلِ عَنْ عَبْد اللَّه بْن الْحَارِث عَنْ حَكيم بْنِ حِزَام عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَان بالْخيار مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُوركَ لَهُمَا في بَيْعهمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلَيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ مَهْديٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ

47}2811 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى 2811: حضرت حكيم بن حزامٌ سے مروى ہے كہ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعيد عَنْ شُعْبَةَ ح و بي عَلِيلَةً نِي فرمايا دوخريد وفروخت كرنے والوں كو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اختيار ہے جب تک وہ جدانہ ہوجا كيں۔ اگر انہوں نے سچ بولا اورخوب احچھی طرح بیان کیا تو ان دونوں کے لئے ان کے سودامیں برکت دی جائے گی اوراگر ان دونوں نے جموٹ بولا ہو اور کچھ جھیایا تو ان دونوں کے سودے سے برکت مٹادی جائے گی۔ مسلم بن حجاج کہتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام اُ خانه کعبه میں پیدا ہوئے تھاورایک سوبیس سال زندہ رہے تھے۔

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب كم يجوز الخيار 2107 ، 2108 باب اذا لم يؤقت الخيار هل يجوز البيع 2109 باب البيعان بالخيارمالم يتفرقا 2110 ، 2111 باب اذا خير احدهما صاحبه ... 2112 باب اذا كان البائع بالخيار هل يجوز البيع 2113 2114 **ترمذي** كتاب البيوع باب ماجاء في البيعين بالخيار مالم يتفرقا 2145 ، 2146 ، 2147 **نسائ**ي كتاب البيوع ذكر الاختسلاف عسلسي نسافع في لفيظ حديث ه 4464 ، 4464 ، 4468 ، 4469 ، 4470 ، 4471 ، 4471 ، 4473 ، 4474 ، 4474 ذكرالاختىلاف عـلى عبـدالـلـه بن دينار في لفظ هذاالحديث 4475 ، 4474 ، 4474 ، 4478 ، 4479 ، 4480 ، 4481 ، 4481 ابو داؤد كتاب البيوع في خيارا لمتباعيين 3454 ، 3456 ، 3457 ، 3459 أبن هاجه كتاب التجارات باب البيعان بالخيار مالم يتفرقا 2181، 2182، 2183

2811: تخريج: بخارى كتاب البيوع اذا بين البيعان ولم يكتما ونصحا 2079 بـاب مـا يمحق الكذب والكتمان في البيع 2082 باب كم يجوز الخيار 2108 باب اذا كان البائع با لخيار هل يجوز البيع 2114 باب البيعان بالخيار ما لم يتفرقا 2110 ، 2111تر هذى كتاب البيوع باب ماجاء في البيعين بالخيار مالم يتفرقا 1246 نسائيي كتاب البيوع ما يجب على التجار من التوقية في مبايعتهم 4457 وجوب الخيار للمتبايعين قبل افتراقهما 4464 **ابو داؤ د**كتاب البيوع باب في خيار المتباعيين 3459

أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمعْتُ عَبْدَ اللَّه بْنَ الْحَارِث يُحَدِّثُ عَنْ حَكيم بْن حزام عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمثْلِهِ قَالَ مُسْلم بْن الْحَجَّاج وُلدَ حَكيمُ بْنُ حزَام في جَوْف الْكَعْبَةِ وَعَاشَ مِائَةً وَعِشْرِينَ سَنَة [3858,3857]

#### [12]12: بَاب: مَنْ يُخْدَعُ في الْبَيْع باب: جسے خرید وفروخت میں دھو کہ دیا جا تا ہو

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى وه سودا كرت توكت كا خِيَابَة الله اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا حَلَابَةَ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِيَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ

48} 2812 ﴿ كُنَّا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى وَيَحْيَى 2812: عبدالله بن دينار كتَّ بن كه انهول نے بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْر قَالَ يَحْيَى بْنُ حَرْت عبرالله بن عَمَّ كُوكَتِ موئے ساكه ايك يَخْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا صَحْص نے رسول اللہ عَلَيْكَ کے پاس ذَكر كيا كہ إسْمَعيلُ بْنُ جَعْفَر عَنْ عَبْد اللَّه بْن دينَار السّخريدوفروخت مين دهوكه دياجا تا بــــاس ير أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمُو يَقُولُ ذَكُو رَجُلٌ رسول الله عَلِيَّةِ فِرمايا كَيْم جس سِخريد وفروخت كروتو كهو لَا خِلابَهُ ( كُونَى دهوكه نه هو ) ـ پس جب

ا لكاورروايت مين فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خيايةَ كالفاظنين بين ـ

2812 : بخارى كتاب البيوع باب ما يكره من الخداع في البيع 2117 كتاب الاستقراض باب ما ينهي عن اضاعة المال 2407 كتاب الخصومات باب من ردامر السفيه والضعيف العقل ... 2414كتاب الحيل باب ما ينهي من الخداع في البيوع 6964 فسألمي كتاب البيوع الخديعة في البيع 4484 ، 4485 **ابو داؤ د** كتاب البيوع باب في الرجل يقول عند البيع [ لاخلابة] 3501،3500 🖈 پیصاحب این ککنت کی وجہ ہے ''ل' صاف طور پرنہیں بول سکتے تھے۔

[3863,3862]

عَبْد اللَّه بْن دينَار بهَذَا الْإسْنَاد مثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَديثهمَا فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خيابَةَ [3861,3860]

[13] 13: بَاب: النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ بُدُوِّ صَلَاحِهَا بغَيْر شَرْط الْقَطْع باب: کاٹنے کی شرط کے بغیر بھلوں کوان کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت

49} 2813 {49} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 2813: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكُ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رسول اللهِ عَلِيَّةِ نِي بِهُولِ كَي صلاحيت ظاہر ہونے أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عِيلِ ان كَى خريدوفروخت عَيمْع فرمايا-آپ اُن كَ عَنْ بَيْعِ الشَّمَرِ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهَا نَهَى فِروخت كرنے والے اور خريدار (دونوں كو) منع الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي فرمايا\_ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافع عَنَّ ابْن عُمَرَ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بمثله

2813:1طرا ف: مسلم كتاب البيوع باب النهى عن بيع الشمار قبل بـدو صلاحها بغير شرط القطع 2815، 2814 2823 ( 2822 ( 2821 ( 2820 ( 2819 ( 2818 ( 2817 ( 2816

تخريج : بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 باب بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو ... 2199 كتباب المساقاة باب الرجل يكون له ممر 2381 **تر هذى** كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية بيع الثمرة ... 1226 1227، 1228 نسائي كتاب الأيمان والنذورذكرالاحاديث المختلفة ... 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدوصلاحه 4519 4520 ، 4521 ، 2524 بيع العرايا بالرطب 4542 بيع السنبل حتى يبيض 4551 أبو داو د كتاب البيوع باب في بيع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 ابن هاجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ قَالَا حَدَّثَنَا السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ قَالَا حَدَّثَنَا السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ قَالَا حَدَّثَنَا السَّمْعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخُلِ حَتَّى يَزْهُو وَعَنِ السُّنْبُلِ عَنْ بَيْعِ النَّخُلِ حَتَّى يَزْهُو وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَنْهُو وَعَنِ السُّنْبُلِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَعَنِ السُّنْبُلِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْعُلُولَةُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَالِهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

2814: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیقیہ نے کھجور کے درخت (کا پھل) فروخت کرنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ پکنے گے اور سٹے (کی بیچ) سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ سفید ہو جائے اور یہاں تک کہ آفت سے امن میں آجائے۔ آپ نے یہاں تک کہ آفت سے امن میں آجائے۔ آپ نے یہاں تک کہ آفت سے امن میں آجائے۔ آپ نے یہینے والے اور خریدار (دونوں کو) منع فرمایا۔

51}2815 حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيد عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الشَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الشَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ حُمْرَتُهُ وَتَدْهَبَ عَنْهُ الْآفَةُ قَالَ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ حُمْرَتُهُ وَصَفْرَتُهُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ

2815: حضرت ابن عمر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہرسول اللہ علیق فی سے فرمایا پھل کو فروخت نہ کرو یہائنگ کہ اس کی صلاحیت ظاہر ہوجائے اور اس پر آفت (کا ڈر) جاتار ہے۔انہوں (حضرت ابن عمر اُ) نے کہااس کی صلاحیت ظاہر ہوجائے (یعنی) اس کی سرخی اور اس کی زردی۔

**2814** : اطراف: مسلم كتاب البيوع بـاب الـنهـي عـن بيـع الشمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع 2815 ، 2815 ، 2816 .

تخريج: بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 باب بيع المنارق في التمر بالثمر 2183 باب بيع المنارق في التمر في التمر الثمار قبل أن يبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب يع المنخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو ... 2196 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر 2381 ترمذى كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية بيع الثمرة ... 1226 1227 ، 1228 نسائى كتاب الأيمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة ... 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحه 4519 ، 4520 ، 4521 ، 4520 بيع المعرايا بالرطب 4542 بيع السنبل حتى يبيض 4551 أبو داود كتاب البيوع باب في بيع الثمار ... 2367 ، 2216 ، 2216 ، 2216 ، 2216 ، 2216

2815 : اطرا ف : مسلم كتاب البيوع باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع 2814 ، 2814 ، 2816 ، 2817 : 2817 ، 2818 = 2817 ، 2818 ، 2819 ، 2819 ، 2819 ، 2819 ، 2819

أَبِي عُمَرَ قَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْيَى الكِ اورروايت مِن حتَّى يَبْدُو صَلاحُهُ كاذكر

بهَذَا الْإسْنَاد حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ لَمْ يَذْكُرْ مَا ﴿ حِمَّراسَ كَ بِعِد كَ الفَّاظَ كَا وَكُرْبِيسَ بَعْدَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ رَافع حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْك أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَرَ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْد الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعيد حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَني مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمثْل حَديث مَالِك وَعُبَيْد اللَّه [3868,3867,3866,3865]

52}2816 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى 2816 : حضرت ابن عمرٌ بيان كرتے بيل كه بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْر قَالَ يَحْيَى بْنُ لَهُ رَسُولِ اللهِ عَلِيلَةٍ نِهِ فَرمايا كِيل كواس كي صلاحيت شعبہ کی روایت میں بیراضافہ ہے کہ حضرت ابن عمرٌ کوکہا گیا کہاس کی صلاحیت سے کیا مراد ہے؟ انہوں

يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا ظَاهِرِ مُونِي سِي يَهِلْ فَرُوخت نَهُرُود إسْمَعيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَر عَنْ عَبْد اللَّهِ بْن دينار أَنَّهُ سَمعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

تخريج : بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 ، 1488 كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183، باب بيع الشمار قبل أن يبدو صلاحها 2193، 2194 باب يع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو ... 2199 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر 2381 **تر مذى** كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية بيع الثمرة ... 1226 1227 ، 1228 فسائمي كتاب الأيمان والنذورذكرالاحاديث المختلفة ... 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدوصلاحه 4519 4520 ، 4521 ، 4522 بيع العرايا بالرطب 4542 بيع السنبل حتى يبيض 4551 أبو داو د كتاب البيوع باب في بيع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 أبن هاجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2816 : اطراف : مسلم كتاب البيوع بـاب النهي عن بيع الشمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع 2813 ، 2814 = 2823 · 2822 · 2821 · 2820 · 2819 · 2818 · 2817 · 2815 نے کہااں کےضائع جانے کا خطرہ جاتارہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا تَبيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ و حَدَّثَنيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَن عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كَلَاهُمَا عَنْ عَبْد اللَّه بْن دينَار بهَذَا الْإسْنَاد وَزَادَ في حَديث شُعْبَةً فَقيلَ لابْن عُمَرَ مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَاهَتُهُ [3870,3869]

53}2817 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِر حِ و

2817: حضرت جابر كمت بين كهرسول الله علي في نا تھلوں کوفروخت کرنے سے منع فرمایا ، یا کہا کہ ہمیں حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا لَهَيْرٌ حَدَّثَنَا لَهُ مِنْ فَرَمَايا - يهانتك كهيكنے كقريب موجائيں -

= تخريج : بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 ، 1488 كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 باب بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب يع النخل قبل ان يبدو صلاحها2197 باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو... 2199 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر 2381 تر هذي كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية بيع الثمرة... 1226 1227، 1228 نسائمي كتاب الأيمان والنذورذكرالاحاديث المختلفة ... 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدوصلاحه 4519 4520 ، 4521 ، 4522 بيع العرايا بالرطب 4542 بيع السنبل حتى يبيض 4551 أ**بو داو د** كتاب البيوع باب في بيع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهى عن بيع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2817 : اطراف: مسلم كتاب البيوع باب النهي عن بيع الشمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع 2813 ، 2814 · 2822 · 2821 · 2820 · 2819 · 2818 · 2816 · 2815

تخريج : بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 ، 1488 كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 باب بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب يع النخل قبل ان يبدو صلاحها2197 باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو... 2199 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر 2381 تو هذي كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية بيع الثمرة... 1226 1227، 1228 نسائمي كتاب الأيمان والنذورذكوالاحاديث المختلفة ... 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدوصلاحه 4519 4520 ، 4521 ، 4522 بيع العرايا بالرطب 4542 بيع السنبل حتى يبيض 4551 أ**بو داو د** كتاب البيوع باب في بيع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 أبن هاجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الشمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217 ، 2823

أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ اللَّهُ مَا الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ [3871]

2818: حضرت جابر بن عبدالله بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے مجلوں کوفروخت کرنے سے منع فرمایا یہانتک کہان کی صلاحیت ظاہر ہوجائے۔

54}2818 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنِي النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكُرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دينَارِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّه يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الشَّمَرِ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ [3872]

**2818 : اطراف: مسلم** كتاب البيوع بـاب الـنهـى عـن بيـع الشـمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع 2814 ، 2813 ، 2814 . 2815 . 2816 ، 2817 ، 2816 ، 2815 ، 2817 ، 2816 ، 2815 .

تخريج: بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 باب بيع الشمار قبل أن يبدو صلاحها 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو ... 2190 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر 2381 تر هذى كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية بيع الثمرة ... 1227 مياب الأيمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة ... 3921 كتاب البيوع بيع الثمرقبل أن يبدو صلاحه 4519 ... 4520 بيع الغمار بيع الشمار بيع الشمار ... 3372 بيع العرايا بالرطب 4542 بيع السبل حتى يبيض 4551 أبو داود كتاب البيوع باب في بيع الثمار ... 3372 ، 3372 ، 2216 . 2215 ، 2216 ...

2819 {55} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ ابْمُثَنَى وَابْنُ ابْمُثَنَى وَابْنُ ابْشُارِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ يَيْعِ النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكُلُ وَحَتَّى بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكُلُ وَحَتَّى يُوزَنَ قَالَ وَحَتَّى يُوزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ عَنْ يُوزَنَ قَالَ وَجَلًا عِنْدَهُ عَنْ يُحْزَرَ [3873]

2819: ابو البَختری کہتے ہیں کہ میں نے کھورکی خریدوفروخت کے بارہ میں حضرت ابن عباس سے خریدوفروخت کے بارہ میں حضرت ابن عباس سے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ علی ہے کھور (کے پھل) فروخت کرنے سے منع فر مایا یہا نتک کہ وہ اس میں سے کھائے یا وہ کھایا جا سکے اور یہا نتک کہ اس کا وزن کیا جائے ۔راوی کہتے ہیں میں نے کہا اس کے وزن کرنے سے کیا مرا دہے؟ تو ایک شخص جو اُن کے پاس تھا اس نے کہا یہا نتک کہاس کی مقدار کا اندازہ کیا جا سکے۔

2820{56} حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالً قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثِّمَارَ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثِّمَارَ

2820: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کھلوں کو فروخت نہ کرو یہائتک کہان کی صلاحیت ظاہر ہوجائے۔

**2819** : اطرا ف: مسلم كتاب البيوع بـاب الـنهـى عـن بيـع الشمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع 2813 ، 2814 ، 2815 . 2816 ، 2816 ، 2815 ، 2826 ، 2826 ، 2826 ، 2816 ،

تخريج: بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر ويج : بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره 2193 ، 1489 باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 ، 2184 بباب بيع الشمار قبل أن يبدو صلاحها 2193 باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو ... 2290 يدو ... 2190 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر 2381 تر مذى كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية بيع الثمرة ... 1227 ، 1228 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحه 4519 ، 1227 ، 4520 بيع العرايا بالرطب 4542 بيع السنبل حتى يبيض 4551 أبو داود كتاب البيوع باب في بيع الثمار ... 3372 ، 3372 ، 2216 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2216 ، 2216

2820 : اطراف: مسلم كتاب البيوع بـاب الـنهـى عـن بيـع الشمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع 2813 ، 2814 ، 2815 . 2826 = 2823 ، 2826 ، 2817 ، 2816 ، 2815 ، 2815 ، 2816 ، 2815

حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهَا [3874]

57}2821 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْب وَاللَّفْظُ لَهُمَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْب وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَنِ ابْنُ عَمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الشَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ

=تخريج: بخارى كتاب المزكرة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهى بيع التمر بالشمر 2183 ، باب بيع الفمار قبل أن يبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب يع النخل قبل أن يبدو صلاحها 2197 باب اذا باع الثمار قبل أن يبدو صلاحها 2193 ، باب بيع الشمرة ... 1226 يبدو ... 1226 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر 2381 تر مذى كتاب البيوع باب ماجاء فى كراهية بيع الثمرة ... 1226 ، 1227 ، 1228 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحه 4519 ، 1227 ، 4520 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحه 4519 ، 4520 ، 4521 ، 4520 ، 2214 بيع الثمار ... 2367 أبو داود كتاب البيوع باب فى بيع الثمار ... 2367 ، 2318 أبو داود كتاب البيوع باب فى بيع الثمار ... 2367 ، 2216 ، 2216 ، 2216 ، 2216 ، 2216 )

**2821** : اطراف : مسلم كتاب البيوع بـاب الـنهـى عـن بيـع الشـمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع 2813 ، 2814 ، 2815 ، 2826 عـ 2826 ، 2815 ، 2816 ، 2815 ، 2816 ، 2815 ، 2826 ، 2826 ، 2826 ، 2826 ، 2816

تخريج: بخارى كتاب الزكواة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 ، بياب بيع الشمار قبل أن يبدو صلاحها 2193 ، 2194 بياب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 بياب اذا باع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2197 بياب اذا باع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2197 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر 2381 تر مذى كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية بيع الثمرة ... 1226 ، 1227 ، 1228 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحه 4519 ، 4520 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحه 4519 ، 4520 ، 4520 ، 1228 كتاب البيوع باب في بيع الثمار ... 3367 أبو داود كتاب البيوع باب في بيع الثمار عاليه عن بيع الثمار 2216 ، 2215 ، 2216 ) 2216 كتاب البيوع باب في بيع الثمار ...

1:ان روایات میں فخل کی فروخت سے مراداس پھل کی فروخت ہے جوان پرلگا ہوا ہے۔

2 : عرایا سے مرادوہ درخت ہیں جوبطور تخد یا صدقہ لوگوں کو کھانے کے لئے دے دیا جائے۔ چونکہ بعض اوقات باہر کے لوگوں کے باغ میں اپنا تخد یا صدقہ لینے کے لئے آنے سے باغ میں مسائل پیدا ہوتے تھے۔ اس لئے حضور علیہ نے اس صورت میں درخت کے پھل کے بدلے دوسرا پھل دینے کی اجازت مرحت فرمائی۔

صَلَاحُهُ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ ابْنُ ابْنُميرِ نَا يَىٰ روايت مِين أَن تُبَاعَ كالفاظ زائد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ رَخُّصَ في بَيْع الْعَرَايَا زَادَ ابْنُ نُمَيْرِ فِي رِوَايَتِهِ أَنْ تُبَاعَ [3876,3875]

2822{58} وحَدَّثَني أَبُو الطَّاهِر وَحَرْمَلَةُ أَخْبَرَني يُونُسُ عَن ابْن شهَاب حَدَّثَني سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةً بْنُ عَبْد الرَّحْمَن أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بالتَّمْر قَالَ

2822: حضرت ابو ہر بر ہؓ سے روایت ہے ۔ انہوں وَاللَّفْظُ لَحَرْمَلَةً قَالًا أَخْبَرَنَا آبْنُ وَهْبِ نَهُ كَهَا كَهُ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ نَهُ فَرَمَا يَا كِيلُول كَى خریدوفروخت نه کرویهانتک که ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے اور پھلوں کو خشک کھجور کے عوض فروخت نه کروپه

2822 : اطرا ف: مسلم كتاب البيوع بـاب الـنهـيعـن بيـع الشـمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع 2813 ، 2814 2823, 2821, 2820, 2819, 2818, 2817, 2816, 2815

تخريج : بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 ، باب بيع الشمار قبل أن يبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب يع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو... 2199 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر 2381 **تر هذي** كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية بيع الثمرة ... 1226 1227، 1228 نسائي كتاب الأيمان والنذورذكرالاحاديث المختلفة ... 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبدوصلاحه 4519 4520 ، 4521 ، 4522 بيع العرايا بالرطب 4542 بيع السنبل حتى يبيض 4551 أ**بو داو د** كتباب البيوع باب في بيع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

ابْنُ شهَابِ وَحَدَّثَني سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّه بْن عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مثْلَهُ سَوَاءً [3877]

# [14]14: بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ الرُّطَب بالتَّمْر إلَّا في الْعَرَايَا باب:عرایا کے سواتازہ تھجور کی خشک تھجور کے عوض فروخت کی ممانعت

2823 { 59 } و حَدَّثَنى مُحَمَّدُ بْنُ رَافع 3 2 8 2 : سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں کہ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ ثَمَوُ النَّحْل بالتَّمْو زمين كندم كِعُوض كراب يردى جائــــ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَبْتَاعُوا النَّمَرَ بوجائة اور كيل خشك كجور كيوض فروخت نه كرو

حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنُ سول الله عَلِيلَةُ فِي مزاينه اورما قله كي تحارت من عن عُقَيْل عَن ابْن شهَاب عَنْ سَعيد بْن فرمايا\_مزابنه بيب كر مجورك ورخت كالچل خشك الْمُسَيَّب أَنَّ رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه صَمِّجور كَعُون بِي جائ اور محاقله بير بح كر كيتى وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَة وَالْمُحَاقَلَة (كُورِي فَصَل) تَندم كِوض فروخت كي جائے اور وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الزَّرْعُ بالْقَمْحِ سالم بن عبرالله عصروى بي كه رسول الله عليكة وَاسْتَكْرَاءُ الْأَرْضِ بِالْقَمْحِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي نِي فَرَمَايا (درخت ير لَّكُ ہوئے ) کچل كى خرید وفروخت نه کرویهانتک کهاس کی صلاحیت ظاہر

2813 : اطرا ف: مسلم كتاب البيوع بـاب الـنهـيعـن بيـع الشمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع 2813 ، 2814 2822 2821 2820 2819 2818 2817 2816 2815

تخريج: بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره 1486 ، 1487 ، 1488 كتاب البيوع باب بيع الزبيب بالزبيب ... 2171 ، 2172 باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 ، 2185 ، 2186 باب بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب بيع الزرع بالطعام كيلًا 2205 باب بيع المحاضره 2207 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممرّ 2381 تو هذي كتاب البيوع باب ماجاء في كراهية بيع الثمرة ... ، 1227 باب ماجاء في العرايا والرخصة في ذلك 1300 ، 1302 ، 1303 فسائمي كتاب الأيمان والنذورذكرالاحاديث المختلفة ... 3920 ، 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل أن يبوصلاحه 4519 ، 4520 ، 4521 4522 ، 4523، 4524 بيع الشمر بالتمر 4532 ، 4533 بيع الكرم بالزبيب 4534 ، 4535 ، 4536 ، 4537 باب بيع العرايا بخرصها تمرًا 4538، 4539 بيع العرايا بالرطب 4540، 4542، 4544،4543 بيع الزرع بالطعام 4540، 4540 أبو داود كتاب البيوع باب في المزابنة 3361 باب في بيع العرايا 3362 ، 3363 باب في بيع الثمر ... 3367 ، 3372 ، 3373 ابن هاجمه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2265 ، 2266 ، 2267 باب بيع العرايا بخرصهاتمرًا 2268، 2269

حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الشَّمَرَ بِالتَّمْرِ وَقَالَ سَالِمٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّه عَنْ زَيْد بْنِ وَقَالَ سَالِمٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّه عَنْ زَيْد بْنِ ثَابِت عَنْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِصْ فِي عَيْرِ بِالرَّطَبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِصْ فِي عَيْرِ ذَلِكَ الْعَرِيَّة ذَلِكَ الْعَرَقِة فَي اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَرِيَّة بَالرُّطَبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِصْ فِي عَيْرِ فَي خَيْرِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَرِيَة فَي اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَرْقَ الْعَلَيْمِ الْعَلْمَ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَيْدِ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَقُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَيْدِ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَيْمِ اللْعَلَمْ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعِلْمُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَمْ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمْ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمْ الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمْ اللَّهُ الْعُلِمُ اللَّ

60}2824 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْد بْنِ ثَابِت أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ زَيْد بْنِ ثَابِت أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ زَيْد بْنِ ثَابِت أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ قَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَّصَ لصَاحِب الْعَرِيَّةِ أَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَّصَ لصَاحِب الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ [3879]

وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيد أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّه بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِت حَدَّثُهُ أَنَّ وَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ رَخَّصَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ رَخَّصَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ رَخَّصَ

حضرت زید بن ثابت سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ سے سے اللہ علیہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ سے اس کے بعد عاریتا دیئے گئے ( تھجور کے عوض درختوں کے پھل کی) تازہ تھجور یا خشک تھجور کے عوض ( لینے دیئے کی) رخصت عطا فرمائی ۔اس کے علاوہ کسی اور چیز کے بارہ میں بیرخصت نہیں فرمائی ۔

2824: حضرت زید بن ثابت سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے عاریتا کھجور کے درخت لینے والے تخص کو رخصت دی کہ وہ ان (پر لگے ہوئے کھل کو) خشک کھجور کے بدلہ اندازہ کے مطابق بچ سکتا

2825: حضرت عبداللہ بن عمرٌ بیان کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابتؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ علیہ نے عربۃ کے طور پر دیئے گئے تھجور کے درختوں کے بارہ میں رخصت دی کہ گھر والے اُن کولے کراس کے عوض اندازہ کے مطابق خشک

2824 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرطب بالتمر الا في العرايا 2825 ، 2826 ، 2827

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهى بيع التمر بالثمر 2183 ، 2185 ، 2185 ، 2186 ، 2185 ترمذى كتاب البيوع بيع الثمر بالتمر 4532 ، 1301 ، 1303 نسائى كتاب البيوع بيع الثمر بالتمر 4535 بيع المرايا والرخصة فى ذلك 4530 ، 4530 ، 1302 ، 1302 ، 1303 ، 4536 بيع المرايا بخرصها تمرا 4534 ، 4534 بيع العرايا بالرطب 4540 ، 4540 ابو داؤد كتاب البيوع باب فى بيع العرايا 2268 ، 3362 ابن ماجه كتاب التجارات باب بيع العرايا بخرصها تمرا 2268 ، 2269

2825 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرطب بالتمر الا في العرايا 2824، 2826 ، 2827

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 ، 2184 ، 2185 ، 2186 ، 2188 ترمذى كتاب البيوع بيع الثمر بالتمر 2184 ، 1302 ، 1302 ، 1302 ، 2189 بيع الثمر بالتمر 4534 بيع المرايا والرخصة في ذلك 1300 ، 1302 ، 1302 ، 1302 نسائى كتاب البيوع بيع الثمر بالتمر 4534 ، 4534 بيع الغرايا بالرطب 4534 ، 4541 ابو داؤد كتاب البيع بالمرايا بالرطب 4544 ، 4541 ابو داؤد كتاب البيع باب بيع العرايا بخرصها تمرا 2268 ، 2682 ابن ماجه كتاب التجارات باب بيع العرايا بخرصها تمرا 2268 ، 2682

في الْعَرِيَّة يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْت بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعيد يَقُولُ أَخْبَرَني نَافعٌ بِهَذَا الْإِسْنَاد مثْلَهُ و {62} حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعيد بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَالْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ تُجْعَلُ للْقَوْم فَيَبيعُونَهَا بخَرْصهَا تَمْرًا [3882,3881,3880]

63}2826 و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْح بْن الْمُهَاجِر حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْن سَعيد عَنْ نَافِع عَنْ عَبْد اللَّه بْن عُمَرَ حَدَّثَني زَيْدُ بْنُ ثَابِتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ رَخُّصَ في بَيْعِ الْعَرِيَّة بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلَات لطَعَام أَهْله رُطَبًا بخَرْصها تَمْرًا [3883]

64}2827 و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي

کھجوردے دیں تا کہوہ تازہ کھجورکھا ئیں۔ کچیٰ بن سعیدیمی روایت بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ عربیۃ سے مراد کھجور کے وہ درخت ہیں جوبعض لوگوں کو دیئے جا ئیں اور وہ ان کوفر وخت کر کے اس کے عوض انداڈ اخشک تھجور لے لیں۔

2826: حضرت عبدالله بن عمراً ہے مروی ہے کہ حضرت زید بن ثابت نے مجھے بتایا که رسول الله علیہ نے عربیہ (عاریباً دیئے گئے کھجور کے درختوں) کے بیج کرنے کی انداڈ اخشک کھجور کے معاوضہ پر رخصت فرمائی۔

راوی کیلی کہتے ہیں عربیہ یہ ہے کہ ایک شخص تازہ تھجور کا کھل خشک تھجور کے عوض اینے گھر والوں کے کھانے کے لئے خریدے۔

2827: حضرت زید بن ثابت سے مروی ہے کہ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه حَدَّثَني نَافعٌ عَن ابْنِ عُمَرَ رسول الله عَلَيْكُ فِي عَرايا كَ باره ميس رخصت عطا

2826 : اطرا ف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرطب بالتمر الا في العرايا 2824 ، 2825 ، 2826

تخريج: بخارى كتباب البيوع باب بيع المزابنة وهي بيع التمر بالثمر 2183 ، 2184 ، 2185 ، 2186 ، 2188 **تر مذ**ي كتاب البيوع بـاب مـاجاء في العرايا والرخصة في ذلك 1300 ، 1301 ، 1302 **نسائي** كتـاب البيوع بيع الثمر بالتمر 4532 بيع الكرم بالزبيب 4536، 4537 باب بيع العرايا بخرصها تمرا 4538، 4539 بيع العرايا بالرطب 4540، 4540 ابو داؤد كتاب البيوع باب في بيع العوايا 3362 ، 3363 **أبن ماجه** كتاب التجارات باب بيع العرايا بخرصها تمرا 2268 ، 2269

2827 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرطب بالتمر الا في العرايا 2824 ، 2825 ، 2826 ==

عَنْ زَيْد بْنِ قَابِت أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَنْ زَيْد بْنِ قَابِت أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّم رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا {65}و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيد عَنْ عُبَيْد اللَّه بِهَذَا الْإِسْنَاد وَقَالَ أَنْ تُؤْ خَذَ بِخَرْصِهَا {66}و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيع وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيع وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنيه عَلَيٌ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا وَسُمِعيلُ كَلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافَع بِهَذَا اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

67}2828 و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالِ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بُشَيْرٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابٍ رَسُولِ اللَّه مِنْ أَهْلِ كَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ دَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ دَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ

فرمائی کہ( درخت پر گلے ہوئے) پھل کا اندازہ کرکے اس کو وزن شدہ پھل کے عوض فروخت کیا جائے۔

ایک اور روایت میں (اَنُ تُبَاعَ بِخُرُصِهَا کَ اِلْفَاظ مِیں۔ ہجائے) أَنُ تُوْخَذَ بِخُرُصِهَا کَ الْفَاظ مِیں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ علیہ نے بیج عرایا کے بارہ میں (کھجور کے) اندازہ کے عوض فروخت کی رخصت فرمائی۔

2828: بشير بن بيارا پنے علاقہ كے بعض اصحاب رسول اللہ علیہ جن میں حضرت مہل بن ابی حثمہ ملا بھی شامل ہیں سے روایت كرتے ہیں كه رسول اللہ علیہ فیصلہ نے تازہ چھل خشك کھجور كے وض فروخت كرنے سے منع فرمایا۔ انہوں نے كہا بيسود ہے۔ يہى مزابنہ ہے

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع المزابنة وهى بيع التمر بالثمر 2183 ، 2184 ، 2185 ، 2186 ، 2185 ترمذى كتاب البيوع بيع الثمر بالنمر 1302 ، 1302 ، 1303 نسائى كتاب البيوع بيع الثمر بالتمر 4532 ، 1303 نسائى كتاب البيوع بيع الثمر بالزبيب 4534 ، 4536 ، 4536 ، باب بيع العرايا بخرصها تمرا 4534 ، 4538 بيع العرايا بالرطب 4540 ، 4540 ابو داؤد كتاب التجارات باب بيع العرايا بخرصها تمرا 2268 ، 2368 و 2268 ، 2368

2828 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرطب بالتمر الا في العرايا 2829 ، 2830

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الثمر ... 2191 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممراوشرب ... 2383 ، 2384 تومذى كتاب البيوع باب ما جاء في لعرايا ... 1303 نسائى كتاب الايمان والنذورذكر الاحاديث المختلفة... 3886 ، 3886 كتاب البيوع بيع الكرم بالزبيب 4544 ، 4545 ، 4536 ، 4534 بيع العرايا بالرطب 4540 ، 4544 ، 4544 ، 4540 بيع العرايا كتاب البيوع باب في العرايا 3363

الثَّمَر بالتَّمْر وَقَالَ ذَلكَ الرِّبَا تلْكَ الْمُزَابَنَةُ إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ في بَيْعِ الْعَرِيَّةِ النَّخْلَةِ وَالنَّحْلَتَيْنِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْت بِخَرْصِهَا بِللَّ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ تَمْرًا يَأْكُلُو نَهَا رُطَبًا [3887]

> 68}2829 وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْح أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْن سَعيد عَنْ بُشَيْر بْن يَسَار عَنْ أَصْحَاب رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا رَحَّصَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ في بَيْعِ الْعَرِيَّة بِخَرْصِهَا تَمْرًا {69}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَميعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعيد يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَاب رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ منْ أَهْل دَارِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَذَكَرَ بِمثْلِ حَدِيثٍ سُلَيْمَانَ بْن بِلَالِ عَنْ يَحْيَى غَيْرَ أَنَّ إِسْحَقَ

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْع مَرْآيَّ نِي عاريتًا ويَح كُن ايك يا دو كهجورك درختوں کے بارہ میں رخصت فرمائی کہ گھر والے اس ( درخت کو کھل کا ) انداز ہ کر کے خشک کھجور کے

2829: بشير بن بيار رسول الله عليه كاصحاب سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ علیقہ نے بیج عربیمیں اندازہ سے خشک تھجور لینے کی رخصت عطافر مائی۔

ا يك اورروايت مين الربّاكي جله النوّابُن كالفاظ ہں(لیعنی مزاہنہ)۔

2829 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرطب بالتمر الا في العرايا 2828 ، 2830

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع الثمر ... 2191 كتاب المساقلة باب الرجل يكون له ممراوشرب ... 2383 ، 2384 ترمذي كتاب البيوع باب ما جاء في لعرايا ... 1303 فسائي كتاب الايمان والنذورذكر الاحاديث المختلفة... 3886 3887 كتاب البيوع بيع الكرم بالزبيب 4534 ، 4534 ، 4534 ، 4534 بيع العرايا بالرطب 4540 ، 4541 ، 4542 ، 4543 4544 ابودا ود كتاب البيوع باب في العرايا 3363

وَابْنَ الْمُثَنَّى جَعَلَا مَكَانَ الرِّبَا الزَّبْنَ و قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ الرِّبَا و حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقدُ وَابْنُ نُمَيْرِ قَالًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْن يَسَارِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَديثهمْ [3890,3889,3888]

70}2830} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَسَنٌ الْحُلُوانِيُّ قَالًا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَن الْوَليد بْن كَثير حَدَّثَني بُشَيْرُ بْنُ يَسَار مَوْلَى بَني حَارِثَةَ أَنَّ رَافعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرِ السَّكَى اجازت فرمائي ـ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ [3891]

2830: بنی حارثہ کے آزاد کردہ غلام بشیر بن بیار بیان کرتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج "اور حضرت سہل میں انی حثمہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ علیہ نے (تازہ) کھیل کا تبادلہ خشک تھجور کے عوض کرنے ہے منع فر مایا سوائے عرایا والوں کے۔ آپ نے ان کو

71}2831 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْن 2831: حضرت ابو برريةٌ سے روايت ہے كہ قَعْنَب حَدَّثَنَا مَالكُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رسول الله عَلِيلَةُ فِي عَرايا كَي نَجْ انداز ع كمطابق يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ حَدَّثَكَ كُرنِ لَى رخصت فرمائي جب كهوه يا في وسق سيم م

2830 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرطب بالتمر الا في العرايا 2828 ، 2829

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الثمر ... 2191 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب ... 2383 ، 2384 ترمذي كتاب البيوع باب ما جاء في لعرايا ... 1303 نسائي كتاب الايمان والنذورذكر الاحاديث المختلفة... 3886 3887 كتاب البيوع بيع الكرم بالزبيب 4534 ، 4535 ، 4534 ، 4534 بيع العرايا بالرطب 4540 ، 4541 ، 4542 ، 4543 4544 ابو داؤد كتاب البيوع باب في العرايا 3363

2831 : تخريج : بخارى كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممراوشرب في حائط او في نخل 2382 كتاب البيوع باب بيع الشمر على رؤس النخل با لذهب اوالفضة 2190 **تر هذي كت**اب البيوع باب ما جاء في العرايا والرخصة في ذالك 1301 ، 1302 ابو داؤد كتاب البيوع باب في مقدار العرية... 3364

دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي شُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ أَوْ فَي خَمْسَةً أَوْسُقٍ أَوْ فَي خَمْسَةً يَشُكُ دَاوُدُ قَالَ خَمْسَةً أَوْ دُونَ خَمْسَةً أَوْ دُونَ خَمْسَةً أَوْ يَكُونَ خَمْسَةً قَالَ نَعَمْ [3892]

2832 {72} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ الْمُزَابَنَةَ وَالْمُزَابَنَةُ وَالْمُزَابَنَةُ وَالْمُزَابَنَةُ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الْتَمْرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ

73}2833 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّه بْنِ ثُمَيْرٍ قَالًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافِعِ أَنَّ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافِع أَنَّ عَبْدَ اللَّه عَنْ نَافِع أَنَّ عَبْدَ اللَّه أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ بَيْعٍ ثَمَرِ النَّحْلِ

یا پانچ وسق ہو۔ ( یجیٰ نے مالک سے کہا) داؤدکوشک ہے پانچ یا پانچ وسق سے کم ۔انہوں نے کہاہاں۔

2833: حضرت عبداللہ ہیان کرتے ہیں کہ نی اللہ کا اللہ ہی اللہ کے اللہ کا سودا خشک کھور کے عوض ماپ کر کرنے سے منع فرمایا۔ اور انگور کی فروخت منقہ کے عوض ماپ کر۔ اور کھیتی کا سودا گندم کے عوض ماپ کرکرنے سے بھی۔

2832: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو عن صلاحها 2833، 2834، 2836، 2836، 2836 تخريج: الخريج: بخارى كتاب البيوع باب الزبيب بالزبيب بالزبيب والطعام باطعام 2171، 2172 باب بيع المزابنه 2207، 1734 بيع الزرع بالطعام 2205 باب بيع المحاضره 2207 نسائى كتاب البيوع بيع الثمر بالتمر 4533، بيع الكرم بالزبيب 4534، 4534 بيع الزرع بالطعام 4549، 4545 ابو داؤد كتاب البيوع باب فى المزابنة 3361 ابن ماجه كتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2265 ، 2266 عنون 2267

2833: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو عن صلاحها 2832، 2834، 2836، 2836 و 2835، 2836 تخريج: بخارى كتاب البيوع باب الزبيب بالزبيب والطعام باطعام 2171، 2172 باب بيع المزابنه 2186، 2185 باب بي الزرع بالطعام 2205 باب بيع المحاضره 2207 نسائى كتاب البيوع بيع الثمر بالتمر 4533 بيع الكرم بالزبيب 4534، 4535 بيع الزرع بالطعام 4549، 4545 أبو داؤد كتاب البيوع باب في المزابنة 3361 ابن ماجه كتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2265 ، 2266 2265

بالتَّمْر كَيْلًا وَبَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعِ الزَّرْع بالْحنْطَة كَيْلًا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْد اللَّه بِهَذَا الْإِسْنَاد مثْلَهُ [3895,3894]

74}2834 حَدَّثني يَحْيَى بْنُ مَعِين وَهَارُونُ بْنُ عَبْد اللَّه وَحُسَيْنُ بْنُ عيسَى قَالُو ا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَن الْمُزَابَنَة وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ ثَمَر النَّحْل بالتَّمْر كَيْلًا وَبَيْعُ الزَّبيب بالْعنَب كَيْلًا وَعَنْ كُلِّ ثَمَر بخَرْصه [3896]

2835 {75} حَدَّثَني عَليُّ بْنُ خُجْر السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ قَالًا حَدَّثَنَا ۗ إَسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِي عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ بَواتوميرا اوركم مواتو بهي نقصان ميرا

2834: حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیقیہ نے مزابنہ سے منع فرمایا۔ مزابنہ یہ ہے کھجور کے (تازہ) کپل کی فروخت خشک کھجور کے عوض ماپ کر کی جائے اورخشک انگور ( کشمش ومنقیہ ) کی فروخت تازہ انگور کے عوض ماپ کر ہواور ہر پھل کی (پیج کو)اندازہ سے کرنے سے (منع فرمایا)۔

2835: حضرت ابن عمرٌ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے مزاہنہ سے منع فرمایا اور مزاہنہ بدہے کہ کھجور کے درخت پر جو پھل ہےاسے خشک تھجور کے ایک معیّن ماپ کے عوض فروخت کیا جائے ۔اس شرط پر کہ زیادہ

2834: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو عن صلاحها 2832، 2833 ، 2835، 2836 تخريج : بخارى كتاب البيوع باب الزبيب بالزبيب والطعام باطعام 2171 ، 2172 بـاب بيع المزابنه 2186، 2185 باب بي الزرع بالطعام 2205 باب بيع المحاضره 2207 نسائي كتاب البيوع بيع الثمر 4533 بيع الكرم بالزبيب 4534 ،4535 بيع الزرع بالطعام 4549 ، 4540 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في المزابنة 3361 أبن هاجه كتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة

2835: اطراف : مسلم كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو عن صلاحها 2832، 2833 ، 2834، 2836 تخريج : بخارى كتاب البيوع بـاب الـزبيب بالزبيب والطعام باطعام 2171، 2172 بـاب بيع المزابنه 2186، 2185 باب بي الزرع بالطعام 2205 باب بيع المحاضره 2207 نسمائي كتاب البيوع بيع الثمر 4533 بيع الكرم بالزبيب 4534 ،4535 بيع الزرع بالطعام 4549 ، 4550 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في المزابنة 3361 أبن ماجه كتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2267 4 2266 4 2265

يُبَاعَ مَا فِي رُءُوسِ النَّحْلِ بِتَمْرِ بِكَيْل مُسَمَّى إِنْ زَادَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ و حَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبيع وَأَبُو كَامل قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَ هُ [3898,3897]

76}2836 حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ رُمْح أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَن الْمُزَابَنَة أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائطه إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْر كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبيعَهُ بزَبيب كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبيعَهُ بكَيْل آپ عَلِيلَةٍ فِي منع فرمايا ـ أَوْ كَانَ زَرْعًا و حَدَّثَنيه أَبُو الطَّاهِر أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْب حَدَّثَني يُونُسُ ح و حَدَّثَني ابْنُ رَافع حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْك أَخْبَرَني الضَّحَّاكُ ح و حَدَّثَنيه سُوَيْدُ بْنُ سَعيد حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَديثهمْ [3900,3899]

2836: حضرت عبرالله السيارة الله عليلية عبر الله عليلية المسالية عليلية المسالية الم نے مزانبہ سے منع فرمایا کہ کوئی اینے باغ کا پھل فروخت کرے۔اگر کھجور کے درخت ہوں تو خشک تحجور کے عوض ماپ کراور اگر تازہ انگور ہوتومنقہ یا تشمش کے عوض ماپ کراورا گرکھیتی ہوتو اسے غلہ کے عوض ماب کر فروخت کرے۔ان تمام باتوں سے

طَعَام نَهَى عَنْ ذَلَكَ كُلِّه وَفَى رَوَايَة قُتَيْبَةَ الكِاورروايت مِين ( إِنْ كَانَ زَرْعًا كَي بجائے) أَوْ كَانَ زَرْعًا كِالفاظ مِن

2836: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو عن صلاحها 2832، 2833 ، 2834، 2835 تخريج : بخارى كتاب البيوع باب الزبيب بالزبيب والطعام باطعام 2171 ، 2172 بـاب بيع المزابنه 2186،2185 باب بي الزرع بالطعام 2205 باب بيع المحاضره 2207 نسائي كتاب البيوع بيع الثمر 4533 بيع الكرم بالزبيب 4534،4534 بيع الزرع بالطعام 4549 ، 4550 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في المزابنة 3361 أبن ماجه كتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2267, 2266, 2265

#### [15] 15: بَاب: مَنْ بَاعَ نَخْلًا عَلَيْهَا ثَمَرٌ باب: جس نے کھجور کے درخت فروخت کئے جن پر پھل لگا ہواہے

77}2837 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ وَسُلَمَ قَالَ مَنْ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَحْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَشَمَرَ ثُهَا لِلْبَاثِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [3901]

2838 [78] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْد اللَّه ح و حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْد اللَّه ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافِعٍ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافِعٍ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافِعٍ

ہے: عربی متن میں اُبِّسے کُ کالفظ ہے یعنی pollinate کیا گیا۔ عربی میں اسے تاہیر کہتے ہیں اور انگریزی میں pollination کہتے ہیں اردو میں نَر درخت کے زرگل کا مادہ درخت پرلگائے جانے کو تاہیر یا pollination کہتے

2837 : اطراف: مسلم كتاب البيوع باب من باع نخلا عليها ثمر 2838، 2839 ، 2840

تخويج: بخارى كتاب البيوع باب من باع نخلا قد ابرت او ارضا ... 2204 2203باب بيع النخل باصله 2206كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب في حائط... 2379 كتاب الشروط باب اذا باع نخلا قد ابرت 2716 تر هذى كتاب البيوع عن رسول الله باب ماجاء ابتياع النخل بعد التابير والعبد وله مال 1244 نسائي كتاب البيوع النخل يباع اصلها ويستثنى المشترى ثمرها 1463 نسائي كتاب البيوع باب في العبد يباع وله مال 1433 بن ماجه كتاب البيوع باب في العبد يباع وله مال 1343 بن ماجه كتاب التجارات باب ما جاء فيمن باع نخلامؤبرا 2211، 2210 ، 2213

2838 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب من باع نخلا عليها ثمر 2837 ، 2839 ، 2840

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب من باع نخلا قد ابرت او ارضا ... 2203، 2204 باب بيع النخل باصله 2206 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب في حافط... 2379 كتاب الشروط باب اذا باع نخلا قد ابرت 2716 تر هذى كتاب البيوع عن رسول الله باب ماجاء ابتياع النخل بعد التابير والعبد وله مال 1244 نسائي كتاب البيوع النخل يباع اصلها ويستثنى المشترى ماله 4636 أبو داؤد كتاب البيوع باب في العبد يباع وله مال 3433 أبن المجادات باب ما جاء فيمن باع نخلامؤبرا 2210 ، 2211 ، 2213

جس نے انہیں خریدا ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا نَحْلِ اشْتُرِيَ أُصُولُهَا وَقَدْ أُبِّرَتْ فَإِنَّ ثَمَرَهَا لِلَّذِي أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِي اشْتَرَاهَا [3902]

79}2839 وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمَيْثُ لَيْتُ مِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئُ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئُ أَبَّرَ نَخْلِ إِلَّا أَنْ أَصْلُهَا فَللَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ و حَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَمَادٌ ح و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَمُعَيلُ كَلَاهُمَا عَنْ بَنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كَلَاهُمَا عَنْ بَنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كَلَاهُمَا عَنْ أَيُوبِ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [3904,3903]

2840{80} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُكَمَّدُ بِنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بِنُ رُمْحٍ قَالًا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنِ ابْنِ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابِ عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللَّه بْنِ عُمَرَ عَنْ

2839: حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نی علیہ ان عمر سے روایت ہے کہ نی علیہ ان فر مایا جس شخص نے کھجور کے درخت کو Pollinate کیا پھر اسے فروخت کر دیا تو کھجور کا کھیل Pollinate کرنے والے کا ہوگا سوائے اس کے کہ خریدنے والا شرط کرلے۔

2840: حضرت عبدالله بن عمرٌ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول الله علیقی کو فرماتے ہوئے سنا جس نے کھجور کا درخت Pollinate ہونے کے بعد خریدا تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہوگا سوائے اس کے کہ

2839 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب من باع نخلا عليها ثمر 2837، 2838 2840،

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب من باع نخلا قد ابرت او ارضا ... 2204 2203 باب بيع النخل باصله 2206 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب في حائط... 2379 كتاب المسروط باب اذا باع نخلا قد ابرت 2716 تر مذى كتاب البيوع عن رسول الله باب ماجاء ابتياع النخل بعد التابير والعبد وله مال 1244 نسائي كتاب البيوع النخل يباع اصلها ويستثنى المشترى ثمرها محال المسترى عالم 3433 المشترى ثمرها المسترى ماله 3436 ابن ماجه كتاب البيوع باب في العبد يباع وله مال 3433 ابن ماجه كتاب البيوع باب ما جاء فيمن باع نخلامؤبرا 2213،2211،2210

2840 : اطراف: مسلم كتاب البيوع باب من باع نخلا عليها ثمر 2837، 2838 = 2839 =

خریدار شرط کر لے اور جس نے غلام خریدا تو اس (غلام) کا مال اس کے فروخت کرنے والے کا ہوگا سوائے اس کے کہ خریدار شرط کرلے ۔

عَبْد اللّه بْنِ عُمَر قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّه صَلَّى اللّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ ابْتَاعَ نَحْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤبّرَ فَتَمَر تُهَا للّذي بَاعَهَا إِلّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِللّذي بَاعَهُ إِلّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ و لِللّذي بَاعَهُ إِلّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ و لِللّذي بَاعَهُ إِلّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ و لللّذي بَاعَهُ إِلّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْب قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ اللّهَحْرَان حَدَّثَنا سُفْيَانُ بْنُ عُيينَةً عَنِ وَقَالَ اللّهَ مُن يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِا اللّهُ بْنُ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللّهُ بْنُ عَمْرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمَعْتُ مَعْد اللّه بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمَعْتُ مَعْد اللّه بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمَعْتُ رَسُولَ اللّه مَلَى اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ يَقُولُ رَسُولَ اللّه مَلَى اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ يَقُولُ بَعْمُولَ اللّهُ مَلَى اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ يَقُولُ بَعْمُولَ اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ يَقُولُ الْعَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ عَلَيْه وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْه وَلّهُ اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ عَلَيْه اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ عَلَيْه وَسَلّمَ عَلَيْه وَسَلّمَ عَلَيْه وَلَا لَلْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْه وَسَلَمْ عَلَيْه وَلَا اللّهُ عَلَيْه وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَ

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب من باع نخلا قد ابرت او ارضا ... 2203 ، 2204باب بيع النخل باصله 2206 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب في حائط... 2379 كتاب الشروط باب اذا باع نخلا قد ابرت 2716 تر مذى كتاب البيوع عن رسول الله باب ماجاء ابتياع النخل بعد التابير والعبد وله مال 1244 نسائى كتاب البيوع النخل يباع اصلها ويستثنى المشترى ثمرها 4635 العبد يباع ويستثنى المشترى ماله 4636 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في العبد يباع وله مال 3433 أبن ما جاء فيمن باع نخلامؤبرا 2210 ، 2211 ، 2213

[1]1: بَابِ: النَّهْيُ عَنِ الْمُحَاقَلَة وَالْمُزَابَنَة وَعَنِ الْمُحَابَرَة وَبَيْعِ الثَّمَرَة قَبْلَ بُدُوِّ صَلَاحِهَا وَعَنْ بَيْعِ الْمُعَاوَمَة وَهُوَ بَيْعُ السِّنينَ باب: محاقلہ، مزاہنہ ، مخابرہ اور پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت اور ہیچ معاومہ جو کئی سال کا سودا ہوتا ہے کی ممانعت

81}2841 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 2841: حضرت جابر بن عبداللهُ بيان كرتے بيل كه رسول الله عليلة في عاقله ( كر ي فصل كاسود المعتن گندم کے عوض) اور مزاہنہ (پھلدار درخت کا سودا خشک کھل کے عوض) اور مخابرہ (زمین تیسرے یا اللَّه قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه چوتے حصہ بٹائی پر دینا) اور پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے اس کی فروخت سے منع فر مایا اور بیرکہ وہ (پھل) پیچا نہ جائے مگر دینار اور درہم کے بدلہ سوائے عرایا کے۔

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن نُمَيْر وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةً عَن ابْن جُرَيْج عَنْ عَطَاء عَنْ جَابِر بْن عَبْد وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَة وَالْمُزَابَنَة وَالْمُخَابَرَة وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ وَلَا يُبَاعُ إِلَّا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهُمِ إِلَّا الْعَرَايَا و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِم أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ عَنْ عَطَاء وَأَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا

2841 : اطرا ف : مسلم كتاب البيوع بـاب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها 2817 ، 2818 بـاب النهي عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة... 2842 ، 2844 ، 2845 ، 2845 ، 2846

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع المزابنه... 2186، 2187 بـاب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2194 باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب بيع المخاضره2207 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب ...2381 ، 2382 ، 2383 2384 **ترمذي** كتاب البيوع عن رسول الله باب ما جاء في النهي عن الثنيا 1290 بـاب مـاجـاء في المخابرة والمعاومة 1313 **نسائ**ي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3864، 3864 ، 3865 ، 3879 ، 3880 ، 3881 3883 ، 3882 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3887 ، 3920 ، 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل ان يبدو صلاحه 4519 4521 ، 4522 ، 4522 ، 4522 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 4542 ، 4543 بيع الزرع بالطعام 4549 ، 4540 أبو داؤد كتاب البيوع باب في بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 3367 3372 ، 3373 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2215 ، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2265 ، 2266 ، 2267 كتاب الاحكام باب كراء الارض 2455

سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ [3909,3908]

رَبُّواهِيمَ الْمَخْلَدُ الْمُخَلِدُ الْمُزَرِيُ الْمُرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ الْمُخَلِدِ الْجَزَرِيُ الْحَنْظَلِيُ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ حَدَّثَنَا الْبُنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ اللَّه اللَّه عَلَيْه اللَّه أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَهَى عَنِ الْمُخَابَرةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَسَلَّمَ لَهَى عَنِ الْمُخَابَرةِ وَالْمُحَاقَلَة وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُزَابَنَة وَعَنْ بَيْعِ الشَّمَرةِ حَتَّى تُطْعَمَ وَلَا تُبَاعُ إِلَّا بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ إِلَّا الْعَرَايَا قَالَ عَطَاءٌ فَسَرَ لَنَا جَابِرٌ قَالَ أَمَّا الْمُخَابَرةُ لَكَ عَلَى عَطَاءٌ فَي النَّعْرَايَا قَالَ الْمُخَابِرةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الشَّمْ وَالدَّنَانِيرِ إِلَّا الْعَرَايَا قَالَ الْمُخَابَرةُ لَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَي النَّحْلِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُحَالَى الْمُحَاقَلَةُ في الزَّرْعَ عَلَى اللَّهُ الْمُحَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

2842: حضرت جابر بن عبدالله سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ فی نے نخابرہ اللہ علیہ اللہ علیہ فی فرمایا جب تک کہ وہ کھانے کے قابل نہ ہوجائے اور اسے درہم و دینار کے عوض کے قابل نہ ہوجائے اور اسے درہم و دینار کے عوض کے سوا فروخت نہ کیا جائے سوائے عرایا کی صورت کے حطاء کہتے ہیں حضرت جابر انے ہمیں تشریح کر کے بتایا کہ نخابرہ یہ ہے کہ صاف زمین ایک شخص دوسرے کو دے اور وہ اس پر خرچ کرے۔ پھر یہ دوسرے کو دے اور وہ اس پر خرچ کرے۔ پھر یہ نے بیان کیا کہ مزابنہ مجبور کے درخت پر تازہ مجبور کے مین مقدار کی خشک مجبور کے درخت پر تازہ مجبور کے ماقلہ کھیتن مقدار کی خشک مجبور کے حوض فروخت کرنا ، مقدار کے غلنے کے عوض فروخت کرنا ، مقدار کے غلنے کے عوض فروخت کرنا ، مقدار کے غلنے کے عوض فروخت کرنا ،

2842 : اطراف : مسلم كتاب البيوع بـاب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها 2817 ، 2818 بـاب النهى عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة 2841 ، 2843 ، 2845 ، 2845 ، 2846

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع المغزابنه... 2186، 2187 باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2194 باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2383، 2382، 2382، 2382، 2384، 2383، 2382، 2384، 2383، 2384، 2385، 2384، 2385، 2384، 2385، 2384، 2385، 2384، 2385، 2384، 2385، 2384، 2385، 2384، 2385، 2386، 2386، 3886، 3881، 3881، 3880، 3886، 3886، 3886، 3884، 3888، 3888، 3888، 3888، 3886، 3886، 3886، 3888، 38

وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفَ كَلَاهُمَا وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفَ كَلَاهُمَا عَنْ زَكَرِيَّاء عَنْ زَكَرِيَّاء قَالَ ابْنُ خَلَفَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاء بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ زَيْد بْنِ أَبِي بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ زَيْد بْنِ أَبِي بَنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ زَيْد بْنِ أَبِي جَالِسٌ عَنْدَ عَطَاء بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بَنِ عَبْد اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْه بَنِ عَبْد اللَّه أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَة وَالْمُزَابَنَة وَالْمُزَابَنَة وَالْمُزَابَنَة وَالْمُزَابَنَة وَالْمُزَابَنَة أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِن وَالْمُخَابَرَة وَالْمُحَاقَلَة أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِن وَالْمُخَابَرَة وَالْمُخَابَرَة وَالْمُزَابَنَة أَنْ يُبَاعَ النَّحْلُ مِنَ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ وَالْمُزَابَنَة أَنْ يُبَاعَ النَّحْلُ مِن وَالْمُخَابَرَة وَالْمُخَابَرَة التَّلْثُ لِعَلَى مِن التَّمْرِ وَالْمُخَابَرَة التَّلْثُ لِعَمَاء فَالْ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاء فَالَ ثَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاء وَاللَّهُ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاء وَاللَّهُ عَلَاء لِعَطَاء وَاللَّهُ عَلَيْ لَعَلَاء لِعَطَاء وَاللَّهُ عُولَاء فَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاء لِعَطَاء وَاللَّهُ عَلَى وَالْمُخَابَرَة اللَّه لَيْلًا فَالْ وَيْدُ قُلْتُ لِعَطَاء وَاللَّهُ عَلَى وَالْمُخَابَرَة اللَّه وَالْمُ وَالْمُ الْمُعَاء وَاللَّهُ عُولَاء وَالْمُخَابِرَة اللَّه اللَّهُ لَا لَلْهُ اللَّه اللَّه الْمُعَاء وَاللَّهُ عُولَاء وَالْمُعُولُ اللَّه وَلَلْكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاء وَالْمُ الْمُعَلَة وَاللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلَاء وَلَالْمُ الْمُعَلِقُولُ الْمُعَلِقُولُ الْمُعْلَاء وَلَيْلُ الْمُ الْمُلْكِلُولُ الْمُعْلَى الْمُعَلَى اللَّهُ الْقُلْلُ الْمُنْ الْمُعْلَى الْمُعْلَاء وَلَالْمُ الْمُؤَلِقُ الْمُعْلَاء وَلَالْمُ الْمُعْلَاء وَلَالْمُ الْمُؤْلِلُكُ الْمُعْلَاء اللَّه الْمُلْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلَاء وَلَلْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤَلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُو

ابوالولید کی نے بتایا اور وہ اس وقت عطاء بن ابی انیسہ سے مروی ہے کہ ہمیں رباح کے پاس بیٹے ہوئے تھے۔ حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے کہ سول اللہ علیہ نے کہ سول اللہ علیہ نے کہ موان کہ محبور کے درخت کے پھل کو اشقاہ سے قبل محبور کے درخت کے پھل کو اشقاہ سے قبل خریدا جائے اور اشقاہ کا مطلب ہے جب پھل سرخ یا زرد ہوجائے یا اس میں سے پھھ کھایا جانے لگے۔ اور مخا قلہ بیہ کہ کھیت معین مقدار کے غلے کے وض فروخت کیا جائے اور مزاہنہ بیہ ہے کہ محبور کے درخت کا پھل مجور کے بھے وس کے بھوس کے وض فروخت کیا جائے اور مزاہنہ بیہ ہے کہ محبور کے درخت کا پھل مجور کے بھے وس کے بھوس کے وض فروخت کیا جائے اور مزاہنہ بیہ ہے کہ محبور کے درخت کا پھل محبور کے بھے وس کے بوش حصے وغیرہ درخت کا پھل محبور کے بیا ہوئے اور مزاہنہ سے کہ تیسر سے یا چو تھے جسے وغیرہ کی شرط پر (زمین دی جائے۔) راوی زید کہتے ہیں میں نے عطاء بن ابی رباح سے کہا کہ آپ نے میں میں نے عطاء بن ابی رباح سے کہا کہ آپ

**2843** : اطرا ف: هسلم كتاب البيوع باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها 2818، 2817 باب النهى عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة... 2841، 2842، 2845، 2846

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع المزابنه... 2186 باب بيع الشمار قبل ان يبدو صلاحها 2194 باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب بيع المخاصره 2207 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب ... 2381 ، 2382 ، 2382 ، 2382 تر هذى كتاب البيوع عن رسول الله باب ما جاء في النهي عن الثنيا 1290 باب ما جاء في المخابرة والمعاومة 3131 ، 3881 ، 3880 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3886 كتاب البيوع بيع الثمر بالتمر 3363 بيع الكرم بالزبيب 4536 ، 4536 ، 4536 بيع العرايا بالرطب 4536 ، 4536 ، 4536 بيع العرايا بالرطب 3367 ، 4536 بيع الزرع بالطعام 4549 ، 4550 ، 4540 ابو ذاؤ د كتاب البيوع باب في بيع الشمار قبل ان يبدو صلاحها 3367 بياب المزابنة والمحاقلة 3373 ، 3372 كتاب التحارات باب النهي عن بيع الشمار قبل ان يبدو صلاحها 2215 ، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2266 ، 2266 كتاب الاحكام باب كراء الارض 2455

بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [3911]

84}2844} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ هَاشم حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعيدُ بْنُ مينَاءَ عَنْ جَابِر بْنِ عَبْدِ اللَّه قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَن الْمُزَابَنَة وَالْمُحَاقَلَة وَالْمُخَابَرَة وَعَنْ بَيْع الثَّمَرَة حَتَّى تُشْقحَ قَالَ قُلْتُ لسَعيدِ مَا تُشْقحُ قَالَ تَحْمَارُ وَتَصْفَارٌ وَيُؤْكَلُ منْهَا [3912]

85{2845}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

جابرٌ بن عبدالله سے سنا کہ وہ ہیر سول اللہ علیہ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے تھے؟ انہوں نے کہاہاں۔

2844: حضرت جابر بن عبدالله سے روایت ہے کہ رسول الله عليسة نے مزاہنه ،محاقله، اور مخابرہ سے منع فرمایا اور پیمل کی فروخت سے بھی یہانتک کہ اس میں اشقاح ہوجائے ۔ راوی کہتے ہیں میں نے سعیدسے کہا تُشَقِحُ کے کیامعنے ہیں؟ انہوں نے کہا جب پھل کا رنگ سرخ یا زرد ہواوراس سے کھایا

2845: ابوزبير اورسعيد بن ميناء حضرت حابر بن الْقَوَاريريُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الْغُبَرِيُّ عبراللُّه عبراللَّه عبرالله عبرالله عبرالله عبرالله رسول الله عليسة نے محاقله، مزاہنه ، معاومه اور مخابره

2844 : اطرا ف : مسلم كتاب البيوع باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها 2817 ، 2818 باب النهي عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة... 2841 ، 2842 ، 2845 ، 2845 ، 2846

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع المزابنه... 2186، 2187 باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2194 باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب بيع المخاضره2207 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب ...2381 ، 2382 ، 2383 2384 **ترمذي** كتاب البيوع عن رسول الله باب ما جاء في النهي عن الثنيا 1290 بـاب مـاجـاء في المخابرة والمعاومة 1313 **نسائ**ي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3861، 3864 ، 3865 ، 3879 ، 3880 ، 3881 3882، 3882، 3884، 3886، 3886، 3886، 3886، 3893، 3920، 3921، كتاب البيوع بيع الثمر قبل ان يبدو صلاحه 4519 4521 ، 4524 ، 4523 ، 4523 ، 4524 ، 4520 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 4542 ، 4543 بيع الزرع بالطعام 4549 ، 4550 ابو داؤد كتاب البيوع باب في بيع النمار قبل ان يبدو صلاحها 3367 3372 ، 3373 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2215 ، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2265 ، 2266 ، 2267 كتاب الاحكام باب كراء الارض 2455

2845 : اطراف : مسلم كتاب البيوع بـاب الـنهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها 2817 ، 2818 بـاب النهي عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة... 2841 ، 2842 ، 2843 ، 2844 ==

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَة وَالْمُخَابَرَة الْمُحَاقَلَة وَالْمُخَابَرَة وَالْمُعَاوَمَة وَالْمُخَابَرَة قَالَ أَحَدُهُمَا بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ وَالْمُخَابَرَة وَالْمُخَابِرَة وَالْمُخَابِرَة وَالْمُخَابِرَة وَعَنِ النُّنْيَا وَرَخَصَ فِي الْعَرَايَا و حَدَّثَنَاه وَعَنِ النُّيْنَ وَرَخَصَ فِي الْعَرَايَا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةً عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى عَنْ أَبُوبَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بِمِثْلِه غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذُكُرُ بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوِمَةُ [3914,3913] اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بِمِثْلِه غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذُكُرُ بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوِمَةُ [3914,3913] السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوِمَةُ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورِ السِّنِينَ هِيَ اللَّهُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عَبَيْدُ اللَّه بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيدَ حَدَّثَنَا

رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً

سے منع فرمایا۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا
سالوں کا سودا بیج معاومہ ہے اور ثنیا آپ سے (منع
فرمایا) اور عرایا میں آپ نے رخصت فرمائی۔
ایک اور روایت میں بَیْٹ کا لسّنین هِی الْمُعَاوَ مَةُ
کے الفاظ نہیں۔

2846: حضرت جابر بن عبداللالا سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے زمین کرایہ پر دینے اور اسے کئی سال کے لئے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور

🖈 : ثنیا سے مرادیبیخے والے کااس مال میں جووہ فروخت کرر ہاہے ایساا شٹناء ہے جوواضح نہ ہواور غلط نہی پیدا کرتا ہو۔

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع المزابنه... 2186، 2187 باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2194 باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب بيع المخاضره 2207 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب ... 2381، 2382، 2382 قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب بيع المخافرة 2207 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب ... 2381، 2380 1338 1338 تر مذى كتاب البيوع كتاب البيوع عن رسول الله باب ما جاء في النهي عن كراء الارض 3861، 3863، 3863، 3863، 3886، 3886، 3863،

2846 : اطراف : مسلم كتاب البيوع بـاب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها 2817 ، 2818 بـاب النهي عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة 2841 ، 2842 ، 2843 =

عَنْ جَابِر بْن عَبْد اللَّه قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّه (درخت ير) پھل فروخت كرنے سے بھى منع فرمايا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرَاء الْأَرْضِ بِهَانَتُكَ كَهُوهُ يَكِنْ كَقْرِيبِ بُوجِائِ۔ وَعَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى

يَطيبَ [3915]

#### [17] 17: بَاب: كِرَاءُ الْأَرْض باب: زمین بٹائی پر دینا

87}2847 و حَدَّثنى أَبُو كَامل 2847: حضرت جابر بن عبرالله سيروايت بكه الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْد عَنْ رسول الله عَيْكَ فِي زِين كُوكراب يردي سي مع فرمایا\_ ٔ

مَطَر الْوَرَّاق عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِر بْن عَبْد اللَّه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ

نَهَى عَنْ كَرَاء الْأَرْض [3916]

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع المزابنه... 2186، 2187 باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2194 باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب بيع المخاضره2207 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب ...2381 ، 2382 ، 2383 2384 **تو هذي** كتاب البيوع عن رسول الله باب ما جاء في النهي عن الثنيا 1290 بـاب مـاجـاء في المخابرة والمعاومة 1313 **نسائ**ي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3861، 3864 ، 3865 ، 3879 ، 3880 ، 3881 3882 ، 3882 ، 3884 ، 3886 ، 3886 ، 3886 ، 3887 ، 3920 ، 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل ان يبدو صلاحه 4519 4521 ، 4524 ، 4523 ، 4522 ، 4521 ، 4520 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4524 ، 4520 4542، 4543 بيع الزرع بالطعام 4549، 4540 أ**بو داؤد** كتاب البيوع باب في بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 3367 3372 ، 3373 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2215 ، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2265 ، 2266 ، 2267 كتاب الاحكام باب كراء الارض 2455

اس کی تفصیل کے لئے ویکھتے کتاب 'اسلام وملکیت زمین' جس میں جملہ احادیث بخاری وویگر کتب کو مذظر رکھ کراس مسله رتفصیلی گفتگوی گئی ہے نیزاس باب کی آخری روایت دیکھ لی جائے۔

2847 : اطراف : مسلم: كتاب البيوع باب كراء الارض 2849، 2849 في 2851، 2852 ، 2854 ، 2854 2862, 2860, 2859, 2858, 2857, 2856, 2855

تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي اللهي اسى بعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائمي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 3881، 3880، 3878، 3877، 3876، 3875، 3874، 3872، 3871، 3880، 3886، 3866، 3865، أبن ماجمه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 باب كراء الارض 2453 ، 2454 ، 2455

88}2848} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد حَدَّثَنَا جَابِر بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيُزْرعْهَا أَخَاهُ [3917]

رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ فَضْلُ أَرْض فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ

2848: حضرت جابر بن عبدالله ﷺ ہے روایت ہے کہ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَصْل لَقَبُهُ عَارِمٌ وَهُوَ أَبُو رسول الله عَلِيلَةُ نِفرمايا جس كَى زمين مووه است النُّعْمَان السَّدُوسيُّ حَدَّثَنَا مَهْديُّ بْنُ كَاشْت كرے اور اگر وہ اسے كاشت نہيں كرتا تو مَيْمُون حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ عَطَاء عَنْ عِالِي كَهَايِيْ بِهَالَى سِياسَ كَى كَاشْت كروائـ

2849 (89) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى 2849: حضرت جابر بن عبدالله سے روایت ہے کہ حَدَّثَنَا هَقُلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَاد عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ رَسُولِ الله عَلِيلَةِ كَاصَحَابِ مِينَ سَي يَجُولُولُونَ كَ عَنْ عَطَاء عَنْ جَابِر بْنِ عَبْدُ اللَّه قَالَ كَانَ ياس زائد زمينين فيس \_ رسول الله عَلَيْ في فرمايا لرجال فُضُولُ أَرضينَ مِنْ أَصْحَابِ جس كياس زائد زمين بوجايي كروه اسكاشت کرے ورنہ اسے اپنے بھائی کو دے دے ۔ اگر ا نکارکرے تو پھروہ زمین اپنے یاس رکھے۔

**2848** : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2844 ، 2850 ، 2851 ، 2852 ، 2854 ، 2854 2862 : 2860 : 2859 : 2858 : 2857 : 2856 : 2855

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبيءُاليُّكيُّ يواسي بعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائمي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 ، 3865 3881 ، 3880 ، 3878 ، 3877 ، 3876 ، 3875 ، 3874 ، 3872 ، 3871 ، 3889 ، 3866 ابن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 باب كراء الارض 2453 ، 2454 ، 2455

2849 : اطراف : مسلم كتاب البيوع بـاب كراء الارض 2841 ، 2852 ، 2851 ، 2852 ، 2854 ، 2854 2862 : 2860 : 2859 : 2858 : 2857 : 2856 : 2855

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي اللي الله عضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائمي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 ، 3865 ، 3869، 3870، 3871، 3872، 3871، 3880، 3878، 3877، 3876، 3875، 3874، 3872، 3871، 3869، 3866، باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 باب كراء الارض 2453 ، 2454 ، 2455

لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى أَرْضَهُ [3918]

90}2850 و حَدَّثني مُحَمَّدُ بْنُ حَاتم حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا خَاللًا أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانيُّ عَنْ بُكَيْر بْن الْأَخْنَس عَنْ عَطَاء عَنْ جَابِر بْن عَبْد اللَّه قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنْ يُؤْخَذَ لِلْأَرْضِ أَجْرٌ أَوْ حَظٌّ [919]

أَنْ يَزْرَعَهَا وَعَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ ويداراس كوبياجرت يرنددي الْمُسْلَمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا إِيَّاهُ [3920]

2850: حضرت جابر بن عبدالله سے روایت ہے کہ رسول الله عَلِينَةُ نِي منع فرمایا که زمین کے لئے أجرت باكوئي حصه (پيداواركا) وصول كياجائے۔

91}2851 حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي 2851 حضرت جابرٌ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیقہ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلك عَنْ عَطَاء عَنْ جَابِو قَالَ لِي فِرمايا جس كى زمين ہووہ اسے كاشت كرے \_ اگر قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ وها سي كاشت كرني كا فت نهيس ركه تا اوراس سے كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطَعْ عَاجْزَ بِتِ وَيَابِيكَ وَهِ اسْ السِّيان بِهَا فَي كو

2850 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2844 ، 2849 ، 2851 ، 2852 ، 2854 ، 2854 2862 • 2860 • 2859 • 2858 • 2857 • 2856 • 2855

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي الله الله يعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائمي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 ، 3865 3860 ، 3870 ، 3871 ، 3871 ، 3880 ، 3878 ، 3877 ، 3876 ، 3875 ، 3874 ، 3871 ، 3880 ، 3866 أبن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 باب كراء الارض 2453 ، 2454 ، 2455

2851 : اطراف : مسلم كتاب البيوع بياب كراء الارض 2844 ، 2849 ، 2850 ، 2852 ، 2854 ، 2854 2862,2860,2859,2858,2857,2856,2855

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي الله الله يعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائمي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 ، 3865 ، 3866، 3871، 3872، 3874، 3872، 3876، 3876، 3876، 3872، 3871، 3869، 3866، ابن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 باب كراء الارض 2453 ، 2454 ، 2455

92}2852 و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَأَلَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَطَاءً فَقَالَ أَحَدَّثَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكُرها قَالَ نَعَمْ [3921]

93}2853 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو عَنْ جَابِرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَابَرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَابَرَةِ 13922

94}2854 و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجيدِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ

2852: سلیمان بن موسیٰ نے عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ کو حضرت جابر بن عبداللہ نے یہ بیان کیا تھا کہ نبی عظامیت کے نم میان کو اسے کہ نبی علیہ نے فرمایا جس کسی کی زمین ہواسے چاہیے کہ وہ کاشت کرے یا پھر وہ اپنے بھائی سے اسے کاشت کروائے اوراسے کرایہ پر نہ دے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

2853: حضرت جابر بن عبداللاً سے روایت ہے کہ میں متاللہ نے خابرہ سے نع فرمایا۔

2854: سعید بن میناء کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جس کے پاس زائد زمین ہو وہ اسے کاشت کروائے اورتم اسے کاشت کروائے اورتم اسے

**2852**: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2849، 2849، 2849، 2851، 2851، 2851، 2850 ، 2849، 2847 ، 2850 ، 2850, 2850, 285

تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي النبي النبي النبي الله عنه الله عنه الله و 2340 كتاب الهبة و فضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائمي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهى عن كراء الارض 3862 ، 3870 ، 3870 ، 3870 ، 3870 ، 3870 ، 3870 ، 3870 ، 3870 ، 3870 ، 3870 ، 3870 باب المزارعة بالثلث والربع 2445 ، 2451 ، 2452 ، 2451 ، 2452 ، 2451 ، 2452

**2853** : اطراف : مسلم كتاب البيوع بـاب كراء الارض 2849 ، 2849 ، 2850 ، 2851 ، 2852 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2855 ، 2855 ، 2856 ،

تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبى النبى النبى الله يواسى بعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائى كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3862 ، 3870 باب المزارعة بالفلث والربع 2450 ، 2451 ، 2452 ، 1870 ، 1870 ، 2450 ، 2450 ، 2450 ، 3870 ،

**2854** : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2849 ، 2849 ، 2850 ، 2851 ، 2852 ، 2851 ، 2855 ، 2855 : 2855 ، 2855 ، 2855 ، 2855 ، 2855 ، 2855 ، 2855 ، 2856 ، 2

رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّم قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ أَرْضِ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا تَبِيعُوهَا فَقُلْتُ لِسَعِيد مَا قَوْلُهُ وَلَا تَبِيعُوهَا فَقُلْتُ لِسَعِيد مَا قَوْلُهُ وَلَا تَبِيعُوهَا يَعْنِي الْكَرَاءَ قَالَ نَعَمْ [3923] تَبِيعُوهَا يَعْنِي الْكَرَاءَ قَالَ نَعَمْ [3923] تَبِيعُوهَا يَعْنِي الْكَرَاءَ قَالَ نَعَمْ إِنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ عَلَى عَهْد رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنَ الْقَصْرِيِّ وَمِنْ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنَ الْقَصْرِيِّ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُخْرِثُهَا أَوْ فَلْيُخْرِثُهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيُدَعْهَا [3924]

96}2856 عَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ عَيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي

نہ پیچو۔ راوی کہتے ہیں میں نے سعید سے پوچھانہ پیچو سے کیا میمراد ہے کہ کرامیہ پر نہددے؟ انہوں نے کہاہاں۔

2855: حضرت جابر سروایت ہے کہ ہم رسول اللہ علیہ سے یابالی کے زمانہ میں زمین بٹائی پردیتے تصاور ہم سے یابالی میں باقی ماندہ (دانوں) سے حصہ پاتے تھے۔ میں باقی ماندہ (دانوں) سے حصہ پاتے تھے۔ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جس کی زمین ہووہ اسے کاشت کرائے ورنہ وہ اسے جھوڑ دے۔

2856: ابوالزبیر المکی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے سنا۔ وہ فرماتے تھے کہ ہم رسول اللہ علیہ کے زمانہ میں تہائی یا چوتھائی پر

= تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبى الله يواسى بعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائى كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3862 ، 3876 ، 3876 ، 3870 ، 3881 ، 3880 ، 3866 ، 3865 ابن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالنلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 ، 2454 ، 2452 ، 2454 ، 2455 ، 2454

**2855** : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2849 ، 2849 ، 2849 ، 2851 ، 2852 ، 2851 ، 2855 ، 2855 ، 2854 ، 2850 ، 2854 ، 2

تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي الشخطية يواسى بعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائمي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهى عن كراء الارض 3862 ، 3876 ، 3876 ، 3876 ، 3870 ، 3880 ، 3880 ، 3886 ، 3865 ابن ماجمه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 ، 2454 ، 2455

**285**5، 2852، 2851، 2850، 2849، 2848، 2847 باب كراء الارض 2853، 2852، 2851، 2850، 2849، 2849، 2847 تاكيات البيوع باب كراء الارض 2852، 2862، 2850، 2859، 2854، 2855، 2855، 2854

هشامُ بْنُ سَعْد أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْد اللَّه يَقُولُ كُنَّا فِي زَمَانَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي زَمَانَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَي نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالنَّلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَلِي لَمْ يَرْرَعْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْنَحُهَا أَخَاهُ فَلْيُمْسِكُهَا [3925]

2857 [97] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سَفْيَانَ عَنْ جَابِرِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْ لِيُعِرْهَا مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْ لِيُعِرْهَا هَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْ لِيُعِرْهَا هَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْ لِيُعِرْهَا إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ اللَّاعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَتُهُ قَالَ فَلْيَزْرُعْهَا الْإِسْنَادِ غَيْرَأَتُهُ قَالَ فَلْيَزْرُعْهَا أَوْ فَلْيُزْرُعْهَا إِلَا فَلْيَزْرُعْهَا إِلَا فَلْيَزْرُعْهَا إِلَا فَلْيَزْرُعْهَا إِلَى الْمُعَالَ فَلْيُزْرُعْهَا إِلَا فَلْيُزْرُعْهَا إِلَيْ الْمُعَالِ فَلْيُورُوعُهَا وَالْمُعَلِّيْ الْمُعَالَ الْمُعَالَ فَلْيُزْرُعْهَا إِلَيْ الْمُعَالِ فَلْيُزْرُعْهَا إِلَيْ الْمُعَلِيْةُ وَلِهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُ الْمُقَالُ فَلْيُزْرُعْهَا إِلَيْهُ الْمُعَلِّيْ فَيْ الْمُولُ الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْمَلُ مُنْ اللَّهُ الْمُ الْمُنْهُمُ الْمُ الْعُلُولُ الْمُ كَالَتُهُ الْمُ الْمُنْ الْمُنْهُ الْمُعْمَلِ الْمُعْمَلُ الْمُلْعُلُولُ الْمُنْ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْمَلِ الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِ الْمُعْمَلِ الْمُعْمَلِ الْمُعْمَالِ الْمُعْمَلِ الْمُعْمَلُ الْمُعْمَلُ الْمُعْمَلُولُ الْمُنْ الْمُعْمَلُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْمَلُ الْمُؤْمُ الْمُعْلَى الْمُؤْمُ الْمُعْمَلُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُلْعُلُولُ الْمُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمِعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُع

زمین لیتے جو پانی کی نالیوں کے آس پاس پیدا ہو۔ رسول اللہ علیسیہ کھڑے ہوئے اور فر مایا کہ جس کی زمین ہووہ اسے کاشت کرے اور اگر کاشت نہیں کرتا تو اپنے بھائی کو دے دے اور اگر بھائی کونہیں دیتا تو پھرخوداس کوسنھال رکھے۔

2857: حضرت جابڑ سے روایت ہے کہ میں نے میں تاہیں میں اللہ میں اللہ میں ہو نبی علیقہ کوئی (زائد) زمین ہو وہ اسے ہبہ کرے یا عاریت کے طور پر دے دے۔ دوسری روایت میں ہے کہ خود کاشت کرے یا کسی اور سے کاشت کروائے۔

= تخريج: بخارى كتاب المحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبى الشيئة يواسى بعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائى كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 2862 ، 3876 ، 3876 ، 3874 ، 3872 ، 3881 ، 3880 ، 3878 ، 3876 ، 3875 ، 3874 ، 3872 ، 3871 ، 3880 ، 3866 ، 3865 ابن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2451 ، 2454 ، 2455 باب كراء الارض 2453 ، 2454 ، 2455

**2857 : اطراف : مسلم** كتاب البيوع بــاب كراء الارض 2847 ، 2849 ، 2850 ، 2851 ، 2852 ، 2853 ، 2853 ، 2853 ، 2853 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2855 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ،

تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي الشخية يواسى بعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائى كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3862 ، 3876 ، 3876 ، 3870 ، 3880 ، 3880 ، 3880 ، 3876 ، 3874 ، 3874 ، 3870 أبن ماجمه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 ، 2454 ، 2454 ، 2455

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كرَاء الْأَرْض قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَني نَافعٌ أَنَّهُ سَمعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُكْرِي أَرْضَنَا ثُمَّ

تَرَكْنَا ذَلكَ حينَ سَمعْنَا حَديثُ رَافع بْن خَديج[3928]

قَالَ نَهِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَصْمُع فرمايا ـ عَنْ بَيْعِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [3929]

898/2858 و حَدَّثَنى هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ 2858: حضرت جابر بن عبدالله على الله على ا الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو رسول اللهُ عَلِيَّةُ نِهِ زَمِين كرابه يرديني سيمنع فرمايا وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثُ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اور نافع نے حضرت ابن عمرٌ كوفر ماتے ساكہ ہم اللَّه بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ زِمِين كرايه يروية سَے پھر ہم نے اسے چھوڑ ویا أَبِي عَيَّاشِ عَنْ جَابِرِ بْن عَبْد اللَّه أَنَّ رَسُولَ جب بم في حضرت رافع بن فدي كل وايت في \_

2859{100} و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 5285: حَفرت جابرٌ عِيروايت ہے كه رسول الله عَلَيْكَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْفَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِر فِي عَلَى زِمِين دويا تين سال كے لئے فروخت كرنے

2858 : اطواف : مسلم كتباب البيوع بياب كراء الارض 2844 ، 2849 ، 2850 ، 2852 ، 2852 ، 2853 2862, 2860, 2859, 2857, 2856, 2855, 2854

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي الله السي يعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائمي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 3866، 3866، 3878، 3870، 3870، 3874، 3872، 3871، 3880، 3886، 3865 ابن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 باب كراء الارض 2453 ، 2454 ، 2455

2859 : اطراف : مسلم كتباب البيوع بياب كراء الارض 2847 ، 2849 ، 2850 ، 2851 ، 2852 ، 2853 2862 2860 2858 2857 2856 2855 2854

تخويج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي السي يواسي بعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائمي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 3866، 3878، 3870، 3871، 3872، 3871، 3880، 3878، 3877، 3876، 3874، 3872، 3871، 3869، 3866، 3865 الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 باب كراء الارض 2453 ، 2454 ، 2455 وَأَبُو بَكُر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌ و النَّاقَدُ نِي كُيرِسَالَ كَ يُكِلِلُ كَافْرُوخَتَ سِيمَعْ فرمايا عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْد الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْن عَتيق عَنْ جَابِر قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أبي شَيْبَةَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سنينَ [3930]

101}2860 و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورِ 2860: حَفرت جَابِرٌ سے روایت ہے کہ نبی عَلَیْتُ وَزُهَيْوُ بْنُ حَرْب قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ اورايك اورروايت مين (عَن بَيْع السِّنِيُن كى بجائے) عَن بَيْع الشَّمَرِ سِنِيْنَ كَالْفَاظ مِينَ ۖ

الرَّحْمَن عَنْ أَبِي هُوَيْوَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ كريتواين زمين ايني ياس روك ركهـ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ

2861 حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلَى عَلَى 2861: حَضرت ابو بريرة سے روايت ہے كہ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ رسول الله عَيْنَ فِي فرمايا جس كى زمين مووه اسے يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْد كَاشْت كرے يا اينے بھائى كو دے دے ـ اگرا نكار

2860 : اطراف : مسلم كتاب البيوع بـاب كراء الارض 2847 ، 2849 ، 2850 ، 2851 ، 2852 ، 2852 ، 2853 ، 2862 ( 2861 ( 2859 ( 2858 ( 2857 ( 2856 ( 2855 ( 2854

تخريج: بخاري كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي السلى الله يعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 ، 3881 ، 3880 ، 3878 ، 3877 ، 3876 ، 3875 ، 3874 ، 3872 ، 3881 ، 3880 ، 3886 ، 3866 ، 3865 ابن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 باب كراء الارض 2453 ، 2454 ، 2455

🖈:اس سے مرادیہ ہے کہ آنے والے سالوں میں جو پھل پیدا ہوگااس کی فروخت کا سودا کیا جائے۔

2861 : اطراف : مسلم كتاب البيوع بياب كراء الارض 2847 ، 2849 ، 2850 ، 2851 ، 2852 ، 2851 ، 2853 ، 2862 - 2860 - 2859 - 2858 - 2857 - 2856 - 2855 - 2854

تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبي النبي السي بعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 فسائعي كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 ، 3881 ، 3880 ، 3878 ، 3877 ، 3876 ، 3875 ، 3874 ، 3872 ، 3881 ، 3880 ، 3866 ، 3865 ابن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 باب كراء الارض 2453 ، 2454 ، 2455

أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسكْ أَرْضَهُ [3931]

2862 {103} و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلُوانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْبِي كَثِيرِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ نُعَيْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عُبْدَ اللَّهِ صَلَّى بْنَ عَبْدَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَنْهُى عَنِ الْمُزَابَنَةَ وَالْحُقُولِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْمُزَابَنَةَ وَالْحُقُولِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَنْهُى عَنِ الْمُزَابَنَةَ وَالْحُقُولِ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَابَنَةُ التَّمَرُ بِالتَّمْرِ وَالْحُقُولُ كِرَاءُ الْلَّهِ الْمُزَابَنَةُ التَّمَرُ اللَّهِ الْمُزَابَنَةُ التَّمَرُ وَالْحُقُولُ كِرَاءُ الْلَّرْضِ [3932]

2863 {104} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالَحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2862: حضرت جابر الله علی کی الله علی کیا که انہوں نے رسول الله علی کو مزابنہ اور کھیتوں (کی فروخت) سے منع فرماتے ہوئے سنا۔ حضرت جابر الله کہتے تھے مزاہنہ تو تازہ کھل کی فروخت خشک کھجور کے عض ہے اور کھیتوں سے مراد زمین کا کرایہ پردینا ہے۔

2863: حضرت ابو ہرریا ہے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے محاللہ نے محاللہ اور مزاہنہ سے منع فرمایا ہے۔

**2862 : اطراف : مسلم** كتاب البيوع بـاب كراء الارض 2849 ، 2849 ، 2850 ، 2851 ، 2852 ، 2851 ، 2852 ، 2854 ، 2854 ، 2854 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854 ، 2855 ، 2854

تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبى النبى النبى النبى الله عضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 نسائى كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3862 والتحريض عليها باب فضل المنيحة 3880 ، 3870 ، 3870 ، 3870 ، 3870 ، 3880 ، 3880 ، 3866 ، 3865 ابن ماجمه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449 ، 2451 ، 2452 ، 2454 ، 2454 ، 2454

#### 2863: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2864

تخريج بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره ... 1486 كتاب البيوع باب بيع الثمر ... 2189 باب بيع الثمار قبل ان ... 2194 ، 2382 ، 2382 ، 2382 ، 2382 تر مذى كتاب الرجل يكون له ممر ... 2381 ، 2382 ، 2383 ، 2384 ، 2385 تر مذى كتاب البيوع باب ما جاء في النهى عن الثنيا 1290 باب ما جاء في المخابر قوالمعاومة 1313 نسائي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المسختلفة ... 3880 ، 3880 ، 3880 ، 3880 ، 3880 كتاب البيوع بيع الثمر ... المسختلفة ... 4523 بيع الزرع بالطعام 4550 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في بيع الثمارقبل ان يبدو ... 3370 ، 3370 ، 3367 ابن ما جه كتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2267،2266 ، 2267،2266

وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَة وَالْمُزَابَنَة [3933]

2865 (106) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا و قَالَ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد عَنْ عَمْرو قَالَ سَمَعْتُ ابْنَ عُمَر يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخبْرِ بَمْ مَنَّ ابْنَ عُمَر يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخبْرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامُ أَوَّلَ فَزَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ (107 اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ (107 وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَ وَكُر بْنُ أَبِي شَيْبَةً حَدَّثَنَا

2864: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے مزاہنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور مزاہنہ یہ ہے کہ پھل کو خریدنا جبکہ (وہ ابھی) درختوں کے اوپرلگا ہوا ہوا ورمحاقلہ زمین کو کرایہ پردینا ہے۔

2865: حضرت ابن عمر في بيان كيا كه جم زمين بائل پر دين ميں حرج نہيں سجھتے تھے بہائتک كه وه بہلاسال آياجب حضرت رافع في فيال ظاہر كيا كه نبى عليلة في الله في ال

2863 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2863

تخريج: بخارى كتاب الزكوة باب من باع ثماره ... 1486 كتاب البيوع باب بيع الثمر... 2189 باب بيع الثمار قبل ان ... 2194 ، 2195 ، 2015 ، 2382 ، 2384 كتاب البيوع باب بيع الثمارة بالرجل يكون له ممر ... 2381 ، 2382 ، 2384 كتاب المساقدة باب الرجل يكون له ممر ... 1313 نسائي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث البيوع باب ماجاء في النهي عن الثنيا 1290 باب ما جاء في المخابرة والمعاومة 1313 نسائي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة ... 3880 ، 3880 ، 3880 ، 3880 ، 3890 كتاب البيوع بيع الثمر ... المختلفة ... 4523 بيع الزرع بالطعام 4550 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في بيع الثمارقبل ان يبدو ... 3370 ، 3370 ، 3360 ، 2267،2266 ، 2267،2266 كتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2267،2266 ، 2267،2266

**2865 : اطراف : مسلم** كتاب البيوع باب كراء الارض 2868 ، 2867 ، 2869 ، 2870 ، 2871 ، 2872 ، 2873 ، 2873 ، 2873 . 2873 . 2873 .

سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دينَارٍ قَالًا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلً وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلً إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَديثُ ابْنِ عُينْنَةَ الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَديثُ ابْنِ عُينْنَةَ فَتَرَكْنَاهُ مَنْ أَجْله [3935]

2866 { 108} وَ حَدَّثَنِي عَلِيٌ بْنُ حُجْوٍ \$2866 حضرت ابن عمر كَهَ بِي كرافع شَّنَ مِهُمِيل حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْحَلِيلِ النِي زمين سے فائدہ أَثْمَا في سے روك ديا۔

= تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2337 باب ما يكره من الشروط في المزارعة 2332 باب ما كان من اصحاب النبي علي السي بعضهم بعضا ... 2339 باب كراء الارض بالذهب والفصة 2347 كتاب المعازى باب شهود الملائكة بدرا 4013 ترمذى كتاب الولفضة 2347 كتاب المعازى باب شهود الملائكة بدرا 4013 ترمذى كتاب الايمان والنذور الليوع باب ما المزارعة 1384 نسمائى كتاب الايمان والنذور الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3868 ، 3867 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3867 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3868 ، 3867 ، 3868 ،

**2866: اطراف : مسلم** كتاب البيوع بـاب كراء الارض 2867 ، 2869 ، 2869 ، 2870 ، 2871 ، 2872 ، 2873 ، 2873 . 2873 ، 2873 ، 2873 .

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2337 باب ما يكره من الشهروط في المزارعة 2332 باب ما كان من اصحاب النبي عليه الله يستهم بعضا ... 2339 باب كراء الارض بالذهب والفصة 2347 كتاب الشروط في المزارعة 2722 كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدرا 4013 ترهذى كتاب البيوع باب ما جاء في النهي عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 نسمائي كتاب الايمان والنذور الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3863 ، 3868 ، 3867 ، 3908 ، 3907 ، 3908 ،

عَنْ مُجَاهِدِ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ مَنَعَنَا رَافعٌ نَفْعَ أَرْضِنَا [3937]

109}2867} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافع أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْد رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَفي إِمَارَة أَبِي بَكْرِ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرًا منْ خلَافَة مُعَاوِيَةً حَتَّى بَلَغَهُ في آخر خلَافَة بنَهْي عَنِ النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَنْهَى

2867: نافع سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر اینے کھیت رسول اللہ علیہ کے زمانہ میں ٹھیکہ پر دے دیتے تھے اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمراً اور حضرت عثانٌ کے زمانہ خلافت اور امیر معاویہ کے ابتدائی دور تک۔ پہانتک کہان کو امیر معاویہ کے دور حکومت کے آخری ھتبہ میں یہ بات پنجی کہ حضرت رافع بن مُعَاوِيَةً أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَديج يُحَدِّثُ فيهَا خَدَّجُ السِباره مِين رسول الله عَلِينَةً كَى طرف سے ممانعت کی روایت کررہے ہیں۔ وہ ان کے پاس گئے اور میں ان کے ساتھ تھا۔انہوں نے حضرت رافع <sup>ط</sup> سے یو جھا توانہوں نے بتایا کہرسول اللہ علیہ کھیت

=باب في التشديد في ذالك 3402، 3397 ، 3398 ، 3398 ، 3398 ، 3401، 3402، 3401 أبن ماجه كتاب الإحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كواء الارض 2452 باب الوخصة في كواء الارض البيضاء ... 2458 باب ما يكوه من المزارعة 2459 ، 2461 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

2867: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2862 ، 2864 ، 2869 ، 2870 ، 2871 ، 2872 ، 2872 ، 2875 (2874)2873

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط في المزارعة 2332 بـاب مـا كـان من اصحاب النبي عُلَيْكُ يواسي بعضهم بعضا ... 2339 ، 2344 بـاب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة 2722 كتاب المغازي باب شهود الملائكة بدرا 4013 تو هذي كتاب البيوع باب ما جاء في النهى عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 نسائمي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862 ، 3863 ، 3864، 3865 ، 3866 ، 3867 ، 3868 ، 3867 ، 3869 ، 386 <3901</p>
<3890</p>
<3898</p>
<3897</p>
<3896</p>
<3895</p>
<3889</p>
<3888</p>
<3887</p>
<3886</p>
<3871</p> «3919 «3916 «3915 «3914 «3913 «3912 «3911 «3910 «3909 «3908 «3907 «3906 «3905 «3904 «3902 3920 ، 3924 ، 3928 ، 3926 ، 3926 ، 3927 <del>أبو **د**اؤ د</del> كتاب البيوع باب في المزارعة 3390 ، 3390 ، 3391 ، 3392 ، 3392 3393 باب في التشديد في ذالك 3394 ، 3397 ، 3397 ، 3398 ، 3400 ، 3400 ، 3400 ، 1400 ابن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كراء الارض 2452 باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ... 2458 باب ما يكره من المزارعة 2459 ، 2461 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

عَنْ كَرَاء الْمَزَارِع فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ خَديج أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه كَامِل قَالًا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَني عَلَيُّ فِي السَّمْع فرماياتها ـ بْنُ حُجْر حَدَّثَنَا إسْمَعيلُ كلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذًا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ في حَديث ابْن عُلَيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلكَ فَكَانَ لَا يُكْرِيهَا [3939,3938]

2868 (110) و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافع قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ ابْن عُمَرَ إِلَى رَافع بْن خَديج حَتَّى أَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرَاء الْمَزَادِعِ و كيتول كوكرايه يرديني منع فرمايا ہے۔

تھیکے پر دینے سے منع فرماتے تھے۔اس پر حضرت و كَانَ إِذَا سُئلَ عَنْهَا بَعْدُ قَالَ زَعَمَ رَافعُ بْنُ ابن عمرٌ نے اسے چھوڑ دیااور جب اس کے بعد آپ سےاس بارہ میں سوال کیا جاتا تھاتو آپ فر ماتے تھے وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبيع وأَبُو للصَّالِيَّةِ وَلَيْكُم لَهُ عَنْهَا و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبيع وأَبُو للسَّالِيَّةِ

دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے اس کے بعد پیطریق حجوڑ دیااوروہ زمین ٹھیکہ پر نہ دیتے

2868: نافع کہتے ہیں میں حضرت ابن عمر کے ساتھ حضرت رافع بن خدیج "کے پاس گیا اور وہ ان کے یاس بلاط متام پر آئے تو انہوں نے انہیں (حضرت ابن عمرٌ ) کو بتایا که رسول الله علیہ نے

☆: بلاط:مسجد نبوی کے سامنے پھر یلامیدان۔

**2868**: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2867 ، 2867 ، 2869 ، 2870 ، 2870 ، 2870 ، 2870 2875 4 2874 2873

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط في المزارعة 2332 بـاب مـا كـان من اصحاب النبي عُلَيْكُ يواسي بعضهم بعضا ... 2339 ، 2344 بـاب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة 2722 كتاب المغازي باب شهود الملائكة بدرا 4013 **تر مذ**ي كتاب البيوع باب ما جاء في النهي عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 نسائمي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862، 3864، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3868، 3868، 3867، 3868 3901,3900,3899,3898,3897,3896,3895,3890,3889,3888,3887,3886,3872,3871 3919 - 3916 - 3915 - 3914 - 3913 - 3912 - 3911 - 3910 - 3909 - 3908 - 3907 - 3906 - 3905 - 3904 - 3902 3920 ، 3924 ، 3923 ، 3926 ، 3926 ، 3926 ، 3926 ، كتاب البيوع باب في المزارعة 3390 ، 3390 ، 3391 ، 3390 ، 3390 3393 باب في التشديد في ذالك 3394 ، 3397 ، 3397 ، 3398 ، 3399 ، 3401 ، 3402 ، 3401 أبن ماجه كتاب الإحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كراء الارض2452 باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ...2458 باب ما يكره من المزارعة 2459 ، 2461 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

حَدَّثَني ابْنُ أَبِي خَلَف وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعر قَالًا حَدَّثَنَا زَكَريَّاءُ بْنُ عَديٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ عَمْرو عَنْ زَيْد عَن الْحَكَم عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى رَافعًا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ [3941,3940]

111}2869 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنى ابْنَ حَسَن بْن يَسَار يَأْجُرُ الْأَرْضَ قَالَ فَنُبِّئَ حَديثًا عَنْ رَافع بْن عَنْ بَعْضِ عُمُو مَته ذَكَرَ فيه عَن النَّبيِّ صَلَّى قَالَ فَتَوَكَهُ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَأْجُرْهُ و حَدَّثَنيه ويااور كرابيريرز مين بيس دى ـ

2869: نافع كہتے ہیں كه حضرت ابن عمرٌ زمين اجرت يردية تھے پھرآ پ كوحفرت رافع بن خدت كا حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْن عَنْ نَافع أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ عَلَا اللهِ عَوْن عَنْ نَافع أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ عَالَكُ عَالَكُ روايت بتائي كَيْ ـ وه مجهر اته لله ال کے پاس گئے۔راوی کہتے ہیں انہوں نے اپنے کسی خديج قَالَ فَانْطَلَقَ بِي مَعَهُ إلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ بِي فِي كَلَمِ فَ عَدْ اللَّهِ مِين روايت بيان كى كه نبی علیہ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فر مایا تھا۔ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهِي عَنْ كَرَاء الْأَرْضِ اللَّهُ عَلَيْهِ مِين پهرحضرت ابن عمرٌ نے بیطریق چھوڑ

2869: اطراف: مسلم كتباب البيوع بباب كراء الارض 2861 ، 2864 ، 2867 ، 2870 ، 2870 ، 2870 ، 2870 2875 4 2874 2873

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط في المزارعة 2332 باب ما كان من اصحاب النبي عليه يه اسي بعضهم بعضا ... 2339 ، 2344 باب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتباب الشروط باب الشروط في المزارعة 2722 كتباب المغازي باب شهود الملائكة بدرا 4013 تو هذي كتاب البيوع باب ما جاء في النهى عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 **نسائ**مي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862، 3864، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3868، 3868، 3867، 3868 3901-3900 -3899 -3898 - 3897 - 3896 - 3895 - 3890 - 3889 - 3888 - 3887 - 3886 - 3872 - 3871 3919 : 3916 : 3915 : 3914 : 3913 : 3912 : 3911 : 3910 : 3909 : 3908 : 3907 : 3906 : 3905 : 3904 : 3902 3920 ، 3922 ، 3926 ، 3926 ، 3926 ، 3927 أبو **داؤد** كتاب البيوع باب في المزارعة 3390 ، 3390 ، 3391 ، 3390 ، 3390 3393 باب في التشديد في ذالك 3394 ، 3397 3397 ، 3398 ، 3399 ، 3401 ، 3402 ، 3402 أبن ماجه كتاب الإحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كراء الارض2452 باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ... 2458 باب ما يكره من المزارعة 2459 ، 2461 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

مُحَمَّدُ بْنُ حَاتم حَدَّثَنَا يَزيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْن بِهَذَا الْإِسْنَاد وَقَالَ فَحَدَّثَهُ عَنْ بَعْض عُمُومَته عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ [3943,3942]

2870{112} و حَدَّثَني عَبْدُ الْمَلك بْنُ شُعَيْب بْن اللَّيْث بْن سَعْد حَدَّثَني أَبي عَنْ أَنَّ عَبْدَ اللَّه بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرَضيه

2870: سالم بن عبدالله بيان كرتے ہيں حضرت عبدالله بن عمرٌ اپنی زمینیں ٹھیکہ پر دیا کرتے تھے جَدِّي حَدَّثَني عُقَيْلُ بْنُ خَالد عَن ابْن بِهانَتِك كمان كوبربات بَيْنِي كه حفرت رافع بن خد تَيَّ شهاب أنَّهُ قَالَ أَخْبَوني سَالمُ بْنُ عَبْد اللَّه السَّاس انصارى زمين عَمِيك يرويين سيمنع كرت بين اس برحضرت عبدالله ان سے ملے اور کہا اے ابن خدیج ًّ! حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافعَ بْنَ خَديج الْأَنْصَارِيَّ آپ رسول الله عَلَيْكُ عَدر مِين تُصِيم يروين ك كَانَ يَنْهَى عَنْ كَرَاء الْأَرْض فَلَقيَهُ عَبْدُ اللَّه باره مين كياروايت كرتے ہيں؟ حضرت رافع بن فَقَالَ يَا ابْنَ حَديج مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُول فَدَيْحَ اللهِ اللهِ اللهُ اللللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ في كرَاء چيوں سے سنا اور وہ دونوں بدر ميں شامل ہوئے تھے الْأَرْضِ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَديج لَعَبْد اللَّه وه اين اللَّهِ كَلَّهُ كُوبَايا كَرْتِي شَفِي كَهُ رسول الله عَلَيْكُ

**2870 : اطراف : مسلم** كتاب البيوع بـاب كراء الارض 2862 ، 2864 ، 2868 ، 2869 ، 2869 ، 2872 ، 2872 2875 - 2874 - 2873

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط في المزارعة 2332 بـاب مـا كـان من اصحاب النبي عَلَيْكُ يواسي بعضهم بعضا ... 2339 ، 2344 بـاب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة 2722 كتاب المغازي باب شهود الملائكة بدرا 4013 تر هذي كتاب البيوع باب ما جاء في النهى عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 **نسائ**ي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862، 3864، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3868، 3868، 3867، 3868 3901, 3900, 3899, 3898, 3897, 3896, 3895, 3890, 3889, 3888, 3887, 3886, 3872, 3871 3919 - 3916 - 3915 - 3914 - 3913 - 3912 - 3911 - 3910 - 3909 - 3908 - 3907 - 3906 - 3905 - 3904 - 3902 3920 ، 3926 ، 3926 ، 3926 ، 3926 ، 3926 كتاب البيوع باب في المزارعة 3390 ، 3390 ، 3390 ، 3390 كتاب البيوع باب في المزارعة 3393 باب في التشديد في ذالك 3394 ، 3397 ، 3397 ، 3398 ، 3399 ، 3401 ، 3402 ، 3402 أبن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كراء الارض2452 باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ...2458 باب ما يكره من المزارعة 2459 ، 2461 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

سَمعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهدَا بَدْرًا عَبْدُ اللَّه لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ في عَهْد رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشيَ عَبْدُ اللَّه أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَحْدَثَ في ذَلكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلْمَهُ فَتَرَكَ كَرَاءَ

نے زمین ٹھکے پر دینے سے منع فرمایا تھا۔حضرت يُحَدِّثَان أَهْلَ الدَّار أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى عبراللَّهُ فَي اللَّه عَلِيلَة كَان مِن الله عَلَيْة كزمان مي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُواء الْأَرْضِ قَالَ سَمِحْتا تَهَا كَه زِمِين تُعْيِد يروى جاسكتى ہے۔ پھر حضرت عبداللہ کواندیشہ ہوا کہ نہیں رسول اللہ علیہ نے اس باره میں کوئی نیاحکم نه دیا ہوجس کا آپ کو پیۃ نه چلا ہو۔ چنانچہانہوں نے زمین ٹھیکہ بردینی چھوڑ دی۔

الْأَرْض [3944]

## [18] 18: بَاب: كِرَاءُ الْأَرْضِ بِالطَّعَامِ باب: غلّه کے عوض زمین کرابہ پردینا

2871 { 113 } و حَدَّثَنِي عَلِيٌ بْنُ حُجْرِ 2871: صرت رافع بن خدر السيروايت ہے كه السَّعْديُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا لَهُ مُرسول الله عَلِيلَةُ كَوزمانه مِين زمين بالك يرديا إسْمَعيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَعْلَى مَرْتِ تصاورتهم تَهاكَى يا چوتهاكى حصه (بيداوار) اور

2871 : اطراف: مسلم كتباب البيوع بساب كراء الارض 2862 ، 2867 ، 2868 ، 2869 ، 2869 ، 2870 ، 2870 2875 (2874,2873

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط في المزارعة 2332 بـاب مـا كـان من اصحاب النبي عُلِيْكُ يواسي بعضهم بعضا … 2339 ، 2344 بـاب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة 2722 كتاب المغازي باب شهود الملائكة بدرا 4013 تو مذي كتاب البيوع باب ما جاء في النهى عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 نسائمي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3868، 3868، 3867، 3860 3901/3900 /3899 /3898 / 3897 / 3896 / 3895 / 3890 / 3889 / 3888 / 3887 / 3886 / 3872 / 3871 3919 : 3916 : 3915 : 3914 : 3913 : 3912 : 3911 : 3910 : 3909 : 3908 : 3907 : 3906 : 3905 : 3904 : 3902 3920 ، 3924 ، 3928 ، 3926 ، 3926 ، 3927 ، 3926 ، كتاب البيوع باب في المزارعة 3390 ، 3390 ، 3391 ، 3390 ، 3390 3393 باب في التشديد في ذالك 3394 ، 3397 ، 3397 ، 3398 ، 3399 ، 3401 ، 3402 ، 3401 أبن ماجه كتاب الإحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كراء الارض2452 باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ...2458 باب ما يكره من المزارعة 2459 ، 2461 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارِ عَنْ رَافِعِ بْن خَديج قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْد رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكُرِيهَا بالثُّلُث وَالرُّبُع وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَجَاءَنَا ذَاتَ يَوْم رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتي فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ أَمْر كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطُواعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا ۚ نَهَانَا أَنْ نُحَاقلَ بِالْأَرْضِ فَنُكْرِيَهَا عَلَى الثُّلُث وَالرُّبُع وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكُرهَ كرَاءَهَا وَمَا سوَى ذَلكَ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكيم قَالَ سَمعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَار يُحَدِّثُ عَنْ رَافع بْن خَدِيجِ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ فَنُكْرِيهَا عَلَى النُّلُث وَالرُّبُع ثُمَّ ذَكَرَ بِمثْل حَديث ابْن عُلَيَّةَ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبيب حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حِ و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حِ و حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْن حَكِيم بِهَذَا الْإِسْنَادِ مثْلَهُ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمِ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ

غلے کی معین مقدار کے بدلے ٹھیکہ پردیتے تھے۔ پھر
ایک روز ہمار ہے چول میں سے ایک شخص آیا اوراس
نے کہا ہمیں رسول اللہ علیا ہے نے ایک کام سے منع
فرمایا ہے جو ہمارے لئے نفع بخش تھا مگر اللہ اوراس
کے رسول کی اطاعت ہمارے لئے زیادہ فائدہ مند
ہے۔ آپ نے ہمیں منع فرمادیا ہے کہ ہم زمین ٹھیکہ پر
دیں اور تہائی حصہ یا چوتھائی حصہ پیداوار اور معین
غلّہ کی مقدار بطور ٹھیکہ لیس۔ اور آپ نے نے زمین کے
مالک کو تکم دیا کہ وہ خود کاشت کرے یا کاشت
کروائے اور زمین کا ٹھیکہ لینا وغیرہ کو ناپسند فرمایا۔
ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت رافع بن خدت کے
بیان کرتے ہیں کہ ہم زمین ٹھیکہ پردیتے تھے اور تہائی
یاچوتھائی حصہ پیداوار ٹھیکہ وصول کرتے تھے۔
ایک اور روایت میں عن بَعْضِ عُمُو مَتِهِ کے الفاظ
ایک اور روایت میں عن بَعْضِ عُمُو مَتِهِ کے الفاظ

بِهَذَا الْإِسْنَاد عَنْ رَافع بْن خَديج عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ بَعْض عُمُو مَته [3948,3947,3946,3945]

114}2872} حَدَّثَني إسْحَقُ بْنُ مَنْصُور أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْهِر حَدَّثَني يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشيِّ مَوْلَى رَافع بْن خَديج عَنْ رَافع أَنَّ ظُهَيْرَ بْنَ رَافع وَهُوَ عَمُّهُ قَالَ أَتَانيَ ظُهَيْرٌ فَقَالَ لَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ أَمْر كَانَ بِنَا رَافَقًا فَقُلْتُ بِمَحَاقِلِكُمْ فَقُلْتُ ثُؤَاجِرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

2872:حضرت رافع بن خدیج کے آزاد کردہ غلام ابوالنجاشی حضرت رافع "سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ظبير "بن رافع أن كے جياتھ\_رافع "نے كہا کہ میرے یاس حضرت ظہیر" آئے اور کہا کہ رسول الله عليه في ايك اليي بات منع فرمايا ہے جو ہمارے لئے آرام دہ تھی۔ میں نے کہا وہ کون سی بات ہے جورسول اللہ علیہ نے فرمایا ہے وہی برحق وَمَا ذَاكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه بِهِ حِيما كمَّ لَكُ كَه مِحْمَ سِي آيَّ ني يوجِها كمثم وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ قَالَ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ اللَّهِ كَايَةُ لَ إِره مِين كَياكُرتْ مِو؟ مين في كها ہم ان کواجرت پر دیتے ہیں یارسول اللہ! کھال (کے عَلَى الرَّبيع أو الْأَوْسُق منَ التَّمْو أو الشَّعير قريب بونے والى پيداوار) يا كھوس كھوريا جوك

**2872** : اطراف: مسلم: كتاب البيوع باب كراء الارض 2865 ، 2866 ، 2868 ، 2869 ، 2869 ، 2870 ، 2871 2875 , 2874,2873

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط في المزارعة 2332 بـاب مـا كـان من اصحاب النبي عُلِياتُه يواسي بعضهم بعضا ... 2339 ، 2344 بـاب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة 2722 كتاب المغازي باب شهود الملائكة بدرا 4013 **تر مذي** كتاب البيوع باب ما جاء في النهى عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 نسائي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862، 3863، 3865، 3866، 3866، 3867، 3868، 3867، 3868، 3867، 3860 3901, 3900, 3899, 3898, 3897, 3896, 3895, 3890, 3889, 3888, 3887, 3886, 3872, 3871 3919 : 3916 : 3915 : 3914 : 3913 : 3912 : 3911 : 3910 : 3909 : 3908 : 3907 : 3906 : 3905 : 3904 : 3902 3920 ، 3922 ، 3926 ، 3926 ، 3926 ، 3927 أبو **ذاؤ لا** كتاب البيوع باب في المزارعة 3390 ، 3390 ، 3391 ، 3392 ، 3392 3393 باب في التشديد في ذالك 3394 ، 3397 ، 3397 ، 3398 ، 3399 ، 3401 ، 3402 ، 3401 أبن ماجه كتاب الإحكام باب المزارعة بالثلث والوبع 2449، 2450 باب كراء الارض2452 باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ... 2458 باب ما يكره من المزارعة 2459 ، 2461 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرَعُوهَا أَوْ بِدِلِ \_ آبٌ نِي فرمايا اليها نه كيا كرو\_ زمين خود أَمْسكُوهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ مَهْديٍّ عَنْ عكْرِمَةَ بْن عَمَّارِ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِع عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُر ْ عَنْ

کاشت کیا کرو یا کاشت کرواؤیا ایسے روک رکھو۔ ایک اور روایت میں راوی نے ان کے چیا حضرت ظُهيره كاذكرنېيس كيا۔

عَمِّهِ ظُهَيْر [3950,3949]

## [19]19: بَاب: كَرَاءُ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ باب: سونے اور حیا ندی کے عوض زمین ٹھیکہ پر دینا

رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ

2873 {115} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 2873: خطله بن قيس نے حضرت رافع ابن خدیج قَرَأْتُ عَلَى مَالِكَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ سے زمین صلى يردينے كے باره میں يوچھا۔ انہوں نے الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسِ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ كَها رسول الله عَلِيلَةُ نَ زِمِين صَيكه بروين سيمنع بْنَ خَدیج عَنْ کراء الْأَرْض فَقَالَ لَهَى فرمایا\_راوی کتے ہیں میں نے یوچھا کیا سونے اور حاندی کے عوض (بھی نہیں؟) انہوں نے کہا جہاں تک كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ أَبِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ سونے اور جاندی کاتعلق ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

2875 ، 2874 2872

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط في المزارعة 2332 بـاب مـا كـان من اصحاب النبي عُلِيلِي يواسي بعضهم بعضا ... 2339 ، 2344 بـاب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتباب الشروط باب الشروط في المزارعة 2722 كتباب المغازي باب شهود الملائكة بدرا 4013 **تر مذي** كتاب البيوع باب ما جاء في النهي عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 **نسائي** كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862، 3864، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3868، 3868، 3867، 3860 3901 43900 43899 43898 43897 43896 43895 43890 43889 43888 43887 43886 43872 43871 3919 - 3916 - 3915 - 3914 - 3913 - 3912 - 3911 - 3910 - 3909 - 3908 - 3907 - 3906 - 3905 - 3904 - 3902 3920 ، 3924 ، 3928 ، 3926 ، 3926 ، 3927 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في المزارعة 3390 ، 3390 ، 3391 ، 3392 ، 3392 3393 باب في التشديد في ذالك 3394 ، 3397 ، 3397 ، 3398 ، 3399 ، 3402 ، 3401 ، 3402 أبن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كراء الارض2452 باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ...2458 باب ما يكره من المزارعة 2459 ، 2461 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

فَقَالَ أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَأْسَ به [3951]

2874 كَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبيعَةَ بْن أبي عَبْد الرَّحْمَن حَدَّثَني حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْس كرَاء الْأَرْض بالذَّهَب وَالْوَرق فَقَالَ لَا بَأْسَ به إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْد النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَات وَأَقْبَال الْجَدَاول وَأَشْيَاءَ منَ الزَّرْع فَيَهْلكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كَرَاءٌ إِلَّا هَذَا فَلذَلكَ زُجرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ به [3952]

2874: خطله بن قیس انصاری کہتے ہیں میں نے حضرت رافع بن خدیج " ہے سونے اور جاندی کے عوض زمین ٹھیکہ بردینے کے بارہ میں یو جھا تو انہوں الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ حَديجِ عَنْ فَي كَهِاس مِين حَرِج نَهِين اصل مِين اوَك ني عَلِيكَ کے زمانہ میں نہروں (کے کناروں پر ہونے والی پیداوار) براور یانی کے نالوں کے سامنے یا زرعی اشیاء کے بدلے ٹھیکے پر دیتے تھے۔ مبھی یہ ہلاک هوجا تااوروه سلامت ربتااور بهجى بهسلامت ربتااور وه ہلاک ہوجا تا۔اسی وجہ سے انہیں اس بارہ میں تنبیہ كَيُّ كَي با قَي الرُّمعيِّن نقد ضانت شده چيز ہے تواس ميں حرج نہیں ہے۔ لوگوں کا ٹھیکہ یر دینے کا اس کے سوا کوئی طریق نه تھا۔

2874 : اطراف: مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2861 ، 2867 ، 2868 ، 2869 ، 2869 ، 2870 ، 2874 2875 4 2873 2872

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط في المزارعة 2332 بـاب مـا كـان من اصحاب النبي عُليِناله يواسي بعضهم بعضا ... 2339 ، 2344 بـاب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة 2722 كتاب المغازي باب شهود الملائكة بدرا 4013 تر هذي كتاب البيوع باب ما جاء في النهي عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 فسمائمي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862، 3864، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3868، 3868، 3867، 3868 3901, 3900, 3899, 3898, 3897, 3896, 3895, 3890, 3889, 3888, 3887, 3886, 3872, 3871 3919 4 3916 4 3915 4 3914 4 3913 4 3912 4 3910 4 3909 4 3908 4 3907 4 3906 4 3905 4 3905 4 3902 3920 ، 3922 ، 3926 ، 3926 ، 3926 ، 3927 أبو **د**اؤ **د** كتاب البيوع باب في المزارعة 3390 ، 3390 ، 3391 ، 3392 3393 باب في التشديد في ذالك 3394 ، 3397 ، 3397 ، 3398 ، 3399 ، 3401 ، 3402 ، 3401 أبن ماجه كتاب الإحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كراء الارض2452 باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ...2458 باب ما يكره من المزارعة 2459 ، 2461 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

نَحْوَهُ [3954,3953]

117}2875 حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقدُ حَدَّثَنَا يَقُولُ كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا قَالَ كُتَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَنَا هَذِه وَلَهُمْ هَذِه فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ هَذه وَلَمْ تُخْرِجْ هَذه فَنَهَانَا عَنْ ذَلكَ وَأَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَنْهَنَا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبيع حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ جَميعًا عَنْ يَحْيَى بْن سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَاد

2875: خظلہ زُرقی نے حضرت رافع ٹین خدرج کو سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْن سَعِيد عَنْ كَتْ سَاكَهُم انصار ميں سے سب سے زيادہ كھيتوں حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَديج والے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم زمین ٹھیکہ پردیتے تھے کہ ہمارے لئے بیہ حصہ ( زمین )اوران کے لئے یه حصه هوگاربسااوقات ایک حصه سے پیداوار هوتی اور دوسرے سے نہیں ہوتی تھی تو آپ( علیہ 🕒 🖹 نے ہمیں اس سے منع فرمادیا۔ باقی جاندی وغیرہ ( پر ٹھیکہ ) سے آپ نے ہمیں نہیں روکا۔

2875 : اطراف: مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2861 ، 2864 ، 2868 ، 2869 ، 2870 ، 2870 ، 2870 ، 2874 4 2873 2872

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط في المزارعة 2332 بـاب مـا كـان من اصحاب النبي عَلَيْكَ يواسي بعضهم بعضا ... 2339 ، 2344 بـاب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة 2722 كتاب المغازي باب شهود الملائكة بدرا 4013 تو هذي كتاب البيوع باب ما جاء في النهي عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 فسمائيي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3867، 3868، 3867، 3860 3901 3900 3899 3898 3897 3896 3895 3890 3889 3888 3887 3886 3872 3871 3919 : 3916 : 3915 : 3914 : 3913 : 3912 : 3910 : 3909 : 3908 : 3907 : 3906 : 3905 : 3904 : 3902 3920 ، 3926 ، 3926 ، 3926 ، 3927 ، 3926 ، 3927 أبو **داؤ د** كتاب البيوع باب في المزارعة 3390 ، 3390 ، 3391 ، 3392 3393 باب في التشديد في ذالك 3394 ، 3397 ، 3397 ، 3398 ، 3399 ، 3401 ، 3402 ، 3401 أبن ماجه كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كراء الارض2452 باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ...2458 باب ما يكره من المزارعة 2459 ، 2461 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

## [20]20: بَابِ فِي الْمُزَارَعَة وَالْمُؤَاجَرَة مزارعت اوراجرت پر (زمین ) دینے کابیان

السَّائب قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّه بْنَ مَعْقل عَن الْمُزَارَعَة فَقَالَ أَخْبَرَني ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاك أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَن الْمُزَارَعَة وَفي روَايَة ابْن أَبي شَيْبَةَ نَهَى عَنْهَا وَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ مَعْقِلِ وَلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللَّه [3955]

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّاد أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَالَةَ الْمُزَارَعَة وَأَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَة وَقَالَ لَا بَأْسَ بهَا [3956]

2876 {118} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 2876: عبدالله بن سائب سے روایت ہے وہ کہتے أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِد بْنُ زِيَاد ح و حَدَّثَنَا أَبُو ﴿ بِينَ كَهُ مِينَ فِي حَضِرت عَبِدَالله بن معقل سي بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلَى بْنُ مُسْهِر مزارعت (زمين شَكِي يرويني) كي بابت يوجِها ـ كلَاهُمَا عَن الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْد اللَّه بْنَ انهول نِي كَهَا مُجْصِ حَفْرت ثابتٌ بن ضحاك ني بتايا کہ رسول اللہ علیہ نے مزارعت سے منع فرمایا۔ ايك اورروايت مين (نَهلي عَن المُمنزَ ارَعَةِ كَي بجائے) نَهٰی عَنْهَا کے الفاظ ہیں۔

119}2877 حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ مَنْصُور 2877: عبدالله بن سائب كبتے بين كه بم حضرت عبدالله بن معقل السكے ياس كئے تو ہم نے ان سے عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانيِّ عَنْ عَبْد اللَّه بْن مزارعت كے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے كہا كہ السَّائب قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْد اللَّه بْن مَعْقل ثابتٌ خيال كرتے تھے كه رسول الله عَلَيْ في فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ زَعَمَ ثَابِتٌ أَنَّ مِزارعت (لِين كِينَ شِيكه يروييخ سے) منع فرمايا اور رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَن اجرت يردين كاتكم ديا اورفر ماياس ميس حرج نهيس

2876 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب في المزارعة والمؤاجرة 2877

2877 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب في المزا رعة والمؤاجرة 2876

## [21]21: بَاب: الْأَرْضُ تُمْنَحُ باب: زمین عطیه کے طور پردی جائے

علام الله المحلوب الم

2878 [120] حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْحُبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدِ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدِ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ مُجَاهِدًا قَالَ لِطَاوُسٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ حَدِيجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَانْتَهَرَهُ قَالَ إِنِّي وَاللَّه لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُم اللَّه فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُم أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ لَلَهُ فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ لَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَلُهُ الْحَدُ عَلَيْهَا خَرْجًا عَلَيْهَا خَرْجًا عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا [395] مَعْلُومًا آخَرُهُا

121}2879 وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو وَابْنُ طَاوُسِ عَنْ طَاوُسِ

2879: طاؤس سے روایت ہے کہ وہ زمین ٹھیکے پر دیتے تھے ۔عمرو کہتے ہیں میں نے ان کو کہا اے

2878: اطراف: مسلم كتاب البيوع باب الارض تمنح 2879 ، 2881 ، 2880

تخريج بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اذا لم يشترط السنين في المزارعة (2330 بـاب ماكان اصحاب النبي تشكيل يواسى بعضهم بعضا ... 2342 كتاب الابمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في المغتلفة في النهى عن كراء الارض 3873، 3877 أبو داؤد كتاب البيوع باب في المزارعة 3389 أبن ماجه كتاب الرهون باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ... 2457 باب الرخصة في المزارعة بالثلث والربع 2462، 2464

2879 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب الارض تمنح 2870 ، 2880 ، 2880

تخريج بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اذا لم يشترط السنين في المزارعة 2330 باب ماكان اصحاب النبي مَشَّلُ يواسى بعضهم بعضا ... 2342 كتاب الهبة وفضلها باب فضل المنيحة 2634 نسائي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهى عن كراء الارض 3873، 3877 أبو داؤد كتاب البيوع باب في المزارعة 3389 أبن ماجه كتاب الرهون باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ... 2457 باب الرخصة في المزارعة بالثلث والربع 2462، 2464

أَنَّهُ كَانَ يُخَابِرُ قَالَ عَمْرٌو فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبْد الرَّحْمَن لَوْ تَرَكْتَ هَذه الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ فَقَالَ أَيْ عَمْرُو أَخْبَرَنِي أَعْلَمُهُمْ بِذَلِكَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسِ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا قَالَ يَمْنَحُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا النَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ حِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَميعًا عَنْ وَكيع عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْن جُرَيْج ح و حَدَّثَني عَليُّ بْنُ حُجْر حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَريك عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرو بْن دينَار عَنْ طَاوُس عَن ابْن عَبَّاس عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَحْوَ حَديثهمْ [3959,3958]

2880 {122} و حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ

ابوعبدالرحمان! کاش آپ ٹھیکے پر زمین دینا چھوڑ دیں کونکہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی علیہ نے زمین ٹھیکے پر دین کے بیال کے مرو! پر دینے سے منع فرمایا ہے ۔ انہوں نے کہا اے عمرو! مجھے اس نے بتایا جو اس بارہ میں اُن سے زیادہ عالم ہیں یعنی حضرت ابن عباس نے کہ نبی علیہ نے اس سے منع نہیں فرمایا تھا۔ آپ نے کہ نبی علیہ نے اس سے منع نہیں فرمایا تھا۔ آپ نے نو فرمایا تھا کہتم میں سے ایک شخص اپنے بھائی کو (زمین) دے دیواس کے لئے زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ اس پر معین کرایہ وغیرہ لے۔

2880: ابن طاؤس اپنے والد سے اور وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ

2880 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب الارض تمنع 2878 ، 2879 ، 2878

تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اذا لم يشترط السنين في المزارعة 2330 باب ماكان اصحاب النبي عُلَيْتُ يواسي بعضهم بعضا ... 2342 كتاب الهبة وفضلها باب فضل المنيحة 2634 نسائي كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة في النهى عن كراء الارض 3873، 3877 أبو داؤد كتاب البيوع باب في المزارعة 3389 أبن هاجه كتاب الرهون باب الرخصة في كراء الارض البيضاء ... 2457 باب الرخصة في المزارعة بالثلث والربع 2462، 2464

ابْنُ رَافِعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْء مَعْلُومٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ [3960]

نے فرمایاتم میں سے سی شخص کا اپنے بھائی کو زمین دینا اس کے لئے اس سے بہتر ہے کہ وہ اس پر اتن اتن کوئی معیّن چیز لے۔راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباس ؓ نے کہا یہ هل ہے جسے انصار کی زبان میں محاقلہ کہتے ہیں۔(یعنی ٹھکے پرزمین دینا)

2881: حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی علیہ نبی علیہ نبی علیہ نبی علیہ نبی علیہ کہ دوہ اسے اپنے بھائی کودے دے۔

123{2881 و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ عَمْرٍ وَ عَنْ جَعْفَرِ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ عَمْرٍ وَ عَنْ زَيْد بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلك بْنِ زَيْد عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَإِنَّهُ أَنْ يُمْنَحَهَا أَخَاهُ خَيْرٌ [3961]

2880 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب الارض تمنح 2879 ، 2879 ، 2880

تخريج بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اذا لم يشترط السنين فى المزارعة 2330 باب ماكان اصحاب النبى عَلَيْهُ يواسى بعضهم بعضا ... 2342 كتاب الهمة وفضلها باب فضل المنيحة 2634 نسائى كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3873، 3877 أبو داؤد كتاب البيوع باب فى المزارعة 3389 أبن ماجه كتاب الرهون باب الرخصة فى كراء الارض البيضاء ... 2457 باب الرخصة فى المزارعة بالثلث والربع 2462، 2464



### بِشَالِ الْحَالِكُ الْمُنْ الْمُنْ الْحَالِكُ الْمُنْ الْحَالِكُ الْمُنْ الْحَلْقُ الْمُنْ الْمُنْ الْحَلْقُ الْمُنْ الْحَلِقُ الْمُنْ الْحَلْقُ الْمُنْ الْحَلْقُ الْمُنْ الْحَلْقُ الْحَلِقُ الْمُنْ الْحَلْقُ الْمُنْ الْحَلْقُ الْمُنْ الْحَلْقُ الْحَلْقُ الْمُنْ الْحَلْقِ الْمُنْ الْحَلْقُ الْمُنْ الْحَلْقُ الْحَلْقُ الْمُنْ الْحَلْقِ الْمُنْ الْحَلْقُ الْمُنْ الْحَلْقِ الْمُنْ الْحَلْقِ الْمُنْ الْحَلْقُ الْمُنْ الْحَلْقِ الْمُنْ الْحَلْقِ الْمُنْ الْمُنْ الْحَلْقِ الْمُنْ الْمُنْ الْحَلْقُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ لِلْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْم

# كِتَابُ المُسَاقاة آب یاشی کے بارہ میں کتاب

[1]22: بَابِ الْمُسَاقَاة وَالْمُعَامَلَة بِجُزْء مِنَ الثَّمَر وَالزَّرْع آب یاشی اور پھل اور فصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ کرنے کا بیان

1}2882 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَل وَزُهَيْوُ 2882: حضرت ابن عمر على عن موايت ہے كه بْنُ حَرْبِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرِ قَالًا حَدَّثَنَا يَحْيَى رسول الله عَلَيْكَ فِي اللَّهُ عَلَيْكَ فَاللَّه

وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْد اللَّه أَخْبَرَني نَافعٌ نصف پيداوار پرمعامله كيا-عَن ابْن عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بشَطْر مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرِ أَوْ زَرْعِ [3962]

2883 {2} و حَدَّثَنى عَلَيُّ بْنُ حُجْو 2883 : حفرت ابن عمر الله عراب به كه السَّعْديُّ حَدَّثَنَا عَلَيُّ وَهُوَ ابْنُ مُسْهِرً رسول الله عَلَيْتُهُ نِيْرِ (كَيْزِينِي) كِيل يافصل أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَلْ نَصْف پيدا وار بر ( يعنى بِالَى بر) وي آ باين

2882 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب المساقاة والعاملة بجزء من الثمرو الزرع 2883 ، 2884 ، 2885

تخريج : بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجرارضا فمات احدهما 2285 كتاب الحرث والمزارعة باب المزارعة بالشطر ونحوه 2328 باب اذا لم يشترط السنين في المزارعة 2329 باب المزارعة مع اليهود 2331 باب اذا قال رب الارض اقرك ما اقرك الله ... 2338 كتاب الشركة باب مشاركة الذمي والمشركين ... 2499 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة ... 2720 كتاب فرض الخمس باب ماكان النبي عَلَيْكُ يعطى المؤلفة ... 3152 كتاب المغازى باب معاملة النبي عَلَيْكُ اهل خيبر 4248 تر هذى كتاب الاحكام باب ماذكر في المزارعة 1383 نسائي كتاب الايمان والنذور ذكر الاختلاف الالفاظ الماثورة في المزارعة 3929 ، 3930 أبو داؤ د كتاب الخراج والامارة والفيء باب ما جاء في حكم ارض خيبر 3008 ، 3010 ،3013 ،3014 كتاب البيوع باب في المساقاة 3408 ، 3409 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب معاملة النخيل والكروم 2467 ، 2468 ، 2469

2883 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب المساقاة والعاملة بجزء من الثمروالزرع 2882 ، 2884 - 2885 =

خَيْبَرَ بشَطْر مَا يَخْرُجُ منْ ثَمَر أَوْ زَرْع فَكَانَ يُعْطَى أَزْوَاجَهُ كُلَّ سَنَة مائَةَ وَسْق ثَمَانِينَ وَسْقًا منْ تَمْر وَعشْرِينَ وَسْقًا منْ شَعير فَلَمَّا وَلَيَ عُمَرُ قَسَمَ خَيْبَرَ خَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ أَوْ يَضْمَنَ لَهُنَّ الْأَوْسَاقَ كُلَّ عَام فَاخْتَلَفْنَ فَمنْهُنَّ مَن اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْمُمَاءَ وَمَنْهُنَّ مَن اخْتَارَ الْأُوْسَاقَ كُلَّ عَامِ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ ممَّن اخْتَارَتَا الْأَرُّضَ وَالْمَاءَ ۚ {3} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه حَدَّثَني نَافِعٌ عَنْ عَبْد اللَّه بْن عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بشَطْر مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ أَوْ ثَمَر وَاقْتَصَّ الْحَديثَ بنَحْو حَديث عَليَّ بْن مُسْهِر وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَتْ عَائشَةُ وَحَفْصَةُ ممَّن اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَقَالَ خَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ

از داج مطهرات کو ہر سال سو وسق<mark>–80 وسق تھجور</mark> اور20 وس بو۔ دیا کرتے تھے۔جب حضرت عمر ا خلیفہ ہوئے تو آٹ نے خیبر (کی زمینیں)تقسیم فرما دیں اور نبی کریم علیہ کی از واج مطہرات کو اختیار دیا که آیان کوزمین اوریانی کامقرره حصّه الگ کر دیں یاہرسال ان کے لئے (ایک خاص مقدار) وسق کی ضانت دیں۔اس پرازواج مطہرات کی اطرزعمل مختف تھا۔بعض نے زمین اور یانی لینا اختیار کیا اور بعض نے ہرسال مقررہ وسق۔حضرت عاکشہ اور حضرت هفصه ان میں سے تھیں جنہوں نے زمین اور یانی اختیار کیا۔ایک اور روایت حضرت عبداللہ بن عمرٌ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے اہل خیبر سے فصل یا کھل کی نصف پیدا وار بر معاملہ کیا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگراس میں بیه ذکر نہیں کہ حضرت عائشہ " اور حضرت حفصہ "نے زمین اور یانی اختیار کیا ۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی عظیمیہ کی ازواج کو(حضرت عمرٌنے)اختیار دیا کہوہ انکے لئے ز مین الگ کردیں لیکن اس روایت میں یانی کا ذکر نہیں کیا۔

= تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجرارضا فمات احدهما 2285 كتاب الحرث والمزارعة باب المزارعة بالشطر ونحوه 2328 باب اذا لم يشترط السنين في المزارعة (2329 باب المزارعة مع اليهود 2331 باب اذا لم يشترط السنين في المزارعة (2329 باب المزارعة مع اليهود 2331 باب اذا قال رب الارض اقرك ما اقرك الله ... 2338 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة ... 2720 كتاب فرض المخمس باب ما كان النبي مُنْافِيُّ يعطى المؤلفة ... 3152 كتاب المغازى باب معاملة النبي مُنْافِئُ الهل خيبر 4248 تو مذى كتاب الاحكام باب ماذكر في المزارعة 1383 نسائى كتاب الايمان والنذور ذكر الاختلاف الالفاظ الماثورة في المزارعة 2399، كتاب البيوع باب 3930 أبن ما جاء في حكم ارض خيبر 3008 ، 3010 ، 3013 ، 3014 كتاب البيوع باب في المساقاة 3408 ، 2467 ، 2468 ، 2469 ، 2469

وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَاءَ {4} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ اللَّيْشِيُّ عَنْ نَافعِ عَنْ عَبْدِ اللَّه بْنِ عُمَرَ قَالًا لَمَّا افْتُتحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُو دُرَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنْ يُقِرَّهُمْ فيها عَلَى أَنْ يُقرَّهُمْ فيها عَلَى أَنْ يُقرَّهُمْ فيها عَلَى أَنْ يُقرَّهُمْ فيها عَلَى ذَلَكَ مَا شَئْنَا الشَّهُ وَسَلَّمَ أَنْ لِللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنْ لِللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ أَقرُ كُمْ فيها عَلَى ذَلَكَ مَا شَئْنَا اللَّهُ وَالنَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَكَانَ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بَنَحْو حَديث ابْنِ نُمَيْر وَابْنِ مُسْهِر عَنْ عُبَيْد اللَّه وَزَادَ فيه وَكَانَ وَابْنِ مُسْهِر عَنْ عُبَيْد اللَّه وَزَادَ فيه وَكَانَ التَّمَرُ يُقْسَمُ عَلَى السَّهُمَانَ مَنْ نِصَفْ خَيْبَرَ وَالْحُمْسَ [3965,3964] الْخُمْسَ [3965,3964]

2884 {5} و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّد بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ عَنْ نَافعِ عَنْ عَبْدِ اللَّه مِنَّ عَمْرَ عَنْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَحْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ

ایک اور روایت حفرت عبدالله بن عمر سے مروی ہے
کہ جب خیبر فتح ہوا تو یہود نے رسول الله علیہ
سے درخواست کی کہ انہیں ابھی رہنے دیں، پھل اور
فصل کی نصف پیدا وار کی شرط پر کام کرنے دیں۔
رسول الله علیہ نے فرمایا کہ جب تک ہم چاہیں گے
ان شرائط پرہم منہیں یہاں رہنے دیں گے۔ باتی
روایت پہلی روایت کی طرح ہے اور اس میں پیاضافہ
ہے کہ خیبر کی نصف پیدا وار کوئی حصوں میں تقسیم کیا
جاتا تھا اور رسول اللہ علیہ فیسے خمس لیتے تھے۔

2884: حضرت عبداللہ بن عمر اسے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے یہود خیبر کو خیبر کی تھجور کے درخت اور اس کی زمین اس شرط پردی تھی کہ وہ ان پر کام کے لئے خرج کریں اور اس کے پھل کا نصف رسول اللہ علیہ کا موگا۔

2885 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب المساقاة والعاملة بجزء من الثمروالزرع 2882 ، 2882 ، 2882

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2285 كتاب الحرث والمزارعة باب المزارعة بالشطر و نحوه 2328 باب اذا لم يشترط السنين في المزارعة 2329 باب المزارعة مع اليهود 2331 باب اذا قل رب الارض اقرك ما اقرك الله ... 2338 كتاب الشروط باب الشروط باب الشروط في المزارعة ... 2720 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة ... 2720 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة الذمي على المؤلفة ... 3152 كتاب المعازى باب معاملة النبي على المؤلفة ... 3152 كتاب المعازى باب معاملة النبي على المزارعة 3298 ترمذى كتاب الاحكام باب ماذكر في المزارعة 1383 نسائي كتاب الايمان والنذور ذكر الاختلاف الالفاظ الماثورة في المزارعة 2998، 3990 البوداؤد كتاب الميوع باب طبحاة في حكم ارض خيبر 3008 ، 3010 ، 3013 ، 3010 كتاب البيوع باب في المساقاة 3408 ، 3409 ، 2468 ، 2467 و 2468 ، 2462 ، 2468

أَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ ثَمَرِهَا [3966]

6}2885 و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ رَافع وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْج حَدَّثَني مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى منْ أَرْضِ الْحجَازِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مَنْهَا وَكَانَت الْأَرْضُ حينَ ظُهرَ عَلَيْهَا للَّه وَلرَسُوله وَللْمُسْلمينَ فَأَرَادَ إخْرَاجَ الْيَهُود منْهَا فَسَأَلَت الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنْ يُقرَّهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نَصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نُقرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذَلكَ مَا شَنْنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ إلَى تَيْمَاءَ وَأَريحَاءَ [3967]

حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ حضرت عمرٌ سے روایت ہے کہ حضرت عمرٌ بن خطاب نے یہود اور نصاریٰ کو تجازی سرز مین سے جلا وطن کر دیا تھا اور یہ کہ رسول اللہ علیات نے جب خیبر پر فتح پائی تو یہود کو وہاں سے نکا لئے کا ارادہ فر مایا اور زمین پر جب غلبہ ہوگیا تو وہ اللہ اور اس کے رسول اللہ علیات نے سے درخواست کی کہ آپ انہیں وہیں رہنے دیں ، اس شرط پر کہ وہ (مسلمانوں کو) ان پر کام سے مکنفی شرط پر کہ وہ (مسلمانوں کو) ان پر کام سے مکنفی کردیں۔ نصف پیدا وار انکی ہوگی۔ رسول اللہ علیات کہ جم تمہیں ان (زمینوں) پر جب کہ بہم تمہیں ان (زمینوں) پر جب کہ بہم تمہیں ان (زمینوں) پر جب تک ہم عیاں تک کہ حضرت عمرٌ نے انہیں وہاں کھم رے رہے یہاں تک کہ حضرت عمرٌ نے انہیں وہاں کھم رے رہے یہاں تک کہ حضرت عمرٌ نے انہیں وہاں کھم رے رہے یہاں تک کہ حضرت عمرٌ نے انہیں وہ ایک طرف جلا وطن کر دیا۔

2885 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب المساقاة والعاملة بجزء من الثمروالزرع 2882 ، 2884 ، 2884

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجرارضا فمات احدهما 2285 كتاب الحرث والمزارعة باب المزارعة بالشطر ونحوه 2328 باب اذا لم يشترط السنين في المزارعة 2329 باب المزارعة مع اليهود 2331 باب اذا لم يشترط السنين في المزارعة 2320 باب المزارعة مع اليهود 2331 باب اذا لم يشترط السنين في المزارعة 2720 باب المزارعة ميل 2499 كتاب الشروط باب الشروط في المزارعة ... 2720 كتاب فرض الخمس باب ما كان النبي مُنْافِيُّ يعطى المؤلفة ... 3152 كتاب المغازى باب معاملة النبي مُنْافِيُّ اهل خيبر 4248 تومذى كتاب الاحكام باب ماذكر في المزارعة 1383 نسائي كتاب الايمان والندور ذكر الاختلاف الالفاظ الماثورة في المزارعة 2398، 3929 ما باب ما جاء في حكم ارض خيبر 3008، 3010 ، 3013 ، 3014 كتاب البيوع باب في المساقاة 3408 ، 2469 ، 2468 ، 2469 ما باب معاملة النخيل والكروم 2464 ، 2468 م 2469 ما

## [2] 23: بَاب: فَضْلُ الْغَرْسِ وَالزَّرْعِ باب: درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت

7}2886 حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلك عَنْ عَطَاء عَنْ جَابِر قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ مَا أَكُلَ مَنْهُ لَهُ صَدَقَةً وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكُلَ السَّبُعُ منْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكَلَت الطَّيْرُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَلَا يَرْزَؤُهُ أَحَدٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ [3968]

2886:حضرت جابراً سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول الله عليسة نے فر مایا کہ کوئی مسلمان کوئی درخت نہیں لگا تا مگر جوبھی اس میں سے کھایا جائے وہ اس کی طرف سے صدقہ ہوتا ہے اور جواس میں سے چوری ہوجائے وہ بھی اس کی طرف سے صدقہ ہے۔اور جو درندے اس سے کھا ئیں وہ بھی اس کی طرف سے صدقہ ہوتا ہے اور جویرندے کھائیں وہ بھی اس کی طرف سے صدقہ ہوتا ہے اور کوئی بھی اس کونقصان نہیں پہنچا تامگر وہ اس کے لئے صدقہ ہوتا ہے۔

8}2887 حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا

2887:حضرت جابرؓ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ ایک لَيْتٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْح أَخْبَرَنَا انصارى عورت حضرت المبشرِ على الله كمجور اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ النَّبِيَّ كَ بِاغْ مِينَ تَشْرِيفُ لائے۔ نبی عَلِيلَةً نے ان سے صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ مُبَشِّر وريافت فرمايا جس نے يہ تحجور كا باغ لگايا ہے وہ الْأَنْصَارِيَّة في نَحْل لَهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ مسلمان ہے یا کافر؟انہوں (حضرت امبشرٌ) نے صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هَذَا كَهَا نَهِيل بلكه مسلمان بــ آبَّ في فرمايا كوئي

2886 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب فضل الغوس والزرع 2887 ، 2888 ، 2880 ، 2890

تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب فضل الزرع والغرس اذا اكل منه 2320 كتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6012 ترمذي كتاب الاحكام باب ماجاء في فضل الغرس 1382

**2887 : اطراف : مسلم** كتاب المساقاة باب فضل الغرس والزرع 2886 ، 2888 ، 2889 ، 2890

تخويج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب فضل الزرع والغرس اذا اكل منه 2320 كتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6012 تو مذى كتاب الاحكام باب ماجاء في فضل الغرس 1382

فَقَالَ لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا مُروه اس كَ لِيَصدقه بوجاتا بـ كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ [3969]

> 9}2888 وحَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم وَابْنُ أَبِي خَلَف قَالًا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْج أَخْبَرَني أَبُو الزُّبَيْر أَنَّهُ سَمعَ جَابرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَعْرِسُ رَجُلٌ لِيَحْاجِرِهِ وَاسِد طَائرٌ أَوْ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ فيه أَجْرٌ و قَالَ ابْنُ ﴿ طَائِرٌ شَيءٌ كَالْفَاظِ مِينَ ﴿ أَبِي خَلَفِ طَائِرٌ شَيْءٌ [3970]

10}2889 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيد بْن إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَني عَمْرُو بْنُ دينَار النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ مَعْبَد

النَّحْلَ أَمُسْلَمٌ أَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلَمٌ مسلمان ورخت نهيس لكاتا اور كوئي كيتي كاشت نهيس کرتا جس ہے کوئی انسان یا جانور یا کوئی بھی کھائے

2888: حضرت جابر بن عبدالله بيان كرتے ہيں كه میں نے رسول اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کوئی مسلمان شخص کوئی بودا یا تھیتی نہیں لگا تا کہ اس سے جانوریا برندہ یا کوئی اور کچھ کھائے مگر اس میں اسکے

مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ سَبُعٌ أَوْ الكِ اورروايت مِن (طَائِرٌ اَوُ شَيءٌ كي بجائے)

2889:حضرت جابر بن عبدالله مستحرج بين كه نبي عليسته حضرت ام معبدٌ کے پاس باغ میں تشریف لائے اور دریافت فرمایا اے ام معبد ایکھور کاباغ کس نے لگایا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْد اللَّه يَقُولُ دَخَلَ ہے؟ مسلمان نے یا کافر نے ؟ انہوں نے کہا کہ مسلمان نے۔آپ نے فرمایا کوئی مسلمان درخت حَائطًا فَقَالَ يَا أُمَّ مَعْبَد مَنْ غَرَسَ هَذَا نَهِيسِ لِكَاتا جس عَلَى انسان يا كوكي جانوريا كوكي النَّخْلَ أَمُسْلَمٌ أَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلَمٌ يرنده كَائِمُ ووقيامت كون تكاس كيك

2888 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب فضل الغرس والزرع 2886 ، 2887 ، 2889 ، 2890

تخويج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب فضل الزرع والغرس اذا اكل منه 2320 كتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6012 ترمذي كتاب الاحكام باب ماجاء في فضل الغرس 1382

2889 : اطواف : مسلم كتاب المساقاة باب فضل الغرس والزرع 2886 ، 2887 ، 2888 ، 2890

تخويج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب فضل الزرع والغرس اذا اكل منه 2320 كتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6012 ترمذي كتاب الاحكام باب ماجاء في فضل الغرس 1382 قَالَ فَلَا يَغْرِسُ الْمُسْلَمُ غَرْسًا فَيَأْكُلَ منْهُ صدقة بوجاتا بــــ إِلَى يَوْم الْقيَامَة {11}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غَيَاتْ حِ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَميعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةً حِ و حَدَّثَنَا عَمْرٌ و النَّاقدُ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّد ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلِ كُلُّ هَؤُلَاء عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِر زَادَ عَمْرُو في روَايَته عَنْ عَمَّار ح وَأَبُو كُرَيْبِ في روَايَته عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةً فَقَالًا عَنْ أُمِّ مُبَشِّر وَفي روَايَةِ ابْن فُضَيْل عَن امْرَأَة زَيْد بْن حَارِثَةَ وَفي روَايَة إسْحَقَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ رُبَّمَا قَالَ عَنْ أُمِّ مُبَشِّر عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ وَكُلُّهُمْ قَالُوا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بنَحْو حَديث عَطَاء وَأَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرُو بْن دِينَار [3973,3972,3971] 12}2890} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ

بْنُ سَعِيدِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ

إنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا طَيْرٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً بِعضراويول في حضرت ام معبرٌ كي بجائح حضرت ام مبشرٌ اوربعض نے حضرت زید بن حارثہٌ کی اہلیہ کانام لیاہے۔

2890:حضرت النس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول الله علية في غرما ما كوئي مسلمان جودرخت لكاتا

**2890** : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب فضل الغرس والزرع 2886 ، 2887 ، 2888 ، 2889

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب فضل الزرع والغرس اذا اكل منه 2320 كتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6012 تر مذي كتاب الاحكام باب ماجاء في فضل الغرس 1382

لَيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنس قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَا منْ مُسْلم يَغْرسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ به صَدَقَةٌ {13}و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد حَدَّثَنَا مُسْلمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالك أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَخْلًا لْأُمِّ مُبَشِّر امْرَأَة منَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمُسْلُمٌ أَمْ كَافِرٌ قَالُوا مُسْلُمٌ بنَحْو

ہے یا کوئی فصل بوتا ہے اوراس سے کوئی پرندہ یاانسان یا کوئی جانور کھاتا ہے تووہ اس کے لئے اس طرح صدقہ ہوجا تا ہے۔ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت انس فنے بیان کیا کہ اللہ کے نبی عظیمات حضرت امبشر هجوایک انصاری خاتون تھیں کے تھجور کے باغ میں تشریف لائے اور رسول اللہ علیہ نے دریافت فرمایا جس نے بہ کھجور کا باغ لگایا ہے وہ مسلمان ہے یا کافر؟انہوں نے عرض کیا مسلمان، باقی روایت سابقه روایت کے مطابق ہے۔

## [3]24: بَابِ وَضْعِ الْجَوَائِحِ آ فات کی وجہ سے (قیمت ) کم کرنے کا بیان

ثَمَرًا ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو سے پچھلوتم اپنے بھائی کا مال ناحق کسے لے سکتے ہو؟

حَديثهمْ [3974]

14}2891 حَدَّثَنی أَبُو الطَّاهر أَخْبَر نَا ابْنُ 1891 : حضرت جابر بن عبداللهُ سے مروی ہے کہ وَهْبِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ رسول السَّعَيْكَ نِفر مايا كما كرتم ايخ مسلمان بهائى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى ﴿ كَ يَاسَ كِمُلَ كَا بِاغْ فَرُوخَتَ كرواوراس باغ كوكونَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بِعْتَ مِنْ أَحِيكَ آفت يَنْجِ تُوتَهُارِكِ لِنَ جَائِزَ نَهِين بِ كُمَّ اس

2891 : اطراف :مسلم كتاب المساقاة باب وضع الجوائح 2895

تخريج: نسائى كتاب البيوع وضع الجوائح 4527 ، 4528 ، 4530 ابوداؤد كتاب البيوع باب في بيع السنين 3374 باب في وضع الجائحة 3469 ، 3470 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب بيع الثمار سنسين ولجائحة 2219

ضَمْرَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بِعْتَ مِنْ أَخيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَخيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مَالَ أَخيكَ بِغَيْرِ أَنْ تَأْخُذَ مَالَ أَخيكَ بِغَيْرِ حَقِّ وَ حَدَّثَنَا جَسَنُ الْحُلُوانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ 13976.3975

2892 {15} حَدَّتَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوب وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْد عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْد عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ النَّحْلِ حَتَّى تَرْهُو هَوَ فَقُلْنَا لِأَنْسٍ مَا زَهْوُهَا قَالَ تَحْمَرُ وتَصْفَرُ أَرَأَيْتَكَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بَحْمَرُ وتَصْفَرُ أَرَأَيْتَكَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمِ تَسْتَحِلُ مَالَ أَخيك [3977]

2893 حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهُبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنُس بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

2892: حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی علیہ اسے کے کہ نبی علیہ کے سود سے سے خو رایا یہائنگ کہ وہ رنگ پکڑ جائے۔ ہم نے حضرت انس سے کہا کہ اس کے رنگ پکڑ نے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ سرخ اور زرد ہوجائے۔ بتاؤ تو اگر اللہ (اس کا) پھل روک دے تو تم اپنے بھائی کے مال کے کیسے حقد ار ہوسکتے ہو؟

2893: حضرت انس بن ما لک سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیقہ نے کھل کی فروخت سے منع فرمایا یہانتک کہوہ رنگ پکڑ جائے ۔لوگوں نے بوچھا کہ

2892 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب وضع الجوائح 2893 ، 2894

2893 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب وضع الجوائح 2892 ، 2894 =

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الشَّمَرَةِ حَتَّى تُزْهِيَ قَالُوا وَمَا تُزْهِيَ قَالَ تَحْمَرُ فَقَالَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الشَّمَرَةَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ [3978]

2894 {16} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنَسِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَمْ يُشْمِرْهَا اللَّهُ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ يُشْمِرْهَا اللَّهُ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ يَشْمِرْهَا اللَّهُ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ 2979]

17}2895 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِبشْر قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

رنگ پکڑنے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ سرخ ہوجائے۔ پھر کہا جب اللہ(اس کا) پھل روک دے تو تم کس طرح اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) جائز قراردوگے؟

2894: حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی عظیمات نے فرمایا اگر اللہ (درخت) کو پھل نہ لگائے تو تم میں سے کوئی کیونکر اپنے گئے ) جائز کوئی کیونکر اپنے گئے ) جائز سمجھے گا۔

2895: حضرت جابرٌّ سے روایت ہے کہ نبی علیہ کے نے آفات سے نقصان (کی صورت میں قیمت میں) کمی کاارشا دفر مایا۔

= تخريج: بخارى: كتاب الزكاة باب من باع ثماره او نخله او ارضه 1488 كتاب البيوع باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها ... 2193 ، 2195 ، 2195 باب بيع المخاصرة 2208 ترمذى كتاب البيوع عن رسول الله باب ما جاء في كراهية بيع الثمرة حتى يبدو صلاحها 1226 ، 1227 ، 1228 نسائى كتاب البيوع شراء الثمار قبل ان يبدو صلاحها 4526 ، 3367 ، 3370 ، 3368 ، 3367 ، 3370 ، 3370 يبدو صلاحها 2216 ، 2215 ، 2216 ، 2216 ، 2216 )

2894 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب وضع الجوائح 2892 ، 2893

تخريج: بخارى: كتاب الزكاة باب من باع ثماره او نخله او ارضه 1488 كتاب البيوع باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها ... 2193 ،2196،2195 باب الذا باع الثمارقبل ان يبدو صلاحها 2198 باب بيع المخاصرة 2208 تر هذى كتاب البيوع عن رسول الله باب ما جاء فى كراهية بيع الثمرة حتى يبدو صلاحها 1226 ، 1227 ، 1228 نسائى كتاب البيوع شراء الثمار قبل ان يبدو صلاحها 3367 ، 3368 ، 3360 ، 3371، 3370، 3370 يبدو صلاحها 4526 ، 2215 ، 2216 ، 2216 ، 2216

2895 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب وضع الجوائح 2891

تخريج: نسائى كتاب البيوع وضع الجوائح 4527 ، 4528 ، 4529 ، 4530 ابو داؤد كتاب البيوع باب فى بيع السنين 3374 باب فى وضع الجائحة 3460 ، 3469 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب بيع الثمار سنسين ولجائحة 2219 عَنْ حُمَيْد الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَهُوَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَهُوَ صَاحِبُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْر عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا [3980]

## [4]25: بَاب: اسْتِحْبَابُ الْوَضْعِ مِنَ الدَّيْنِ باب: قرض میں کی کرنا پسندیدہ ہے

كُوْتُ عَنْ بُكُوْرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْد اللَّه عَنْ الْبِيْتُ عَنْ بُكُوْرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْد اللَّه عَنْ الْبِي سَعِيد الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلُّ فِي عَهْد رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي عَهْد رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي ثَمَارَ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْه فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْه وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْه فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْه وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْه فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْه وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْه وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْه وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ أَنْ وَهُبُ أَوْمَائِه خُذُوا مَا وَجَدْتُهُمْ وَلَيْسَ أَنْهُ وَلَيْسَ أَلْكُمْ إِلَّا ذَلِكَ حَدَّتُنِي يُونُسُ بُنُ عَبْد الْأَعْلَى عَمْرُو الْعَالَ عَبْد اللَّه بْنُ وَهُبِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو الْمَاتِع بِهَذَا الْمَاتِه خُذُوا عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَعِ بِهِذَا الْمَاتِه عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَعِ بِهَذَا الْمَاتِه عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَعِ بِهَذَا اللَّه مَثْلُهُ اللَّهُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَسَامِ اللَّهُ عَلَيْه اللَّهُ عَلَيْه عَنْ بُكُولُونَ عَنْ بُكُولُولُهُ وَالْمَاتِهِ بَعْهُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَالِهُ اللَّهُ عَنْ بُكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِولُهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُولُوا عَلَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

2896: حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ کے زمانہ میں ایک شخص بھلوں کی خرید کے سلسلہ میں جو اس نے خریدے تھے مشکل میں مبتلاء ہوگیا۔ رسول اللہ علیہ نے فرمایا اس کوصد قد دو ۔ لوگوں نے اس کوصد قد دیا گر وہ اس کے قرض کی رقم کو پورا نہ کرسکا ۔ رسول اللہ علیہ نے اس کے قرض کی رقم کو پورا نہ کرسکا ۔ رسول اللہ علیہ نے اس کے قرض خوا ہوں سے فرمایا جومیس ہے لیا واور تمہارے لئے اسکے سوا کی خرمییں۔

2896 : تخريج : ترمذى كتاب الزكاة باب ماجاء من تحل له الصدقة من الغارمين وغيرهم 655 نسائى كتاب البيوع وضع الجائحة و346 الموانح 4530 الموانح 4530 الموانح 4530 الموانح 3469 الموانح كتاب البيوع باب في وضع الجائحة و3469 المن ماجه كتاب الاحكام باب تفليس المعدم والبيع عليه لغرماء ه 2356

2897 {19} و حَدَّثَني غَيْرُ وَاحد منْ أَصْحَابِنَا قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْس حَدَّثَني أَخي عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ بِلَالِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّد بْن عَبْد الرَّحْمَن أَنَّ أُمَّهُ عَمْرَةَ بنْتَ عَبْد الرَّحْمَن قَالَتْ سَمعْتُ عَائشَةَ تَقُولُ سَمعَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُوم بالْبَابِ عَاليَة أَصْوَاتُهُمَا وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفقُهُ في شَيْء وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ فَحَرَجَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ أَيْنَ الْمُتَأَلِّي عَلَى اللَّه لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّه فَلَهُ أَيُّ ذَلكَ أَحَبُّ [3983]

2898 {20} حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أبى حَدْرَد دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْه في عَهْد

2897: حضرت عا نَشَةٌ فرماتي بين كه رسول التَّبَولِيكَةِ نے جھگڑا کرنے والوں کی آ وازیں درواز ہ کے پاس سنیں، ان کی آوازیں بلند تھیں۔ان میں سے ایک دوسرے سے قرض کم کرنے اور کچھنرمی کیلئے کہہ رہا تھا اور دوسرا کہنا تھاخدا کی قشم میں ہرگز ( کمی )نہ کروں گا۔رسول اللہ علیہ ان کے پاس باہرتشریف لائے اور فرمایا کہاں ہے اللہ کا نام لے کرفشم کھانے والا کہوہ نیکی نہیں کرے گا۔اس شخص نے کہا یارسول الله! میں (حاضر ہوں)۔ اب یہ جو پسند كرياس كے لئے ہے۔

2898:حضرت عبدالله بن كعب بن ما لك اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ انہوں عَن ابْن شهاب حَدَّثَني عَبْدُ اللَّه بْنُ كَعْب فِي ابْن الى مَدرَدُ سے رسول الله عَلَيْ كَ زمانه سِي بْن مَالِك أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيه أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ مَسِيد مِين قرض كامطالبه كيا جوان ك زمة تقاران دونوں کی آوازیں بلند ہوگئیں – اور آپ اینے گھر

2897 : تخريج : بخارى كتاب الصلح باب هل يشير الامام بالصلح 2705

2898 : تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب التقاضي والملازمة في المسجد 457 باب الرفع الصوت في المسجد 471 كتاب الخصومات باب كلام الخصوم بعضهم في بعض 2418 باب في الملازمة 2424 كتاب الصلح باب هل يشير الامام بالصلح 2706 باب الصلح بالدين والعين 2710 نسائمي كتاب آداب القضاة حكم الحاكم في داره 5408 اشارة الحاكم على الخصم بالصلح 5414 أبو داؤد كتاب القضاء باب في الصلح 3595 أبن ماجه كتاب الصدقات باب الحبس في الدين واللمالزمة 2429

رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ في الْمَسْجِد فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَشَفَ سجْفَ حُجْرَته وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِك فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّه فَأَشَارَ إِلَيْه بيده أَنْ ضَعْ الشَّطْرَ منْ دَيْنكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضه {21}و حَدَّثَنَاه إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَن الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْد اللَّه بْن كَعْب بْن مَالك أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى دَيْنًا لَهُ عَلَى ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ بمثْل حَدِيثِ ابْنِ وَهْبِ قَالَ مُسْلم وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْد حَدَّثَني جَعْفَوُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْد الرَّحْمَن بْن هُو ْمُزَ عَنْ عَبْد اللَّه بْن كَعْب بْن مَالك عَنْ كَعْب بْن مَالِك أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلَى عَبْد اللَّه بْن أبي حَدْرَد الْأَسْلَميِّ فَلَقيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَمَرَّ بهمَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِه كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفًا ممَّا عَلَيْه وَتَرَكَ نِصْفًا [3985,3984]

میں تشریف فرما تھے۔ یہاں تک کہ آپ نے انہیں سن لیا۔ رسول اللہ علی اور کھبٹی بن مالک کوآ واز دی اور ایخ ججرہ کا پردہ ہٹایا اور کعبٹی بن مالک کوآ واز دی اور فرمایا اے کعب! انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں صاضر ہوں۔ آپ نے انہیں اپنے ہاتھ کے اشارہ سے فرمایا اپنے قرضہ میں سے نصف کم کردو۔ کعب نے عرض کیا یارسول اللہ! میں نے کردیا۔ رسول اللہ علی نے وابن ابی حدر ڈسے )فرمایا اٹھو اور ماداکردو۔

ایک اور روایت میں حضرت کعب بن مالک سے مروی ہے کہ انکا (پچھ) مال حضرت عبداللہ بن ابی حدر رق اسلمی کے ذمہ تھا۔ وہ ان سے ملے اور انکے پیچھے پڑ گئے ان دونوں نے تکرار کی۔ ان کی آوازیں بلند ہوگئیں۔ رسول اللہ علیہ ان کے پاس سے گذرے اور اپنے ہاتھ کے اشارہ سے فرمایا گویا آپ فرمارہ سے قسے آدھا (لے لو۔) حضرت کعب نے فرمارہ سے نصف لے لیا اور نصف چھوڑ دیا۔

## [5]26: بَابِ: مَنْ أَدْرَكَ مَا بَاعَهُ عِنْدَ الْمُشْتَرِي وَقَدْ أَفْلَسَ فَلَهُ الرُّجُوعُ فيه

باب: جوشخص این فروخت شدہ چیزخریدار کے پاس پائے اورخریدار دیوالیہ ہوجائے تواس کووہ چیز واپس لینے کاحق ہے

2292{22} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن 2899 : حضرت ابوہرریہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں

ابن رمح کی روایت میں (اَفُلَسَ کی بجائے) فُلِّسَ

يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا يَحْيَى فِيرِسُولِ الله عَلِيلَةِ كُوفر ماتے ہوئے سا جَرُّخُض اینا بْنُ سَعِيد أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْر بَن مُحَمَّد بْن اصل مال سَيْخُص يا (فرمايا) انسان كے ياس يائے عَمْرو بْن حَزْم أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْد الْعَزيز جوديواليه بوجكا بوتو وهكسي دوسرے كي نسبت اس أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الكازياده حقدار بـ الْحَارِث بْن هشَام أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بعَيْنه عنْدَ رَجُل قَدْ أَفْلَسَ أَوْ إِنْسَان قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ به منْ غَيْره حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْح جَميعًا عَن اللَّيْثِ بْن سَعْد ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبيع وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبِ الْحَارِثِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنى ابْنَ

2899 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب استحباب الوضع من الدين 2900 ، 2901 ، 2902

تخريج : بخارى كتاب الاستقراض باب اذا وجدماله عندمفلس في البيع والقرض ... 2402 ترهذى كتاب البيوع باب ماجاء اذا افلس للرجل غريم ... 1262 نسائي كتاب البيوع الرجل يبتاع فيفلس ويوجد المتاع بعينه 4677، 4676 ابو داؤد كتاب البيوع باب في الرجل يفلس فيجد الرجل متاعه بعينه عنده 3519 ، 3523 ، 3523 أبن هاجمه كتاب الاحكام باب من وجد متاعه بعينه عندرجل قد افلس 2358 ، 2359 ، 2360

زَيْد ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَيَحْيَى بْنُ سَعيد وَحَفْصُ بْنُ غَيَاتْ كُلُّ هَؤُلَاء عَنْ يَحْيَى بْن سَعيد في هَذَا الْإِسْنَاد بِمَعْنَى حَديث زُهَيْر و قَالَ ابْنُ رُمْح منْ بَيْنهمْ في روَايَته أَيُّمَا امْرئ فُلِّسَ [3988,3987] 23}2900 حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا

هَشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عَكْرِمَةَ بْن خَالِد الْمَخْزُومِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ حَدَّثَني عَمْرِو بْنِ حَزْم أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدَ الْعَزِيزِ حَدَّثَهُ عَنْ حَديث أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْد الرَّحْمَن عَنْ حَديث أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ في الرَّجُلِ الَّذي يُعْدِمُ إِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُفَرِّقْهُ أَنَّهُ

لصاحبه الَّذي بَاعَهُ [3989]

2900:حضرت ابو ہربرہؓ سے روایت ہے کہ نبی علیطة نے اس شخص کے بارہ میں فرمایا جس کے پاس کچھ بھی باقی نہرہے (اور وہ دیوالیہ ہوجائے ) اور اس کے ابْنُ أَبِي حُسَيْنِ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّد بْن يَالسَامان بإياجائ اوروه جول كا تول موجود بهوه اس ما لک کا ہوگا جس نے اسےفر وخت کیا تھا۔

24}2901 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى 2901: حضرت ابو ہرریہؓ سے روایت ہے کہ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر وَعَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ ﴿ نَبِي عَلِيْكَ فِي مِاياجِبِ اَيَكَ شَخْص ديواليه بهوجائے

2900 : اطواف : مسلم كتاب المساقاة باب استحباب الوضع من الدين 2899 ، 2901 ، 2902

تخويج : بخارى كتاب الاستقراض باب اذا وجدماله عندمفلس في البيع والقرض ... 2402 تر هذى كتاب البيوع باب ماجاء اذا افلس للرجل غريم ... 1262 نسائي كتاب البيوع الرجل يبتاع فيفلس ويوجد المتاع بعينه 4677 ، 4676 ابو داؤد كتاب البيوع باب في الرجل يفلس فيجد الرجل متاعه بعينه عنده 3519 ، 3523 ، 3523 أبن هاجمه كتاب الاحكام باب من وجد متاعه بعينه عندرجل قدافلس 2358 ، 2359 ، 2360

2901 : اطواف : مسلم كتاب المساقاة باب استحباب الوضع من الدين 2899 ، 2900 - 2902 =

مَهْ دِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيك عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُو أَحَقُ بِهِ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبَ فَهُو أَحَقُ بِهِ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبَ فَهُو أَحَقُ بِهِ و حَدَّثَنِي زُهيْرُ بْنُ حَرْبَ عَيْدُ حَدَّثَنَا السَعيدُ حَدَّثَنَا السَعيدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعيدُ حَ و حَدَّثَنِي أَبِي كَلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهُ مِنَ بَنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كَلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَا فَهُو أَحَقُ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ 1890] بهذا الْغُرَمَاءِ 1991,399]

25}2902 وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَف وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي خَلَف وَحَجَّاجٌ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةً الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَجَّاجٌ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالِ عَنْ بْنُ عِرَاكَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُو آَحَقُ بِهَا [3992]

اورکوئی شخص اپناسامان اسی حالت میں پائے تو وہ اسکا زیادہ حقدار ہے۔ دوسری سند میں بیالفاظ ہیں وہ شخص قرض خواہوں سے زیادہ حقدار ہے۔

2902: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جب ایک شخص دیوالیہ ہوجائے اور کوئی شخص اپنا سودا اُس کے پاس اس حالت میں پائے تووہ اس کا زیادہ حقد ارہے۔

= تخريج: بخارى كتاب الاستقراض باب اذا وجد ماله عند مفلس فى البيع والقرض ... 2402 ترمذى كتاب البيوع باب ماجاء اذا افلس للرجل غريم... 1262 نسائى كتاب البيوع الرجل يبتاع فيفلس ويوجد المتاع بعينه 4677 ، 4676 ابو داؤد كتاب الإحكام باب من كتاب البيوع باب فى الرجل يفلس فيجد الرجل متاعه بعينه عنده 3520 ، 3520 ، 3520 ابن ماجمه كتاب الإحكام باب من وجد متاعه بعينه عند رجل قد افلس 2358 ، 2359 ، 2350

2902: اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب استحباب الوضع من الدين 2899 ، 2900 ، 2901

تخريج : بخارى كتاب الاستقراض باب اذا وجد ماله عند مفلس فى البيع والقرض ... 2402 ترمذى كتاب البيوع باب ماجاء اذا افلس للرجل غريم ... 1262 نسائى كتاب البيوع الرجل يبتاع فيفلس ويوجد المتاع بعينه 4676، 4676 ابو داؤد كتاب الاحكام باب من كتاب البيوع باب فى الرجل يفلس فيجد الرجل متاعه بعينه عنده 3520 ، 3520 ، 3520 ابن ماجه كتاب الاحكام باب من وجد متاعه بعينه عند رجل قد افلس 2358 ، 2350 ، 2350

#### [6]27: بَاب:فَضْلُ إِنْظَارِ الْمُعْسرِ باب: تنگدست کومهلت دینے کی فضیلت

26}2903 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رَبْعِيِّ بْن حَرَاشَ أَنَّ حُذَيْفَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُل ممَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا أَعَملْتَ منَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالُوا تَذَكَّرْ قَالَ كُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَآمُرُ فَتْيَانِي أَنْ يُنْظِرُوا الْمُعْسَرَ وَيَتَجَوَّزُوا عَن الْمُوسر قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَوَّزُوا عَنْهُ [3993]

2904{27}حَدَّثَنَا عَلَيُّ بْنُ حُجْر وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لابْن حُجْر قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغيرَة عَنْ نُعَيْم بْن أَبِي هنْد عَنْ ربْعيِّ بْن حرَاش قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَأَبُو مَسْعُودِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ رَجُلٌ لَقِيَ رَبُّهُ فَقَالَ

2903:حضرت حذيفة بيان كرت بين كدرسول الله عليسة نے فرمایا جولوگ تم سے پہلے تھے ان میں سے ایک شخص کی روح فرشتوں نے قبض کی اور یو حیصا کہ کیاتم قَالَ رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُولَى نَيْكَ كَام كِيابِ؟ اس نَه كَهانهي انهول نَه کہا یا د کرو۔اس نے کہا کہ میں لوگوں کوقرض دیتا تھا اور اینے ملازموں کو حکم دے رکھاتھا کہ تنگدست کو مہلت دیں اور فراخی والے سے درگز رکریں۔آپ مہلت نے فرمایا اللہ عزّ وجل نے حکم دیا اس شخص سے درگزر

2904: ربعی بن حراش سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ اور حضرت ابومسعور اکٹھے ہوئے حضرت حذیفة نے کہا کہ ایک شخص اینے رب سے ملا۔ اللہ نے فرمایا کہتم نے کیاعمل کیا؟اس نے کہا کہ میں نے كوئى خاص نيك عمل نهيس كيا البنة ميس ايك مال

2903 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب فضل انظار المعسر 2904 ، 2905 ، 2906 ، 2907 ، 2908

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب من انظرموسرا 2077 باب من انظر معسرا 2078 كتاب الاستقراض باب حسن التقاضي 2391 كتاب احاديث الانبياء ما ذكر عن بني اسرائيل 3451 باب حديث الغار 3480 ترمذي كتاب البيوع باب ما جاء في انظار المعسر والرفق به 1307 نسائي كتاب البيوع حسن المعاملة والرفق في المطالبة 4694 ، 4695

2904 : اطراف:مسلم كتاب المساقاة باب فضل انظار المعسر 2903 ، 2905 ، 2906 ، 2907 ، 2908

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب من انظرموسوا 2077 بـاب من انظر معسرا 2078 كتـاب الاستقراض باب حسن التقاضي 2391 كتاب احاديث الانبياء ما ذكر عن بني اسرائيل 3451 باب حديث الغار 3480 تر هذي كتاب البيوع باب ما جاء في انظار المعسر والرفق به 1307 نسائي كتاب البيوع حسن المعاملة والرفق في المطالبة 4694 ، 4695

مَا عَمِلْتَ قَالَ مَا عَمِلْتُ مِنَ الْخَيْرِ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ رَجُلًا ذَا مَالِ فَكُنْتُ أُطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ أُطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ أُطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ أُطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ أَقْبَلُ الْمَيْسُورَ وَأَتَجَاوَزُ عَنِ الْمَعْسُورِ فَقَالَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدي قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ [3994]

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلَكِ بْنِ عُمَيْوٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيلَ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ قَالَ فَإِمَّا ذَكَرَ وَإِمَّا ذُكْرَ وَإِمَّا ذُكْرَ وَإِمَّا ذُكْرَ وَإِمَّا ذُكْرَ وَإِمَّا ذُكْرَ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتَ أَبْلِيعُ النَّاسَ فَكُنْتُ أُنْظِرُ الْمُعْسَرَ وَأَتَجَوَّزُ فِي السِّكَة أَوْ فِي النَّقُد فَعُفرَ لَهُ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3995] وَمُسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3995] وَمُسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ الْأَشَجُ حَدَّثَنَا أَبُو عَنْ طَارِقِ عَنْ طَارِقِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْلَهُ عَلَيْهِ وَالْمَلُ فَالِقُ عَنْ

دارآ دمی تھااور میں لوگوں سے اس کا مطالبہ کرتا تھااور میں آسودہ حال سے قبول کر لیتا تھااور تنگدست سے درگزر کرتا تھا۔ اللہ نے فرمایا کہ میرے بندے سے درگزر کرو۔حضرت ابومسعود گہتے تھے کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ علیہ کوفر ماتے ہوئے سنا۔

2905: حضرت حذیفہ اسے روایت ہے کہ بی علی اللہ ایک مطابقہ نے بیان فرمایا کہ ایک شخص فوت ہوا اور جنت میں داخل ہوا اسے کہا گیا کہم کیا کرتے تھے؟ راوی کہتے ہیں یا تو اسے یادآ یا یا اسے یا دولا یا گیا اس نے کہا کہ میں لوگوں سے خریدو فروخت کیا کرتا تھا ۔ اور میں لوگوں سے خریدو فروخت کیا کرتا تھا ۔ اور نظرت کو مہلت دیتا تھا ۔ اور ریزگاری یا (کہا) نفتدی کے بارہ میں درگذرکرتا تھا اللہ عیا ہے خش دیا گیا۔ حضرت ابومسعود کی کہتے تھے کہ میں نے بید رسول اللہ علی سے شاہے۔

2906{29} حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدِ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْن طَارِقِ عَنْ ياس اس كے بندوں میں سے ایک بندہ جے اللہ نے أَبُو خَالِدِ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْن طَارِقِ عَنْ

2905 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب فضل انظار المعسر 2903 ، 2904 ، 2906 ، 2908

تنخريج: بخارى كتاب البيوع باب من انظرموسرا 2077 باب من انظر معسرا 2078 كتاب الاستقراض باب حسن التقاضى 2391 كتاب احاديث الانبياء ما ذكر عن بنى اسرائيل 3451 باب حديث الغار 3480 ترمذى كتاب البيوع باب ما جاء فى انظار المعسر والرفق به 1307 نسائى كتاب البيوع حسن المعاملة والرفق فى المطالبة 4694 ، 4695

2906 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب فضل انظار المعسر 2903 ، 2904 ، 2905 ، 2906 ، 2908

تخريج: بخارى كتباب البيوع باب من انظر موسرا 2077 بياب من انظر معسرا 2078 كتباب الاستقراض باب حسن التقاضى 2391 كتباب البيوع باب ما جاء في انظار 2391 كتباب البيوع باب ما جاء في انظار 2391 كتباب البيوع باب ما جاء في انظار المعسر والرفق به 1307 نسائي كتباب البيوع حسن المعاملة والرفق في المطالبة 4694 ، 4695

🖈 مرادیہ ہے کہ معمولی حچھوٹی رقم کا مطالبہ نہیں کرتا تھا۔

رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتِيَ اللَّهُ مِالًا فَقَالَ لَهُ مَاذَا فَعَبُد مِنْ عَبَادِهِ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَقَالَ لَهُ مَاذَا عَملَّتَ فِي الدُّنْيَا قَالَ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا قَالَ يَا رَبِّ آتَيْتَنِي مَالَكَ فَكُنْتُ حُدِيثًا قَالَ يَا رَبِّ آتَيْتَنِي مَالَكَ فَكُنْتُ أَبَايِعُ النَّاسَ وَكَانَ مِنْ خُلُقِي الْجَوَازُ فَكُنْتُ أَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوسِرِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَكُنْتُ أَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوسِرِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَكُنْتُ أَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوسِرِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَكُنْتُ اللَّهُ أَنَا أَحَقُّ بِذَا مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدي فَقَالَ اللَّهُ أَنَا أَحَقُّ بِذَا مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدي فَقَالَ عُقْبَةً بُنُ عَامِرِ الْجُهنِيُّ وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ هَكَذَا سَمَعْنَاهُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوَ962]

رَابُو عَلَيْ اللَّهُ وَأَبُو كُرِيْبِ وَإِسْحَقُ بْنُ الْكُرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرِيْبِ وَإِسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُود قَالَ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُود قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ حُوسِبَ رَجُلٌ مَمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوجَدُ لَفُ مَنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ لَكُمْ فِلْمَ يُؤْمِلُ اللَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوسِرًا فَكَانَ يَأْمُو عِلْمَانَهُ أَنْ

مال عطاكيا تھا، لايا گيا۔اللّٰہ نے اس سے يو جھاكم تم نے دنیا میں کیا کیا؟ راوی کہتے ہیں کہ وہ اللہ سے کوئی بات چھیا نہیں سکیں گے ۔ وہ کھے گا اے میرے رب تو نے مجھے اپنا مال عطاء فرمایا تھا میں لوگوں سے خرید وفروخت کرتا تھا اور میری عادت درگز رکرنے کی تھی ۔ میں مالدار کوسہولت دیتا تھا اور تنگدست كومهلت ويتاتها \_ الله فرمائے گا كه ميں تم سے زیادہ اس کا حقدار ہوں۔میرے بندے سے درگزر کرو\_حضرت عقبه بن عامرجهنی اورحضرت ابومسعودٌ انصاري کہتے ہیں کہ ہم نے اسی طرح یہ رسول الله عليلية كى زبان مبارك سے سناہے۔ 2907 :حضرت ابومسعودؓ سے روایت ہے وہ کہتے میں کہرسول اللہ علیہ فی نے فرمایا کہتم سے پہلے جو لوگ تھےان میں سےایک شخص کا حساب لیا گیااس کی کوئی نیکی نہ یائی گئی سوائے اسکے کہ وہ لوگوں سے میل جول رکھتا تھا اور وہ خوشحال تھا اور وہ اینے ملازموں کو حکم دیتا تھا کہ تنگدست سے درگز ر کرو ۔ راوی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''ہم اس سے

زیادہ اس بات کے حقدار ہیں۔اس سے درگزر سے

2907 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب فضل انظار المعسر 2903 ، 2904 ، 2905 ، 2906 ع 2906 كتاب الاستقراض باب حسن التقاضى تخريج : بخارى كتاب البيوع باب من انظر موسوا 2077 باب من انظر معسوا 2078 كتاب الاستقراض باب حسن التقاضى 2391 كتاب الحديث الانبياء ما ذكر عن بنى اسرائيل 3451 باب حديث الغار 3480 ترمذى كتاب البيوع باب ما جاء فى انظار المعسر والرفق به 1307 نسائى كتاب البيوع حسن المعاملة والرفق فى المطالبة 4694 ، 4695

کام لو''

يَتَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ [3997]

31}2908 [31} حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِم بْن عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه اللَّدنَ السَّفِ السَّدِي السَّاسِ وركزر فرمايا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لَفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّه بْنَ عَبْد اللَّه بْن عُتْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ [3999,3998]

2908: حضرت ابو ہرریہ سے روایت ہے کہ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر بْن زِيَاد قَالَ مَنْصُورٌ رسول الله عَلَيْكُ نِه فِه الله عَلَيْكُ عُص لوكول كوقرض حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْد عَن الزُّهْرِيِّ و قَالَ ويتاتها ورايخ ملازم عَهَاتها كه جبتم تنكدست ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدِ کے پاس جاؤتواس سے درگزر کروشا بداللہ بھی ہم عَن ابْن شِهَابِ عَنْ عُبَيْد اللَّه بْن عَبْد اللَّهُ من عَبْد اللَّهُ من عَبْد اللَّهُ من عَبْد اللَّهُ من ع

2908 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة با ب فضل انظار المعسر 2903 ، 2904 ، 2905 ، 2906 ، 2907 تخريج : بخارى كتاب البيوع باب من انظرموسوا 2077 باب من انظر معسرا 2078 كتاب الاستقراض باب حسن التقاضي 2391 كتاب احاديث الانبياء ما ذكر عن بني اسرائيل 3451 باب حديث الغار 3480 ترمذي كتاب البيوع باب ما جاء في انظار المعسر والرفق به 1307 نسائي كتاب البيوع حسن المعاملة والرفق في المطالبة 4694 ، 4695

2909{32}حَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثُم خَالدُ بْنُ خدَاش بْن عَجْلَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثير عَنْ عَبْد اللَّه بْن أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ طَلَّبَ غَرِيمًا لَهُ فَتَوَارَى عَنْهُ ثُمَّ وَجَدَهُ فَقَالَ إِنِّي مُعْسرٌ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْجِيَهُ اللَّهُ مِنْ كُرَب يَوْم الْقيَامَة فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسر أَوْ يَضَعْ عَنْهُ وَ حَدَّثَنيه أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْب

أَخْبَرَني جَريرُ بْنُ حَازِم عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا

الْإسْنَاد نَحْوَهُ [4001,4000]

2909 :عبد الله بن الى قاده سے روایت ہے كه حضرت ابوقادةٌ نے اپنے ایک مقروض کو بلوایا تو وہ ان سے حصی گیا۔ پھروہ اس سے ملے تو اس نے کہا کہ میں تنگدست ہوں (حضرت ابو قمادہؓ)نے کہا اللَّه كَ قَسَم؟ اس نے كہااللّٰه كى قسم! (حضرت ابوقادةً) فَقَالَ آللَّه قَالَ آللَّه قَالَ فَإِنِّي سَمعْتُ نِهُم اللَّهِ عَالِيَّةً وَفرمات بوع الله ہے۔ جسے بیہ بات خوش کرے کہ اللہ اسے قیامت کے دن کی مصیبتوں سے نجات دیے تو جائے کہ وہ تنگدست کومہلت دے یا (مطالبہ ہی) حچیوڑ دے۔

[7]28: بَاب: تَحْرِيمُ مَطْل الْغَنيِّ وَصحَّةُ الْحَوَالَة وَاسْتحْبَابُ قَبُولهَا إِذَا أُحِيلَ عَلَى مَليٍّ

باب:امیرآ دمی کے ٹال مٹول کرنے کی ممانعت اور حوالہ یعنی قرض کی ادائیگی کی ذ مہواری کونتقل کرنا درست ہےاور جب ذیمہ واری منتقل کر کےصاحب استطاعت یرڈ الی جائے تواس کو قبول کرنامستحب ہے

33}2910 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 10 29: حضرت ابو ہربرہ اللہ عند روایت ہے کہ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَاد عَن رسول الله عَنِينَ فِي الزِّنَاد عَن الرَّالِهِ عَنْ أَبِي الزِّنَاد عَن رسول الله عَنْ أَبِي الزِّنَاد عَن

2910 : تخريج : بخارى كتاب الحوالات باب الحواله وهل يرجع في الحوالة 2287 باب ان احال دين الميت على رجل جاز ... 2288 كتـاب الاستقراض باب مطل الغنى ظلم 2400 **تر مـذى** كتـاب البيـوع عن رسول الله عَلَيْكِيْباب ما جاء مطل الغنى انه ظلم 1308 ، 1309 نسائي كتاب البيوع مطل الغني 4688 الحوالة 4691 أبو داؤد كتاب البيوع باب في المطل 3345 ابن ماجه كتاب الصدقات باب الحوالة 2403 ، 2404 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنيِّ ظُلْمٌ عَصَاحِب صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنيِّ ظُلْمٌ عَصاحب وَإِذَا أُنْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلىء فَلْيَتْبَعْ حَدَّثَنَا استطاعت كسيردكياجائ تواسه عاسع كدوهاس

الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه كرنے سے) اللّٰمول كرناظم ہے۔ جبتم ميں إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عيسَى بْنُ يُونُسَ كُومان كـــ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافع حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق قَالًا جَميعًا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّام بْنِ مُنَبِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمثْله [4003,4002]

[8]29: بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ فَصْلِ الْمَاءِ الَّذِي يَكُونُ بِالْفَلَاةِ وَيُحْتَاجُ إِلَيْه لرَعْي الْكَلَأ وَتَحْرِيمُ مَنْع بَذْله وَتَحْرِيمُ بَيْع ضرَاب الْفَحْل باب: جنگل میں موجود زائدیانی فروخت کرنے کی ممانعت جبکہ گھاس کی حفاظت کے لئے اس کی ضرورت ہواوراس کے استعمال سے رو کنے کی ممانعت اورنرومادہ کوملانے کے لئے اجرت لینے کی ممانعت

أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم رسول الله عَلِي في زائد ازضرورت ياني فروخت

34}2911 وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 2911 : خَفْرت جابر بن عبر اللهُ كَتْمَ بِين كه حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعيد جَميعًا عَن ابْن كرنے مِنع فرمايا۔ جُرَيْج عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّه قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاء [4004]

2911 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع فضل الماء الذي يكون بالفلاة ... 2912

تخريج: نسائي كتاب البيوع بيع الماء 4660 ، 4661 بيع فضل الماء 4662 ، 4663 بيع ضراب الجمل 4670 ابن ماجه كتاب الرهون باب النهي عن بيع الماء 2477 ، 2476 أبو داؤد كتاب البيوع باب في بيع فضل الماء 3478

35}2912 و حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْد اللَّه يَقُولُ نَهِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَيْع ضرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْع

الْمَاء وَالْأَرْضِ لَتُحْرَثَ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4005]

36}2913 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْتُ كَلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاء ليُمْنَعَ

بِهِ الْكَلُّأُ [4006]

2912: حضرت جابر بن عبد الله محت بن كه أَخْبَوَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْج سرسول الله عَلِيلَةُ نِي اون كَى نر وماده كو ملانے كى اجرت سے منع فر مایا اور یانی اور زمین کی فروخت سے مجھی تا کہ زمین کو کاشت کیا جائے۔<sup>\*</sup>

2913 : حضرت ابو ہرریہ سے روایت ہے کہ رسول الله عليه في في ما يكرزائد ياني روكانه جائے کہاس کے ذریعہ گھاس کوروکا جائے۔

🖈 یہاں جس بیج سے منع کیا گیا ہے اس سے مراوز مین ٹھیکہ پر دینے کی وہ مما نعت ہے جس کا سابقہ روایات میں ذکر ہے (شرح مسلم ازمحمہ بن خلیفة الوشتانی) اسی طرح زائدیانی کو بیچنے کی بجائے طوعی طور پر دوسروں کو دینے کاارشاد ہے۔

2912 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع فضل الماء الذي يكون بالفلاة ... 2911

تخريج: نسائى كتاب البيوع بيع الماء 4660 ، 4661 بيع فضل الماء 4662 ، 4663 بيع ضراب الجمل 4670 ابن ماجه كتاب الرهون باب النهي عن بيع الماء 2477 ، 2476 أبو داؤد كتاب البيوع باب في بيع فضل الماء 3478

2913 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع فضل الماء الذي يكون بالفلاة ... 2914 ، 2915

تخريج بخارى كتاب المساقاة باب من قال ان صاهب الماء احق بالماء 2353 ، 2354كتاب الحيل باب ما يكره من الاحتيال في البيوع ... 6962 **ترمذي** كتاب البيوع عن رسول الله ﷺ باب ماجاء في بيع فضل الماء 1272 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب في منع الماء 3473 ابن هاجه كتاب الرهون باب النهي عن منع فضل الماء ليمنع به الكلاً 2478 ، 2479

37}2914} وحَدَّثَني أَبُو الطَّاهِر وَحَرْمَلَةُ يُونُسُ عَن ابْن شهَاب حَدَّثَني سَعيدُ بْنُ كَاسَ عَذرالِيمَم گھاس سے روك دو۔ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْد الرَّحْمَن أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَاء لتَمْنَعُوا به الْكَلَأُ [4007]

> 38}2915} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَليُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمِ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَني زِيَادُ بْنُ فَرِيعِكُمَا لَ بَيْنَ جَائِدٍ مَ سَعْد أَنَّ هلَالَ بْنَ أُسَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْد الرَّحْمَن أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ فَضْلُ الْمَاء ليُبَاعَ به الْكَلَّأُ [4008]

2914: حضرت ابو ہریے سے روایت ہے کہ وَ اللَّهْظُ لَحَرْمَلَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي ﴿ رَسُولَ اللَّهُ عَلِيلِتُهُ لِنَ فَرَمَايا كه زائد ياني مت روكو

2915:حضرت ابو ہر ریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ زائد یانی فروخت نہ کیا جائے تا کہ اس

2914 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع فضل الماء الذي يكون بالفلاة ... 2913، 2915

تخريج بخارى كتاب المساقاة باب من قال ان صاهب الماء احق بالماء 2353 ، 2354كتاب الحيل باب ما يكره من الاحتيال في البيوع ... 6962 **ترمذي** كتاب البيوع عن رسول الله المنظيظ باب ماجاء في بيع فضل الماء 1272 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب في منع الماء 3473 ابن هاجه كتاب الرهون باب النهي عن منع فضل الماء ليمنع به الكلاً 2478 ، 2479

2915 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع فضل الماء الذي يكون بالفلاة ... 2914، 2913

تخريج بخارى كتاب المساقاة باب من قال ان صاهب الماء احق بالماء 2353 ، 2354كتاب الحيل باب ما يكره من الاحتيال في منع الماء 3473 ابن هاجه كتاب الرهون باب النهي عن منع فضل الماء ليمنع به الكلاً 2478 ، 2479

### [9]30: بَابِ : تَحْرِيمُ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلُوانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَالنَّهْيُ عَنْ بَيْعِ السِّنَّوْر باب: کتے کی قیمت، کا ہن کی شیرینی، پنجی کی اجرت کاحرام ہونا اوریلی کی خرید وفر وخت کی ممانعت

2916:حفرت ابوسعیدانصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول الدعلية نے كتے كى قيمت اور نيخي كى اجرت

39}2916 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ ابْنِ شهَابِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُود اوركائن كَلْ شيرينى سيمنع فرمايا-الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلُوان الْكَاهِن و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ عَنْ اللَّيْث بْنِ سَعْد ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كَلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد مثْلَهُ وَفي حَديث اللَّيْث منْ روَايَة ابْنِ رُمْحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودِ [4010,4009]

2916 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم ثمن الكلب وحلوان الكاهن ومهر البغي عن بيع السنور 2917 2919 / 2918

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب ثمن الكلب 2237 ، 2238 كتاب الاجارة باب كسب البغي والاماء 2282 كتاب الطلاق باب مهر البغي والنكاح الفاسد 5346 ، 5347 كتاب الطب باب الكهانة 5761 **تر مذي** كتاب النكاح باب ماجاء في كراهية مهر البغي 1133 كتاب البيوع باب ماجاء في ثمن الكلب 1275 ، 1276 فسائعي كتاب الصيد والذبائح النهي عن ثمن الكلب 4292 4294، 4294 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في حلوان الكاهن 3428 باب في اثمان الكلب 3481 ، 3482 ، 3483 ، 3484 أبن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن ثمن الكلب ومهر البغي 2159 ، 2160

40}2917 و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ حَاتم حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيد الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّد يُحَدِّثُ عَنْ رَافِع بْن خَديج قَالَ سَمعْتُ وَالْحَلَى كَمَالَى هِـــ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَرُّ الْكَسْب مَهْرُ الْبَغيِّ وَتَمَنُ الْكَلْب وَكَسْبُ الْحَجَّامِ [4011]

2917: حضرت رافع بن خدیج "سے روایت ہے کہ میں نے نبی علیہ کوفر ماتے ہوئے سنا بدترین کمائی بْن يُوسُفَ قَالَ سَمعْتُ السَّائبَ بْنَ يَزيدَ لَي خَيْن كَى اجرت اور كت كى قيمت اور تحضي لكاني

> 41}2918 حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِم عَنِ الْأُوْزَاعِيِّ عَنْ قَارِظ عَنْ السَّائِبِ بَنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَافِعُ كَاجِرت ناپاك ہے۔ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2918:حضرت رافع بن خدیج "سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ کتے کی قیمت نایاک يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ ہے لَّكِيٰ كَى كَمَائَى ناپاك ہے اور تِحِينے لگانے والے

2917 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب تحريم ثمن الكلب وحلوان الكاهن ومهر البغي... 2916 ، 2918، 2919 تخريج : بخارى كتاب البيوع باب ثمن الكلب2237 ، 2238 كتاب الاجارة باب كسب البغي والاماء 2282 كتاب الطلاق باب مهر البغي والنكاح الفاسد 5346 ، 5347 كتاب الطب باب الكهانة 5761 **تر مـذَى** كتاب النكاح باب ماجاء في كراهية مهر البغي 1133 كتاب البيوع باب ماجاء في ثمن الكلب 1275 ، 1276 فسائعي كتاب الصيد والذبائح النهي عن ثمن الكلب 4292 4293، 4294 أبو داؤد كتاب البيوع باب في حلوان الكاهن 3428 باب في اثمان الكلب 3481 ، 3482 ، 3483 ، 3484 ابن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن ثمن الكلب ومهر البغي 2159 ، 2160

2918 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب تحريم ثمن الكلب وحلوان الكاهن ومهر البغي ... 2916 ، 2917 ، 2919 تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ثمن الكلب 2237 ، 2238 كتاب الاجارة باب كسب البغي والاماء 2282 كتاب الطلاق باب مهر البغي والنكاح الفاسد 5346 ، 5347 كتاب الطب باب الكهانة 5761 **تر مذى** كتاب النكاح باب ماجاء في كراهية مهر البغي 1133 كتاب البيوع باب ماجاء في ثمن الكلب 1275 ، 1276 فسائمي كتاب الصيد والذبائح النهي عن ثمن الكلب 4292 4294، 4294 ابو داؤد كتاب البيوع باب في حلوان الكاهن 3428 باب في اثمان الكلب 3481 ، 3482 ، 3483 3484 ابن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن ثمن الكلب ومهر البغي 2159 ، 2160

1: احادیث میں ایسے کتے کور کھنے کی اجازت ہے جوشکاریا حفاظت پاجانوروں اور کھیتوں کی رکھوالی کیلئے رکھا جائے۔ 2: کیچنے لگانے والے کی اجرت کے متعلق روایت مشکوک معلوم ہوتی ہے کیونکہ سیح بخاری اور مسلم کی پختہ روایت میں اس کی اجازت ہے۔

وَسَلَّمَ قَالَ ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغيِّ خَبيثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبيثٌ حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثير بِهَذَا الْإِسْنَاد مَثْلَهُ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلَ حَدَّثَنَا هَشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْن أَبِي كَثير حَدَّثَني إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْد اللَّهِ عَن السَّائبُ بْن يَزيدَ حَدَّثَنَا رَافعُ بْنُ خَدِيج عَنْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [4014,4013,4012]

الْكَلْبِ وَالْسِّنَّوْرِ قَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ ہِـ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ [4015]

42}2919 حَدَّثَنى سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبِ 2919: ابوالزبير سے مروی ہے وہ کہتے ہیں میں نے حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقلٌ عَنْ حَرَّتَ عِابِرٌ سے کتے اور بلی کی قیت کے بارہ میں أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَن يوجِها انهوں نے کہا کہ نبی عَلِيَّة نے اس يرتنبي فرمائی

2919 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب تحريم ثمن الكلب وحلوان الكاهن ومهر البغي عن بيع السنور 2916 ، 2917 2918

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب ثمن الكلب 2237 ، 2238 كتاب الاجارة باب كسب البغي والاماء 2282 كتاب الطلاق باب مهر البغي والنكاح الفاسد 5346 ، 5347 كتاب الطب باب الكهانة 5761 **تر هذي** كتاب النكاح باب ماجاء في كراهية مهر البغي 1133 كتاب البيوع باب ماجاء في ثمن الكلب 1275 ، 1276 نسائي كتاب الصيد والذبائح النهي عن ثمن الكلب 4292 4293 ، 4294 أبو ﴿ أُو ﴿ كتاب البيوع باب في حلوان الكاهن 3428 باب في اثمان الكلب 3481 ، 3482 ، 3483 ، 3484 ابن ماجه كتاب التجارات باب النهي عن ثمن الكلب ومهر البغي 2159 ، 2160

## [10]31: بَاب: الْأَمْرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَبَيَانُ نَسْخِهِ وَبَيَانُ تَحْرِيمِ اقْتنَائِهَا إِلَّا لَصَيْد أَوْ زَرْع أَوْ مَاشِيَة وَنَحْو ذَلكَ باب: کتے مارنے کا حکم اوراس کی منسوخی کا بیان اور بجز شکاریا کھیتی یا جانوروں ( کی حفاظت وغیرہ کے لئے )ان کے رکھنے کی ممانعت کا بیان

43}2920 خَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 2920 : حَفرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رسول الله عَلَيْ فَي كُول كَ مار نَ كَاصَم وياتها

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْل الْكلَابِ [4016]

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافع رسول الله عَيْدُ في عَلَى عَارِفَ كاحكم ديا تفا عَن ابْن عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى ﴿ اور مدينه كَى اطراف مِين آ دمى بَجُواتَ كَه انهيں

44}2921 حَدَّثَنَا أَبُو بَكُر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 2921 : حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَأَرْسَلَ فِي الرَّارِياجِاتَ ـ أَقْطَارِ الْمَدِينَةِ أَنْ تُقْتَلَ [4017]

2920 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا نها... 2921 ، 2922 2924 4 2923

تخريج : بخارى كتاب بدأ الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم فليغمسه ... 3323 أبو داؤد كتاب الصيد باب في اتخاذالكلب للصيد وغيره 2846 تو هذي كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1488 نسائي كتاب الصيد والذبائح الامر بقتل الكلاب 4274 ، 4274 ، 4278 ، 4279 ابن هاجه كتاب الصيد باب قتل الكلاب الا قلب صيد او زرع 3200 ، 3201، 3202، 3203 باب النهي عن اقتناء الكلب الاكلب صيد ... 3204

2921 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنائها... 2920 : 2920 2924 - 2923

تخريج : بخارى كتاب بدأ الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم فليغمسه ... 3323 أبو داؤ د كتاب الصيد باب في اتخاذالكلب للصيد وغيره 2846 **تو مذي** كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1488 نسائعي كتاب الصيد والذبائح الامر بقتل الكلاب 4276 ، 4277 ، 4278 ، 4279 أبن هاجه كتاب الصيد باب قتل الكلاب الا قلب صيد او زرع 3200 ، 3201، 3202، 3203 باب النهي عن اقتناء الكلب الاكلب صيد ... 3204 45}2922 ﴿ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةً حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي اَبْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةً عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ السَّمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةً عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّه قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلَابِ فَنَنْبَعِثُ فِي الْمَدينَة وَأَطْرَافِهَا فَلَا نَدَعُ كَلْبًا إِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتَى إِنَّا لَتَقْتُلُ كَلْبَ الْمُرَيَّةِ مِنْ أَهْلِ حَتَى إِنَّا لَتَقْتُلُ كَلْبَ الْمُرَيَّةِ مِنْ أَهْلِ حَتَى إِنَّا لَتَقْتُلُ كَلْبَ الْمُرَيَّةِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَة يَتْبَعُهَا [4018]

2923 {46} حَدَّنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَحْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكَلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْد أَوْ كَلْبَ عَمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ غَنَمٍ أَوْ مَاشَيَةً فَقيلَ لابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ عَمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ يَعُمرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ يَعُمرَ إِنَّ لَأَبِي يَقُولُ أَوْ كَلْبَ زَرْعَ فَقَالَ ابْنُ عُمرَ إِنَّ لَأَبِي هُرَيْرَةً وَرَوْعًا [4019]

2922: حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیقہ کوں کے مارنے کا حکم دیتے تھوتو ہم مدینہ اوراس کی اطراف میں نکل جاتے اور کوئی کا نہ چھوڑتے تھے بہائنگ کہ ہم کسی گاؤں سے آئی ہوئی عورت کے پیچھے آئے ہوئے کے کہم کسی گاؤں سے آئی ہوئی عورت کے پیچھے آئے ہوئے کے کہم کسی گاؤں سے آئی ہوئی عورت کے پیچھے آئے ہوئے کے کہم کسی گاؤں سے آئی ہوئی عورت کے پیچھے آئے

2923: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ کتوں کے مارنے کا حکم فرماتے سوائے شکار کے لئے یا بکریوں کی یا جانوروں کی حفاظت کے لئے کتے ۔ حضرت ابن عمرٌ سے کہا گیا حضرت ابن عمرٌ سے کہا گیا ابن عمرٌ نے کہا گیا ابن عمرٌ نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہ کی اپنی جیتی ہے۔

**2922** : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا ئها... 2920 ، 2921 : 2923 . 2923

تخريج : بخارى كتاب بدأ الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم فليغمسه ... 3323 أبو داؤد كتاب الصيد باب في اتخاذالكلب للصيد وغيره 2846 تر مذى كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1488 نسائى كتاب الصيد والذبائح الامر بقتل الكلاب الا قلب صيد او الصيد والذبائح الامر بقتل الكلاب الا قلب صيد او زرع 3200 ، 3202، 3202، باب النهى عن اقتناء الكلب الاكلب صيد ... 3204

**2923**: اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا ئها... 2920 ، 2921 . 2922 . 2922 . 2922

تخريج : بخارى كتاب بدأ الخلق باب اذا وقع الذباب فى شراب احدكم فليغمسه ... 3323 أبو داؤد كتاب الصيد باب فى اتخاذالكلب للصيد وغيره 2846 تر مذى كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1488 نسائى كتاب الصيد والذبائح الامر بقتل الكلاب الا قلب صيد او الصيد والذبائح الامر بقتل الكلاب الا قلب صيد او زرع 3200 ، 3202، 3202، باب النهى عن اقتناء الكلب الاكلب صيد ... 3204

47}2924 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْن بْنُ مَنْصُورِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا جَابِرَ بْنَ عَبْد اللَّه يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكَلَابِ حَتَّى إِنَّ الْمَرْأَةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِيَةُ بِكَلِّبِهَا فَنَقْتُلُهُ ثُمَّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلَهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ ذِي النُّقْطَتَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ [4020]

2924: حضرت جابر بن عبدالله كتبة بين كه بمين أَبِي خَلَفَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حِ وَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ ﴿ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْكُ بِي كَتِي مَارِنِي كَا ارشاد فرمايا یہاننگ کہ کوئی عورت صحرا سے اپنے کتے کے ابْنُ جُرَيْج أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ساتِه آتى اور بهم اس (كت) كو ما رويت تق تو نبی علی ہے ان کے مار نے سے منع فر مایا اور فر مایا کہتم صرف کلیہ سیاہ رنگ کے ، دونقطوں کے نشان والے کتے کو مارا کرو کیونکہ وہ موذی ہے۔

> 2925{48}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُعَاذِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْد اللَّه عَن ابْنِ الْمُغَفَّلِ

2925 : حضرت ابن مغفّل سي روايت ہے كه رسول الله عليلة في كتابة مارنے كاحكم ديا تھا پھر فرمايا کہ انہیں کتوں سے کیا غرض؟ پھرآ گ نے شکار اور قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بَعِيرُ بَكريوں كى (حفاظت) كے كتے كى رخصت

2924 : اطراف:مسلم كتاب المساقلة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا نها... 2920 ، 2921 ، 2923 - 2922

تخريج : بخارى كتاب بدأ الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم فليغمسه ... 3323 أبو داؤد كتاب الصيدباب في اتخاذالكلب للصيد وغيره 2846 **تر مذي** كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1488 نسائعي كتاب الصيد والذبائح الامر بقتل الكلاب 4276 ، 4277 ، 4278 ، 4279 أبن ماجه كتاب الصيد باب قتل الكلاب الا قلب صيد او زرع 3200 ، 3201، 3202، 3203 باب النهى عن اقتناء الكلب الاكلب صيد ... 3204

2925 : اطراف : مسلم كتاب الطهارة باب حكم ولوغ الكلب 414

تخريج : ترمذى كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1488 فسائى كتاب العيد، الامر بقتل الكلاب4278 أبو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء بسوء الكلب 74 أبن هاجه كتاب الطهارة وسننها باب غسل الاناء من ولوغ الكلب 363 ، 364 ، 365كتاب الصيد باب قتل الكلاب الاكلب صيد او زرع 3200 ، 3201 ، 3203 فرمائی۔

الْكلَابِ أَثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ الكِاورروايت مِين (رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيدِ وَكَلْبِ الغَنَمِ (رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيدِ وَكَلْبِ الغَنَمِ كَا بَاللَّهُ وَكَلْبِ الغَنَمِ كَا بَالْكَابِ الْغَنَمِ (49) و حَدَّثَنيه يَحْيَى بْنُ وَكَلْبِ الغَنَمِ كَا بَالغَنمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ كَ حَبَيبِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِث ح و الصَّيدِ وَكَلْبِ الغَنمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ كَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِث ح و الصَّيدِ وَكَلْبِ الغَنمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ كَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الفَاظِ بِيلِ.

بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ {49} و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّحَقُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّحَقُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ الْمُحَمَّدُ بُنُ الْوَلِيدِ كَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ بُنُ الْمُثَنِّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى وَرَخَّصَ فِي كُلْبِ الْغَنَمِ عَنْ يَحْيَى وَرَخَّصَ فِي كُلْبِ الْغَنَمِ وَالْصَيْدُ وَالزَّرْ عِ [4022,4021]

50}2926 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكَ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ وَاللهِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَة أَوْ ضَارِي نَقَصَ مَنْ عَمَله كُلَّ يَوْم قيرَاطَان [4023]

2926: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جس نے بجو جانوروں کے رکھا اس کے رکھا واللہ کے ملک رکھا اس کے ممل سے ہرروز دو قیراط کم ہوجاتے ہیں۔

**2926** : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا نها... 2927 ، 2928 2929، 2930 ، 2931 ، 2932 ، 2933 ، 2934 ، 2936 ، 2936

تخريج: بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الذبائح والصيد باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5480 ، 5480 قى شراب احدكم ... 5482 كتاب المسيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1480 نسائى كتاب الصيد والذبائح الرخصة فى امساك الكلب للحرث 4288 ، 4289 ، 4280 ، 100 للكلب للحرث 4288 ، 4290 ، 4291،4290 البن ماجمه كتاب الصيد باب النهى عن اقتناء الكلب الاكلب صيد ... 3204 ، 3205 ، 3206 ، 3206

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن اقْتَنَى عَمِيروز دوقيراط كم موجات بير كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مَنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْم قيرَاطَان [4024]

52}2928 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى 2928: عبرالله بن دينار سے روايت ہے كه انہول يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا دينَار أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ قَراطُم موت بير اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا

5927 {51} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكُر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 2927: سالم اين والديروايت كرتے بيل كه وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْب وَابْنُ نُمَیْر قَالُوا حَدَّثَنَا ﴿ نِی عَلِیْكُ نِے فرمایا جس نے بجز شکاری کتے یا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيه عَن حِانُوروں كے (محافظ) كتے كے، كتاركھا اسكِمُل

بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْو قَالَ يَحْيَى بْنُ لِي حَضِرت ابن عَمْرٌ كُوكِهِتْ مُولِ سَا كَدرسول الله عَلَيْكَةُ نے فرمایا جس نے بجز شکاری کتے یا جانوروں کے إسْمَعيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَر عَنْ عَبْد اللَّه بْن (مَحافظ) كَتْ كَ، كَتَارَكُوا اللَّهُ عَنْ عَبْد اللَّه بْن

2927 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا نها... 2926 ، 2928 2937 · 2935 2936 · 2934 · 2933 · 2932 · 2931 · 2930 · 2929

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2332 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الـذبائح والصيـد بـاب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 ترمذى كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 فسائى كتاب الصيد والذبائح الرخصة في امساك الكلب للصيد 4286 ، 4287 الرخصة في امساك الكلب للحرث 4288 ، 4289 4291،4290 ابو داؤد كتاب الصيد باب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 ابن ماجه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الإكلب صيد ... 3204 ، 3205 ، 3206

2928 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا ئها... 2926 ، 2927 2937 42935 2936 42934 42933 42932 42931 42930 42929

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الذبائح والصيد باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 توهذى كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 فسائمي كتاب الصيد والذبائح الرخصة في امساك الكلب للصيد 4286 ، 4287 الرخصة في امساك الكلب للحرث4288 ، 4289 ، 4290 .4291 أبو داؤد كتاب الصيدباب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 أبن هاجه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الا كلب صيد ... 3204 ، 3205 ، 3206

إِلَّا كُلْبَ ضَارِيَة أَوْ مَاشيَة نَقَصَ منْ عَمَله كُلَّ يَوْم قيراطان [4025]

53}2929 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرِ قَالَ يَحْيَى عَبْد اللَّه عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَن اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كُلْبَ ﴿ كَتِي كَى هَاظِت كَ كَتْ كَ ــــ مَاشيَة أَوْ كُلْبَ صَيْد نَقَصَ منْ عَمَله كُلَّ يَوْم قيرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلْبَ حَرْث [4026]

54}2930 حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إبْرَاهِيمَ 2930: سالم بن عبر الله ايخ والدسے روايت

2929: سالم بن عبد الله اینے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فر مایا جس نے بجو أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ طانوروں كے (محافظ) كتے باشكارى كتے كے،كتا مُحَمَّد وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِم بْن رَكَهَا اسْ كَعْمَل سِي برروز ايك قيراط كم بوكا\_ عبدالله کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہر بر اؓ نے کہا کہ سوائے

أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ كُرتْ بِي انْهول نِي كَها كه رسول الله عَلَيْكُ نِي عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيه عَنْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى فرمايا جس نے بجر شکاری کتے کے يا جانوروں کے اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ مَن اقْتَنَى كُلْبًا إِلَّا ﴿ كَافِظُ ﴾ كَتْ كِ ، كَنَا رَكُوا اس كِعْمَل سے ہر كُلْبَ ضَار أَوْ مَاشيَة نَقَصَ منْ عَمَله كُلَّ روز دو قيراط كم بوجات بين سالم كهت بين كه

2929 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنائها · · · 2926 ، 2927 2937 · 2935 2936 · 2934 · 2933 · 2932 · 2931 · 2930 · 2928

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الذبائح والصيد باب من اقتني كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 تو هذي كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 نسمائعي كتاب الصيد والذ بائح الرخصة في امساك الكلب للصيد 4286 ، 4287 الرخصة في امساك الكلب للحرث4288 ، 4289 ، 4290 ، 4290 ، 4291 ابو داؤ د كتاب الصيد باب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 ابن هاجه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الاكلب صيد 3206 ( 3205 ( 3204 ...

2930 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنائها... 2926 ، 2927 = 2937, 2936, 2935, 2934, 2933, 2932, 2931, 2929, 2928

يَقُولُ أَوْ كُلْبَ حَرْثِ وَكَانَ صَاحِبَ كَيْتِي كَمَا لَكَ تَصْدَ حَر ْث [4027]

2931 :سالم بن عبد الله اين والدسے روايت كرتے ہيں انہوں نے كہا كه رسول الله علي نے فرمایا جن گھر والوں نے بجز جانوروں کے (محافظ) کتے باشکاری کتے کے، کتا رکھا ان کے عمل سے ہرروز دوقیراط کم ہوجاتے ہیں۔

55}2931 حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْد حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْن عَبْد اللَّه بْن عُمَرَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْد اللَّه عَنْ أبيه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَيُّمَا أَهْل دَار اتَّخَذُوا كُلْبًا إلَّا كَلْبَ مَاشيَةِ أَوْ كَلْبَ صَائِدِ نَقَصَ منْ عَمَلهمْ كُلَّ يَوْم قيرَاطَانِ [4028]

بَشَّادِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالًا حَدَّثَنَا فِرْمايا جس في سوائ كيتى اور بحيرٌ بكريول اور

= تخويج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع لذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الذبائح والصيد باب من اقتني كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 ترمذى كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 نسائي كتاب الصيد والذبائح الرخصة في امساك الكلب للصيد 4286 ، 4287 الرخصة في امساك الكلب للحرث 4288 ، 4289 ، 4290 4291 أبو داؤ د كتاب الصيد باب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 أبن ماجه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الا كلب صيد ... 3204 ، 3205 ، 3206

2931 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنائها ... 2926 ، 2927 2937 · 2936 · 2935 · 2934 · 2933 · 2932 · 2930 · 2929 · 2928

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الذبائح والصيد باب من اقتني كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 تر هذى كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نس**ائعي كتاب الصيد والذ ﺑﺎﺋﯩﺢ ﺍﻟﺮﺧﺼﺔ ﻓﻰ ﺍﻣﺴﺎﻛ ﺍﻟﻜﻠﺐ ﻟﻠﺼﻴﺪ 4286، 4287 الرخصة ﻓﻰ ﺍﻣﺴﺎﻛ ﺍﻟﻜﻠﺐ ﻟﻠﺤﺮﺕ 4288، 4289، 4290، 4291 أبو داؤد كتاب الصيد باب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 أبن هاجه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الاكلب صيد 3206 : 3205 : 3204 ...

2932 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا نها... 2926 ، 2927 = 2937 · 2936 · 2935 · 2934 · 2933 · 2931 · 2930 · 2929 · 2928

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَكارى كَ كَ، كَارَهَا الى كَاجِر مِيل سے مرروز

أَبِي الْحَكَم قَالَ سَمعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ اليَ قيراطُ مَ مُوجائِ كًا ـ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ زَرْعِ أَوْ غَنَمِ أَوْ صَيْدٍ يَنْقُصُ منْ أَجْرِه كُلَّ يَوْم قيرَاطٌ [4029] 57}2933} وحَدَّثني أَبُو الطَّاهِر وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَن ابْن شهَاب عَنْ سَعيد بْن الْمُسَيَّب عَنْ أَبي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بكَلْب صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةِ وَلَا أَرْضَ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مَنْ كَالْفَاظُنْمِينَ مِينًا -أَجْره قيرَاطَان كُلَّ يَوْم وَلَيْسَ في حَديث أبي الطَّاهر وَلَا أَرْض [4030]

2933: حضرت ابو ہر ہر اُمَّا ہے روایت ہے کہ رسول الله عَلِيلَةُ نِي فرمايا كهجس نے كتا ركھا جو شکاری کتانہیں نہ ہی جانوروں اور نہ ہی زمین ( کی حفاظت ) کے لئے ہے تو اس کے اجر سے ہر روز دو قيراطكم مونك \_ ايك اورروايت مين " وَلَا أَرُض "

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الـذبائح والصيـد بـاب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 تو هذي كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 نسائعي كتاب الصيد والذ بائح الرخصة في امساك الكلب للصيد 4286، 4287 الرخصة في امساك الكلب للحرث4288 ، 4289 ، 4290، 4290 ابو داؤ د كتاب الصيد باب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 ابن هاجه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الاكلب صيد 3206 - 3205 - 3204 ...

2933 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا ئها... 2926 ، 2927 2937 · 2936 · 2935 · 2934 · 2932 · 2931 · 2930 · 2929 · 2928

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الـذبائح والصيد باب من اقتني كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 تو مذي كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 نسائيي كتاب الصيد والذ ﺑﺎﺋﯩﺢ ﺍﻟﺮﺧﺼﺔ ﻓﻰ ﺍﻣﺴﺎﻛ ﺍﻟﻜﻠﺐ ﻟﻠﺼﻴﺪ 4286، 4287 ﺍﻟﺮﺧﺼﺔ ﻓﻰ ﺍﻣﺴﺎﻛ ﺍﻟﻜﻠﺐ ﻟﻠﺤﺮﺙ4288 ، 4289 ، 4290 ، 4291 أبو داؤ د كتاب الصيد باب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 أبن هاجه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الاكلب صيد

3206 - 3205 - 3204 ...

58}2934 حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد حَدَّثَنَا اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَن اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كُلْبَ مَاشِيَةً أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعِ الْتَقَصَ منْ أَجْرِه كُلَّ يَوْم قيرَاطٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذُكرَ لابْن عُمَرَ قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَوْحَمُ اللَّهُ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ صَاحِبَ زَرْع [4031]

2934: حضرت ابو ہر رہؓ سے روایت ہے کہ عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَونَا مَعْمَرٌ عَن الزُّهْرِيِّ عَنْ رسول الله عَيْكَ فَي فرمايا كه جس في كتا ركها أبي سَلَمَةَ عَنْ أبي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ سوائِ مولِثَى بإشكار بالصِي (كي هاظت كے لئے) اس کے اجرسے ہرروزایک قیراط کم ہوگا۔زہری کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کے سامنے حضرت ابو ہرریاہ كا قول ذكركيا كيا تو انهول نے كہا كه الله ابو بريرةً یررحم کرے وہ خودکھیتی کے مالک تھے۔

> 2935 {59} حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا إسْمَعيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثير عَنْ

2935: حضرت ابو ہرریہ سے روایت ہے کہ رسول الله علي ني ني فرمايا جس نے كتار كھااس كے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔سوائے کھیتی یا

2937، 2926 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا نها... 2927، 2926 2937, 2935 29362933 , 2932 , 2931, 2930, 2929, 2928

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الذبائح والصيد باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5481 ، 5480 5482 **ترمذي** كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره1487 ، 1489 ، 1490 **نسائ**ي كتاب الصيد والذ بائح الرخصة في امساك الكلب للصيد 4287 ، 4286 الرخصة في امساك الكلب للحرث4288 ، 4289 ، 4290 ، 4291 أبو (أؤ لا كتاب الصيد باب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 أبن هاجه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الاكلب صيد 3206, 3205, 3204 ...

2935: اطراف : هسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنائها... 2926 ، 2927 2937-2934 29362933 - 2932 - 2931 - 2930 - 2929-2928

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الذبائح والصيد باب من اقتني كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 تو مذى كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 نسائحي كتاب الصيد والذ بائح الرخصة في امساك الكلب للصيد 4287، 4286 الرخصة في امساك الكلب للحرث 4288، 4289، 4290، 4291 أبو داؤ د كتاب الصيد باب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 أبن ماجه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الاكلب صيد 3206 - 3205 - 3204 ---

أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ مُويثُ كَ كَتْ كِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمِ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثُ أَوْ مَاشِيَة حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَني يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثير حَدَّثَني أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْد الرَّحْمَن حَدَّثَني أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بمثله حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذر حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَد حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثير بهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4034,4033,4032]

> 2936{60}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحد يَعْني ابْنَ زياد عَنْ إسْمَعيلَ بْن سُمَيْع حَدَّثَنَا أَبُو رَزين قَالَ سَمعْتُ أَبَا هُرَيْرَةً يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَن اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بكَلْب صَيْدٍ وَلَا غَنَم نَقَصَ منْ عَمَله كُلَّ يَوْم قيرًاطً [4035]

2936:حضرت ابو ہر پرہؓ کہتے تھے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ جس نے کتا رکھا جو شکار یا بھیڑ بکری ( کی حفاظت وغیرہ) کے لئے نہ ہواس کے مل سے ہرروزایک قیراطکم ہوگا۔

2936 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنائها 2926 ، 2927 ، 2928 2937 · 2935 · 2934 · 2933 · 2932 · 2931 · 2930 · 2929

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الـذبائح والصيد باب من اقتني كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 تو هذي كتباب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 فسمائعي كتاب الصيد والذ بائح الرخصة في امساك الكلب للصيد 4286 ، 4287 الرخصة في امساك الكلب للحرث4288 ، 4289 ، 4290 ، 4290 ابو داؤ د كتاب الصيد باب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 ابن هاجه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الاكلب صيد 3206 - 3205 - 3204 ...

61}2937 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ يَزِيدَ بْن خُصَيْفَةَ أَنَّ بْنَ أَبِي زُهَيْرِ وَهُوَ رَجُلٌ منْ شَنُوءَةَ منْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ مَن اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنى عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِه كُلَّ فَكُهَامِال السمتجد كرب كانتم-يَوْم قيرَاطٌ قَالَ آنْتَ سَمعْتَ هَذَا منْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْر قَالُوا حَدَّثَنَا إسْمَعيلُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزيدَ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْر الشُّنَئِيُّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمِثْله [4037,4036]

2937 : حضرت سفيان من الى زُبير جوشنوءة قبيله کے ایک شخص اور رسول اللہ علیہ کے اصحاب میں السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ عَيْ صَحَى مِنْ بِي مِن فِي رسول التَّوَالِيَّةُ كوفر مات ہوئے سنا کہ جس نے کتار کھا جونداس کی کھیتی کے کام آتا ہواور نہ مویش (کی حفاظت) کے،اس کے ممل سے ہرروز ایک قیراط کم ہوگا۔ راوی نے انہیں کہا کہ کیا آپ نے بدرسول اللہ علیہ سے سنا ہے؟ انہوں

ایک اور روایت میں ہے کہ سائب بن پزیدنے بیان كياكه حضرت سفيان بن الى زُمَير الشَّنعِيُّ ان لوكول کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہرسول اللہ علیہ نے فرمایا ... باقی روایت سابقہ کے مطابق ہے۔

2937 : اطواف: مسلم كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا نها 2926 ، 2927 ، 2928 2936 - 2935 - 2934 - 2933 - 2932 - 2931 - 2930 - 2929

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الـذبائح والصيـد بـاب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 **تر مذي** كتاب الصيد باب ما جاء من امسك كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نسائ**ي كتاب الصيدوالذ بائح الرخصة في امساك الكلب للصيد 4286 ، 4287 الرخصة في امساك الكلب للحرث 4288 ، 4289 ، 4290 ، 4291 ابو داؤ د كتاب الصيد باب اتخاذالكلب للصيد وغيره 2844 ابن هاجمه كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الاكلب صيد 3206 - 3205 - 3204 ...

# [11]32: بَابِ حِلِّ أُجْرَةِ الْحِجَامَةِ يَحِينِ لِكَانِ كَى اجْرَت كَجُواز كَابِيان

بنُ سَعيد وَعَلَيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّنَنا بَنُ سَعيد وَعَلَيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّنَنا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْد قَالَ اسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْد قَالَ سُئلَ أَنسُ بْنُ مَالِك عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحَجَامَةُ أَوْ هُو مَنْ أَمْثُلِ دَوَائِكُمْ {63} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُوَ مِنْ أَمْثُلِ دَوَائِكُمْ {63} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمْرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ عُمْرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبْنِ فَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا عَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحَجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُ وَلَا تَعْمَلُ مَا لَلْهُ مَلْ الْبَحْرِيُ وَلَا لَاسُمُ الْمَحْرِيُ وَلَا لَاسُمُ الْمُعْرِ وَالْقُسُطُ الْبَحْرِيُ وَلَا لَاسُمُ الْمُعْرِ وَلَا الْعَمْزِ إِلْعُمْزِ [4039,4038]

2938 : مُريد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک ہے بچینے لگانے والے کی کمائی کے بارہ میں سوال ہوا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ والیہ نے کے بچینے لگوائے۔ ابوطیبہ نے آپ کو بچینے لگائے تو آپ نے اسے غلہ کے دوصاع دینے کا ارشاد فر مایا، اورا سکے مالکوں سے بات کی ، چنا نچیا نہوں نے اس اورا سکے مالکوں سے بات کی ، چنا نچیا نہوں نے اس فر مایا تمہارا بہترین طریقِ علاج بچینے لگانا ہے یا فر مایا تمہارا بہترین طریقِ علاج بچینے لگانا ہے یا اورروایت میں انس بن مالک کے بجائے انس کا لفظ اورروایت میں انس بن مالک کے بجائے انس کا کلفظ ہے علاج بچینے لگوانا ہے اور عود ہندی ہے۔ اور بچوں کو علاج بچینے لگوانا ہے اور عود ہندی ہے۔ اور بچوں کو خر مایا تمہارا بہترین طریق میں ) دبا کر تکلیف نہ بہتے کی صورت میں حلق میں ) دبا کر تکلیف نہ بہتے اور عود ہندی ہے۔ اور بچوں کو نہ بہتے کی صورت میں حلق میں ) دبا کر تکلیف نہ بہتے اور ایکوں کو نہ بہتے کی صورت میں حلق میں ) دبا کر تکلیف نہ بہتے اور ایکوں کو نہ بہتے اور ایکوں کو نہ بہتے اور ایکوں کو نہ بہتے کی صورت میں حلق میں ) دبا کر تکلیف نہ بہتے اور ایکوں کو نہ بہتے کو نہ بہتے کا در ایکوں کو نہ بہتے کی صورت میں حلق میں ) دبا کر تکلیف نہ بہتے گوئے۔

**2938** : اطراف : مسلم كتباب المساقاة باب حل اجرة الحجامة 2939 كتباب السلام لكل داء دواء واستحباب التداوى 9278

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ذكر الحجام 2102 ، 2103 باب من احرى امر الامصار على ما يتعارفون بينهم ... 2210 كتاب الاجارة باب خراج الحجام 2278 باب ضريبة العبد وتعاهد ضرائب الاماء 2277 باب من كلم موالى العبد ان يخففوا عنه من خراجه 2281 كتاب البطب باب الحجامة من الداء 5696 ، 5697 ترمذى كتاب البيوع باب ما جاء فى الرخصة فى كسب الحجام 1208 كتاب البيوع باب فى كسب الحجام 3424 ، 3423 أبو داؤد كتاب البيوع باب فى كسب الحجام 2423 ، 2424 إبن ما جاء كتاب النجارات باب كسب الحجام 2162 ، 2163 ، 2162

خَرَاشِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَرَاشٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَرَاشٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَرَاشٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا فَحَجَمَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ مُدِّ أَوْ مُدَّ أَوْ مُدَّيْنِ فَحَجَمَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ مُدِّ أَوْ مُدَّ أَوْ مُدَّيْنِ فَحَجَمَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ مُدِّ أَوْ مُدَّ أَوْ مُدَّيْنِ وَكَلَّمَ فِيهِ فَخُفِّفَ عَنْ ضَرِيبَته [4040] وَكَلَّمَ فِيهِ فَخُفِّفَ عَنْ ضَرِيبَته [4040] حَدَّثَنَا أَبُو بَكُر بِنْ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بُنْ مُسْلَمٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ مُ عَنْ أَبِي مَسْلَمٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وُمِيُّ كَلَاهُمَا عَنْ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَحْزُومِيُّ كَلَاهُمَا عَنْ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَحْزُومِيُّ كَلَاهُمَا عَنْ وُمِيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ وَمُلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَيْبًا إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَمِيْ كَلَاهُمَا أَجْرَهُ وَمِيْ كَلَاهُمَا عَنْ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالُولُ مَا أَوْلُمَ عَنْ ابْنِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ أَوْلِهُ وَالْمُعَطَ الْمُعَلِّ وَالْمُعُولَ الْمُعَلِيمَةً أَلَاهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَطَ الْعُلُولُ الْمُعَمِّ وَأَعْطَى الْمُحَجَّامَ أَجْرَهُ وَالْمُعُولُ الْمُعَلِّ الْمُعَلِّ الْمُعْمَلُ الْمُ الْمُحْرَبُونَا الْمُعُولُ الْمُعْمَا عَنْ الْمُعْمَلَ الْمُعْمَا عَنْ الْمُعْمَلَ الْمُعُمْ الْمُولُولُ الْمُعَمِّ الْمُعْمَا عُنْ الْمُعْمَا عَلَيْهُ الْمُعْمَا عَلَيْهِ عَلَيْهُ الْمُلْمُ الْمُؤْلُولُ الْمُعْمَا عَنْ الْمُولُ الْمُعْمَا عَنْ الْمُولُ الْمُؤْلِولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُلْمِ الْمُعْمِلُ الْمُعْلَمُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُعْمُ الْمُعْمَا عَلَى الْمُعْمَا عُنْ الْمُؤْلُولُ الْمُعْمَا عَنْ الْمُعْلِمُ ال

2939 {64} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فَيَاكَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ فَيَاكَ عَنْ الْحَمَدُ بَي عَلَيْكَ فَيَالَ كَلَا اللّهُ عَلَيْهُ حَدَّثَنَا شَعْبَةُ عَنْ فَي النّبِيُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا الكِصاع الكِم الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا الكِصاع الكِم الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا الكِصاع الكِم الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا الكِماع الكِم الله عَلَيْهِ وَسَلّم غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا الكِماع الله عَلَيْهِ وَسَلّم عُلَامًا لَنَا حَجَّامًا الكِماع الله عَلَيْهِ وَسَلّم عُلَامًا لَنَا حَجَّامًا الله عَلَيْهِ وَسَلّم عُلُولُه الله عَلَيْهِ وَسَلّم عُلَامًا لَنَا حَجَّامًا الله عَلَيْهِ وَسَلّم عُلُولُهُ عَنْ ضَرّ يَبَعَدُ الله عَلَيْهِ وَسَلّم عُلْمَا الله عُلَيْهِ وَسَلّم عُلْمُ اللّه عُلَيْهِ وَسَلّم عُلْمَا لَنَا حَجَامًا الله عَلَيْهِ وَسَلّم عَلَيْهُ وَسَلّم عَلَيْهِ وَسُلّم عَلَيْهِ وَسُلّم عَلَيْه وَسَلّم عَنْ ضَرّ يَبَعَد [4040]

2940: حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے کچھنے لگوائے اور کچھنے لگوائے والے کواس کی اجرت عطاء فرمائی اور آپ نے ناک میں دواڈ الی۔

**2939** : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب حل اجرة الحجامة 2938 كتاب السلام لكل داء دواء واستحباب التداوى 4078

120

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ذكر الحجام 2102 ، 2103 باب من احرى امر الامصار على ما يتعارفون بينهم ... 2210 كتاب الاجارة باب خراج الحجام 2278 ، 2279 باب ضريبة العبد وتعاهد ضرائب الاماء 2277 باب من كلم موالى العبد ان يخففوا عنه من خراجه 2281 كتاب الطب باب الحجامة من الداء 5696 ، 5697 تر مذى كتاب البيوع باب ما جاء في الرخصة في كسب الحجام 3424 ، 3423 ابن الحجام 2164،2163،2162 ابن العجام 2424،3423 ابن التجارات باب كسب الحجام 2164،2163،2162

2940 : اطراف : مسلم كتاب الحج باب جواز الحجامة 2073 كتاب المساقاة باب حل اجرة الحجامة 2941 كتاب السلام لكل داء دواء واستحباب التداوى 4077

تسخريج: بخارى كتناب البيوع بناب ذكر الحجام 2103كتناب الاجنارية بناب خراج الحجام 2279 ، 2278 كتناب البطب باب السعوط5691

2941{66}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّعْبِيِّ عَن ابْن عَبَّاس قَالَ حَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَبْدٌ لَبَني بَيَاضَةَ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْرَهُ رسول اللَّهُ عَلِيَّةُ استعطانه فرماتــ وَكَلَّمَ سَيِّدَهُ فَحَفَّفَ عَنْهُ منْ ضَريبَته وَلَوْ ا كَانَ سُحْتًا لَمْ يُعْطه النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ [4042]

2941 : حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد وَاللَّفْظُ لِعَبْد قَالَا أَخْبَرَنَا ﴿ بَيْ عَلِيلَا لَهُ كُو بَى بِياضِه كِ ايك غلام نے کیجیے لگائے عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِم عَن اور نبي عَلِيُّكَ فِي السِّياسِ كي اجرت عطا فرمائي اور اس کے مالک سے بات کی چنانچہ اس نے اس کا لگان کم کر دیا ۔ اگر یہ (اجرت )حرام ہوتی تو

#### [12]33: بَاب: تَحْرِيمُ بَيْع الْخَمْر ماب: شراب کی خرید وفروخت کی ممانعت

تَعَالَى يُعَرِّضُ بِالْخَمْوِ وَلَعَلَّ اللَّهَ سَيُنْزِلُ وه فروخت كردے اور اس سے فائدہ اُٹھالے۔

2942 (67) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ عُمَرَ 2942 : حضرت ابوسعيد خدريٌّ سے روايت ہے وہ الْقَوَاريريُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْد کَتِ بِین که میں نے رسول السَّالِیَّ کو مدینہ میں الْمَاعْلَى أَبُو هَمَّام حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ خطابِفرماتے ہوئے سنا۔آپؓ نے فرمایا اے لوگو! عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيد الْخُدْرِيِّ قَالَ الله شرابِ (كَي ممانعت) كے بارہ میں اشارے سَمعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فرمارها ہے ۔شاید الله اس باره میں کوئی حکم نازل يَخْطُبُ بِالْمَدينَة قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ فرمائے۔ پس جس کے پاس کوئی شراب وغیرہ ہو ۔ پخطُبُ بِالْمَدينَة قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ فرمائے۔

2941 : اطراف : مسلم كتاب الحج باب جواز الحجامة 2073 كتاب المساقاة باب حل اجرة الحجامة 2940 كتاب السلام لكل داء دواء واستحباب التداوي 4077

تخريج: بخاري كتاب البيوع باب ذكر الحجام 2103كتاب الاجارة باب خراج الحجام 2278،2279 كتاب الطب باب السعوط5691

فيها أَمْرًا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَنْتَفِعْ بِهِ قَالَ فَمَا لَبِثْنَا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ هَذَهَ الْآيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلَا يَشْرَبْ وَلَا يَبِعْ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ مَنْهَا فِي طَرِيقِ النَّاسُ بِمَا كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا فِي طَرِيقِ الْمَدينَة فَسَفَكُوهَا [4043]

حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةً عَنْ زَيْد بْنِ أَسْلَمَ عَنْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةً عَنْ زَيْد بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْد الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ رَجُلَّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ جَاءَ عَبْدَ اللَّه بْنَ عَبَّاسٍ حَ و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَحْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ الطَّهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَحْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ الطَّهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَحْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْد بْنِ أَنْسُ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْد بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْد الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ السَّبَايِيِّ مَنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّه بْنَ عَبَّاسٍ إِنَّ عَمْلًا مَعْمَنُ مِنَ الْعَنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ عَمَّالًا الله عَلْى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ هَلْ عَلَيْه وَسَلَّمَ هَلْ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الله الله عَلَيْه وَسَلَّمَ الله عَلَيْه وَسَلَّمَ الله عَلَيْه وَسَلَّمَ الله عَلَيْه وَسَلَّمَ الله المَادَرْتَهُ فَقَالَ الله عَلَيْه وَسَلَّمَ الله عَلَيْه وَسَلَمْ الله عَلَيْه وَسَلَّمَ الله عَلَيْه وَسَلَّمَ الله الله عَلَيْه وَسَلَمَ الله الله عَلَيْه وَسَلَّمَ الله عَلَيْه وَسَلَمْ الله الله عَلَيْه وَسَلَمَ الله الله عَلَيْه وَسَلَمَ الله الله عَلَيْه وَسَلَمَ الله الله الله الله عَلَيْه وَسَلَمَ الله المَلْ الله عَلَيْه وَسَلَمْ الله الله عَلَيْه وَسَلَمَ الله الله عَلْمُ الله الله المَنْ الله الله الله الله الله المَلْ الله المَا الله المَا الله الله المَا الله الله المَلْ الله الله المَلْ الله المُعْرَا الله الل

وہ (حضرت ابوسعید ) کہتے ہیں کہ زیادہ عرصہ نہیں گذراکہ نبی عظالتہ نے فرمایا کہ اللہ نے شراب کو حرام فرمادیا ہے۔ پس جسے یہ آیت پہنچ اور اس کے پاس اس میں سے پچھ ہوتو وہ نہ پئے اور نہ اسے فروخت کرے۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگ اپنے پاس موجود شراب مدینہ کے راستوں میں لے آئے اور انہوں نے اسے بہادیا۔

عبدالرحمان بن وعلہ السّبَاعِيّ جواہل مصر میں سے تھانہوں نے حضرت ابن عباسٌ سے اس (رس) کے بارہ میں سوال کیا جواگور سے نجوڑا جاتا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ ایک شخص نے رسول اللہ علیہ کوشراب کا جمرا مشکیزہ دیا تھا تو رسول اللہ علیہ نے اسے فرمایا کیا تم جانے ہو کہ اللہ علیہ نے اسے فرمایا کیا تم جانے ہو کہ اللہ علیہ نے اسے حرام فرمایا ہے؟ اس نے کہانہیں ، چمر اس نے ایک شخص سے سرگوشی کی تو رسول اللہ علیہ نے اس نے اس سے کیا سرگوشی کی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اس نے اس کے لئے کہا ہے۔ آپ نے فرمایا جس نے اس کا بینا حرام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جس نے اس کا بینا حرام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جس نے اس کا بینا حرام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جس نے اس کا بینا حرام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جس نے اس کا بینا حرام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جس نے اس کا بینا حرام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جس نے اس کی جہارت بھی حرام کی ہے۔ راوی کہتے ہیں اس نے مشکیزہ کا منہ کھول دیا یہا تک کہ جو پھواس میں تھا بہہ گیا۔

حَرَّهَ شُرْبَهَا حَرَّهَ بَيْعَهَا قَالَ فَفَتَحَ الْمَزَادَةَ حَتَّى ذَهَبَ مَا فيهَا حَدَّثَني أَبُو الطَّاهر أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَال عَنْ يَحْيَى بْن سَعِيدِ عَنْ عَبْد الرَّحْمَن بْن وَعْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْن عَبَّاس عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [4045,4044]

وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُور عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَت الْآيَاتُ منْ آخر سُورَة الْبَقَرَة خَرَجَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَاقْتَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهَى عَنِ التِّجَارَة في الْخَمْر [4046]

70}2945 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ

69}2944 حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ 2944: حضرت عائشٌ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ جب سورۃ البقرہ کے آخری حصہ کی آیات اترین رسول الله عظیمی با ہرتشریف لائے اورلوگوں کے سامنے ان کی تلاوت فرمائی۔ پھر آپ نے شراب کی تحارت کی ممانعت فر مادی به

2945: حضرت عائشہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ جب سورۃ البقرہ کی آخری آیات سود کے

2944 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع الخمر 2945

تخريج: بخارى كتاب الصلاة باب تحريم تجارة الخمر ... 459 كتاب البيوع باب اكل الربو ا... 2084باب تحريم التجارة في الخمر 2226 كتباب التفسير باب واحل الله البيع وحرم الربا 4540باب يمحق الله الربا ... 4541 باب فا ذنو االحرب من الله ... 4542 بـاب وان كان ذو عسرة 4543 **نسائي** كتـاب البيوع بيع الخمر 4665 ا**بوداؤد** كتـاب البيـوع باب في ثمن الخمر والميتة 3486 ، 3490 أبن ماجه كتاب الاشربة باب التجارة في الخمر 3382

2945 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع الخمر 2944

تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب تحريم تجارة الخمر ...459 كتاب البيوع باب اكل الربا... 2084باب تحريم التجارة في الخمر 2226 كتاب التفسير باب واحل الله البيع وحرم الربا 4540 باب يمحق الله الربا ... 4541 باب فا ذنو االحرب من الله ... 4542 بـاب وان كان ذو عسرة 4543 نسائي كتـاب البيوع بيع الخمر 4665 ا بوداؤد كتـاب البيوع باب في ثمن الخمر والميتة 3490 أبن ماجه كتاب الاشربة باب التجارة في الخمر 3382 باره میں اتریں تووہ فرماتی ہیں رسول اللہ عَلَیْ ہاہر مسجد کی طرف تشریف لے گئے اور آ یا نے شراب کی تجارت حرام فر مادی۔

لأَبِي كُرَيْبِ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَان حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً عَنِ الْأَعْمَش عَنْ مُسْلِم عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَت الْآيَاتُ منْ آخر سُورَة الْبَقَرَة في الرِّبَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِد فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ في الْخَمْر [4047]

#### [13]34: بَاب تَحْرِيم بَيْع الْحَمْرِ وَالْمَيْتَة وَالْحنْزير وَالْأَصْنَام شراب اورمر داراورخنز براور بتوں کی تجارت کی ممانعت کا بیان

71}2946 حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاء بْن عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْأَصْنَامِ فَقيلَ يَا رَسُولَ اللَّه أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَة فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ

2946:حضرت جابر بن عبدالله سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ علیہ کو فتح کمہ کے سال جبکہ أَبِي رَبَاحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدُ اللَّه أَنَّهُ سَمِعَ آيَّ كَمْ مِين تَصْفَرِماتِ سَاكَ يَقِيناً الله اوراس ك رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ لَولًا فِي شَرَابِ اور مردار اور خزير اور بنول كي خریدوفروخت حرام کر دی ہے ۔ عرض کیا گیا حَرَّمَ بَیْعَ الْحَمْر وَالْمَیْتَة وَالْحِنْزیرِ یارسولُ الله! مردارکی چربی کے بارہ میں آی کا کیا ارشاد ہے؟ كيونكہ اسے كشتيوں ير ملا جاتا ہے اور چمڑے پر لگایا جاتا ہے اور لوگ اس سے جراغ جلاتے ہیں۔آئ نے فرمایانہیں بیرام ہے۔ پھر

2946 : اطواف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام 2947 ، 2948 ، 2949 تخريج: بخارى كتاب البيوع باب لا يذاب شحم الميتة ولا يباع ودكه 2223، 2224 باب بيع الميتة والاصنام 2236 كتاب احاديث الانبياء باب ماذكر عن بني اسرائيل 3460 كتاب المغازى باب منزل النبي ﷺ يوم الفتح 4296 كتاب التفسير باب قوله وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذي ظفر ... 4633 **تر مذي** كتاب البيوع باب ما جاء في بيع جلود الميتة والاصنام 1297**نسائي** كتاب الفرع والعتيرة النهي عن الانتفاع بشحوم الميتة ﴿ 4256 النهي عن الانتفاع بما حرم الله عزوجل 4257 بيع الخنزير ﴿ 4669 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في ثمن الخمر والميتة 3485 ، 3486 أبن ماجه كتاب التجارات باب ما لا يحل بيعه

فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَبُو النَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكُلُوا ثَمَنَهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ عَبْد الْحَمِيد بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بَنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاء عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسَمَعْتُ رَسُولً اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ أَلْمُثَنَّى عَمْدُ أَلْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْد عَدَّثَنَا الضَّحَاكُ يَعْنِي أَبِا عَاصِمٍ عَنْ عَبْد عَدَّثَنَا الضَّحَادُ يُعْنِي أَبِا عَاصِمٍ عَنْ عَبْد عَدَّثَنَا الضَّحَادُ يُعْنِي أَبَا عَاصِمٍ عَنْ عَبْد اللَّه الْحَمِيد حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَتَبَ إِلَي عَطَاءً أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْد اللَّه عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ لَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ يَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعَلِيْهُ وَاللَّهُ الْمُعَلِيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ الْمُعَلِّهُ الْعُولُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالَةُ الْمُ الْمُعَالَةُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِّهُ الْمُعَلِيْهُ وَالْمُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِيْهُ وَلَالْمُ الْمُؤْلُولُ الْمُعْتَلِهُ الْمُعَلِيْهُ وَلِهُ الْعُلُولُهُ

وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ [4049,4048] اللَّيْثِ [72}2947 وَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

2947: حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ کواطلاع ملی کہ سمرہؓ نے شراب فروخت کی تو انہوں نے کہااللہ براکرے سمرہؓ کا کیاانہیں علم

2947: اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام 2946 ، 2948 ، 2949 تتخريج: بخارى كتاب البيوع باب لا يذاب شحم الميتة ولا يباع ودكه 2223 ، 2224 باب بيع الميتة والاصنام 2236 كتاب التفسير باب كتاب احاديث الانبياء باب ماذكر عن بنى اسرائيل 3460 كتاب المغازى باب منزل النبى علي الميتة والاصنام 2904 كتاب التفسير باب قوله وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذى ظفر ... 4633 ترمذى كتاب البيوع باب ما جاء في بيع جلود الميتة والاصنام 1297 نسائى كتاب الفرع والعتيرة النهى عن الانتفاع بشحوم الميتة 4256 المنهى عن الانتفاع بما حرم الله عزوجل 4257 بيع المخنزير 2669 الم 2167 بيع 1267 بيع 1267 بيع 2167 بيع 2167 النها عن الانتفاع باب ما لا يحل بيعه 2167

نہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا اللہ لعنت کرے یہود پران پر چربیاں حرام کی گئیں انہوں نے ان کو پچھلا یا اور فروخت کیا۔

عُينْنَةَ عَنْ عَمْرٍ و عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمْرًا فَقَالً قَالَ بَلَغَ عُمْرًا فَقَالً قَالَ اللَّهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا حَرَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَرَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَرَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَرَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَرَّثَنَا رَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرَّثَنَا رَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4051,4050] دينَارِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4051,4050]

2948 [73] حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا اَبْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيد بْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيد بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْلَهُ الْمُعُومَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ الشُّحُومَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ الشُّحُومَ فَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا [4052]

74}2949 حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي

2948: حضرت ابو ہر ریو ہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فر مایا اللہ بُر اکرے یہود کا اللہ نے اُن کو نے اُن کو نے اُن کو فروخت کیا اور اُن کی قیمت کھائی۔

2949: حضرت ابوہر سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا اللہ ہلاک کرے یہودکو، ان پر چربی حرام کی گئی اورانہوں نے اس کوفروخت

2948 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع الخمر والميتة والاخنزير والاصنام 2946 ، 2947 ، 2949 ، 2948 تخريج : بخارى كتاب البيوع باب لا يذاب شحم الميتة ولا يباع ودكه 2223 ، 2224 باب بيع الميتة والاصنام 2236 كتاب التفسير باب احاديث الانبياء باب ماذكر عن بنى اسرائيل 3460 كتاب المغازى باب منزل النبي عن الدين هادوا حرمنا كل ذى ظفر ... 4633 ترمذى كتاب البيوع باب ما جاء فى بيع جلود الميتة والاصنام 1297 نسائى كتاب الفرع والعتيرة النهى عن الانتفاع بشحوم الميتة 4256 النهى عن الانتفاع بما حرم الله عزوجل 4257 بيع المخنزير ووهم 1425 ابن ماجه كتاب التجارات باب ما لا يحل بيعه 2167 ابو 1426 كتاب البيوع باب فى ثمن الخمر والميتة 3485 ، 3486 أبن ماجه كتاب التجارات باب ما لا يحل بيعه 2948 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام 2946 ، 2947 : 2948 كاب

کیااوراُس کی قیمت کھائی۔

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَ عَلَيْهِمُ الشَّحْمُ فَبَاعُوهُ وَأَكَلُوا ثَمَنَهُ [4053]

#### [14] 35: بَاب الرِّبَا سودكابيان

2950 {75} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكَ عَنْ نَافِعِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكَ عَنْ نَافِعِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُبِيعُوا اللَّهَ عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِق اللهِ مِثْلً وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِق اللهِ مِثْلً وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا تُشَفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَلَى اللهِ مِنْ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا عَلَى اللهِ وَلَا تَبَيعُوا مِنْهَا عَلَى اللهِ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا عَلَى اللهِ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا عَلَى اللهِ مِنْ اللهُ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا عَلَى اللهَ عَلَيْهِا لِمَا إِلَا اللهَ عَلَى اللهِ الْمَالِقُولِ اللهَ الْمَالِقُولُ اللهِ اللّهُ الْمِنْ اللّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهُ الْمِنْ اللّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

2950: حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا سونے کے بدلے سونا فروخت نہ کرومگر برابر برابر اوراس میں سے ایک کو دوسرے پرکم یا زیادہ نہ کرواور چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت نہ کرومگر برابر برابر اوراس میں سے کسی کو دوسرے پرکم یا زیادہ نہ کرو۔ اوران میں سے غیر موجود چیز کو حاضر کے ساتھ فروخت نہ کرو۔

76}2951 حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا

2951: نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر کوبنی لیث کے ایک شخص نے کہا کہ حضرت ابوسعیدؓ خدری

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب لا يذاب شحم الميتة ولا يباع ودكه 2223 ، باب بيع الميتة والاصنام 2236 كتاب التفسير باب احاديث الانبياء باب ماذكر عن بنى اسرائيل 3460 كتاب المغازى باب منزل النبى على يع جلود الميتة والاصنام 1297 تسائى قول وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذى ظفر ... 4633 ترمذى كتاب البيوع باب ما جاء فى بيع جلود الميتة والاصنام 1297 نسائى كتاب الفرع والعتيرة النهى عن الانتفاع بشحوم الميتة المحتود الميتة المحتود والميتة 3485 النهى عن الانتفاع بما حرم الله عزوجل 4257 بيع المحتوير 2167 الموداؤد كتاب البيوع باب فى ثمن المحمر والميتة 3485 ، 3486 ابن ماجه كتاب التجارات باب ما لا يحل بيعه 2167 . 2950

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الذهب بالذهب 2175 باب بيع الفضة بالفضة 2170 ، 2177 ترمذى كتاب البيوع باب ما جاء فى الصرف 1241 نسائى كتاب البيوع بيع الشعير بالشعير 4562 بيع الذهب بالذهب بالذهب بالفضة 4570 ، 4570 بيع الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4570 ، 4570

2951 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الربا 2950 ، 2950

اللَّيْثُ عَنْ نَافع أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لَهُ رَجُلُّ منْ بَني لَيْث إنَّ أَبَا سَعيد الْخُدْريَّ يَأْثُرُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ في رواية قُتَيْبَةَ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّه وَنَافعٌ مَعَهُ وَفي حَديث ابْن رُمْح قَالَ نَافعٌ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّه وَأَنَا مَعَهُ وَاللَّيْشِيُّ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيد الْخُدْرِيِّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَخْبَرَنِي أَنَّكَ تُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بمثْل وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا مَثْلًا بمثْل فَأَشَارَ أَبُو سَعيد بإصْبَعَيْه إِلَى عَيْنَيْه وَأُذُنَيْه فَقَالَ أَبْصَرَتْ عَيْنَايَ وَسَمعَتْ أُذُنَايَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبيعُوا الذَّهَبَ بالذَّهَبِ وَلَا تَبيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ وَلَا تُشفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْض وَلَا تَبيعُوا شَيْئًا غَائبًا منْهُ بنَاجِزِ إِلَّا يَدًا بِيَدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْني ابْنَ حَازِم ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعيد ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَديٍّ عَنِ ابْن

رسول الله عليقة سے بير (بات) بيان کرتے ہيں۔ قتیبہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ ﴿ تشریف لے گئے اور نافع ان کے ساتھ تھے اور ابن رمج کی روایت میں ہے کہ نافع نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ تشریف لے گئے اور میں اورلیث قبیلہ کا ایک شخص آی کے ساتھ تھا پہانتک کہ آپ حضرت ابوسعید خدریؓ کے پاس اندر گئے ۔ انہوں نے کہا کہ اس نے مجھے بتایا ہے کہآ یہ کہتے ہیں کہرسول اللہ علیقیہ نے چاندی کو جاندی کے بدلہ فروخت کرنے سے منع فرمایا بال سوائے اسکے کہوہ برابر ہواور سونے کوسونے کے بدلہ فروخت کرنے سے منع فرمایا سوائے اسکے کہ وہ برابر ہو۔ تو حضرت ابوسعید خدریؓ نے اپنی دونوں انگلیوں سے اپنی دونوں آنکھوں اور اینے دونوں کا نوں کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ میری دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے دونوں کا نو ں نے سنا رسول اللہ علیہ فرمارہے تھے کہ سونے کو سونے کے بدلہ اور جاندی کو جاندی کے بدلہ فروخت نه کروسوائے اسکے کہ وہ برابر ہوں اور ایک کو دوسرے یر بڑھاؤنہیں اوران میں سے غیرموجود کوموجود کے بدله فروخت نه کرومگریه که وه دست بدست هو ـ

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الذهب بالذهب 2175 بـاب بيع الفضة بالفضة 2176 ، 2177 تر مذى كتاب البيوع باب ما جاء فى الصرف 1241 نسائى كتاب البيوع بيع الشعير بالشعير 4562 بيـع الذهب بالذهب والمنافضة 4570 ، 4570 الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4578 ، 4579

عَوْنِ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعِ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4056,4055]

77}2952 وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْد الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبيعُوا الذَّهَبَ بالذَّهَب وَلَا الْوَرقَ بالْوَرق اليكطرح كيهول اور برابر بهول -إلَّا وَزْنًا بوَزْن مثْلًا بمثْل سَوَاءً بسواء [4057]

> 78}2953 حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِر وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَني مَخْرَمَةُ عَنْ أَبيه قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَار يَقُولُ إِنَّهُ فَرُوخت نَهُرُوـ سَمعَ مَالكَ بْنَ أَبِي عَامر يُحَدِّثُ عَنْ غُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْن وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ [4058]

2952: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول الله علیہ نے فرمایا کہ سونے کوسونے کے سُهَيْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعيد الْحُدْرِيِّ أَنَّ بدله اور جاندی کو جاندی کے بدله فروخت نه کرو سوائے اس کے کہان کا وزن ایک جبیبا ہواور وہ

2953: حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے كەرسول الله على نام على نام على نام كودودىيار کے بدلے اور ایک درہم کو دو درہم کے بدلے

2952: اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب الربا 2950، 2951

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع الذهب بالذهب 2175 باب بيع الفضة بالفضة 2176 ، 2177 ترمذى كتاب البيوع باب ما جاء في الصرف 1241فسائمي كتباب البيوع بيع الشعير بالشعير 4562 بيع الذهب بالذهب 4570 ، 4571 بيع الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4578 ، 4579

#### [15] 36: بَابِ الصَّرْفِ وَبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ نَقْدًا صَرِ ف اورسونے کو جاندی کے عوض نقار فروخت کرنے کا بیان \*

2954: ما لک بن اوس بن الحدثان روایت کرتے ہیں کہ میں کہتا ہوا آیا کہ کون دراہم کی بیج صرف کرتا ہے؟ طلحہ بن عبیداللہ جو حضرت عمر بن خطاب گے کہ ہمیں اپنا سونا دکھا ؤ ۔ پھر ہمارے پاس تھے کہنے گئے کہ ہمیں اپنا سونا دکھا ؤ ۔ پھر ہماری چا ندی تہمیں دیں گے ۔ حضرت عمر بن خطاب تہماری چا ندی تہمیں دیں گے ۔ حضرت عمر بن خطاب نے کہا کہ ہرگز نہیں بخدا یا تم اس کی چا ندی (ابھی) دو گے یا اس کا سونا اسے والیس کرو گے کے دست کیونکہ رسول اللہ عیالیہ نے فرمایا ہے کہ چا ندی سونے کے بدلہ سود ہے سوائے اس کے کہ دست ہواورگندم گندم کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست ہواورگندم گندم کے دست بدست ہواور کھور کھور کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہواور کھور کھور کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہواور کھور کھور کے دست بدست ہواور کھور کھور کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہواور کھور کھور کے دست بدست ہواور کھور کھور کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہواور کھور کھور کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہواور کھور کھور کے دست بدست ہواور کھور کھور کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہواور کھور کے دست بدست ہواور کھور کھور کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہواور کھور کے دست بدست ہواور کھور کے دست بدست ہوا

🖈 صرف: سونے اور جاندی کی ﷺ کومُر ف کہتے ہیں۔

الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [4060,4059]

2954: تخريج: بخارى كتاب البيوع باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة 2134باب بيع التمر بالتمر 2170باب بيع الشعير بالشعير بالشعير بالشعير بالشعير 2174 ترمذى كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4558 المن ما جاء في الصرف 1243نسائي كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا يدا بيد 2253 باب المورف وما لا يجوز متفاضلا يدا بيد 2253 باب الصرف الذهب بالورق 2259 ، 2260

2955: ابوقلابہ سے روایت ہے کہ میں شام میں ایک مجلس میں تھا جس میں مسلم بن بیار بھی تھے تو ابوالاشعث آ گئے۔وہ کہتے ہیں کہ (لوگ) کہنے لگے ابوالاشعث ، ابوالاشعث \_ وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان سے کہا اسے ہمارے بھائی حضرت عبادہ بن صامت کی روایت سناؤ ۔انہوں نے کہا اچھا ہم ایک غزوہ میں تھےلوگوں پرامیرمعاویہ محکمران تھےہمیں بہت سی غنیمتیں حاصل ہوئیں۔جو غنیمتیں ہم نے یا ئیں اُن میں جاندی کے برتن بھی تھے۔امیر معاویۃ نے ایک آ دمی کو حکم دیا کہ انہیں لوگوں کے عطیوں کے النَّاسُ في ذَلكَ فَبَلَغَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامت برل ني وولوَّ اس باره مين ايك دوسر عص جلدی کرنے گئے پس جب یہ بات حضرت عبادہؓ بن اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْع الذَّهَب صامت تك يَنْجِي تووه كُرْ ع بوئ اوركها كه مين نے رسول اللہ علیہ کوسونے کی سونے سے جاندی کی جاندی سے اور گندم کی گندم سے اور بھو کی بھو سے اور بالْملْح إلَّا سَوَاءً بسَوَاء عَيْنًا بعَيْن فَمَنْ زَادَ مَحْجور كَ تَعْجور سے اور اور نمك كى نمك سے تجارت كو منع فر ماتے ہوئے سناہے۔سوائے اس کے کہ بالکل برابراور بالکل وہیں ہی ہو۔پس جس نے زیادہ دیایا زیادہ طلب کیا تواس نے سودلیا۔ پس لوگوں نے جولیا تھاواپس کردیا۔پس جب بیہ بات امیرمعاویّہ کوئینچی تو

80}2955} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ عُمَرَ الْقَوَاريريُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ كُنْتُ بِالشَّامِ فِي حَلْقَة فيهَا مُسْلمُ بْنُ يَسَارِ فَجَاءَ أَبُو الْأَشْعَث قَالَ قَالُوا أَبُو الْأَشْعَثُ أَبُو الْأَشْعَث فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْ أَخَانَا حَديثَ عُبَادَةَ بْن الصَّامت قَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا غَزَاةً وَعَلَى النَّاس مُعَاوِيَةُ فَغَنمْنَا غَنَائمَ كَثيرَةً فَكَانَ فيمَا غَنمْنَا آنيَةٌ منْ فضَّة فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا أَنْ يَبِيعَهَا في أَعْطيَات النَّاس فَتَسَارَعَ فَقَامَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى بالذَّهَب وَالْفضَّة بالْفضَّة وَالْبُرِّ بالْبُرُّ وَالشَّعير بالشَّعير وَالتَّمْر بالتَّمْر وَالْملْح أُو ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَرَدَّ النَّاسُ مَا أَخَذُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةً فَقَامَ خَطيبًا فَقَالَ أَلَا مَا بَالُ رِجَالِ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ قَدْ كُنَّا نَشْهَدُهُ

**2955** : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الصرف وبيع الذهب بالورق نقدا 2956 ، 2957 ، 2958 ، 2959 ، 2960 ترهذي كتاب البيوع باب ما جاءان الحنطة بالحنطة مثلا بمثل وكراهية التفاضل فيه 1240 نسائمي كتاب البيوع بيع التمر بالتمر 4559 بيع البر بالبر 4560 ، 4561 بيع الشعير بالشعير 4562 ، 4564 ، 4564 ، 4565 ، 4566 **أبو داؤ د** كتاب البيوع باب في الصرف 3349 أبن هاجمه كتاب التجارات باب الصرف وما لا يجوز متفاضلا يدا بيد 2253 ، 2254

وَنَصْحَبُهُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَأَعَادَ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ مَا وَسَلَّمَ وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ مَا أَبُلِي أَنْ لَا أَصْحَبَهُ فِي جُنْده لَيْلَةً سَوْدَاءَ قَالَ حَمَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ عَبْد إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ عَبْد الْوَهَابِ التَّقَفِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْوَهَابِ التَّقَفِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بَهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4062,4061]

وَعَمْرٌ و النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ وَعَمْرٌ و النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ اللَّهْ عَرَان حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اللَّهَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهِ الْمُقْتَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الذَّهَبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ وَالشَّمْرُ وَالْمُلْحُ وَالشَّعْيرُ وَالْمَلْحُ وَالشَّعْيرُ وَالْمَلْحُ وَالشَّمْرُ وَالْمَلْحُ وَالشَّعْيرُ وَالْمَلْحُ وَالشَّعْيرُ وَالْمَلْحُ

2956: حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیا نے فرمایا کہ سونا سونے کے عوض اور جیاندی چاندی کے عوض ، گندم کے عوض ، بجو بجو کے عوض ، مجبور کجور کے عوض ، مک نمک نمک کے عوض ایک جیسا اور برابر برابر دست بدست ہونا چاہئے ۔ اگر یہ اجناس مختلف ہوجا کیں تو جیسے تم چا ہوفروخت کروجبکہ سودادست بدست ہو۔

2956: اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب الصرف وبيع الذهب بالورق نقدا 2955 ، 2958 ، 2959 ، 2959 ، 2956 ترمذى كتاب البيوع بيع التمر ترمذى كتاب البيوع بيع التمر بالنمر 4559 ، 4564 ، 4565 ، 4564 ، 4560 أبو داؤد كتاب بالنمر 4559 ، 4564 ، 4566 ، 4566 ، 4566 ، 1466 كتاب التجارات باب الصرف وما لا يجوز متفاضلا يدا بيد 2253 ، 2254 كتاب التجارات باب الصرف وما لا يجوز متفاضلا يدا بيد 2253 ، 2254

بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلِ سَوَاءً بِسَوَاء يَدًا بِيَدِ فَإِذَا احْتَلَفَتْ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شَئَّتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدِ [4063]

82}2957 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلُ وَالْأَاسُ مِيْ بِرَابِر بِينَ -يَدًا بِيَد فَمَنْ زَادَ أُو اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخذُ وَالْمُعْطِي فيه سَوَاءٌ حَدَّثَنَا عَمْرٌ و النَّاقَدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الرَّبَعيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّل النَّاجيُّ عَنْ أَبي سَعيد الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلَ فَذَكَرَ بِمِثْلِه[4065,4064]

2957: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلَم رسول الله عَيِّلَةً نِ فرمايا كرسونا سونے كوش الْعَبْديُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّل النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي اور جاندي جاندي كوض، كندم كنوم كوض، جو سَعِيد الْخُدْرِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّه صَلَّى جُوكَ وَضَ ، كَجُور كَجُور كَعُوض ، نمك نمك كَعُوض اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفضَّةُ الكَّامِيادست بدست بونا عِلْمِ عَلْم الذَّهَب وَالْفضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ ويايازياده طلب كيا ال في سودليا لين اوردين

2957 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب الصرف وبيع الذهب بالورق نقدا 2955 ، 2956 ، 2958 ، 2959 ، 2960 تخريج : ترمذي كتاب البيوع بـاب ما جاء ان الحنطة بالحنطة مثلا بمثل وكراهية التفاضل فيه 1240نسائي كتاب البيوع بيع التمر بالتمر 4569 بيع البر بالبر 4560 ، 4561 بيع الشعير بالشعير 4562 ، 4564 ، 4564 ، 4564 ، 4566 ابو داؤد كتاب البيوع باب في الصرف 3349 أبن ماجه كتاب التجارات باب الصرف وما لا يجوز متفاضلا يدا بيد 2253 2254

83}2958 حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْب مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاء وَوَاصِلُ بْنُ عَبْد الْأَعْلَىٰ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْل عَنْ أبيه عَنْ أبي زُرْعَةَ عَنْ أبي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ التَّمْرُ بالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بالْحِنْطَة وَالشَّعيرُ بالشَّعيرِ وَالْملْحُ بالْملْحِ مثلًا بمثْل يَدًا بيَد فَمَنْ زَادَ أُو اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ و حَدَّثَنيه أَبُو سَعيد الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فُضَيْل بْن غَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَدًا بيَدِ [4067,4066]

84}2959 حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْب وَوَاصلُ بْنُ عَبْد الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْل عَنْ أَبيه عَن ابْن أَبِي نُعْم عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بالذَّهَب وَزْنًا بورَنْ مثلًا بمثل وَالْفضَّةُ يازياده طلب كياوه سود بــــ بِالْفَضَّة وَزْنًا بِوَزْنِ مِثْلًا بِمِثْلِ فَمَنْ زَادَ أُواسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًا [4068]

2958: حضرت ابو ہر روا سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجور کے بدلے تھجوراورگندم کے بدلے گندم اور بُو کے بدلے بُو اورنمک کے بدلےنمک، برابراور دست بدست ہو۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سودلیا سوائے اس کے کہاس کی اجناس مختلف ہوں ایک اور روایت میں یَدُ بیدِ کے الفاظ میں ہیں۔

2959: حضرت ابو ہر رہ معدد این ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ سونا سونے کے عوض ہموزن اور ایک جبیہا اور جاندی جاندی کے عوض ہموزن اور ایک جیسی ہو۔اورجس نے زیادہ دیا

**2958** : اطراف:مسلم كتاب المساقاة باب الصرف وبيع الذهب بالورق نقدا 2955 ، 2956 ، 2957 ، 2950 ، 2960 تخريج : ترهذي كتاب البيوع باب ما جاءان الحنطة بالحنطة مثلا بمثل وكراهية التفاضل فيه 1240نسائمي كتاب البيوع بيع التمر بالتمر 4559 بيع البر بالبر 4560 ، 4561 بيع الشعير بالشعير 4562 ، 4564 ، 4564 ، 4566 ، 4566 ابو داؤد كتاب البيوع با ب في الصرف 3349 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب الصرف وما لا يجوز متفاضلا يدا بيد 2253 ، 2254 2959 : اطواف : مسلم كتاب المساقاة باب الصرف وبيع الذهب بالورق نقدا 2960 ، 2958

تخريج : نسائى كتاب البيوع بيع الدرهم بالدرهم ط569 أبن هاجه كتاب التجارات باب الصرف وما لا يجوز متفاضلا يدا بيد 2255 2960 : حضرت ابو ہربرہ سے روایت ہے کہ

85}2960} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ مَسْلَمَةً الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَال عَنْ رسول الله عَيْكَ فِي فرماياكه وينارك عوض وينار بو مُوسَى بْن أَبِي تَميم عَنْ سَعيد بْن يَسَار عَنْ ان دونول مين كوئى زياده نهين مونا جائي اور درمم أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه ﴿ كَ بِرَلَهُ دَرَبُّم مِوان دُونُول مِين كُونَى زياده نهين مونا

وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا عِيابِءً -وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا و

حَدَّثَنيه أَبُو الطَّاهِر أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ

وَهْب قَالَ سَمعْتُ مَالكَ بْنَ أَنَس يَقُولُ

حَدَّثَني مُوسَى بْنُ أَبِي تَميم بِهَذَا الْإِسْنَاد مثْلَهُ [4070,4069]

[16]37: بَاب: النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا باب: جاندی کوسونے کے عوض ادھار پیچنے کی ممانعت

86}2961 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم بْنِ 2961: ابوالمنهال كَتِي بِن كرمير \_ ايك ساتقى مَيْمُون حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرو نِ فِي جَلِمَانِهَ لَكَ عِيانِدَى ادهار يربيجي \_وه مير ب عَنْ أَبِي الْمنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرقًا ياس آئے اور مجھے بتايا ميں نے کہا يہ بات سُحك نہيں بنسيئة إلَى الْمَوْسم أَوْ إِلَى الْحَجِّ فَجَاءَ ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے اسے بازار میں بیجا إِلَىَّ فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا أَمْرٌ لَا يَصْلُحُ قَالَ بِإِلَّى فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا أَمْرٌ لَا يَصْلُحُ قَالَ بِإِلَّى فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا أَمْرٌ لَا يَصْلُحُ قَالَ بِإِلَّالِهِ الْمَنْهَالِ)

2960: اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب الصرف وبيع الذهب بالورق نقدا 2959

2961 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب النهي عن بيع الورق بالذهب دينا 2962 ، 2963

بخارى كتاب البيوع باب التجارة في البز 2060 ، 2061 باب بيع الورق بالزهب نسيئة 2180 ، 2181 كتاب الشركة باب الاشتراك في الذهب والفضة وما يكون فيه الصرف249، 2498 كتاب المناقب باب كيف آخي النبي عُلِيْكُ بين اصحابةٌ 3939 3940 نسائي كتاب البيوع بيع الفضة بالذهب نسيئة4576 ، 4576 ، 4577

تخريج : فسائمي كتاب البيوع بيع الدرهم بالدرهم 4569 أبن ماجه كتاب التجارات باب الصرف وما لا يجوز متفاضلا يدا بيد 2255

قَدْ بعْتُهُ في السُّوق فَلَمْ يُنْكَرْ ذَلكَ عَلَيَّ أَحَدٌ فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِب فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدمَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْمَدينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بيَد فَلَا بَأْسَ بِهِ وَمَا كَانَ نَسيئَةً فَهُوَ رِبًا وَاثْت زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ تجَارَةً منِّي فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ [4071]

87}2962 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُعَاذ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبيب أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبِ عَنِ الصَّرُّفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَهُو َ أَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَل الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ قَالَا نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِق بالذَّهَب دَيْنًا [4072]

2963 (88) حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبيع الْعَتَكيُّ 2963: عبدالرحمان بن ابي بكره اينے والد سے حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

کہتے ہیں میں حضرت براء بن عازبؓ کے پاس آیا اوران سے یو جھاوہ کہنے لگے نبی علیہ میں پنہ تشریف لائے اور ہم پہتجارت کرتے تھے۔حضور یے فرمایا ''جو دست بدست ہواس میں حرج نہیں اور جواُ دھار ہو وہ سود ہے' پھر حضرت براء فی کہا کہ آپ حضرت زید بن ارقم ﷺ کے پاس جائیں ان کی تجارت مجھ سے بڑی ہے۔ میں ان کے پاس گیا اور ان سے یو چھاانہوں نے بھی اسی طرح کہا۔

2962:ابوالمنهال كہتے ہيں میں نے حضرت براء بن عازب ا سے سونے جاندی کی (باہم) تجارت کے بارہ میں یو چھا توانہوں نے کہا حضرت زید بن ارقمؓ سے پوچھو، انہیں زیادہ علم ہےاور میں نے حضرت زیرؓ سے یو حیصا توانہوں نے کہابراء سے پوچھو کیونکہ وہ زیادہ علم رکھتے ہیں اور دونوں نے کہا کہ رسول اللہ علیہ نے جاندی کی سونے سے اُدھار تجارت سے منع فر مایا ہے۔

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے جاندی

2962 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب النهي عن بيع الورق بالذهب دينا 2961 ، 2963

بخارى كتاب البيوع باب التجارة في البز 2060 ، 2061 باب بيع الورق بالزهب نسيئة 2180 ، 2181 كتاب الشركة باب الاشتراك في الذهب والفضة وما يكون فيه الصرف 2497 ، 2498 كتاب المناقب باب كيف آخي النبي عَلَيْتُهُ بين اصحابهُ 3939 3940 نسائى كتاب البيوع بيع الفضة بالذهب نسيئة 4575 ، 4576 ، 4577

2963 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب النهي عن بيع الورق بالذهب دينا 2961 ، 2962

بخارى كتاب البيوع باب التجارة في البز 2060 ، 2061 باب بيع الورق بالزهب نسيئة 2180 ، 2181 كتاب الشركة باب الاشتراك في الذهب والفضة وما يكون فيه الصرف 2497 ، 2498 كتاب المناقب باب كيف آخي النبي عُلَيْكُ بين اصحابة على 3939 3940 نسائى كتاب البيوع بيع الفضة بالذهب نسيئة 4575 ، 4576 ، 4577 إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ بالذَّهَب إلَّا سَوَاءً بسَوَاء وأَمَرَنَا أَنْ نَشْتَرِيَ الْفضَّةَ بالذَّهَب كَيْفَ شئنا وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفَضَّة كَيْفَ شَئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَدًا بِيَد فَقَالَ هَكَذَا سَمعْتُ حَدَّثَني إسْحَقُ بْنُ مَنْصُور أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِح حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثير عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمثْله [4074,4073]

کے بدلے جاندی اور سونے کے بدلے سونے کی تجارت سے منع فر مایا ہے سوائے اس کے کہ وہ برابر عَلَيْه وَسَلَّمَ عَن الْفضَّة بالْفضَّة وَالذَّهَب برابر مواور بميں ارشاد فرمايا كه بم جاندى كوسونے ك بدلہ جیسے جا ہیں خریدیں اور سونے کو جاندی کے عوض جیسا چاہیں خریدیں۔راوی کہتے ہیں کہان سے ایک شخص نے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ بدوست بدست ہو۔انہوں(الی بکرہؓ)نے کہا کہ میں نے اس طررح سناتفايه

ایک اورروایت میں (نَهیٰی کی بجائے) نَهَانَا کے الفاظ ہیں۔

## [17]38:بَاب: بَيْعُ الْقلَادَة فيهَا خَرَزٌ وَذَهَبٌ باب: ہار کی فروخت جس میں منکے اور سونا ہو

89}2964 حَدَّثَني أَبُو الطَّاهِ أَحْمَدُ بْنُ 2964: حضرت فضاله بن عبيدانصاريٌ كت بيركه عَمْرُو بْن سَوْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَني ﴿ رَسُولِ اللَّهُ عَلِيلَا مُعَلِّلَةً كَ يَاسٍ جَبَدَآ بُ خَيْرِ مِين شَحْ أَبُو هَانِيَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُلَيَّ بْنَ رَبَاحِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى الله الرسونا تها اور اللَّحْميُّ يَقُولُ سَمعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْد وه مال غنيمت ميں سے تھا جوفروخت ہور ہا تھا۔ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ مَلَّى اللَّهُ مَرسول الله عَلِينَةُ نِي بار من جوسونا تفااس كي باره

2964 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع القلادة فيها خرز وذهب 2966 ، 2966 ، 2967

تخريج : نسائى كتاب البيوع بيع القلادة فيها الكرز والذهب بالذهب 4574 ، 4574 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في حلية السيف تباع بالدراهم 3351 ، 3352 ، 3353 میں ارشا دفر مایاوہ الگ نکال لیا گیا پھررسول اللہ علیہ

عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ بِقَلَادَة فِيهَا خَرَزٌ وَ ذَهَبٌ وَهِيَ مِنَ الْمَغَانِمِ ثُبَاعُ فَأَمَرَ رَسُولُ فَيْ مِاياسُوناسُونِ كَعُوضَ بَمُوزَن بُو اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِالذَّهَبِ الَّذِي فى الْقلَادَة فَنُزعَ وَحْدَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنِ [4075]

> 90}2965 حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْتٌ عَنْ أَبِي شُجَاعِ سَعِيد بْن يَزيدَ عَنْ خَالد بْن أَبِي عَمْرَانَ عَنْ حَنَش الصَّنْعَانيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدِ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ حَيْبَرَ قلَادَةً باثْنَيْ عَشَرَ دينَارًا فيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَهَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فيهَا أَكْثَرَ منْ اثْنَى ْ عَشَرَ دينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلكَ للنَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْب قَالًا حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكِ عَنْ سَعيد بْن يَزيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4077,4076]

> 91}2966 حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَن ابْن أَبِي جَعْفَر عَن الْجُلَاحِ أَبِي

2965: حضرت فضاله بن عبيد كمت بن كه ميس نے غزوہ خیبر کے موقعہ پر بارہ دینار میں ایک ہارخریدا جس میں سونا اور منکے تھے میں نے اسے الگ الگ کیا تواس میں بارہ دینار سے زیادہ (سونا) پایا۔ میں نے نبی علی سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا ( ہار ) نہ بیجا جائے جب تک کہ الگ الگ نہ کرلیا

2966: حضرت فضاله بن عبيدٌ کہتے ہیں کہ ہم خيبر کے دن رسول اللہ علیہ کے ساتھ تھے ہم یہود کے

**2965** : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع القلادة فيها خرز وذهب 2966 ، 2967

تخريج: نسائي كتاب البيوع بيع القلادة فيها الكرز والذهب بالذهب 4574 ، 4574 ابو داؤد كتاب البيوع باب في حلية السيف تباع بالدراهم 3351 ، 3352 ، 3353

2966 : اطوا ف :مسلم كتاب المساقاة باب بيع القلادة فيها خرز وذهب 2965 ، 2967

تخريج: نسائي كتاب البيوع بيع القلادة فيها الكرز والذهب بالذهب 4573، 4574 ابو داؤد كتاب البيوع باب في حلية السيف تباع بالدراهم 3351 ، 3352 ، 3353

كَثير حَدَّثني حَنَشٌ الصَّنْعَانيُّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ الذَّهَبَ بالدِّينَارَيْن وَالثَّلَاثَة فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا تَبيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنِ [4078]

92}2967 حَدَّثَني أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيِّ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَغَيْرِهِمَا أَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَافِرِيَّ أَخْبَرَهُمْ عَنْ حَنَش أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْن عُبَيْد في غَزْوَة فَطَارَتْ لِي وَلَأَصْحَابِي قَلَادَةٌ فِيهَا ذَهَبُ وَوَرِقٌ وَجَوْهَرٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَريَهَا فَسَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدِ فَقَالَ انْزِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كُفَّة وَاجْعَلْ ذَهَبَكَ فِي كِفَّةِ ثُمَّ لًا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مثلًا بِمثْلِ فَإِنِّي سَمعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ [4079]

ساتھ سونے کے ایک اوقیہ کا تادلہ دویا تین دیناروں كساته كريلية تصاس يررسول الله عليك في فرمايا عَلَيْه وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايعُ الْيَهُودَ الْوُقيَّةَ سونے كَوْضُ سونانہ بَيْجُ سوائے اس كے كہم وزن

2967: حنَش كہتے ہیں كہ ہم حضرت فضالہ بن عبیدٌ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ میرے اور میرے ساتھیوں کے حصہ میں ایک بار آیا۔جس میں سونا جاندی اور جواہرات تھے۔ میں نے اسے خریدنا جاہا میں نے حضرت فضالہ بن عبید سے یو چھا۔ انہوں نے کہا کہاس کا سونا الگ کرلواورایک پلڑے میں رکھواورا پناسونا دوسرے پلڑے میں رکھواورایک جیسے کے سواہر گز نہ لو کیونکہ میں نے رسول اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سناہے کہ جوشخص اللہ اور یوم آخرت یرایمان لا تا ہے وہ سوائے ایک جیسے (سونے کے )

2967 : اطواف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع القلادة فيها خرز وذهب 2965 ، 2966

تخريج : نسائى كتاب البيوع بيع القلادة فيها الكرز والذهب بالذهب 4573 ، 4574 أبو داؤد كتاب البيوع باب في حلية السيف تباع بالدراهم 3351 ، 3352 ، 3353

## [18] 39: بَاب: بَيْعُ الطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلِ باب:غله کی فروخت جبکه ( دونوں غلے ) ایک جیسے ہوں

93}2968 حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوف حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي عَمْرٌ و ح بُسْرَ بْنَ سَعِيد حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَر بْنِ عَبْد اللَّه اشْتَر به شعيرًا فَذَهَبَ الْغُلَامُ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةَ بَعْض صَاع فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرًا أَخْبَرَهُ بذَلْكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ لمَ فَعَلْتَ ذَلكَ انْطَلقْ فَرُدَّهُ وَلَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بالطَّعَامِ مثْلًا بمثْل قَالَ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئذ الشَّعيرَ قيلَ لَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ بمثْله قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُضَارِعَ [4080] 94}2969 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ مَسْلَمَةَ بْن قَعْنَب حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنى ابْنَ بِلَال عَنْ عَبْد الْمَجيد بْن سُهَيْل بْن عَبْد الرَّحْمَن أَنَّهُ

2968:بُسر بن سعيد سے روايت ہے كہ عمر بن عبدالله نے اپناغلام ایک صاع گندم دے کر بھجوایا اور کہااس و حَدَّثَني أَبُو الطَّاهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْب عَنْ ﴿ كُوبَيُواور (اس قِبت سے ) بُوخريدو - وه غلام كيا اور عَمْرِو بْنِ الْحَارِثُ أَنَّ أَبَا النَّصْرُ حَدَّتَهُ أَنَّ اللَّ عَرْفِ اللهِ عَارَجُ الرَّ اللهِ السَّ جب وہ حضرت معمراً کے پاس آیا تو ان کو بیہ بات أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلَامَهُ بِصَاعِ قَمْحِ فَقَالَ بِعْهُ ثُمَّ بِتَالَى وَضِرتُ مَعْمُ لَنْ كَهَا كُمْمَ نَ الياكيول كيا؟ حا ؤاورا سے واپس لوٹا دواورسوائے ایک جیسے کے کچھ نه لو كيونكه ميں نے رسول اللہ عليہ سے سنا ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ غلہ کے عوض غلہ برابر ہونا حاسبے اور اس زمانه میں ہمارا غلہ جوہی تھا۔ انہیں کہا گیا کہ جو گندم کی مثل تو نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ میں ڈرتا ہوں کہ نہیں بیہ مشابہ ہو۔

2969: سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہر برہؓ اور حضرت ابوسعیدؓ نے انہیں بتایا کہ رسول الله عليلة نے قبیلہ بنی عدی کے ایک شخص کو جو سَمعَ سَعيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا انصارى تَصْخِيرِ كاعامل مقرركر كي بهيجاروه اعلى قتم هُوَيْوَةَ وَأَبَا سَعِيد حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه ﴿ كَي تَجُورِ لَكِرَ ٓ عَـرَسُولَ اللَّهُ عَلَيْكُ فَ السّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيًّ الْأَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدَمَ بِتَمْرٍ جَنِيب فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّه يَا رَسُولَ اللَّه إِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْع فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مَثْلًا بِمِثْلٍ أَوْ بِيعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِثَمَنِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلك بِيعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِثَمَنِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلك الْمِيزَانُ [4081]

95}2970 مَالِك عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفَ عَنْ سَعِيد بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيد الْخُدْرِيِّ سَعِيد الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي سَعِيد الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي شَعِيد الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُورَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلْي خَيْبَرَ عَلْي خَيْبَرَ عَلَى خَيْبَرَ عَلَى خَيْبَرَ عَلَى خَيْبَرَ عَلَى خَيْبَرَ عَلَى خَيْبَرَ

پوچھا کہ کیا خیبر کی ساری تھجور الیں ہی ہے؟ اس نے کہانہیں خدا کی شم یارسول اللہ! ہم دوصاع عام تھجور دے کر اس کا ایک صاع خریدتے ہیں ۔ رسول اللہ علیہ نے فرمایا ایسا نہ کرو بلکہ ایک جیسی (برابر) چاہئے یا اس کوفروخت کرواوراس کی قیمت سے اس میں سے کچھ خریدواوراس طرح وزن میں ہونا چاہئے۔

2970: حضرت ابوسعید خدری ٔ اور حضرت ابو ہریرہ ٔ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علی ہے ایک شخص کو خیبر کا عامل مقرر فرمایا وہ ایک اعلی ہم کی محجور لے کر آیا۔ رسول اللہ علی ہے ۔ اسے فرمایا کیا خیبر کی ساری محجور الیمی ہی ہے؟ اس نے کہانہیں خدا کی قسم یا رسول اللہ! ہم تواس کا ایک صاع دوصاع

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الخلط من التمر 2080 كتاب البيوع باب اذا اراد بيع تمر بتمرخير منه 2201 202 كتاب الوكالة باب الوكالة في الصرف والميزان 2302، 2303 كتاب الوكالة باب اذا باع الوكيل شيئا فاسدا فبيعه مردود 2312 كتاب المغازى باب استعمال النبي المنتقب على اهل خيبر 4244 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب اذا اجتهد العامل او الحاكم ... 7350 نسائى كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4553 ، 4554 ، 4555 ، 4556 ، 4555 ابن ماجه كتاب التجارات باب الصرف ومالا يجوز متفاضلا بدا بيد 2256

2970 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2969 ، 2971 ، 2972 ، 2973

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الخلط من التمر 2080 كتاب البيوع باب اذا اراد بيع تمر بتمرخير منه 2201 كتاب الوكالة باب اذا باع الوكالة في الصرف و الميزان 2302، 2303 كتاب الوكالة باب اذا باع الوكيل شيئا فاسدا فبيعه مردود 2302 كتاب المغازى باب استعمال النبي المنطقة على اهل خيبر 4244 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب اذا اجتهد العامل او الحاكم ... 7350 نسائى كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4553 ، 4554 ، 4555 ، 4556 ، 4556 ابن ماجه كتاب التجارات باب الصرف ومالا يجوز متفاضلا يدا بيد 2256

فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْر خَيْبَرَ هَكَذَا فَقَالَ لَا وَاللَّه يَا رَسُولَ اللَّه إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ منْ هَذَا بالصَّاعَيْن وَالصَّاعَيْن بِالثَّلَاثَة فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلْ بع الْجَمْعَ بالدَّرَاهم ثُمَّ ابْتَعْ بالدَّرَاهم جَنيبًا [4082]

2971{96}حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ مَنْصُور أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حِ و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ سَهْل التَّميميُّ وَعَبْدُ اللَّه بْنُ عَبْد الرَّحْمَن الدَّارِميُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَخْبَرَني يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثير قَالَ أَبَا سَعِيد يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ بِتَمْرِ بَرْنيِّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ منْ أَيْنَ هَذَا فَقَالَ بِلَالٌ تَمْرٌ كَانَ عَنْدَنَا رَديءٌ فَبعْتُ منه صَاعَيْنِ بِصَاعِ لِمَطْعَمِ النَّبِيِّ

کے بدلے اور دوصاع تین صاع کے عوض کیتے ہں ۔رسول اللہ ﷺ نے فر مایا ایبیانہ کرو معمولی تھجور فروخت کرکے دراہم لو پھر دراہم سے اعلی تھجور خريدو\_

2971 : حضرت ابوسعيد كتي بين كه حضرت بلال الله برنی تھجور لے کرآئے۔رسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ بدکہاں سے لائے ہو؟ بلال ٹے کہا کہ ہمارے یاس کچھ معمولی کھچورتھی۔میں اس کے دوصاع دیے كرنبي علي كالمانے كے لئے ايك صاع خريدلايا حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّام بول\_رسول الله عَلَيْكَ فِي اس يرفر مايا اوه! بيتوعين سود ہے۔اییا نہ کرو، ہاں جب کھجورخریدنے کا ارادہ سَمعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْعَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ كروتواس كوالك بيجو پراس (حاصل كرده رقم) \_\_\_ (دوسری)خریدو۔

ابن الله فرایت مین عند و ایک "ک الفاظ ہیں کیے۔

2971 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2969 ، 2970 ، 2972 ، 2973

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الخلط من التمر 2080 كتاب البيوع باب اذا اراد بيع تمر بتمرخير منه 2201 ، 2202 كتاب الوكالة باب الوكالة في الصرف والميزان 2302، 2303 كتاب الوكالة باب اذا باع الوكيل شيئا فاسدا فبيعه مردود 2312كتباب المغازي باب استعمال النبي النبي الله على اهل خيبر 4244 كتباب الاعتصام بالكتاب والسنة باب اذا اجتهد العامل والحاكم... 7350 **نسائ**ي كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4553 ، 4554 ، 4555 ، 4556 ، 4557 **ابن** ماجه كتاب التجارات باب الصرف ومالا يجوز متفاضلا يدا بيد 2256

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه عنْدَ ذَلِكَ أُوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَفْعَلْ وَلَكَنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ التَّمْرَ فَبعْهُ بِبَيْعِ آخَرَ ثُمَّ اشْتَر به لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ سَهْل في حَديثه عنْدَ ذَلكَ [4083]

2972 [97] وحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبيب حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقلٌ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيد قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِتَمْرِ فَقَالَ مَا هَذَا التَّمْرُ منْ تَمْرِنَا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّه بعْنَا تَمْرَنَا صَاعَيْن بصَاع منْ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّه هَذَا الرِّبَا فَوُدُّوهُ ثُمَّ بِيعُوا تَمْرَنَا وَاشْتَرُوا لِيَحْرِيرو لِلسِّرِ عَاصَلَ شَرِه رَقْم ) سے يرخريدو لَنَا مِنْ هَذَا [4084]

> 98}2973 مَنْصُور إسْحَقُ بْنُ مَنْصُور يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيد قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْد رَسُول

2972: حضرت ابوسعید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ کے پاس کچھ کھجوریں لائی گئیں۔آپ نے فرمایا یہ مجور ہماری مجور میں سے تونہیں ہے۔اس شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم نے اپنی محجور کے دوصاع دے کراس محجور کا ایک صاع لیاہے۔رسول اللہ علیہ نے فرمایا بیسود ہے اسے واپس کرو۔ پھر ہماری تھجورفر وخت کرو، ہمارے

2973: حضرت ابوسعید سے روایت ہے وہ کہتے حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ بِي كَهُمِين رسول الله عَلِيلَة كَزِمانه مِينُ جَعَ تحجور دی جاتی تھی اور وہ ملی ځلی تھجوریں ہوتی تھیں اورہماس کے دوصاع دے کرایک صاع لیتے تھے۔

2972 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2969 ، 2970 ، 2971 ، 2973

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الخلط من التمر 2080 كتاب البيوع باب اذا اراد بيع تمر بتمرخير منه 2201 ، 2202 كتاب الوكالة باب الوكالة في الصوف والميزان 2302، 2303 كتاب الوكالة باب اذا باع الوكيل شيئا فاسدا فبيعه مردود 2312 كتاب المغازي باب استعمال النبي عُلِينَة على اهل خيبر 4244 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب اذا اجتهد العامل او الحاكم ... 7350 نسائي كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4553 ، 4554 ، 4555 ، 4556 ، 4556 ابن ماجه كتاب التجارات باب الصرف ومالا يجوز متفاضلا يدا بيد 2256

2973 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2969 ، 2970 ، 2971 ، 2973 =

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الْحِلْطُ مِنْ التَّمْرِ فَكُنَّا نَبِيعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَ بِدِرْهَمَيْنِ [4085]

إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدَ الْجُرَيْرِيِّ اِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدَ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفَ فَقَالَ أَيدًا بِيدَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا بَأْسَ بِهِ فَقَالَ أَيدًا بِيدَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا بَأْسَ بِهِ فَقَالَ أَيدًا سِعِيدٍ فَقُلْتُ إِنِّي سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفَ فَقَالَ أَيدًا بِيدَ قُلْتُ بَنِي مَنْ الصَّرْفَ فَقَالَ أَيدًا بِيدَ قُلْلُ أَيْدًا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَأَنْكُرَهُ فَقَالَ اللَّهِ فَوَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَأَنْكُرَهُ فَقَالَ كَانَ فِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَأَنْكُرَهُ فَقَالَ كَانَ فِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَأَنْكُرَهُ فَقَالَ كَانَ فِي كَمْرِ أَرْضَنَا قَالَ كَانَ فِي عَمْرِ أَرْضَنَا قَالَ كَانَ فِي تَمْرِ أَرْضَنَا قَالَ كَانَ فِي تَمْرِ أَنْ الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءَ عَلَيْهُ وَرَدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَة فَقَالَ قَالَ كَانَ فِي قَالَ الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءَ فَقَالَ فَا خَذْتُ مَا أَوْ وَيْ تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءَ فَقَالَ فَا خَذْتُ هَذَا لَيْسَ مَنْ تَمْرِ أَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءَ فَقَالَ فَا خَذْتُ هَذَا لَيْسَ مَنْ تَمْرِ أَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءَ فَقَالَ فَا خَذْتُ هَذَا لَيْسَ مَنْ تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضَ الرَّيَادَة فَقَالَ فَا خَذْتُ هَا فَقَالَ وَزَدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَة فَقَالَ فَا أَنْ أَنْ الْمُا أَنْ فَا الْمَامَ بَعْضَ الزِّيَادَة فَقَالَ الْعَامَ بَعْضَ الزِّيَادَة فَقَالَ الْعَامَ بَعْضَ الزَّيَادَة فَقَالَ

رسول الله على تو آپ نے فرمایا کی اطلاع ملی تو آپ نے فرمایا کے سول اللہ علی تو آپ نے فرمایا کے محور کے دوصاع ایک صاع کے بدلے ہیں گندم نہ دو گندم نہ دو درہم کے بدلے ایک ورہم۔

= تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الخلط من التمر 2080 كتاب البيوع باب اذا اراد بيع تمر بتمرخير منه 2201 كتاب البيوع باب الوكالة في الصرف والميزان 2302، 2303 كتاب الوكالة باب اذا باع الوكيل شيئا فاسدا فبيعه مردود 2312 كتاب المغازى باب استعمال النبي المنتقطة على اهل خيبر 4244 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب اذا اجتهد العامل او الحاكم .. 7350 نسائى كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4553 ، 4554 ، 4555 ، 4556 ، 4555 ، 4556 ، 1256 ،

2974 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2975 تخريج: نسائي كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4557، 4554

التَّمْر [4086]

تَمْرِكَ شَيْءٌ فَبعْهُ ثُمَّ اشْتَر الَّذي تُريدُ مَنَ (خادم) نے بتایا کہ ہماری زمین کی کھجور میں یا ( کہا) ہماری تھجور میں اس سال کوئی بات تھی تو میں نے پیلے لی اور کچھ(اپنی کھجور) زیادہ دے دی۔ آ ی نے فرمایاتم نے زیادہ دیا توسود دیا۔اس کے قریب (بھی) مت جاؤ۔ جب تہہیں اپنی کھجور میں سے کوئی چز پیند نہ آئے تواسے فروخت کردو، پھراس کھجور میں سے جوتم جاہتے ہوخریدلو۔

2975: ابونضرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابن عباسؓ سے سونے حاندی کی تجارت کے بارہ میں یو چھا تو ان دونوں نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا اور میں حضرت ابوسعید خدریؓ کے پاس بیٹھا تھا میں نے ان سے سونے جاندی کی تجارت کے بارہ میں یو جھا انہوں نے کہا جو زیادہ ہو وہ سود ہوگا۔ مجھے بیہ بات ان دونوں (حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابن عمرؓ) کے قول کی وجہ سےاو پری گئی ۔ وہ کہنے لگے میں تو تمہیں صرف وہی حدیث سنا رہا ہوں جومیں نے رسول التعلیقیۃ سے سنی ہے۔حضور کی خدمت میں آپ کی تھجوروں لَكَ هَذَا قَالَ انْطَلَقْتُ بِصَاعَيْنِ فَاشْتَرَيْتُ ﴿ كَ ورخت كَا مَنْتَظُمُ اللِّهِ صَاعَ عَمِه مُعْجُور لايا اور به هَذَا الصَّاعَ فَإِنَّ سَعْرَ هَذَا فَى السُّوقِ نَبِي اللَّهِ فَي السُّوقِ اللَّهِ لَي مَجْوِر إس شم كَ تَى لَي اللَّهِ فَي السَّوقِ

2975{100}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسِ عَن الصَّرْف فَلَمْ يَرَيَا به بَأْسًا فَإِنِّي لَقَاعِدٌ عَنْدَ أبي سَعيد الْخُدْريِّ فَسَأَلْتُهُ عَن الصَّرْف فَقَالَ مَا زَادَ فَهُوَ ربًا فَأَنْكُرْتُ ذَلكَ لقَوْلهمَا فَقَالَ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمعْتُ منْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ جَاءَهُ صَاحِبُ نَحْلهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرِ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا اللَّوْنَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّى كُذَا وَسعْوَ هَذَا كُذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ فرمايا بيتهيس كهال على بع؟ وه كين اللَّه من ايني

2975 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2974

تخريج: نسائى كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4557، 4554

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ أَرْبَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلكَ فَبعْ تَمْرَكَ بسلْعَة ثُمَّ اشْتَر بسلْعَتكَ أَيَّ تَمْر شئْتَ قَالَ أَبُو سَعيد فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رِبًا أَمْ الْفَضَّةُ بِالْفَضَّة قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدُ فَنَهَاني وَلَمْ آت ابْنَ عَبَّاس قَالَ فَحَدَّثَني أَبُو الصَّهْبَاءِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاس عَنْهُ بِمَكَّةً فَكَرِهَهُ [4087]

کھجور کے دوصاع لے کر گیا اور اس کے عوض اس تحجور کا بدایک صاع خریدا ہے اور اس کھجور کی قیمت بازار میں بیہ ہے اوراس کی وہ ہے۔ رسول اللہ علیہ نے اسے فرمایا تیرا بھلا ہو۔ تونے سود دیا ہے۔ اگرتم ابیا کرنا ہی جا ہوتو اپنی تھجورا یک سودے میں فروخت کرو۔ پھراینے اس سودے سے جو کھجور جا ہوخریدو۔ حضرت ابوسعید کتے تھے کہ مجور کے بدلے مجور کے سود ہونے کا زیادہ امکان ہے یا جاندی کے عوض چاندی کے (سود ہونے کا)۔ (ابونضرہ) کہتے ہیں میں بعد میں حضرت ابن عمر کے یاس گیا تو انہوں نے مجھے منع کیا اور میں حضرت ابن عباسؓ کے پاس نہیں گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوالصہباء نے مجھے بتایا کہ انہوں نے مکہ میں حضرت ابن عباسؓ سے اس بارہ میں یو جھا توانہوں نے اسے ناپسند کیا۔

2976: ابوصالح سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَميعًا فِي حَضرت ابوسعير خدري ﴿ كُو كُمِتِ بُولِ عَسَا كُه '' دینار دینار کے عوض اور درہم درہم کے عوض برابر برابر ہو۔جس نے زیادہ دیایا زیادہ طلب کیااس نے سودی کام کیا۔'' میں نے انہیں کہا کہ ابن عباس اس سے مختلف کہتے تھے۔ وہ کہنے لگے کہ میں ابن عباسٌ سے ملاتھا اور ان سے یو حیما تھا کہ بتا ئیں تو سہی جو

2976 [101] حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعيد الْخُدْرِيُّ يَقُولُ الدِّينَارُ بالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بالدِّرْهَم مثلًا بمثْل مَنْ زَادَ أُو ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَقُلْتُ لَهُ

2976 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2977 ، 2978 ، 2979

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع الفضة بالفضة 2176 بـاب بيع الدينار بالدينار نساء 2179 فسائى كتاب البيوع بيع الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4580 ، 4581 **ابن ماجه** كتاب التجارات من قال لا ربا الا في النسيئة 2257

إِنَّ ابْنَ عَبَّاسِ يَقُولُ غَيْرَ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ لَقيتُ ابْنَ عَبَّاسِ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذي تَقُولُ أَشَىْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدْتَهُ فِي كَتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَلَمْ أَجِدْهُ في كتَاب اللَّه وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا في النَّسيئةِ [4088]

2977{102}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌ و النَّاقَدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرِو قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْد اللَّه بْن أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْد أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا في النَّسِيئَةِ [4089]

2978 ﴿ 103 } حَرْب أَنْ حَرْب

آپ کہتے ہیں اس کے بارہ میں آپ کا کیا خیال ہے؟ كيا آپ نے بير بات رسول الله علي سے سى ہے یا اللہ عرّ وجل کی کتاب میں اسے یایا ہے؟ وہ کہنے لگے نہ میں نے بدرسول اللہ علیہ سے سنا ہے نہ اللَّه كي كتاب ميں اسے پايا ہے ليكن أسامه بن زيرٌ نے مجھے بتایا کہ نبی علیہ نے فرمایا کہ سود اُدھار میں

2977:حضرت ابن عباسٌ بيان كرتے بين كه أسامه بن زیر ؓ نے مجھے بتایا کہ نبی عظی ہے نے فرمایا کہ سود صرف اُدھار میں ہے۔

2978:حفرت ابن عباسٌ حضرت أسامه بن زيدٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم صحروايت كرتے بيل كه رسول الله عَلَيْكُ في فرمايا

**2977** : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2976 ، 2978 ، 2979

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الفضة بالفضة 2176 باب بيع الدينار بالدينار نساء 2179 فسائى كتاب البيوع بيع الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4580 ، 4581 **ابن ماجه** كتاب التجارات من قال لا ربا الا في النسيئة 2257

2978 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2976 ، 2977 ، 2979

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الفضة بالفضة 2176 باب بيع الدينار بالدينار نساء 2179 نسائى كتاب البيوع بيع الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4580 ، 4581 أبن هاجمه كتاب التجارات من قال لا ربا الا في النسيئة 2257

حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ كَهِو ( طَاوُسٍ عَنْ أَسَامَةَ نَهِيلٍ - سَرَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَارِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيد [4090] وَسَلَّمَ قَالَ لَارِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيد [4090] وَسَلَّمَ قَالَ لَارِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيد [4090] حَدَّثَنِي عَطَاءُ جُحِي بَتا بِ حَدَّثَنَا هَقْلٌ عَنِ الْأَوْزُ اعِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ جُحِي بَتا بِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ أَرَائِتَ قَوْلَكَ فِي الصَّرْفِ تَجارِت أَشَيْنًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ شَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كَتَابِ اللَّهِ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ نَهِي إِلَي حِجَ وَسَلَّمَ أَمْ شَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كَتَابِ اللَّهِ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ شَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كَتَابِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ نَهِي إِلَي حِجَ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ نَهِي إِلَيْكَ وَيَكُنْ مَنُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ نَهِ فِي كَتَابِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ نَهِي إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ نَهُ فِي كَتَابِ اللَّه صَلَّى عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ نَهِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ نَهُ مَنِي وَالْكُنْ مَهُ وَلَكُنْ مَنَالَهُ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُنْ مَهُ وَلَكِنْ مَالَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُنْ مَنَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُنْ مَنَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُنْ مَنَالًى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُنْ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّمَا الرِّبَا في

النَّسيئة [4091]

کہ جو (تجارت) دست بدست ہواس میں کوئی سود نہیں۔

2979: اوزاعی کہتے ہیں کہ عطاء بن ابی رہاح نے مجھے بتایا کہ حضرت ابوسعید خدری خضرت ابن عباس مجھے بتایا کہ حضرت ابوسعید خدری خضرت ابن عباس تجارت کے بارہ میں جو آپ کا قول ہے کیا وہ الیک بات ہے جو آپ نے رسول اللہ علیہ سے سی یا کوئی الیہ علیہ سے سی یا کوئی الیہ علیہ ہے جسے آپ نے اللہ عرق وجل کی کتاب میں پایا ہے؟ حضرت ابن عباس نے کہا ہر گرنہیں ۔ میں یہ نہیں کہتا جہاں تک رسول اللہ علیہ کا تعلق ہے تو اس کا مجھے پہنہیں آپ لوگ اس بارہ میں زیادہ جانے ہیں اور جہال کے اللہ کی کتاب کا تعلق ہے تو اس کا مجھے پہنہیں آپ لوگ اس بارہ میں زیادہ جاتے ہیں اور جہال کے اللہ کی کتاب کا تعلق ہے تو اس کا مجھے پہنہیں نے فرمایا کہ سنو! سود صرف اُدھار میں ہے۔

2979 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2976 ، 2977

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع الفضة بالفضة 2176 باب بيع الدينار بالدينار نساء 2179 نسائى كتاب البيوع بيع الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4580 ، 4581 أبن ماجه كتاب التجارات من قال لا ربا الا فى النسيئة 2257

## [19]40: بَابِ لَعْنِ آكِلِ الرِّبَا وَمُؤْكِلِهِ سود کھانے اور کھلانے والے پرلعنت کا بیان

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ آكلَ الرِّبَا وَمُؤُ كُلَّهُ قَالَ قُلْتُ وَكَاتَبَهُ وَشَاهِدَيْهِ قَالَ إِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا [4092]

وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَابِر قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه لعن كي إورفر مايا كهوه سب برابر مين \_ وَسَلَّهُم آكلَ الرِّبَا وَمُؤْكلَهُ وَكَاتبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ [4093]

2980 {105} حَدَّثَنَا عُشْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 2980: علقمه سے روایت ہے کہ حضرت عبدالله کہتے وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَعُثْمَانَ قَالَ بِين كه رسول الله عَلَيْكُ في سود كماني والحاور إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَريرٌ كَلان واليريعت كي بــراوي (علقمه) كبتي عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَأَلَ شَبَاكُ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنَا بِسِ مِين نِي كَهَا اوراس كَ لَكُصْ والي اوراس ك عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْد اللَّه قَالَ لَعَنَ رَسُولُ وَنُولَ وَابُول ير ( بَهِي ) \_ انهول ( حضرت عبدالله الله ) نے کہاہم وہی بیان کرتے ہیں جوہم نے سا۔

2981 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ 2981: حضرت جابرٌ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں كەرسول الله على نے سود كھانے اور كھلانے والے قَالُوا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزَّبَيْرِ عَنْ اوراس كَ لَكُصْ والله اوراس كے دونوں كواہوں ير

2980 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2981

تخريج: ترمذى كتاب البيوع باب ماجاء في اكل الربا 1206 فسائى كتاب الطلاق احلال المطلقة ثلاثا 3416 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في آكل الربا وموكله 3333 ابن ماجه كتاب التجارات باب التغليظ في الربا 2277

2980 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2980

تخريج: تر هذى كتاب البيوع باب ماجاء في اكل الربا 1206 فسائي كتاب الطلاق احلال المطلقة ثلاثا 3416 ا بو داؤد كتاب البيوع باب في آكل الربا وموكله 3333 أبن ماجه كتاب التجارات باب التغليظ في الربا 2277

#### [20] 41: بَابِ أَخْذُ الْحَلَالِ وَتَرْكُ الشُّبُهَاتِ حلال لینےاورشبہات کوچھوڑنے کا بیان

2982 {107} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن نُمَيْر الْهَمْدَانيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَهْوَى وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ منَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَات اسْتَبْرَأَ لدينه وَعرْضه وَمَنْ وَقَعَ في الشُّبُهَات وَقَعَ في الْحَرَام كَالرَّاعي يَرْعَى حَوْلَ الْحمَى يُوشكُ أَنْ يَرْتَعَ فيه أَلَا وَإِنَّ لَكُلِّ مَلَكَ حَمَّى أَلَا وَإِنَّ حَمَى اللَّه مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و الكاورروايت ميں بِكه عامشَعى في رسول الله عليك يُونُسَ قَالًا حَدَّثَنَا زَكَريَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَاد

2982 :حضرت نعمان بن بشيرؓ سے روایت ہے اور نعمانٌّ اپنی دونوں انگلیاں اینے دونوں کا نو ں تک زَكريَّاءُ عَن الشَّعْبيِّ عَن النُّعْمَان بْن بَشير لَ لَكُ تَكَ اوركَها كه مين في رسول الله عَيْكَ وقرمات قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهَ سَامِ كَهِ طَال (بَحِي) واضح بِ اور حرام (بَحِي) واضح ہےاوران دونوں کے درمیان مشتبہ باتیں ہیں النُّعْمَانُ بإصْبَعَيْه إلَى أُذُنيْه إنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ جَنهين اكثر لوكنهين جانة \_ يس جو شخص شبهات سے بچااس نے اپنے دین اور عزت کو بچالیا اور جو شبهات میں بڑ گیا وہ حرام میں داخل ہو گیا ۔اس چرواہے کی طرح جوکسی محفوظ علاقہ کے گرد (جانور) چرا تا ہے بعیرنہیں کہ وہ (جانور )اس ( چرا گاہ) کے اندر چرنے لگ جائے۔خبر دار ہر بادشاہ کا ایک ممنوعہ علاقه ہوتا ہےاورسنو!الله کاممنوعه علاقه اس کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں۔سنو!جسم میں ایک لوٹھڑا ہے اگروہ صحيح ہوتو ساراجسم صحیح ہوگا۔اگروہ خراب ہوتو ساراجسم خراب ہوگا اور سنووہ دل ہے۔

حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عيسَى بْنُ ﴿ كَ صَالَى حَضِرَتَ نَعْمَانٌ بْنِ بَشِيرِ بن سعد كوخمص میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے سنا۔ وہ کہہ رہے

2982 : بخارى كتاب الايمان باب فضل من استبرأ لدينه 52 كتاب البيوع باب الحلال بين والحرام بين 2051 ترمذي كتاب البيوع باب ما جاء في ترك الشبهات 1205 نسائي كتاب البيوع باب اجتناب الشبهات في الكسب 4453 كتاب الاشربة الحث على ترك الشبهات 5710 أبو داؤد كتاب البيوع باب في اجتناب الشبهات 3329 أبن هاجه كتاب الفتن باب وقوف عن الشبهات 3984

مَثْلَهُ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّف وَأَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانيِّ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْني ابْنَ عَبْد الرَّحْمَن الْقَارِيُّ عَن ابْن عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ كُلُّهُمْ عَن الشَّعْبِيِّ عَن النُّعْمَان بْن بَشير عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَديث غَيْرَ أَنَّ حَديثَ زَكَريَّاءَ أَتَمُّ منْ حَديثهمْ وَأَكْثَرُ {108} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلك بْنُ شُعَيْب بْن اللَّيْث بْن سَعْد حَدَّثَني أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَني خَالدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَني سَعِيدُ بْنُ أَبِي هلَال عَنْ عَوْن بْن عَبْد اللَّه عَنْ عَامر الشَّعْبيِّ أَنَّهُ سَمِعَ نُعْمَانَ بْنَ بَشير بْنِ سَعْد صَاحِبَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بحمْصَ وَهُوَ يَقُولُ سَمعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ فَلَكَرَ بِمثْل حَديث زَكَريًّا ءَعَن الشَّعْبِيِّ إِلَى قَوْله يُوشكُ أَنْ يَقَعَ فِيه [4097,4096,4095,4094]

تھے کہ میں نے رسول اللہ علیہ کوفر ماتے ہوئے سنا کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں (یُوشِکُ اَنُ یَـرُتَعَ فِیْهِ کی بجائے) یُوشِکُ اَنْ یَـرُتَعَ فِیْهِ کی بجائے کہ وہ چراگاہ میں بیر جائے۔

#### [21]42: بَابِ بَيْعِ الْبَعِيرِ وَاسْتِثْنَاءِ رُكُوبِهِ اونث کی فروخت کا بیان اوراس پرسواری کا استثناء کرنا

بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَريَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّه أَنَّهُ كَانَ يَسيرُ عَلَى جَمَل لَهُ قَدْ أَعْيَا فَأَرَادَ أَنْ يُسَيِّبَهُ قَالَ فَلَحقَني النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لِي وَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسر مثْلَهُ قَالَ بعْنيه بوُقيَّة قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ بعْنيه فَبعْتُهُ بوُقيَّة وَاسْتَثْنَيْتُ عَلَيْه حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلَى فَلَمَّا بَلَغْتُ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ فَنَقَدَني ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَرْسَلَ في أَثَرِي فَقَالَ أَتُرَاني مَاكَسْتُكَ لَآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ فَهُوَ لَكَ و حَدَّثَنَاه عَلَيُّ بْنُ خَشْرَم أَخْبَرَنَا عيسَى يَعْنى ابْنَ يُونُسَ عَنْ زَكَريَّاءَ عَنْ عَامر حَدَّثَني جَابرُ بْنُ عَبْد اللَّه بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرِ [4099,4098]

2983 (109 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه 2983 حضرت جابر بن عبداللَّهُ بيان كرتے بيل كه وہ اپنے اونٹ پرسفر کر رہے تھے جو تھک کررہ گیا۔ انہوں نے اسے چھوڑ دینے کا ارادہ کرلیا۔وہ کہتے ہیں کہ نبی علیقہ مجھے آ ملے اور میرے لئے دعا کی اور اسے ضرب لگائی تو وہ ایسی رفتار سے چلنے لگا کہ پہلے مجھی ایبانہ چلاتھا۔ آپ نے فرمایا مجھے یہ ایک اوقیہ میں بچ دو۔میں نے عرض کیانہیں 1 آپ نے پھر فر مایا مجھے یہ فی دو۔ میں نے آپ کوایک اوقیہ میں فی دیا اوراینے گھر والوں تک اس پرسواری کی استثناء کرلی۔ جب میں بہنچ گیا تو آپ کے پاس اونٹ لے کر آیا۔آ یا نے مجھے اس کی قیمت ادا کردی۔ پھر میں واپس لوٹا۔آ ی نے مجھے بلوایا اور فرمایا کیاتم میرے بارے میں خیال کرتے ہو کہ میں نے تہہیں کم قیمت ۔ لگائی ہے تا کہ تمہارا اونٹ لے لوں۔اپنا اونٹ اور درہم لے جاؤ، یہمہارے ہیں۔2

1: حضرت جابر حیاہتے تھے کہ حضور علیہ بغیر قبت ادا کرنے کے بداونٹ ان کی طرف سے قبول فر ما ئیں جیسا کہ ایک اورروایت میں وضاحتاً بیان ہے۔

2: بدروایت بخاری میں 17 مرتبہ آئی ہے گران میں خط کشیدہ الفاظ نہیں ہیں۔

2983 : اطراف : مسلم كتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه 1161، 1162كتاب الرضاع باب استحباب نكاح ذات الدين 2648 بـاب استحباب نكاح البكر 2649 ، 2650 ، 2651 ، 2652 ، 2653 كتاب المساقاة باب بيع البعير واثتناء ركوبه 2984 ، 2985 ، 2986 ، 2985

تخريج: بخاري كتاب البيوع باب شراء الدواب والحمير 2097 كتاب الوكالة بـاب اذا وكل رجل رجلا ان يعطي شيئا ... 2309 كتاب المظالم باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد 2470 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة26033، 2604 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز 2718 =

2984{110}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَغُثْمَانَ قَالَ إسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَريرٌ عَنْ مُغيرَةً عَن الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِر بْن عَبْد اللَّه قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَتَلَاحَقَ بِي وَتَحْتِي نَاضِحٌ لِي قَدْ أَعْيَا وَلَا يَكَادُ يَسيرُ قَالَ فَقَالَ لَى مَا لبَعيركَ قَالَ قُلْتُ عَليلٌ قَالَ فَتَحَلَّفَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَرَجَرَهُ وَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَي الْإبل قُدَّامَهَا يَسِيرُ قَالَ فَقَالَ لِي كَيْفَ تَرَى بَعيرَكَ قَالَ قُلْتُ بِخَيْرٍ قَدْ أَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ قَالَ أَفْتَبِيعُنِيهُ فَاسْتَحْيَيْتُ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاضِحٌ مِيرِ عِيل بِيجِيِّ مِو؟ مجھے شرم آئی اور ہمارا اس کے

2984:حضرت جابر بن عبدالله سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ علیہ کے ساتھ ایک غزوہ میں شریک تھا۔آپ مجھےآ ملے۔میری سواری میرایانی تھینجے والا اونٹ تھا جوتھک گیا تھا اور چلتا نہ تھا۔ وہ کہتے ہیں آ یانے مجھ سے یو چھاتمہارے اونٹ کو کیا ہواہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا کہ بیار ہے۔وہ کہتے ہیں تورسول اللہ علیہ ہیچھے ہٹے اور اسے انگیخت کی اوراس کے لئے دعا کی ۔ پس وہ سب اونٹوں سے آ گے آ گے چلنے لگا۔وہ کہتے ہیں کہرسول اللہ علیقیہ نے مجھ سے فر مایا اب اپنے اونٹ کو کیسا پاتے ہو؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا بہت اچھا۔اے آپ ً کی برکت کینچی ہے۔ آپ نے فرمایا کیاتم اسے

— كتاب المجهاد والسير باب من ضرب دابة غيره في الغزو 2861 باب استيذا ن الرجل الامام 2967 **نسائي** كتاب البيوع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4637 4638

153

2984 : اطراف: مسلم كتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه 1161 1162 كتاب الرضاع باب استحباب نكاح ذات الدين 2648 باب استحباب نكاح البكر 2649 ، 2650 ، 2651 ، 2652 2653 كتاب المساقاة باب بيع البعير واثنناء ركوبه 2983، 2985، 2986، 2986

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب شراء الدواب والحمير 2097 كتاب الوكالة باب اذا وكل رجل رجلا ان يعطى شيئا ... 2309 كتاب المظالم باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد 2470 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ... 26033 ، 2604 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز 2718 كتاب الجهاد والسير باب من ضرب دابة غيره في الغزو 2861 باب استيذا ن الرجل الامام 2967 كتاب النكاح باب طلب الولد 5245 باب تستحد المغيبة ومشط الشعثة 5247 **ترمذي** كتاب النكاح باب ماجاء في تزويج الابكار 1100 نسائي كتاب النكاح الابكار 3219، 3220 على ما تنكح المرأة 3226 كتاب البيوع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4637 4634 ، 4639 ، 4640 ، 4641 ابو داؤد كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 2048 ابن ماجه كتاب النكاح باب تزويج الابكار 1860

علاوہ کوئی یانی لانے والا اونٹ نہ تھا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہاجی ہاں اور میں نے اسے آپ کے پاس پھے دیا اس بات يركه مدينه يهنيخ تك مين اس يرسوار رمول گا\_ وہ کہتے ہیں کہ میں نے آئے سے عرض کیایارسول اللہ! میں نے نئی نئی شادی کی ہے اور میں نے آپ سے اجازت جاہی۔ آپ نے مجھے اجازت دے دی اور میں مدینہ کی طرف لوگوں سے آگے نکل گیااور وہاں پہنچ گیا۔میرے مامول مجھے ملے انہوں نے مجھ سے اونٹ کے بارہ میں یو جھا۔میں نے اس کے بارہ میں جومیں نے کیا تھا بتایا تو انہوں نے مجھے اس پر ملامت کی۔ وہ کہتے ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ علیہ سے اجازت مانگی تھی تو آئے نے مجھے فرمایا تھا کہتم نے کس سے شادی کی ہے؟ کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے آ یا سے عرض کیا کہ بیوہ سے شادی کی ہے۔آپ نے فرمایا کہتم نے کنواری سے کیوں نہ شادی کی؟ وہتم سے کھیلتی اور تم اس سے کھیلتے ۔ میں نے آپ سے عرض کیا یارسول اللہ! میرے والدفوت ہوگئے یا کہا کہ شہید ہو گئے اور میری حچیوٹی بہنیں ہیں اس لئے میں نے پیندنہ کیا کہان کے پاس ان جیسی بياه كرلا وَل جوان كى تربيت نه كرسكے ـ ندان كا خيال رکھ سکے۔اس لئے بیوہ سے شادی کی تا کہ وہ ان کا خیال رکھے اوران کی تربیت کرے ۔ وہ کہتے ہیں کہ میں جب رسول اللہ علیہ میں میں ہے۔ پھر جب رسول اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ

غَيْرُهُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ عَلَى أَنَّ لي فَقَارَ ظَهْرِه حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدينَةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّه إِنِّي عَرُوسٌ فَاسْتَأْذَنْتُهُ فَأَذنَ لي فَتَقَدَّمْتُ النَّاسَ إِلَى الْمَدينَة حَتَّى انْتَهَيْتُ فَلَقيَني خَالى فَسَأَلَني عَن الْبَعير فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فيه فَلَامَني فيه قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لي حينَ اسْتَأْذَنْتُهُ مَا تَزَوَّجْتَ أَبكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ لَهُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا قَالَ أَفَلَا تَزَوَّجْتَ بِكُرًا ثُلَاعبُكَ وَتُلَاعبُهَا فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّه تُونُفِّيَ وَالدي أَو اسْتُشْهِدَ وَلَى أَخَوَاتٌ صِغَارٌ فَكُرهْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ إِلَيْهِنَّ مثْلَهُنَّ فَلَا تُؤَدِّبُهُنَّ وَلَا تَقُومُ عَلَيْهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا لِتَقُومَ عَلَيْهِنَّ وَتُؤَدِّبَهُنَّ قَالَ فَلَمَّا قَدمَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْمَدينَةَ غَدَوْتُ إِلَيْه بِالْبَعِيرِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ {111} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَن الْأَعْمَش عَنْ سَالِم بْن أَبِي الْجَعْد عَنْ جَابِرِ قَالَ أَقْبُلْنَا مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدينَة مَعَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَاعْتَلَّ جَمَلي وَسَاقَ الْحَديثَ بقصَّته وَفيه ثُمَّ قَالَ لِي بعْني جَمَلَكَ هَذَا قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ

هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بعْنيه قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ لَا بَلْ بعْنيه قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ لرَجُل عَلَيَّ أُوقيَّةَ ذَهَب فَهُو لَكَ بِهَا قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْه إِلَى الْمَدينَة قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لِبلَال أَعْطه أُوقيَّةً منْ ذَهَب وَزِدْهُ قَالَ فَأَعْطَانَي أُوقيَّةً منْ ذَهَبَ وَزَادَنِي قِيرَاطًا قَالَ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقُنِي زِيَادَةُ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ في كيس لي فَأَخَذَهُ أَهْلُ الشَّام يَوْمَ الْحَرَّة {112}حَدَّثَنَا أَبُو كَامل الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِد بْنُ زَيَاد حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِر بْن عَبْد اللَّه قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ في سَفَر فَتَحَلَّفَ نَاضِحي وَسَاقَ الْحَديثَ وَقَالَ فَيه فَنَخَسَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِي ارْكَبْ باسْمِ اللَّه وَزَادَ أَيْضًا قَالَ فَمَا زَالَ يَزيدُني وَيَقُولُ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ [4102,4101,4100]

آپ کی خدمت میں اونٹ لے کر حاضر ہوا۔ آپ نے مجھے اس کی قیمت دے دی اور وہ (اونٹ) بھی مجھے واپس کر دیا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت جابر ہیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ علیہ کے ساتھ مکہ سے مدینہ آئے تو میرا اونٹ بیار پڑ گیا پھر باقی روایت اسی طرح بیان کی ۔اس روایت میں پیہے کہ پھرآ پ علیہ نے مجھے فرمایا کہ بداونٹ میرے پاس بیج دو۔ میں نے عرض کیانہیں حضور یہ آی کا ہی ہے۔ آی نے فرمایانہیں بلکہ اسے میرے پاس فروخت کرو۔ میں نے کہانہیں بلکہ یارسول اللہ! وہ آپ کا ہی ہے۔ آپ نے فرمایانہیں بلکہ بیمیرے یاس پیج دو۔ میں نے عرض کیا کہ مجھ پر ایک اُوقیہ سونا قرض ہے۔ بیہ اونٹ اس (أوقيه) كے عوض آئ كا موا۔آئ نے فرمایا میں نے لے لیاتم اس بر مدینہ پہنچو۔ وہ کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ پہنجا تو رسول اللہ علیہ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا اسے سونے کا ایک اُوقیہ دے دواورا سے کچھزیادہ بھی دینا۔ جابڑ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھےایک اُوقیہ سونااورایک قیراط زائد دیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہرسول اللہ علیہ کا پیزائد (انعام) مجھ سے جدانہ ہونے یائے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ میری ایک تھیلی میں تھا جواہل شام نے یوم الحرہ میں چھین لی۔ایک اور روایت میں ہے

کہ حضرت جابر بن عبداللہ اللہ اللہ ہم نبی عظالیہ کے ساتھ ایک سفر میں تھے میرا یانی لانے والا اونٹ پیچھے رہ گیا۔ پھر راوی نے باقی روایت بیان کی اوراس میں بہرکہا کہرسول اللہ علیہ نے اسے چیڑی چھوئی پھر مجھے فرمایا کہ اللہ کانام لے کرسوار ہوجاؤ اوراس روایت میں بیجھی اضافہ ہے کہ انہوں (حضرت جابرًا) نے کہا کہ آپ مجھے زیادہ عطا فرماتے رہے اور فرماتے تھے کہ اللہ تمہاری مغفرت فرمائے۔ 2985 {113} و حَدَّثَني أَبُو الرَّبيع الْعَتَكيُّ 2985: ﴿ صَرْتَ جَابِرٌ سِيرُوايت بِي كُهُ بِي عَلَيْكُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ جب ميرے ياس تشريف لائے اور ميرا اونٹ تھک گیا تھا۔وہ کہتے ہیں کہآ یا نے اسے چیٹری لگائی اور عَلَيْه وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِي قَالَ فَنَحَسَهُ وه چِهِالْكَيْنِ لِكَاكُر (دورٌ نِے لگا) اس كے بعد ميں فَوَثَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلكَ أَحْبِسُ خطَامَهُ اون كى مهارتها متاتها تاكه حضور علي كى بات س سكوں مگر نه ن سكتا تھا پھر نبی علیقیہ مجھے آن ملے اور النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بعْنيه فرمايا سے ميرے ياس ﴿ وَمِنْ فَقَالَ بعْنيه فرمايا سے ميرے ياس ﴿ وَمِنْ فَقَالَ بعْنيه

عَنْ جَابِرِ قَالَ لَمَّا أَتَى عَلَىَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ لأَسْمَعَ حَديثَهُ فَمَا أَقْدرُ عَلَيْه فَلَحقنى فَبِعْتُهُ مِنْهُ بِخَمْسٍ أَوَاقِ قَالَ قُلْتُ عَلَى أَنَّ إِيلٍ بِإِنْجُ ٱوقِيهِ مِينِ فروخت كرديا\_ وه كهتم بين كه

2985: اطراف: مسلم كتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه 1161 1162كتاب الرضاع باب استحباب نكاح ذات الدين 2648 باب استحباب نكاح البكر 2649 ، 2650 ، 2651 ، 2652 2987 ، 2986 ، 2984 ، 2983 كتاب المساقاة باب بيع البعير واثنناء ركوبه 2983 ، 2984 ، 2986

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب شراء الدواب والحمير 2097 كتاب الوكالة باب اذا وكل رجل رجلا ان يعطى شيئا ... 2309 كتاب المظالم باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد 2470 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ... 26033 ، 2604 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز 2718 كتاب الجهاد والسير باب من ضرب دابة غيره في الغزو 2861 باب استيذا ن الرجل الامام 2967 كتاب النكاح باب طلب الولد5245 باب تستحد المغيبة ومشط الشعثة 5247 **ترمذي** كتاب النكاح باب ماجاء في تزويج الابكار 1100 نسأئي كتاب النكاح الابكار 3219، 3220 على ما تنكح المرأة 3226 كتاب البيوع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4637 ، 4638 ، 4639 ، 4640 ، 4641 ابو داؤد كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 2048 ابن ماجه كتاب النكاح باب تزويج الابكار 1860

لى ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدينَة قَالَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدينَة قَالَ فَلَمَّا قَدمْتُ الْمَدينَةَ أَتَيْتُهُ به فَزَادَنِي وُقيَّةً ثُمَّ وَهَبَهُ لِي {114}حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَم الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا بَشيرُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلُ النَّاجِيِّ عَنْ جَابِر بْن عَبْد اللَّه قَالَ سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ في بَعْض أَسْفَارِه أَظُنُّهُ قَالَ غَازِيًا وَاقْتَصَّ الْحَديثَ وَزَادَ فيه قَالَ يَا جَابِرُ أَتَوَفَّيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ [4104,4103]

2986 {115} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُعَاذ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه

میں نے عرض کیااس شرط پر کہ مدینہ پہنچنے تک میں اس یرسوارر ہول گا۔آ گ نے فر مایاتم مدینے تک اس پرسوار رہو۔وہ کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ آیا تو میں آپ کے یاس وہ (اونٹ) لے آیا۔ نبی عظیمہ نے مجھے ایک اُوقیہزیادہ عطافر مایا پھروہ (اونٹ بھی) مجھے دے دیا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ میں رسول اللہ علیہ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے کہا جہاد کی خاطر۔ پھر پوری روایت بیان کی اوراس میں بیاضافہ ہے آپ نے فرمایا اے جابر! کیاتم نے بوری قیت لے لی ہے۔ میں نے عرض کیا جی باں۔ پھر فرمایا قبت بھی تمہاری اور اونٹ بھی تمهارا قیمت بھی تمہاری اوراونٹ بھی تمہارا۔

2986: محارب کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر ؓ بن عبداللہ کوفر ماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ فیا مُحَادِبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مجم سے ایک اونٹ دواوقیہ اور ایک یا دو درہم میں خریدا۔وہ کہتے ہیں کہ جبآٹ صرار پہنچآ پ نے

2986 : اطراف:مسلم كتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه 1161، 1162 كتاب الرضاع باب استحباب نكاح ذات الدين 2648 باب استحباب نكاح البكر 2649 ، 2650 ، 2651 2652 ، 2653 كتاب المساقاة باب بيع البعير واثتناء ركوبه 2983، 2984، 2985، 2987

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب شراء الدواب والحمير 2097 كتاب الوكالة باب اذا وكل رجل رجلا ان يعطى شيئا ... 2309 كتاب المظالم باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد 2470 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ...26033 ، 2604 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز 2718كتاب الجهاد والسير باب من ضوب دابة غيره في الغزو 2861 باب استيذا ن الرجل الامام 2967 كتاب النكاح باب طلب الولد 5245 با ب تستحد المغيبة ومشط الشعثة 5247 **تر مذي** كتاب النكاح باب ماجاء في تزويج الابكار 1100 **نسائ**ي كتاب النكاح الابكار 3219 ، 3220 على ما تنكح المرأة 3226 كتاب البيوع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4638 ، 4637 ، 4639 4640 ، 4641 أبو داؤ دكتاب النكاح باب في تزويج الابكار 2048 أبن ماجه كتاب النكاح باب تزويج الابكار 1860

وَسَلَّمَ بَعِيرًا بِوُقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ صَرَارًا أَمَرَ بِبَقَرَة فَذُبِحَتْ فَأَكُلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدينَة أَمْرَنِي أَنْ فَأَكُلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدينَة أَمْرَنِي أَنْ آتِي الْمَسْجِدَ فَأُصلِّي رَكْعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي آتِي الْمَسْجِدَ فَأُصلِّي رَكْعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي ثَمَنَ الْبُعِيرِ فَأَرْجَحَ لِي {116} حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبيبِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقَصَّة غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَرَاهُ مَنِي بِثَمَنِ قَدُ سَمَّاهُ وَلَمْ يَذْكُو الْوُقِيَّتِيْنِ وَالدِّرْهَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقُصَّة غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَرَاهُ مَنِي بِثَمَنِ قَدُ شَعْ الْقُوقِيَتِيْنِ وَالدِّرْهَمَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْوُقِيَّتِيْنِ وَالدِّرْهَمَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِه سَمَّاهُ وَلَمْ يَذُكُو الْوُقِيَّيْنِ وَالدِّرْهَمَ فَاللَّمُ الْمَرَ بِبَقَرَة فَنُحِرَتْ ثُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُمَن قَدُ قَالَ أَمَرَ بِبَقَرَة فَنُحِرَتْ ثُمَ فُلُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالدِّرْهُمَ فَاللَ أَمْرَ بِبَقَرَة فَنُحِرَتْ ثُمُ فَي وَالدِّرُهُمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَعْتَى الْمَوْتِيَانِ وَالدِّرْهَمَ فَالَ أَمْرَ بِبَقَرَة فَنُحِرَتْ ثُمُ

گائے کے بارہ میں ارشاد فرمایا۔ وہ ذرئے کی گئی اور لوگوں نے اس میں سے کھایا۔ جب آپ مدینہ پہنچ آپ مدینہ پہنچ آپ میں مسجد جاؤں اور دو رکعت ادا کروں اور آپ نے میرے لئے اونٹ کی قیمت وزن کی اور میرے لئے پاڑے کو جھکا یا (یعنی زیادہ ادا کی فرمائی)۔

ایک اور روایت میں سابقہ روایت کامضمون ہے گر اس میں (اِشُتَرَی مِنِّی رَسُولُ اللَّهِ عَلَیْ اِیْ بَعِیرًا بِوُقِیَّتیُنِ وَدِرُهَم أُودِرُهَمَیْنِ کی بجائے) فَاشُتَرَاهُ مِنِی بِثَمَنِ قَدُ سَمَّاهُ کالفاظ ہیں۔ اور اس میں اَلُوقِیَّتیُنِ وَالْدِرُهَمَ والدِّرُهَمَیْنِ کا زکر نہیں اور اس میں (أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتُ فَا كُلُواْ مِنْهَا كی بجائے) أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتُ فُمَّ قَسَمَ لَحُمَهَا کی اِلفاظ ہیں۔

2987: حضرت جابراً سے روایت ہے کہ نبی علیہ اسے ان سے فر مایا کہ میں نے تمہارا اونٹ چاردینار میں لیا ہے۔ مدینہ تک اس برسواری کرسکو گے۔

117}2987 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2987 : اطراف: مسلم كتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه 1161 م 2652 : 2651 من من سفر اول قدومه 1162 م 2652 كتاب الرضاع باب استحباب نكاح البكر 2649 ، 2650 ، 2651 ، 2653 كتاب المساقاة باب بيع البعير واثتناء ركوبه 2983 ، 2984 ، 2985 ، 2986

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب شراء الدواب والحمير 2007 كتاب الوكالة باب اذا وكل رجل رجلا ان يعطى شيئا ... 2309 كتاب المطالم باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد 2470 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ... 26033، 2604 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز 2718كتاب المجهاد والسير باب من ضرب دابة غيره في الغزو 2861 باب استيذا ن الرجل الامام 2967 كتاب النكاح باب طلب الولد 2455 باب استيذا ن الرجل الامام 1100 كتاب النكاح باب الله لذكري كتاب النكاح باب منائي كتاب النكاح باب تستحد المغيبة ومشط الشعثة 5247 تر مذى كتاب النكاح باب ماجاء في تزويج الابكار 1100 نسائي كتاب النكاح الابكار 3200 على ما تنكح المرأة 3226 كتاب البيوع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4638 ، 4630 الابكار 4640 ، 4640 البود ويج الابكار 1860 باب في تزويج الابكار 2048 ابن ماجه كتاب النكاح باب تزويج الابكار 4630 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 2040 ابن ماجه كتاب النكاح باب تزويج الابكار 4630 ابن ماجه كتاب النكاح باب تزويج الابكار 4630 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4630 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4630 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4000 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4000 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4000 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4000 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4000 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4000 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4000 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4000 ابن ماجه كتاب النكاح باب في تزويج الابكار 4000 ابن ماجه كتاب الماد ا

وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَة دَنَانِيرَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَة [4107]

[22] 43: بَاب: مَن اسْتَسْلَفَ شَيْئًا فَقَضَى خَيْرًا مِنْهُ وَ خَيْرُ كُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً باب: جس نے کوئی چیزادھار لی اوراس سے بہترادا کی اورتم میں بہترین وہ ہے جوادائیگی میںتم سب سے اچھا ہو

فَقَدمَتْ عَلَيْه إبلٌ منْ إبل الصَّدَقَة فَأَمَرَ أَبَا فَقَالَ أَعْطه إِيَّاهُ إِنَّ حَيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ ﴿ صَحْبُهُمْ وَهُ بِجُوادًا نُيَّكُ مِينَ ان سے بهتر ہو۔

2988 {118} حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِر أَحْمَدُ بْنُ 2988 خَضرت ابورافع سيروايت بي كهرسول الله عليسة عَمْرِو بْنِ سَرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ عَنْ فِالكَثْخُصْ سِينُوعُمِ اونْ أُدهارليا \_ پُعِرَآبُ كَ مَالِكَ بْنِ أَنْسَ عَنْ زَيْد بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاء ياس زَكُوة كَ اوْتُوْل مِين عَاوَنْ آئِ آيَ بْن يَسَار عَنْ أَبِي رَافِع أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى فِي حَضرت الورافعُ كَوَهم ديا كماس تَخْص كونوعمراونث اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُل بَكْرًا اداكرد \_ حضرت ابورافعٌ آب كے ياس واپس آئے اور کہا کہ مجھےان اونٹوں میں (اس کےاونٹ رَافع أَنْ يَقْضى الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَرَجَعَ إِلَيْه أَبُو سے) بہتر ملا ہے جوساتویں سال میں داخل ہو چکا رَافع فَقَالَ لَمْ أَجِدْ فيهَا إِلَّا حَيَارًا رَبَاعيًا ﴿ صِـآ بِيُّ نِهْ مَايا اسِهُ وَبَى وَرُولُول مِين قَضَاءً {119} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبِ حَدَّثَنَا اللهِ عَلِيَّةُ خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكُرًا... كَى بَجِائِ ) عَنْ

2988: اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب بيع البعير واستثناء ركوبه 2989، 2990 ، 2991

تخريج: بخارى كتاب الوكالة باب وكالة الشاهد والغائب جائزة 2305 بـاب الوكالة في قضاء الديون 2306 كتاب الاستقراض باب استقراض الابل 2390 باب هل يعطى اكبر من سنه 2392 باب حسن القضاء 2393 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ... 2606 باب من اهدى له هدية وعنده جلساءه 2609 تر مذي كتاب البيوع باب ماجاء في استقراض البعير ... 1316 ، 1317 ، 1318 **نسائ**ي كتاب البيوع استسلاف الحيوان واستقراضه 4617 4618 ، 4619 أبو داؤ د كتاب البيوع باب في حسن القضاء 3346 ابن ماجه كتاب التجارات باب السلم في الحيوان 2285 2286 كتاب الصدقات باب حسن القضاء 2423

سَمعْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارِ عَنْ أَبِي رَافِعِ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ خَيْرَ عَبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً قَالَ فَإِنَّ خَيْرَ عَبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

2989 (120 } حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُفْمِانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي مَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌ فَأَعْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالُ لَهُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالُ لَهُمْ وَسَلَّمَ إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالُ لَهُمْ وَسَلَّمَ إِنَّ لَصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالُ لَهُمْ وَسَلَّمَ إِنَّ لَصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالُوا إِنَّا لَا الشَّيْرُوا لَهُ سَنَّا هُوَ خَيْرٌ مِنْ سَنِّه قَالُ فَقَالُوا إِنَّا لَا لَكُولُ فَعَلُوهُ إِيَّاهُ فَقَالُوا إِنَّا لَا لَكُولُهُ أَوْ خَيْرَكُمْ أَوْ فَالَا فَقَالُوا إِنَّا لِي مُعْتَاءً إِلَا الْمَالَةُ أَوْلَا أَلَوْ الْمَالَا فَالْمُ أَوْلُوا إِلَا اللّهُ أَوْلُوا إِلَا اللّهُ أَوْلُوا إِلَا اللّهُ أَوْلَا أَلَا اللّهُ أَوْلُ أَوْلُوا إِلْمَاءً أَوْلُوا إِلَا اللّهُ أَلْوا اللّهُ أَلَا اللّهُ أَوْلُوا إِلَّهُ أَوْلُوا إِلَا اللّهُ أَلَا اللّهُ أَوْلُوا إِلَا اللّهُ أَوْلُوا إِلَا اللّهُ أَلْوا اللّهُ أَلُوا اللّهُ أَلُوا اللّهُ أَلُوا اللّهُ أَلْوا اللْمُ أَوْلُوا إِلْمُ أَلْ أَلَا الللّهُ أَ

آبِي رَافِعِ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْكُ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْكُ بَكُرًا كَ الفاظ بين باقى روايت سابقه روايت كى طرح ہے مگر اس ميں (خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمُ قَضَاءً كى بجائے) فَإِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمُ قَضَاءً كا بجائے) فَإِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمُ قَضَاءً كا الفاظ بين \_

2989: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص کا رسول اللہ علیالیہ کے ذمہ کچھ حق تقالیہ کے ذمہ کچھ حق تقالیہ کے آپ سے درشتی کی نبی علیالیہ کے حکابہ نے اس (کی فہمائش) کا قصد کیا نبی علیالیہ نے فرمایا سے فرمایا اس کے دار شکی کھی لیتا ہے پھران سے فرمایا اس کے اونٹ ہی لیتا ہے پھران سے فرمایا اس کے اونٹ ہی بایا کے اس کی عمر کے اونٹ سے بہتر عمر کا اونٹ ہی پایا ہے ہے۔ آپ نے فرمایا وہی خریدو اور اسے دے دو کیونکہ تم میں سے بہتر یا تم میں بہتر وہ ہے جوادا کیگی کے میں تم سب سے اچھا ہے۔

2989 : اطواف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع البعير واستثناء ركوبه 2988 ، 2990 ، 2991

تخريج: بخارى كتاب الوكالة باب وكالة الشاهد والغائب جائزة 2305 باب الوكالة في قضاء الديون 2306 كتاب الاستقراض باب استقراض الابل 2390 باب هل يعطى اكبر من سنه 2392 باب حسن القضاء 2393 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ... 2606 باب من اهدى له هدية وعنده جلساء ه 2609 ترمذى كتاب البيوع باب ماجاء في استقراض البعير او الشيء من الحيوان ... 1316، 1317 ، 1318 نسائى كتاب البيوع استسلاف الحيوان واستقراضه 4617 ، 4618 ماجه كتاب الصدقات باب حسن القضاء 2423 كتاب الصدقات باب حسن القضاء 2423 كتاب السلم في الحيوان 2286 ، 2286

121}2990 حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْب حَدَّثَنَا اسْتَقْرَضَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ سنًّا فَأَعْطَى سِنًّا فَوْقَهُ وَقَالَ حَيَارُكُمْ

مَحَاسنُكُمْ قَضَاءً [4111]

2991}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةً بْن كُهَيْل عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَقَاضَى رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بَعيرًا فَقَالَ أَعْطُوهُ سنًّا فَوْقَ سِنِّهِ وَقَالَ خَيْرُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [4112]

2990: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے وَكِيعٌ عَنْ عَلِيٌّ بْن صَالِح عَنْ سَلَمَةَ بْن بِين كرسول الله عَلَيْتُ فِي ايك اون ادهارليا پير كُهَيْل عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُوَيْوَةَ قَالَ اس سے بہتر عمر كا اونث ديا اور فرماياتم ميں سے بہترین وہ ہے جوادائیگی میںسب سے بہتر ہو۔

2991: حضرت ابو ہر ریا ہ سے روایت ہے کہ ایک مستخص رسول الله عليه عليه كل ياس آيا -وه آي سے اونٹ لینے کا تقاضا کرتا تھا۔آ ہے نے فرمایا اسے اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ دے دواور فرمایاتم میں سے بہتر وہ ہے جوادائیگی میں تم سب سے بہتر ہو۔

2990 : اطواف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع البعير واستثناء ركوبه 2988 ، 2989 ، 2991

بخارى: كتاب الوكالة باب وكالة الشاهد والغائب جائزة 2305 باب الوكالة في قضاء الديون 2306 كتاب الاستقراض واداء المديون والحجر والتفليس باب استقراض الابل 2390 باب همل يعطى اكبر من سنه 2392 بـاب حسن القضاء 2393 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ... 2606 باب من اهدى له هدية وعنده جلساءه 2609 توهذي كتاب البيوع باب ماجاء في استقراض البعير او الشيء من الحيوان ...1316، 1317 ، 1318 فسائعي كتاب البيوع استسلاف الحيوان واستقراضه 4617 ، 4618 ، 4619 الترغيب في حسن القضاء 4693 أبن ماجه كتاب السدقات باب حسن القضاء 2423كتاب التجارات باب السلم في الحيوان 2285، 2286

2991 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع البعير واستثناء ركوبه 2988 ، 2989 ، 2990

بخارى: كتاب الوكالة باب وكالة الشاهد والغائب جائزة 2305 باب الوكالة في قضاء الديون 2306 كتاب الاستقراض واداء المديون والحجر والتفليس باب استقراض الابل 2390 باب هل يعطى اكبر من سنه 2392 بـاب حسن القضاء 2393 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ... 2606 بـاب من اهـدى لـه هدية وعنده جلساءه 2609 توهذى كتاب البيوع باب ماجاء في استقراض البعير او الشيء من الحيوان ...1316، 1317 ، 1318 فسائعي كتاب البيوع استسلاف الحيوان واستقراضه 4617 ، 4618 ، 4619 الترغيب في حسن القضاء 4693 أبن هاجه كتاب الصدقات باب حسن القضاء 2423 كتاب التجارات باب السلم في الحيو ان 2285 ، 2286

### [23]44: بَاب: جَوَازُ بَيْع الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مِنْ جنسه مُتَفَاضِلًا باب جاندارکواسی جنس کے جاندار کے بدلے کمی بیشی کے ساتھ خرید وفروخت کرنے کا جواز

2992: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 2992: حَفرت جابرٌ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں التَّميمِيُّ وَابْنُ رُمْحِ قَالًا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حِ و كَهَابِكَ غَلام نِي آكررسول الله عَلَيْكَ عِي جَرت حَدَّثَنيه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي يَرِبِيت كَي اور حضورً كَوْلَم نَهِيل تَهَا كه وه غلام بـ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ فَيَرَاسُ كَامَا لِكَ اسْتَ لِينَ آ كَيا لِن عَلَيْكُ فَ اسْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَة وَلَمْ فرمايا اسے ميرے ياس فروخت كردو حضور عليك ا نے اسے دوسیاہ غلام دے کرخریدا۔اس کے بعدآ پ نے بھی کسی کی بیعت نہیں لی مگر آپ اسے یوچھ لیتے

يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بعْنيه فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَ دَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى عَصَ كَهُ كَاوه عْلام تونبيل ہے؟ يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ [4113]

# [24]45: بَاب: الرَّهْنُ وَجَوَازُهُ فِي الْحَضَر كَالسَّفَر باب: رہن رکھنا اوراس کا سفر کی طرح حضر میں جائز ہونا

2993 {124} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو 2993 : حضرت عاكثة سے روایت ہے آ یے فرماتی بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاء بِين كدرسول اللَّهَ عَلِيَّةً فِي اللَّهِ يَهُودي سِي غلم ادهار

وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ خَريدااوراس كوايني زره بطورر بن وي

2992 : تخريج : ترمذي كتاب البيوع باب ما جاء في شراء العبد بالعيدين 1239 كتاب السير باب ما جاء في النهي عن قتل النساء والصبيان 1569بـاب ما جاء في بيعة العبد 1596نسمائي كتاب البيعة بيعة المماليك 4184 كتـاب البيوع بيع الحيوان بالحيوان يدا بيد متفاضلا 4621 **ابو داؤ د** كتاب البيوع باب في ذالك اذا كان يدا بيد 3358 **ابن ماجه**كتاب الجهاد باب البيعة 2869 **2993** : اطراف : هسلم كتاب المساقاة باب جوا زبيع الحيوان بالحيوان من جنسه متفاضلا 2994 ، 2995 تخريج: بخارى كتناب البيوع بـاب شراء النبي بالنسيئة 2068 فسائمي كتناب البيوع الـرجـل يشترى الطعام الى اجل ... 4609 مبايعة اهل الكتاب أبن هاجمه كتاب الرهون باب حدثنا ابو بكر ابن ابي شيبة 2436، 2437 ، 2438 ، 2439

الْآخَرَان حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً عَنِ الْأَعْمَش عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأُسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيِّ طَعَامًا بِنَسِيئَة فَأَعْطَاهُ درْعًا لَهُ رَهْنًا [4114]

عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السك بِإس لوجى زره ربن ركى ـ عَن الْأُسُورَد عَنْ عَائشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ منْ يَهُوديِّ طَعَامًا وَرَهَنَهُ درْعًا منْ حَديد [4115]

> الْحَنْظَليُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُوميُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِد بْنُ زِيَاد عَن الْأَعْمَش قَالَ ذَكَرْنَا الرَّهْنَ فِي السَّلَم عنْدَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعيِّ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَائشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اشْتَرَى منْ يَهُوديِّ طَعَامًا إِلَى أَجَل وَرَهَنَهُ درْعًا لَهُ كَارْره ربين ركمي \_

2994 ﴿ 125 } حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ٤٩٩٩ : حضرت عاكثةً سے روایت ہے آپ فرماتی الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمِ قَالًا أَخْبَرَنَا بِين رسول الشَّعْيَةُ فِي ايك يهودي سے غله خريدااور

126}2995 حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ 2995: أَعْمَشَ سِي روايت بِي وه كَيْتِ بِين كه بم نے ابراہیم نخعی کے پاس بیج سلم میں رہن رکھنے کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سے اسود بن بزید نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول الله علی نے ایک یہودی سے مقررہ مدت کے لئے غلہ ادھارخریدااوراس کے پاس اپنی لوہے

2994 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب جواز بيع الحيوان بالحيوان من جنسه متفاضلا 2995 ، 2995 تخريج: بخارى كتاب البيوع باب شراء النبي بالنسيئة 2068 نسائى كتاب البيوع الرجل يشترى الطعام الى اجل ... 4609 مبايعة اهل الكتاب ابن هاجه كتاب الرهون باب حدثنا ابو بكر ابن ابي شيبة 2436 ، 2437 ، 2438 ، 2439 2995 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب جوا زبيع الحيوان بالحيوان من جنسه متفاضلا - 2994 ، 2995 تخريج: بخارى كتاب البيوع باب شراء النبي بالنسيئة 2068 نسائي كتاب البيوع الرجل يشترى الطعام الى اجل ... 4609 مبايعة اهل الكتاب ابن هاجه كتاب الرهون باب حدثنا ابو بكر ابن ابي شيبة 2436 ، 2437 ، 2438 ، 2439

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غيَاتْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ بِيلِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَني الْأَسْوَدُ عَنْ عَائشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ منْ حَديدِ [4117,4116]

منْ حَديد و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الكِ اورروايت مِن ُ مِنُ حَديدٍ " كَالفاظنين

### [25]46: بَابِ السَّلَم قمت پیشگی ادا کرنے کا بیان

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدينَةَ وَهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدينَةَ وَهُمْ يُسْلفُونَ في الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ في تَمْر فَلْيُسْلفْ في كَيْل مَعْلُوم وَوَزْنِ مَعْلُوم إِلَى أَجَل مَعْلُوم [4118]

2996 ﴿ 127} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 2996 : حضرت ابن عباسٌ سے روایت ہے وہ کہتے وَعَمْرٌ و النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ عَمْرٌ و بِين كهرسول الله عَيْنَةُ مدينة تشريف لائ جَبَدلوگ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَلِيل كي سال دوسال پيشگي قيت اداكر ديت عَن ابْن أَبِي نَجِيح عَنْ عَبْد اللَّه بْن كَثير عَنْ صَحِداً يَ فِي مَا يَا جَوَ كَجُور كَى قيمت بيشكل اداكر أَبِي الْمنْهَالِ عَن ابْنِ عَبَّاسِ قَالَ قَدمَ النَّبِيُّ تُووه معتين بيانه اورمعتين وزن كى ايك مقرره مدت

2997 حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ 2997: حَفرت ابن عباسٌ سے روایت ہے وہ کہتے حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِين كرسول الله عَلَيْكُ (مدينه) تشريف لائے اور

2996 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب السلم 2997

تخريج: بخارى كتاب السلم باب السلم في كيل معلوم 2239 باب السلم في وزن معلوم 2240 ، 2241 باب السلم في النخل 2247 ، 2249 باب السلم الى اجل معلوم 2253تر هذى كتباب البيوع باب ما جاء في السلف في الطعام والتمر 1311 نسائمي كتاب البيوع السلف في الثمار 4616 أبو داؤد كتاب البيوع باب في السلف 3463 أبن ماجه كتاب التجارات باب السلف في كيل معلوم ... 2280

2997 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب السلم 2996

حَدَّثَني عَبْدُ اللَّه بْنُ كَثير عَنْ أَبِي الْمنْهَال عَن ابْن عَبَّاس قَالَ قَدمَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ كَي بِيشَّكَى قيمت اداكر \_\_ أَسْلَفَ فَلَا يُسْلَفْ إِلَّا فِي كَيْلِ مَعْلُوم وَوَزْن مَعْلُوم حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أبي شَيْبَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالَم جَميعًا عَن ابْن عُيَيْنَةَ عَن ابْن أَبِي نَجِيح بِهَذَا الْإِسْنَاد مثْلَ حَديث عَبْد الْوَارِث وَلَمْ يَذْكُرْ إِلَى أَجَل مَعْلُوم أَبُو كُرَيْب وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّار حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ مَهْديٍّ كَلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَن ابْن أَبِي نَجيح بإسْنَادهمْ مثْلَ حَدِيثِ ابْن عُيَيْنَةَ يَذْكُرُ فيه إلَى أَجَل مَعْلُوم [4121,4120,4119]

لوگ (اجناس وغیرہ) کے لئے پیشگی قیمت ادا کہا کرتے تھے۔ رسول اللہ علیہ نے انہیں فر مایا جو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُسْلَفُونَ فَقَالَ لَهُمْ لِيَثْكُى قَيْت دے وه صرف معين يهانه اور معين وزن

ایک روایت مین اللی اَجَلِ مَعُلُوم ایک کیجی الفاظ ہیں یعنی معتین مدت تک۔

[26]47: بَاب: تَحْرِيمُ اللاحْتكار في الْأَقْوَاتِ

باب: کھانے پینے کی اشیاء کوروک رکھنے کی ممانعت

2998 (129) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ مَسْلَمَةَ 2998 : سعيد بن مسيّب بيان كرتے بين كمعمر بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَال كَتَتِ شَعْ كَه رسول الله عَلَيْكَ فَر مايا جس نے

= تخريج: بخارى كتاب السلم باب السلم في كيل معلوم 2239 باب السلم في وزن معلوم 2240 ، 2241 باب السلم في النخل 2247 ، 2249 باب السلم الي اجل معلوم 2253تر مذي كتاب البيوع باب ما جاء في السلف في الطعام والتمر 1311 نسائي كتاب البيوع السلف في الثمار 4616 أبو داؤد كتاب البيوع باب في السلف 3463 أبن ماجه كتاب التجارات باب السلف في كيل معلوم ... 2280

2998 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم الاحتكار في الاقوات 2999 =

بْنُ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ مَعْمَرًا قَالَ قَالَ قَالَ احْتَكَرَ فَهُو خَاطئٌ فَقيلَ لسَعيد فَإِنَّكَ

تَحْتَكُرُ قَالَ سَعِيدٌ إِنَّ مَعْمَرًا الَّذَي كَانَ

يُحَدِّثُ هَذَا الْحَديثَ كَانَ يَحْتَكُرُ [4122]

2999{130} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرو الْأَشْعَثيُّ حَدَّثَنَا حَاتمُ بْنُ إسْمَعيلَ عَنْ

مُحَمَّدَ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاء عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَر بْنِ

عَبْد اللَّه عَنْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْتَكُو ۚ إِلَّا خَاطَئٌ قَالَ

إِبْرَاهِيمُ قَالَ مُسْلم و حَدَّثَني بَعْضُ

أَصْحَابِنَا عَنْ عَمْرِو بْن عَوْن أَخْبَرَنَا خَاللهُ

بْنُ عَبْد اللَّه عَنْ عَمْرو بْن يَحْيَى عَنْ مُحَمَّد بْن عَمْرو عَنْ سَعِيد بْن الْمُسَيَّب

عَنْ مَعْمَر بْن أَبِي مَعْمَر أَحَد بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه

وَسَلَّمُ فَلَاكُرَ بِمثْل حَديث سُلَيْمَانَ بْن

بلَال عَنْ يَحْيَى [4124,4123]

عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعيد قَالَ كَانَ سَعيد وَ فَره اندوزي كي وه خطا كارب ـ سعيد سے كها كيا آپ خود ذخیرہ کرتے ہیں۔سعید نے کہامعمر جو بیہ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ روايت بيان كرتے تھے وہ بھی ذخيره كرتے تھے۔

2999: معمر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ رسول الله عليه عن فرمايا صرف خطا كار ذخيره اندوزی کرتاہے۔

= تخريج: ترهذى كتاب البيوع باب ما جاء في الاحتكار 1267 أبو داؤد كتاب البيوع باب في النهي عن الحكرة 3447 أبن هاجه كتاب التجارات باب الحكرة والجلب 2153 ، 2154 ، 2155

2999 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم الاحتكار في الاقوات 2998

تخريج: ترمذى كتاب البيوع باب ما جاء في الاحتكار 1267 ابو داؤد كتاب البيوع باب في النهي عن الحكرة 3447 ابن ماجه كتاب التجارات باب الحكرة والجلب 2153 ، 2154 ، 2155

# [27]48: بَاب: النَّهْيُ عَنِ الْحَلف في الْبَيْع باب: خرید وفروخت میں قشم کھانے کی ممانعت

وَهْب كَلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْن شهَاب بركت) مِادِين هـ عَن ابْن الْمُسَيَّب أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ للسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ للرِّبْح [4125]

> 3001{132} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَان حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَن الْوَليد بْن كَثير عَنْ مَعْبَد بْن كَعْب بْن مَالك عَنْ أبي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلف في الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ [4126]

3000 {131} حَدَّثَنَا زُهَيْوُ بْنُ حَوْب 3000: ابن مستب سے روایت ہے کہ حضرت حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأُمُويُّ ح و حَدَّثَني أَبُو ابوہریرہؓ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ عَلَیْتُ کو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ فَرَمَاتَ ہُوئَے سَافَتُم بِكرى كاباعث توہے مُرْنَعُ (كى

3001: حضرت ابوقادةً انصاري سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ علیہ کوفر ماتے ہوئے سنا خریدوفروخت میں زیادہ قشمیں کھانے سے بچو۔ وہ (سودے کو) بکوا تو دیتی ہے مگر (اس کی برکت)مٹا دیتی ہے۔

3000: تخريج: بخارى كتاب البيوع باب يمحق الله الربا ويربى الصدقات. 2087نسائي كتاب البيوع المنفق سلعتة بالحلف الكاذب 4460 ، 4461 أبو داؤد كتاب البيوع باب في كراهية اليمين في البيع 3335 أبن ماجه باب ما جاء في كراهية الايمان في الشراء والبيع 2209

3001 : تخريج : نسائي كتاب البيوع باب المنفق سلعتة بالحلف الكاذب 4460 ، 4461 أبو داؤد كتاب البيوع باب في كراهية اليمين في البيع 3335 أبن هاجمه باب ما جاء في كراهية الايمان في الشراء والبيع 2209

#### [28]49: بَابِ الشُّفْعَة شفعه كابيان

شَريكٌ في رَبْعَة أَوْ نَخْل فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبيعَ لِلهِ الرُّوه بْالْسِنْدَكُر لِ تُوجُّهُورُ د ل حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ رَضيَ أَخَذَ وَإِنْ كَرهَ تَركَ [4127]

134}3003 مَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن نُمَيْر وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لابْن نُمَيْر قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ إِذْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَة في كُلِّ شرْكَة لَمْ

3002 {133} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ 3002: حضرت جابرٌ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِو ح كرسول اللَّاعِيَّةُ نِ فرمايا جس كاكوئي شريكسي و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةً جَائِدِاد يِأَحْجُور كَى درختوں ميں بوتو اسكے لئے جائز عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ نَهِيس كهوه (اسے) فروخت كرے يہاں تك كهوه اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ السِّين شريك كواطلاع دراً روه يستدكر يتووه ل

3003:حضرت جابراً سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ شراکت میں فر مایاجس کی تقسیم نہیں ہوئی ۔ جائیدا دہو یا باغ اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ فروخت کرے یہاں تک کہ وہ اینے شریک کواطلاع دے اگر وہ جاہے تو لے لے اور اگروہ جاہے تو چھوڑ دے اور اگر

3002 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب الشفعة 3003 :

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع الشريك من شريكه 2213 باب بيع الارض والدور والعروض مشاعا غير مقسوم 2214 كتاب الشفعة باب الشفعة فيما لم يقسم فاذا وقعت الحدود فلا شفعة 2257 كتاب الشركة باب الشركة في الارضين وغيرها 2495 باب اذا قسم الشركاء الدور وغيرها ... 2496 كتاب الحيل باب في الهبة والشفعة 6976 **ترمذي** كتاب الاحكام باب ما جاء في الشفعة 3513 ، 3514 كتاب الاحكام باب ما جاء في الشفعة 1368 باب ما جاء في الشفعة 1369 اذا حدد الحدود ووقعت السهام فلا شفعة 1370 باب ما جاء ان الشريك شفيع 1371نسائي كتاب البيوع بيع المشاء 4646 الشركة في النخيل 4700 الشركة في الرباع 4701 ذكر الشفعة واحكامها 4702 ،4704 أبو داؤد كتاب البيوع باب في الشفعة 3513 3518 ، 3517 ، 3516 ، 3514 ابن هاجه كتاب الاحكام باب اذا وقعت الحدود فلا شفعة 2497 ، 2498

3003 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الشفعة 3002 ، 3004

تُقْسَمْ رَبْعَة أَوْ حَائط لَا يَحلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ وه اس كواطلاع كے بغير فروخت كروے تو پهر (وه حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ شَرِيك) اسكازياده حقدار بــــ تَرَكَ فَإِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذُنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ به [4128]

> 3004{135} و حَدَّثَني أَبُو الطَّاهِر أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ في كُلِّ شرْك في أَرْضٍ أَوْ رَبْعٍ أَوْ حَائِط لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَعْرضَ عَلَى شَريكُه فَيَأْخُذَ أَوْ يَدَعَ فَإِنْ أَبَى فَشَريكُهُ أَحَقُّ به حَتَّى يُؤْذنَهُ [4129]

3004:حضرت جابر بن عبدالله بيان كرتے ہيں كه رسول الله عليلية نے فرمایا شفعه ( کاحق ) ہرشراکت میں ہے۔ زمین ہو، گھر ہو یا باغ۔اس کی فروخت درست نہیں بہانتک کہوہ اپنے شریک کوپیش کرے۔ چاہےوہ لے لیا چھوڑ دے۔اگروہ (اس تھم پر چلنے عمل کرنے ہے) انکار کرے تو اس کا شریک اس (کوخریدنے کا) زیادہ حقدار ہے سوائے اس کے کہ اس نے اس کواطلاع کی ہو۔

= تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع الشريك من شريكه 2213 باب بيع الارض والدور والعروض مشاعا غير مقسوم 2214 كتاب الشفعة باب الشفعة فيما لم يقسم فاذا وقعت الحدود فلاشفعة 2257 كتاب الشركة باب الشركة في الارضين وغيرها 2495 باب اذا قسم الشركاء الدور وغيرها ... 2496 كتاب الحيل باب في الهبة والشفعة 6976 تر هذي كتاب الاحكام باب ما جاء في الشفعة 3513 ، 3514 ترمذي كتاب الاحكام باب ما جاء في الشفعة 3514 باب ما جاء في الشفعة 1369 اذا حدد الحدود ووقعت السهام فلاشفعة 1370 باب ما جاء ان الشريك شفيع 1371 نسائيي كتاب البيوع بيع المشاء 4646 الشركة في النخيل 4700 الشركة في الرباع 4701 ذكر الشفعة واحكامها 4702، 4703 ، 4704 **ابو داؤ د**كتاب البيوع باب في الشفعة 3513 ، 3514 ، 3516 ، 3517 ، 3518 **أبن ماجه** كتباب الاحكام باب اذا وقعت الحدود فلا شفعة

3004 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الشفعة 3002 ، 3003

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع الشريك من شريكه 2213 باب بيع الارض والدور والعروض مشاعا غير مقسوم 2214 كتاب الشفعة باب الشفعة فيما لم يقسم فاذا وقعت الحدود فلا شفعة 2257 كتاب الشركة باب الشركة في الارضين وغيرها 2495 بـاب اذا قسم الشركاء الدور وغيرها ... 2496 كتاب الحيل باب في الهبة والشفعة 6976 **تر مذي** كتاب الاحكام باب ما جاء في الشفعة 3513 ، 3514 كتاب الاحكام باب ما جاء في الشفعة 1368 باب ما جاء في الشفعة 1369 اذا حدد الحدود ووقعت السهام فلا شفعة 1370 باب ما جاء ان الشريك شفيع 1371 نسائي كتاب البيوع بيع المشاء 4646 الشركة في النخيل 4700 الشركة في الرباع 4701 ذكر الشفعة واحكامها 4702 ، 4703 أ 4704 أبو داؤد كتاب البيوع باب في الشفعة 3513 ، 3514 ، 3516 ، 3517 ، 3518 أبن هاجه كتاب الاحكام باب اذا وقعت الحدود فلا شفعة 2497 ، 2498

# [29] 50: بَاب: غَرْزُ الْخَشَبِ فِي جِدَارِ الْجَارِ باب: همسائے کی دیوار میں لکڑی گاڑنا

قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنِ ابْنِ شِهَابِ عَنِ الْمُاعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ الْمُعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ عَنْهَا جَارَهُ أَنْ يُعْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةً مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةً مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّه لَأَرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ عَنْهَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَرْبِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ عَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ عَيْنَةً ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَرْسَ لَا عَبْدُ بَنُ حُمَيْد أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِي يُونُسُ عَنْ الزَّهْرِي الْمَعْمَرُ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِي الْمَعْمَرُ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِي اللَّهُ هُرِي اللَّهُ اللَّوَ الطَّاهِرِ وَحَرْمَنَا عَبْدُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُ الْمُؤْمِلُ كُلُهُمْ عَنِ الزُّهْرِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَةُ عَبْدُ اللَّهُ عَنْ الزُّهْرِي اللَّهُ اللَّهُ عَنْ الزُّهُ الْمَعْمَرُ اللَّهُمْ عَنِ الزُّهْرِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَعْمَرُ اللَّهُمْ عَنِ الزُّهُ اللَّهُ الْمَعْمَرُ اللَّهُ عُمَرَانِا عَعْمَلُ الْمُ الْمُعْمَرُ اللَّهُ الْمَالَالُولُ الْمَالَةُ الْمُ الْمُعُمِّ اللَّهُ الْمَالَالُولُهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْمُعْمَلُ اللَّهُ الْمُعْمَلُولُ الْمُعْمَلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمَلُ اللَّهُ الْمُ الْمُعْمَلُ الْمُنْ الْمُعْمَلُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمُ الْمُ الْمُولِ الْمُعْمَلُ اللَّهُ الْمُعْمَلُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمُ الْمُعْمَلُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُؤْمِلُ الْمُعْمَلُ اللَّهُ الْمُلْمُ الْمُؤْمِلُ الْمُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلِي اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّ

بهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَهُ [4131,4130]

2005: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کواپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے نہ روکے راوی کہتے ہیں پھر ابو ہریرہ کہتے تھے یہ کیا بات ہے کہ میں تمہیں اس سے اعراض کرنے والا دیکھا ہوں خدا کی قتم ! میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان ضرور بھینکوں گا۔ (یعنی میں تمہیں ضرور یہ روایت سے ساؤں گا)۔

3005: اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب غرز الخشب في جدار الجار 3006 ، 3007 ، 3008 ، 3005 تو 3005 ، 3005 تخريج : بخارى كتاب المظالم والغصب باب لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبه في جداره 3463 ترمذى كتاب الاحكام باب ما جاء في الشفعة 3513 ، 3513 كتاب الاحكام باب ما جاء في الرجل يضع على حائط جاره خشبا 3513 أبو داؤد كتاب الاحكام باب الرجل يضع خشبة على جدار جاره 2335 ، 2337 ، 2336

# [30] 51: بَاب: تَحْرِيمُ الظُّلْمِ وَغَصْبِ الْأَرْضِ وَغَيْرِهَا بَاب: طَلَم اورز مِين وغيره كغصب كرنے كى حرمت باب: ظلم اورز مين وغيره كغصب كرنے كى حرمت

3006 {137} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ 3006 < حَرْت سَعِيدٌ بِن مِرو بِن نَفِل سَے وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا روايت ہے کہ رسول الله عَلِيَّةُ فِي مايا جس فَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ الله عَلْمَ الله عَلْمَ سَن بَتَهِيا لَى الله تعالى قيامت في عَنْ عَبَّاس فِي سَهْل بْن كَون السَّمات زمين كاطوق يهنائي گا۔ في عَنْ عَبَّاس فِي سَهْل بْن كون السَّمات زمينوں كاطوق يهنائي گا۔

3006 {137} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَلَيْنَةُ بْنُ سَعِيد وَعَلَيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ جَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْد الرَّحْمَنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْد السَّاعِديِّ عَنْ سَعِيد بْنِ زَيْد بْنِ عَمْرُو بْنِ نُفَيْلُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَمْرُو بْنِ نُفَيْلُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّه عَنْ عَيْد وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ شَبْرًا مِنَ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ شَبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللَّهُ إِيَّاهُ يَوْمَ الْقَيَامَة مِنْ سَبْع أَرضينَ [4132]

3007 {138} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّد أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيد بْنِ زَيْد بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّ أَرْوَى خَاصَمَتْهُ فِي بَعْضِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّ أَرْوَى خَاصَمَتْهُ فِي بَعْضِ دَارِهِ فَقَالَ دَعُوهَا وَإِيَّاهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ

3007: حضرت سعید البن زید بن عمرو بن نفیل کے بارہ میں روایت ہے کہ ایک بڑھیااروی نے ان سے ان کے ایک گھر کے کھے حصہ کے متعلق جھگڑا کیا تو انہوں نے کہا کہ چلوچھوڑ و (بیاس کودے دو۔) میں نے رسول اللہ علیقہ کوفر ماتے ہوئے سناہے کہ جس نے زمین کی ایک بالشت ناحق کی اسے قیامت کے نامین کی ایک بالشت ناحق کی اسے قیامت کے

3006 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب غرز الخشب في جدار الجار 3006 ، 3007 ، 3008 ، 3006 ، 30

أَخَذَ شَبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ فِي سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقَيَامَةِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذَبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِي كَاذَبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِي دَارِهَا قَالَ فَرَأَيْتُهَا عَمْيَاءَ تَلْتَمسُ الْجُدُرَ تَقُولُ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعِيد بْنِ زَيْد فَبَيْنَمَا تَقُولُ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعِيد بْنِ زَيْد فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِي فِي الدَّارِ مَرَّتُ عَلَى بِنْ فِي الدَّارِ مَرَّتُ عَلَى بِنْ فِي الدَّارِ مَرَّتُ عَلَى بِنْ فِي الدَّارِ مَرَّتُ قَبْرَهَا [4133]

3008 [139] حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّا دُبْنُ زَيْدَ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرُوةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُرْفِهَا فَخَاصَمَتْهُ أَبِيهِ أَنَّ أُرْفِهَا فَخَاصَمَتْهُ بُنِ زَيْدَ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْعًا مِنْ أَرْفِهَا فَخَاصَمَتْهُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا كُنْتُ اللَّهِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا كُنْتُ اللَّهِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا كُنْتُ رَسُولَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمَعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمَعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمَعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمَعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمَعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمَعْتُ رَسُولَ اللَّه مَنْ أَنْهُ اللَّهُ مَرُوانُ لَى اللَّهُ مَرْوَانُ لَكَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ

دن سات زمینوں کا طوق بہنایا جائے گا۔ (پھرانہوں نے دعا کی )اےاللہ!اگریہ جھوٹی ہے تواس کی بینائی زائل کردے اور اس کی قبراس کے گھر میں بنانا۔ راوی کہتے ہیں چر میں نے اس عورت کو نابینا ہونے کی حالت میں دیکھا وہ دیوار کوچھو کرچلتی اور کہتی کہ مجھے حضرت سعیدٌ بن زید کی بد دعا لگی۔ایک دفعہ وہ اپنے گھرمیں جا رہی تھی کہ اپنے گھر میں ایک کنویں کے یاس سے گزری اوراس میں گرگئی چھروہی اس کی قبر ہوا۔ 3008: ہشام بن عروہ اینے والدسے روایت کرتے ہیں کہ ارویٰ بنت اولیں نے حضرت سعید ٌ بن زید کے خلاف دعوی کیا کہ انہوں نے اس کی کھھ زمین پر قبضه کرلیا ہے۔ چنانچہ وہ اپنا مقدمہ مروان بن حکم کے باس لے کر گئی ۔سعید "نے کہا کیا جو میں نے رسول اللہ حقیقہ سے سنا ہے اس کے بعد بھی میں اس کی زمین میں سے کچھ لےسکتا ہوں۔اس (مروان) نے کہا کہ آپ نے رسول اللہ علیہ سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ علیہ کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے زمین کی ایک بالشت ازراه ظلم لی ایسے سات زمینوں تک کا طوق بہنایا جائے گا۔ مروان نے کہا اب اس کے بعد میں آپ سے کوئی دلیل نہیں مانگتا ۔ پھر انہوں

كَانَتْ كَاذِبَةً فَعَمِّ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِي أَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهَا ثُمَّ بَيْنَا هِيَ تَمْشِي فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي خُفْرَة فَمَاتَتْ [4134]

حضرت سعید بن زید اگر دعا کی کہ اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کی بینائی زائل کردے اور اسے اس کی زمان کردے اور اسے اس کی زمین میں ہلاک کردے ۔ راوی کہتے ہیں پس وہ مری نہیں یہانتک کہ اس کی بینائی جاتی رہی چھر اس دوران میں کہ وہ اپنی زمین میں چل رہی تھی کہ ایک گرھے میں گرگئی اور مرگئی ۔

3009: حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ میں اللہ تا ہوئے سنا جس نے بالشت کھر زمین پرظلم کے ساتھ قبضہ کیا ،اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هَمِيْد بْنِ زَيْد قَالَ هَمَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيد بْنِ زَيْد قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شَبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مَنْ أَخَذَ شَبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقَيَامَة مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [4135] يَوْمَ الْقَيَامَة مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [4135] و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ يَوْمَ الْقَيَامَة مِنْ سَهَيْلٍ عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي حَدَّثِنِي وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذُ أَحَدُ شَبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بَعَيْر وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذُ أَحَدُ شَبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بَعَيْر وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذُ أَحَدُ شَبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بَعَيْر وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذُ أَحَدُ شَبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بَعَيْر

حَقِّه إِلَّا طَوَّقَهُ اللَّهُ إِلَى سَبْعِ أَرَضينَ يَوْمَ

الْقيَامَة [4136]

3010: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ فی نے فر مایا کوئی شخص بالشت بھر زمین ناحق نہیں لیتا مگر اللہ اسے قیامت کے دن سات زمینوں تک کا طوق پہنائے گا۔

3009 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب غرز الخشب في جدار الجار 3006 ، 3006 ، 3006 ، 3006 ، 3006 ، 3009 تخريج : بخارى كتاب المظالم والفصب باب لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبه في جداره 2463 تومذى كتاب الاحكام باب ما جاء في الشفعة 3513 ، 3514 كتاب الاحكام باب ما جاء في الرجل يضع على حائط جاره خشبا 3513 أبو داؤد كتاب الاقضية باب في القضاء 3634 أبن ماجه كتاب الاحكام باب الرجل يضع خشبة على جدار جاره 2335 ، 2337 3360 ابن ماجه كتاب المساقاة باب تحريم الظلم وغصب الارض وغيرها 3011

تخريج: بخارى كتاب المظالم والغصب باب اثم من ظلم شيئا 2452، 2453كتـاب بدء الخلق باب ما جاء في سبع ارضين. .. 3198 ترمذي كتاب الديات باب ماجاء فيمن قتل ... 1418 174

الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضِ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضِ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضِ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمَهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضَ فَإِنَّ فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضِ طُوقَةُ مِنْ سَبْعِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلِّمَ قِيدَ شَبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوقَةُ مِنْ سَبْعِ طَلَمَ قِيدَ شَبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوقَةُ مِنْ سَبْعِ طَلَمَ قِيدَ شَبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوقَةُ مِنْ سَبْعِ طَلَمَ قِيدَ شَبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوقَةُ مِنْ مَنْصُورٍ طَلَمَ قِيدَ شَبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوقَةُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَرْضِينَ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَرْضِينَ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُنَاكُنَ أَبُلُ كَنَا أَبِي اللَّهُ مَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ يَعْمَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَنْكُمَ مَدَّدَةُ أَنَّهُ ذَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَنْكُمَ مَنْكُمَ مَنَّهُ أَنَّهُ أَنَّهُ ذَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَنْكُولَ الْمُعَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَنْكُمَ مَنْكُمُ أَنَالًا إِلَّهُ مَنْكُولَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ الْمُنْكُولَ الْمَالَ إِلَيْكُومُ الْمُنَاقِ الْمَاكُولُ الْمَلْكُ الْمَالُ الْمَالُولُ أَنْكُولَ الْمَلْكُولُ الْمَالُولُ أَلْمُ الْمُ الْمُ الْمَالُولُ أَلْمَالُولُ أَلْمَ الْمَلْكُولُ الْمَالُولُ أَلْمُ مَنْ الْمُؤْمُ الْمُ الْمُ أَلِمُ الْمُلَمِ الْمُنْ الْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُ الْمُ الْمُلْمُ عَلَى عَائِشَةً فَذَكُلُ عَلَى عَائِشَةً فَذَكُلُ عَلَى عَائِشَةً اللَّهُ الْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُ الْمُ الْمُؤْمُ الْمُ الْمُؤْمُ الْمُولُولُولُ الْمُؤْمُ الْمُ الْم

2011: محد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ ابوسلمہ نے ان سے بیان کیا کہ ان کے اور ان کی قوم کے درمیان ایک زمین کے بارہ میں جھگڑا تھااور یہ کہ وہ حضرت عائشٹ کے پاس آئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فر مایا اے ابوسلمہ! زمین سے بچو کیونکہ رسول اللہ علیہ نے فر مایا ہے کہ جس خص نے بالشت کھرزمین ظلم کے ساتھ لی اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بہنا یا جائے گا۔

3010 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم الظلم وغصب الارض وغيرها 3010

تخریج : بخاری کتاب المظالم والغصب باب اثم من ظلم شیئا 2452 ، 2453 کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی سبع ارضین ... 3198 تر مذی کتاب الدیات باب ماجاء فیمن قتل ... 1418

### [31] 52: بَاب: قَدْرُ الطَّرِيقِ إِذَا اخْتَلَفُوا فِيهِ باب: راسته کتنا هو جب لوگ اس میں اختلاف کریں

3012 {143} حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلِ فُضَيْلُ بْنُ 3012 حضرت الوهرريَّةُ سے روايت ہے كه نبي عَلَيْتُ حُسَيْنِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ نِ فَرَماياجِبِتُم راسته كے بارہ میں اختلاف كروتو

الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ يُوسَف السكى چوڑائى سات ہاتھ ركھی جائے۔ بْن عَبْد اللَّه عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَ أَذْرُع [4139]

3012 : تخريج : بخارى كتاب المظالم باب اذا اختلفو افي الطريق الميتاء وهي الرحبة ... 2473 ترمذي كتاب الاحكام باب ماجاء في الطريق اذا اختلف فيه كم يجعل 1355 ، 1356 أبو داؤد كتاب القضاء باب في القضاء 3633 أبن ما جه كتاب الاحكام باب في اذا تشاجروا في قدر الطريق 2338 ، 2339



#### دِيُطِلِحُ الثِيلِ

## کتاب الفرائض ورثہ کے حصوں کے بارہ میں کتاب

[...]1: بَاب: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

مسلمان کا فر کا وارث نہیں ہوگا اور کا فرمسلمان کا وارث نہیں ہوگا 🌣

3013: حضرت اسامةً بن زیدسے روایت ہے کہ نبی علیقة نے فرمایا مسلمان کا فرکا وارث نہیں ہوگا اور کا فرمسلمان کا وارث نہیں ہوگا۔

3013 [1] حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ لَيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنِ عَنْ عَمْرِ و بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ حُسَيْنِ عَنْ عَمْرِ و بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ حُسَيْنِ عَنْ عَمْرِ و بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةً بْنِ حُسَيْنِ عَنْ عَمْرِ و بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةً بْنِ زُيْدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْكَافِرُ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْكَافِرُ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلَمِ [4140]

3013 : تخريج : بخارى كتاب الحج باب توريث دور مكة وبيعها وشرائها ... 1588 كتاب الفرائض باب لا يرث المسلم الكافر ولاالكافر المسلم... 6764 ترمذى كتاب الفرائض باب ما جاء فى ابطال الميراث بين المسلم والكافر 2107 أبو داؤد كتاب الفرائض باب ميراث المسلم الكافر 2909 أبن ماجه كتاب كتاب الفرائض باب ميراث اهل الاسلام من اهل الشرك 2729 ، 2730 .

### [1]2: بَاب: أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَلِأَوْلَى رَجُلِ ذَكَرِ باب: ورثہ کے مقررہ حصےان کے حق داروں کو دواور جون کے جائے وہ قریب ترین مرد کے لئے ہے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحَقُوا الْفَرَائِضَ تَرَيْنِ مُرْدَكَ لِحَهِ-بأَهْلهَا فَمَا بَقيَ فَهُوَ لأَوْلَى رَجُل ذَكَر[4141]

23014 حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّاد 3014 :حضرت ابن عباسٌ عدوايت بوه كمت وَهُوَ النَّرْسيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَن ابْن طَاوُس بين كرسول الله عَلَيْكُ فِي فرمايا شرى حصان ك عَنْ أَبِيه عَن ابْن عَبَّاس قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهُ حقد ارول كسپر دكرو پرجوباقى ﴿ جَائِ وه قريب

> عَن ابْن عَبَّاس عَنْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ قريب ترين مردك ليّ ہے۔ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحقُوا الْفَرَائضَ بأَهْلهَا فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلْأُوْلَى رَجُل ذَكر[4142]

3015 {3} حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشيُّ 100 : حضرت ابن عباسٌّ سے روایت ہے کہ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ رسول الله عَيْكَ فَرْمايا شرعى حصان كحقدارون الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسِ عَنْ أَبِيه كيردكروشرع صص كي تقسيم كي بعدجون ربوه

3014 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باهلها فما بقي فلاولي رجل ذكر 3015 ، 3016 تخريج : بخارى كتاب الفرائض باب ميراث الولد ... 6732 باب ميراث ابن الابن 6735 باب ميراث الجد مع الاب ... 6737 باب ابنى عم احدهما اخ للام والآخر زوج 6746 **تر مذى** كتاب الفرائض باب ما جاء في ميراث العصبة 2098 ابو داؤد كتاب الفرائض باب في ميراث العصبة 2898 أبن ماجه كتاب كتاب الفرائض باب ميراث العصبة 2740

3015 : اطراف : هسلم كتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باهلها فما بقي فلاولي رجل ذكر 3014 ، 3016 تخريج: بخارى كتاب الفرائض باب ميراث الولد ... 6732 باب ميراث ابن الابن 6735 باب ميراث الجد مع الاب ... 6737 بـاب ابـنـي عـم احدهما اخ للأم والآخر زوج 6746 **تر مذي ك**تـاب الـفـرائـض بـاب مـا جاء في ميراث العصبة 2098 ابو داؤ د كتاب الفرائض باب في ميراث العصبة 2898 ابن ماجه كتاب كتاب الفرائض باب ميراث العصبة 2740 درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق تقسیم کرو پھر شرعی

4}3016 حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ \$ 3016 : حضرت ابن عباسٌ سے روایت ہے کہ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ رسول الله عَلَيْكَ فَي فِي ما يا مال شرى حصے والول ك لِابْنِ رَافِعِ قَالَ إِسْحَقُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَان أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ صَصَى سے جون کے جائے وہ قریب ترین مرد کے لئے عَن ابْن طَاوُس عَنْ أَبيه عَن ابْن عَبَّاس قَالَ بـــــ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اقْسمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائض عَلَى كتَابِ اللَّه فَمَا تَرَكَت الْفَرَائِضُ فَلأَوْلَى رَجُل ذَكَر و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابِ عَنْ يَحْيَى بْن أَيُّوبَ عَن ابْن طَاوُس بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وُهَيْبِ وَرَوْحِ بْنِ الْقَاسِم [4144,4143]

#### [2]3: بَابِ مِيرَاثِ الْكَلَالَة كلاله كے ور شركا بيان

53017 حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّد بْنِ 3017 حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّد بْنِ 3017 حَدِّثَنَا بُكَيْرِ النَّاقَدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ تُورسول اللَّهَ عَلِيَّةُ اور حضرت ابو بكر ميرى عيادت ك مُحَمَّد بْنِ الْمُنْكَدر سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ لِي لِيل چِل كِرَشْرِيفِ لائ مِحْ يربِ بوشى طارى اللَّهِ قَالَ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى فَلَي حضورً نَے وضوء کیا اور وضوء کے یانی میں سے

3016 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باهلها فما بقى فلاولى رجل ذكرا 3014 ، 3015 تخريج: بخارى كتاب الفرائض باب ميراث الولد ... 6732 باب ميراث ابن الابن 6735 باب ميراث الجد مع الاب ... 6737 باب ابني عم احدهما اخ للام والآخر زوج 6746 **تر هذي** كتاب الفرائض باب ما جاء في ميراث العصبة 2098 ابو داؤد كتاب الفرائض باب في ميراث العصبة 2898 أبن ماجه كتاب كتاب الفرائض باب ميراث العصبة 2740 3017 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب ميراث الكلالة 3016 ، 3018 ، 3019 ، 3020 =

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكُو يَعُودَانِي مَاشَيَيْنِ فَأَغْمِي عَلَيَّ مِنْ فَأَغْمِي عَلَيَّ مِنْ وَضُونِهِ فَأَفَقْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه كَيْفَ وَضُونِهِ فَأَفَقْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمَيرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يَزُلَتْ آيَةُ الْمَيرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُؤْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ [4145]

3018 [6] حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدرِ عَنْ جَابِرِ جُرِيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُنْكَدرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّه قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي بَنِي سَلِمَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي بَنِي سَلِمَةَ يَمْشِيَانِ فَوَجَدَنِي لَا أَعْقِلُ فَدَعَا بِمَاءٍ يَمْشِيَانِ فَوَجَدَنِي لَا أَعْقِلُ فَدَعَا بِمَاءٍ

کچھ مجھ پر چھڑکا تو مجھے ہوش آئی۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اپنے مال کا کسے فیصلہ کروں؟ آپ نے مجھےکوئی جواب نہیں دیا یہائٹک کہ آیت میراث اُٹری یَسُتَ فُتُونکَ قُلِ اللّٰهِ یُفُتیکُمْ فِی الْکَلالَةِ اُوہ تجھ سے قتوی ما نگتے ہیں کہدے کہ اللہ عتہیں کلالہ کے بارہ میں فتوی دیتا ہے۔

= تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب صب النبى النبى المغمى عليه 194 كتاب المرض باب عيادة المغمى عليه 5651 الم 5651 الم 5651 الم وماشيا وردفا على الحمار 5664 باب وضوء العائد للمريض 5676 كتاب الفرائض باب قول الله عليا وعلى الحمار 5664 باب وضوء العائد للمريض 5676 كتاب الفرائض باب قول الله عليا وحكيم 6723 باب ميراث الاخوات والاخوة 6743 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ماكان النبى يسئل مما لم ينزل عليه الوحى 7309 تر مذى كتاب الفرائض باب ميراث البنين مع البنات 2096 باب ميراث الاخوات 2097 كتاب الطهارة باب الانتفاع بفضل الوضوء 1388 بسب ميراث الاخوات 2887 كتاب الفرائض باب في الكلالة 2888 كتاب الكلالة 2728

**3018** : اطو اف : مسلم كتاب الفرائض باب ميراث الكلالة 3016 ، 3017 ، 3019 ، 3020 ، 3021

تخريج: بخارى كتاب تفسير القرآن باب يوصيكم الله في اولادكم 4577 كتاب المرض باب عيادة المغمى عليه 5651 باب عيادة المريض راكبا وماشيا وردفا على الحمار 5664 باب وضوء العائد للمريض 5676 كتاب الفرائض باب قول الله تعالى يوصيكم الله والله عليم حكيم 6723 باب ميراث الاخوات والاخوة 6743 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ماكان النبي يسئل مما لم ينزل عليه الوحى 7309 تومذي كتاب الفرائض باب ميراث البنين مع البنات 2096 والسنة باب المؤولات 2097 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة النساء 3015 نسائى كتاب الطهارة باب الانتفاع بفضل الوضوء 138 ميراث الإخوات 2097 كتاب الفرائض باب في الكلالة 2886 باب من كان ليس له ولد وله اخوات 2887 كتاب الجنائز باب في الميادة 9034 كتاب الفرائض باب الكلالة 2728

☆ النسآء: 177

فَتُوَضَّاً ثُمَّ رَشَّ عَلَيَّ مِنْهُ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي يَا رَسُولَ اللَّه فَنَزَلَتْ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْفَيَيْنِ [4146]

73019 (7] حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدُ بَنْ اَلْمُنْكَدرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بَنْ الْمُنْكَدرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ مَاشِيَيْنِ فَوَجَدَنِي قَدْ أُغْمِي عَلَيَّ فَتَوَضَّا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّه فَوَجَدَنِي قَدْ أُغْمِي عَلَيَّ فَتَوَضَّا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّه وَسَلَّمَ فُو وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَصُوبِهِ فَأَفَقْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ كَيْفَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّه حَلَيْ شَيْئًا حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّه حَلَيْ شَيْئًا حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّه حَلَيْ شَيْئًا حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّه عَلَيْ شَيْئًا حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّه عَلَيْ شَيْئًا حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَيرَاثِ [414]

میں اپنے مال کے بارہ میں کیا کروں؟ تب یہ آیت اُٹری یُوصِیٹ کُمُ اللَّهُ فی اَو لَادِکُمُ اللَّمَهِیں اپنی اولا د کے بارہ میں تاکیدی حکم دیتا ہے۔ مرد کے لئے دوعور توں کے حصہ کے برابر ہے۔

3019: حضرت جابر بن عبراللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے میری عیادت فرمائی میں بیار تھا آپ کے ساتھ حضرت ابو بکر شخصے۔ دونوں پیدل چل کر آئے تھے۔ آپ نے مجھے اس حال میں پایا کہ مجھ پر بے ہوشی طاری تھی۔ رسول اللہ علیہ نے وضوء کیااور اپنے وضوء کیافر اللہ علیہ نیا۔ مجھے ہوش آئی تو کیا وضوء کے پانی سے مجھ پر اُنٹہ بلا۔ مجھے ہوش آئی تو کیا در کھتا ہوں کہ رسول اللہ علیہ تشریف فرما ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ علیہ تشریف فرما ہیں۔ میں نے عرض کیایارسول اللہ اللہ علیہ کا کہ تاہد میں کہ آپ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا یہا نتک کہ آہہ میراث اُتری۔

3019 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب ميراث الكلالة 3016 ، 3017 ، 3018 ، 3020 ، 3021

تخويج: بخارى كتاب الوضوء باب صب النبى النسخ وضوء ه على المغمى عليه 194 كتاب تفسير القرآن باب يوصيكم الله فى اولادكم 4577 كتاب المرض باب عيادة المغمى عليه 5651 باب عيادة المريض راكبا وماشيا وردفا على الحمار 5664 باب وضوء العائد للمريض 5676 كتاب الفرائض باب قول الله تعالى يوصيكم الله فى اولادكم الى قوله وصية من الله والله عليم حكيم 7303 باب ميراث الاخوات والاخوة 6743 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ماكان النبى يسئل مما لم ينزل عليه الوحى 7309 تو مذى كتاب الفرائض باب ميراث البنين مع البنات 2096 باب ميراث الاخوات 2097 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة النساء 3015 نسائى كتاب الطهارة باب الانتفاع بفضل الوضوء 1388 بود الوداؤد كتاب الفرائض باب فى الكلالة 2886 باب من كان ليس له ولد وله اخوات 2887 كتاب الفرائض باب الكلالة 2728 كتاب الكرائة 2888 كتاب الفرائض باب الكلالة 2728

8}3020 حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَني مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدر قَالَ سَمعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْد اللَّه يَقُولُ دَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَأَنَا مَريضٌ لَا أَعْقَلُ فَتَوَضَّأَ فَصَبُّوا عَلَىَّ منْ وَضُوئه فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا يَرثُنى كَلَالَةٌ فَنَزَلَتْ آيَةً الْمِيرَاثِ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدر يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ قَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّصْرُ بْنُ شُمَيْل وَأَبُو عَامر الْعَقَديُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بهَذَا الْإسْنَاد في حَديث وَهْب بْن جَرير فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِض وَفِي حَدِيثِ النَّضْر وَالْعَقَديِّ فَنزَلَتْ آيَةُ الْفَرْض وَلَيْسَ في

3020: شعبه بیان کرتے ہیں کہ مجھے محمد بن منکدر نے بتایا کہ میں نے حضرت جابرٌ بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میرے یاس رسول اللہ علیہ تشریف لائے۔ میں بیارتھا مجھے ہوش نہھی ۔آ پ نے وضوء کیالوگوں نے آئے کے وضوء کے یانی سے کچھ مجھ پر چير كاتو مجھ موش آئى \_ ميں نے عرض كيايارسول الله! میرے وارث کلالہ ہوں گے ۔ پھر آیت میراث أترى وه (شعبه ) كہتے ہیں كه میں نے محمد بن منكدرت آيت يَست فُتُونَكَ قُل اللَّهُ يُفْتيكُمُ فِی الْکَلالَة 2 (وہ تھ سے تنوی مانگتے ہیں کہدرے کہ اللہ منہیں کلالہ کے بارہ میں فتوی دیتا ہے۔) کے بارہ میں یو حیما تو انہوں نے کہا کہ ہاں بیآیت اسی طرح اُنزی تھی۔وھب بن جربر کی روایت میں ( آیڈ الْمِيْرَات كَ حِلْم) آيَةُ الْفَرَائِض كَ الفاظين جَبِه نضر اورعقدى كى روايت من آيةُ الْفَرُض کےلفظ ہیں۔

3020 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب ميراث الكلالة 3016 ، 3017 ، 3018 ، 3019

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب صب النبي عليه وضوءه على المغمى عليه 194 كتاب المرض باب عيادة المغمى عليه 5651 باب وضوء العائد للمريض 5676 كتاب الفرائض باب قول الله 5651 باب وضوء العائد للمريض 5676 كتاب الفرائض باب قول الله تعالى يوصيكم الله في اولادكم الى قوله وصية من الله والله عليم حكيم 6723 باب ميراث الاخوات والاخوة 6743 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ماكان النبي يسئل مما لم ينزل عليه الوحى 7309 تر مذى كتاب الفرائض باب ميراث البنين مع البنات 3096 باب ميراث الاخوات 2097 كتاب الفرائض باب ميراث البنين مع البنات العضل الوضوء باب ميراث الاخوات 2097 كتاب الفرائض باب ومن سورة النساء 3015 نسائى كتاب الطهارة باب الفنائ با بفضل الوضوء على المجازز باب في الكلالة 2886 باب من كان ليس له ولد وله اخوات 2887 ، 2888 كتاب المجازز باب في المشى في العيادة 3094 ابن ما جه كتاب الفرائض باب الكلالة 2728

1: كلالهاسے كہاجا تاہے جس كانه باپ نه ماں ہونه بيٹااور نه بيٹي ۔ نيز كلاله كے ورثاء بھى كلاله كہلاتے ہيں ۔ (لسان العرب) 2: (سورة النساء: 177)

رِوَايَةِ أَحَد مِنْهُمْ قَوْلُ شُعْبَةَ لِابْنِ الْمُنْكَدِرِ [4149,4148]

الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِم بْنِ أَبِي الْجَعْد هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِم بْنِ أَبِي الْجَعْد عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَر بْنَ الْخَطَّابِ خَطَب يَوْمَ جُمُعَة فَلاَكُورَ نَبِيَّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكُو ثُمَّ اللَّهُ الْكَلَالَة مَا رَاجَعْتُهُ وَسَلَّمَ وَيَشَيْءً مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَة عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي شَيْءً مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَة وَمَا أَغْلُطَ لِي فِيه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءً مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَة عَمَرُ أَلَا تَكْفَيكَ آيَةُ الصَيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِه فِي صَدْرِي وَقَالَ يَا عُمَرُ أَلَا تَكْفَيكَ آيَةُ الصَيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ عَمْ أَلْا تَكْفَيكَ آيَةُ الصَيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ عَمْ أَلَا تَكُفْيكَ آيَةُ الصَيْفِ الَّتِي فِي آخِو اللَّيْ فِيهَ الْتَكُفِيكَ آيَةُ الصَيْفِ الَّتِي فِي آخِو النِّي فِي آؤِسُ فَيها مُمَرُ أَلَا تَكْفَيكَ آيَةُ الصَيْفِ الْتَعِي فِي آخِو النِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهَا فَيْمَوْرَةِ النِّسَاءِ وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضٍ فِيهَا

عدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب ؓ نے جعہ کے روز خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کے نبی عقید گا ذکر کیا اور حضرت ابو بکر ؓ کا ذکر کیا اور حضرت ابو بکر ؓ کا ذکر کیا اور حضرت ابو بکر ؓ کا ذکر کیا گا جومیر نے زد کی کلالہ سے زیادہ قابل فکر ہو۔ میں گا جومیر نے زد کی کلالہ سے زیادہ قابل فکر ہو۔ میں نے رسول اللہ عقید ہے کسی چیز کے بارہ میں اس فقد ربات نہیں کی جتنی کلالہ کے بارہ میں کی اور آپ ؓ نے کسی معاملہ میں مجھ سے اتن شخی نہیں فرمائی جتنی اس اس بارہ میں فرمائی حتی کہ اپنی اُنگل میر سینہ میں چیھوئی اور فرمایا اے عمر ؓ! کیا تمہارے لئے موسم گرما کی نہیں ۔ اور (حضرت عمر ؓ نے کہا) میں اگر زندہ رہا تو اس بارہ میں ایسا فیصلہ کروں گا کہ قر آن پڑھنے والا کا فی نہیں ۔ اور (حضرت عمر ؓ نے کہا) میں اگر زندہ رہا اور نہ پڑھنے والا اس کے مطابق فیصلہ کریں گے۔

3021 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب ميراث الكلالة 3016 ، 3018 ، 3018 ، 3019 ، 3000

تخريج: بخارى كتاب الوضوء باب صب النبى النبي وضوء ه على المغمى عليه 194 كتاب تفسير القرآن باب يوصيكم الله فى اولادكم 4577 كتاب المرض باب عيادة المغمى عليه 5651 باب عيادة المريض راكبا وماشيا وردفا على الحمار 5664 باب وضوء العائد للمريض 5676 كتاب المورض باب قول الله تعالى يوصيكم الله فى اولادكم الى قوله وصية من الله والله عليم حكيم 7303 باب ميراث الاخوات والاخوة 6743 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ماكان النبى يسئل مما لم ينزل عليه الوحى و730 تو مذى كتاب الفرائض باب ميراث البنين مع البنات 2096 باب ميراث الاخوات 2097 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة النساء 3005 نسائى كتاب الطهارة باب الانتفاع بفضل الوضوء 1388 و كتاب الفرائض باب فى الكلالة 2886 باب من كان ليس له ولد وله اخوات 2887 ، 2888 كتاب الجنائز باب فى المشى فى العيادة 3094 ابن ما جه كتاب كتاب الفرائض باب الكلالة 2728

بقَضيَّة يَقْضي بهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةً عَنْ سَعِيد بْن أَبِي عَرُوبَةَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْب وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعِ عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّار عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَهُ [4151,4150]

[3]4: بَاب: آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلَالَةِ باب: آخری آیت ٔ جوا تاری گئی آیت کلاله تھی

> عَن الْبَرَاء قَالَ آخرُ آيَة أُلْزِلَتْ مَنَ الْقُرْآن يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ في الْكَلَالَة [4152]

شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ سورة جونازل كَيَّلُ (سورة) براءة ہے۔

3022 {10} حَدَّثَنَا عَلَيٌّ بْنُ خَشْرَم أَخْبَرَنَا 202 دَهْرت براءً سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ و كِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِد عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قُرآن كَى آخرى آيت جو أتارى كَنْ وه به تكى يَسْتَفْتُو نَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمُ فِي الْكَلَالِةِ وه تَحْص سے نتوای مانگتے ہیں کہہ دے کہ اللہ تہمیں کلالہ کے باره میں فتوای دیتا ہے۔

3023 {11} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ 3023 حَضرت براءً بن عازب بيان كرتے بي كه بَشَّار قَالًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُو حَدَّثَنَا ٱ حْرى آيت جواتاري كَي كلاله ي آيت باور آخري

3022 : اطواف : مسلم كتاب الفرائض باب آخر آية انزلت آية الكلالة 3023 ، 3024 ، 3025

تخريج : بخارى كتاب المغازى باب حج ابى بكر بالناس في سنة تسع 4364 كتاب التفسير باب يستفتونك قل الله يفتيكم في الكلالة... 4605 باب براءة من الله ورسوله... 4654 كتاب الفرائض باب يستفتونك قل الله يفتيكم... 6744 أبو داؤ د كتاب الفرائض باب من كان ليس له ولد وله اخوات 2888

1: بعض يختروايات كمطابق أليوم اكملت لكم آخرى آيت بـ

2: (النساء:177)

3023 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب آخر آية الزلت آية الكلالة 3022 ، 3024 - 3025

عَازِبِ يَقُولُ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلَالَةِ وَآخِرُ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ بَرَاءَةُ [4153]

12}3024 حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنْ آخِرَ سُورَةً أُنْزِلَتْ تَامَّةً سُورَةً التَّوْبَةَ وَأَنْ آخِرَ آيَة أُنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلَالَة حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا كُريْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا كُريْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاء بِمِشْلِه غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ آخِرُ سُورَةِ الْبُرَاء بِمِشْلِه غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ آخِرُ سُورَة أَنْزَلَتْ كَامَلَةً [4155,4154]

13}3025 [13] حَدَّثَنَا عَمْرٌ و النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلِ عَنْ أَجْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلِ عَنْ أَبْرَاءِ قَالَ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ يَسْتَفْتُونَكَ [4156]

3024: حضرت براء سے روایت ہے کہ آخری سورة جو کمل اُتاری گئی سورة توبہ ہے اور آخری آیت جو نازل کی گئی آیت کلالہ ہے۔ ایک روایت میں تامتہ کی بجائے کا ملہ کا لفظ ہے۔

3025: حضرت براءً سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ آخری آیت جواتاری گئی یکستَفُتُو نَک ہے۔

= تخريج: بخارى كتاب المغازى باب حج ابى بكر بالناس فى سنة تسع 4364 كتاب التفسير باب يستفتونك قل الله يفتيكم ... 6744 كتاب الفرائض باب يستفتونك قل الله يفتيكم ... 6744 يفتيكم فى الكلالة... 4605 باب براءـة من الله ورسوله ... 2884كتاب الفرائض باب يستفتونك قل الله يفتيكم ... 1946كتاب الفرائض باب من كان ليس له ولد وله اخوات 2888

3024 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب آخر آية انزلت آية الكلالة 3022 ، 3023 ، 3024

تخريج: بخارى كتاب المغازى باب حج ابى بكر بالناس فى سنة تسع 4364 كتاب التفسير باب يستفتونك قل الله يفتيكم فى الكلالة... 4605 باب براء ق من الله ورسوله ... 4654 كتاب الفرائض باب يستفتونك قل الله يفتيكم ... 6744 أبو داؤد كتاب الفرائض باب من كان ليس له ولد وله اخوات 2888

3025: اطراف: مسلم كتاب الفرائض باب آخر آية انزلت آية الكلالة 3022 ، 3023 ، 3024

تخريج: بخارى كتاب المغازى باب حج ابى بكر بالناس فى سنة تسع 4364 كتاب التفسير باب يستفتونك قل الله يفتيكم فى الكلالة... 4605 باب براءة من الله ورسوله... 4654 كتاب الفرائض باب يستفتونك قل الله يفتيكم... 6744 أبو داؤد كتاب الفرائض باب يستفتونك قل الله يفتيكم... 6744 أبو داؤد كتاب الفرائض باب من كان ليس له ولد وله اخوات 2888

#### [4]5: بَاب: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلُورَثَته باب: جس نے مال جھوڑ اوہ اس کے وارثوں کے لئے ہے

3026{14} و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بالرَّجُل الْمَيِّت عَلَيْه الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لدَيْنه منْ قَضاء فَإنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُولُفِّي وَعَلَيْه دَيْنٌ فَعَلَىَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَوَكَ مَالًا فَهُو لوَرَثَته حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلك بْنُ شُعَيْب بْن

اللَّيْث حَدَّثَني أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَني عُقَيْلٌ

3026: حضرت ابو ہر رہ ہے روایت ہے کہ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوانَ الْأُمُويُّ عَنْ يُونُسَ سول الله عَلِيلَةِ كَ ياس كسى فوت شده تُخض كولايا الْأَيْلِيِّ ح و حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى جاتا جس يرقرض موتا تو آب يوچيے كيا اس نے وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبِ اليِّنْ قَرْضَهَ كَا النَّكِي كَ لَئَ يَحْمَ يُعورُ المَّالَا أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْن شِهَابِ عَنْ أَبِي جاتا كماس في اتنا جِهورُ الم جس عقرض يوراادا سَلَمَةَ بْن عَبْد الرَّحْمَن عَنْ أَبِي هُرَيْرةَ أَنَّ مُوجائِ تُو آيًّا سَكا جنازه يرِّحة ورنفر ماتة تم اینے ساتھی کا جنازہ پڑھلو۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے آی کوفتوحات عطا فرمائیں تو آپ نے فرمایا میں مومنوں سے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ جو شخص فوت ہواور اس پر قرض ہوتو اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جس نے مال چھوڑ اوہ اس کے دارثوں کے لئے ہے۔

3026 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب من ترك مالا فلورثته 3027 ، 3028 ، 3029

تخريج : بخارى كتاب الحوالات باب اذا أحال دين الميت على رجل جاز 2289 كتاب الكفالة باب تكفل عن ميت دينا ... 2295 باب الدين 2298 كتاب الاستقراض باب الصلاة على من ترك دينا 2398 ، 2399 كتاب التفسير باب النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم ... 4781 كتاب النفقات باب قول النبي عُلَيْتُه من ترك كلا او ضياعا فالي 5371 كتاب الفرائض باب قول النبي ﷺ من ترك مالا فلاهله 6731 بـاب ابني عم احدهما اخ للامُ وللآخر زوج 6745 باب ميراث الاسير .. 6763 تو مذى كتاب الجنائز باب ما جاء من ترك مالا فلورثته... 2090 نسائي كتاب الجنائز الصلاة على من عليه دين 1960 ، 1961 1962 ، 1963 **أبو داؤد** كتاب الخراج والفي والامارة باب في الرزاق الزرية 2954 ، 2955 ، 2956 ابن ماجه كتاب الصدقات باب من ترك دينا او ضياعا فعلى الله وعلى رسوله ... 2415 ، 2416

ح و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْن شهَاب ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذئب كُلُّهُمْ عَن الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد هَذَا الْحَديثَ [4158,4157]

15}3027 حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ رَافِع حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَني وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَاد عَن الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بيَده إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ مُؤْمِنِ إِلَّا أَنَا أَوْلَى النَّاس به فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا أُو ْ ضَيَاعًا فَأَنَا مَوْلَاهُ وَأَيُّكُمْ تَرَكَ مَالًا فَإِلَى الْعَصَبَة مَنْ كَانُ [4159]

3028 [16] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِع حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّام بْن مُنَبِّه قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَذَكَرَ

3027 : حضرت ابو ہرریہ سے روایت ہے کہ نبی علیلہ نے فرمایاس کی شمجس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے رُوئے زمین پر کوئی بھی مومن نہیں مگر میں تمام انسانوں سے اس کے سب سے زیادہ قریب ہوں۔پستم میں سے جو کوئی قرض یا چھوٹے بیجے چھوڑ جائے میں اس کا ذمہ دار ہوں اور جو کوئی تم میں سے مال جھوڑ ہے تو وہ اس کے رشتہ داروں کا ہے جو بھی ہوں۔

3028: يهام بن منبه كهتي بين كه حضرت ابو هرريةً نے نبی علیہ سے کی احادیث بیان کیں ان میں سے یہ بھی تھی کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا میں اللہ کی کتاب میں تمام لوگوں کی نسبت مومنوں کے سب أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَدْياده قريب بول - پستم ميس ع جوكوئى قرض يا

3027 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب من ترك مالا فلورثته 3026 ، 3028 ، 3029

تخريج : بخارى كتاب الحوالات باب اذا أحال دين الميت على رجل جاز 2289 كتاب الكفالة باب تكفل عن ميت دينا ... 2295 باب الدين 2298 كتاب الاستقراض باب الصلاة على من ترك دينا 2398 ، 2399 كتاب التفسير باب النبي اولي بالمؤمنين من انفسهم ... 4781 كتاب النفقات باب قول النبي عُلَيْتُ من ترك كلا او ضياعا فالي 5371 كتاب الفرائض باب قول النبي عَلَيْكُ من ترك مالا فلاهله 6731 باب ابني عم احدهما اخ للامُ وللآخر زوج 🛚 6745 باب ميراث الاسير ..6763 تو هذي كتاب الجنائز باب ما جاء من ترك مالا فلورثته... 2090 نسائي كتاب الجنائز الصلاة على من عليه دين 1960 ، 1961 1962 1963 أبو داؤ د كتاب الخراج والفي والامارة باب في الرزاق الزرية 2954 ، 2955 ، 2956 ابن ماجه كتاب الصدقات باب من ترك دينا او ضياعا فعلى الله وعلى رسوله ... 2415 ، 2416

3028 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب من ترك مالا فلورثته 3026 ، 3027 = 3028

عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ في ضَيْعَةً فَادْعُونِي فَأَنَا وَلَيُّهُ وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيُوْ ثَرْ بِمَالِهِ عَصِيَتُهُ مَنْ كَانَ [4160] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا وه بهار ع زمه عـ فَللْوَرَثَة وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا و حَدَّثَنيه أَبُو بَكْر بْنُ نَافع حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح و حَدَّثَنى زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَن يَعْنى ابْنَ مَهْديٍّ قَالًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَاد غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ غُنْدَر وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلِيتُهُ [4162,4161]

کمزوراولا د چپوڑے تو مجھے بلاؤ میں اس کاولی ہوں كتاب اللَّه عَزَّ وَجَلَّ فَاتُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا أَوْ اورتم ميں سے جو مال چيوڑ ے تواس كا مال اس كے رشته داروں کو ملے گا جوبھی ہوں۔

3029{17} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُعَاذ 3029:حضرت ابوبرريةٌ سے روایت ہے کہ نبی علیقیہ الْعَنْبَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَديٍّ فَ عَلْيَا شِي الْعَنْبَوِيُّ وَهِ وَارْتُول كَ لِتَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حَازِم عَنْ أَبِي هُوَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ بِهِ اور جس في (كسى ذمه وارى كا) بوج حيمورًا

ایک اورروایت مین (وَمَنُ تَرَکَ كُلًّا فَالَیْنَا كی بحائے) وَمَنْ تَرَكَ كَلَّا وَلِيُتُهُ كَالفاظ

= تخريج: بخارى كتاب الحوالات باب اذا أحال دين الميت على رجل جاز 2289 كتاب الكفالة باب تكفل عن ميت دينا ... 2295 باب الدين 2298 كتاب الاستقراض باب الصلاة على من ترك دينا 2398 ، 2399 كتاب التفسير باب النبي اولي بالمؤمنين من انفسهم ... 4781 كتاب النفقات باب قول النبي ﷺ من ترك كلا او ضياعا فاليّ 5371 كتاب الفرائض باب قول النبي ﷺ من توك مالا فلاهله 6731 باب ابني عم احدهما اخ للامُ وللآخر زوج 6745 باب ميراث الاسير .. 6763 تر مذي كتـاب الجنائز باب ما جاء من ترك مالا فلورثته... 2090 نسائي كتـاب الجنائز الصلاة على من عليه دين 1960 ، 1961 1962 1963 أبو داؤد كتاب الخراج والفي والامارة باب في الرزاق الزرية 2954 ، 2955 ، 2956 ابن ماجه كتاب الصدقات باب من ترك دينا او ضياعا فعلى الله وعلى رسوله ... 2415 ، 2416

9 3022 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب من ترك مالا فلورثته 3026 ، 3027 ، 3028

تخريج : بخارى كتاب الحوالات باب اذا أحال دين الميت على رجل جاز 2289 كتاب الكفالة باب تكفل عن ميت دينا ... 2295 باب الدين 2298 كتاب الاستقراض باب الصلاة على من ترك دينا 2398، 2399 كتاب التفسير باب النبي اولي بالمؤمنين من انفسهم ... 4781 كتاب النفقات باب قول النبي عَلَيْتُ من ترك كلا او ضياعا فاليّ 5371 كتاب الفرائض باب قول النبي عَالَيْكُ من ترك مالا فلاهله 6731 بـاب ابني عم احدهما اخ للاهُ وللآخر زوج 6745 باب ميراث الاسير .. 6763 تو هذي كتاب الجنائز باب ما جاء من ترك مالا فلورثته... 2090 نسائي كتاب الجنائز الصلاة على من عليه دين 1960 ، 1961 ، 1962 1963 أبو داؤد كتاب الخراج والفي والامارة باب في الرزاق الزرية 2954 ، 2955 ، 2956 ابن ماجه كتاب الصدقات باب من ترك دينا او ضياعا فعلى الله وعلى رسوله ... 2415 ، 2416

#### بلقا الخالخ

## كِتَابُ الهِبَاتِ ہبہ کے بارہ میں کتاب

[1]1: بَابِ: كَرَاهَةُ شِرَاءِ الْإِنْسَانِ مَا تَصَدَّقَ بِهِ مِمَّنْ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ باب: آدمی کے اس چیز کو جواس نے صدقہ دی اس شخص سے خریدنے کی ناپیندیدگی جس پرصدقہ کیا گیاہے

13030 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ مَسْلَمَةَ بْن 3030 حضرت عمرٌ بن خطاب بيان كرتے بيل كه قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَس عَنْ زَيْد بْن ميس في ايك اعلى درجه كا كور اخداكى راه ميس ايك أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ صَحْص كوديا اس كم مالك في اسے ضائع كرديا -حَمَلْتُ عَلَى فَرَس عَتيق في سَبيل اللَّه مجھے خیال ہوا کہ وہ اسے کم قیمت برفروخت کردے فَأَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائعُهُ بِرُخْص كَاللَّهِ عَلَيْ عَلَيْكَ مِلْ عَلِيلًا مِيل فَسَأَنْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لِي حِيما آبَّ نِ فرماياتم اسے نہ خريدواورا پنا صدقہ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ في واپس نهاو اپناصدقه واپس لينے والا كتے كى طرح

3030 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة شراء الانسان ما تصدق به ممن تصدق عليه 3031 ، 3032 ، 3030 3038 - 3037 - 3036 - 3035 - 3034

تخريج : بخارى كتاب الزكاة باب هل يشتري صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل الامراته ... 2589 باب لا يحل لاحدان يرجع في هبته وصدقته ... 2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل على فرس فهو كالعمري والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الدواب والكراع... 2775 كتاب الجهاد والسيرباب الجعائل والحملان في السبيل 2970 2971 باب اذا حمل على فرس فرآها تباع 3002 ، 3002 كتاب الحيل باب في الهبة والشفعة 6975 نسائعي كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615 ، 2616 ، 2617 كتـاب الهبة رجـوع الوالد فيما يعطى والده ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذكر الاختلاف لخبر عبدالله بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3696 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذكر الاختلاف على طاؤس في الراجع في هبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذكر الاختلاف على ابي زبير 3710 أبو داؤ د كتاب البيوع باب الرجوع في الهبة 3538 ، 3539 ، 3540 ترمذي كتاب الزكاة باب ما جاء في كراهية العودفي الصدقة 668 كتاب البيوع باب ما جاء في الرجوع في الهبة 1298 أبن ماجه كتاب الصدقات باب الرجوع في الصدقة 2390 ، 2391 كتاب الهبات باب الرجوع في الهبة 2384 ، 2385 ، 2384

صَدَقَتكَ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَته كَالْكَلْبِ
يَعُودُ فِي قَيْئه و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبُ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْديٍّ عَنْ
مَالك بْنِ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَاد وَزَادَ لَا تَبْتَعْهُ
وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمِ [4164,4163]

1 2 303 [2] حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْد بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيه عَنْ عُمَرَ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْد بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيه عَنْ عُمَرَ اللَّه فَوَجَدَهُ اللَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسِ فِي سَبِيلِ اللَّه فَوَجَدَهُ عَنْدَ صَاحِبه وَقَدْ أَضَاعَهُ وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِه وَإِنْ أَعْطِيتَهُ بِدرْهُم فَإِنَّ مَثَلَ الْعَائِد فِي صَدَقَتِه كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْبُه وَ حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ

ہوتا ہے جواپنی قے چاٹ لیتا ہے۔ایک اور روایت میں بیاضافہ ہے کہتم اسے مت خرید وخواہ تہمیں وہ ایک درہم میں دے۔

3031: حضرت عمرٌ سے روایت ہے کہ انہوں نے خدا کی راہ میں سواری کے لئے گھوڑا دیا۔ انہوں نے اس گھوڑ کے واس مالک کے پاس اس حال میں پایا کہ اس نے اسے ضائع کر دیا تھا۔ وہ شخص غریب تھا۔ انہوں (حضرت عمرٌ) نے اسے خرید نے کا ارادہ کیا اور رسول اللہ عیالیہ کے پاس حاضر ہوئے اور اس کا ذکر کیا۔ آپ عیالیہ نے فرمایا اسے نہ خرید وخواہ تمہیں ایک درہم میں ہی کیوں نہ دیا جائے کیونکہ اپناصد قہ واپس لینے والے کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو این حالی مثال اس کتے کی طرح ہے جو این حالی حالی مثال اس کتے کی طرح ہے جو این حالی حالی حالیہ این حق واپس حالی مثال اس کتے کی طرح ہے جو

3031 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولافي الهبة 3031 ، 3032 ، 3033 ، 3034 ، 3035 ، 3035 ، 3035 ، 3036 ، 3035 ، 3036 ، 3046 ، 3036 ، 3046 ، 3036 ، 3046 ، 3036 ، 3046 ، 3036 ، 3046 ، 3036 ، 3046 ، 3036 ، 3046

تخريج: بخارى كتاب الزكاة باب هل يشترى صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا يحل لاحدان يرجع في هبته وصدقته ... 2621 ، 2622 باب إذا حمل رجل على فرس فهو كالعمرى والصدقة 2636 باب لا يحل لاحدان يرجع في هبته وصدقته ... 2775 كتاب الجهاد والسيرباب الجعائل والحملان في السبيل 2970 والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الد واب والكراع ... 3005 كتاب الجهاد والسيرباب الجعائل والحملان في السبيل 2970 باب إذا حمل على فرس فرآها تباع 3002 ، 3000 كتاب الحيل باب في الهبة والشفعة 6975 فسائمي كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615 ، 2616 ، 2616 كتاب الهبة رجوع الوالد فيما يعطى والده ... 3689 ، 3690 ، 3690 ، 2600 ، 2600 ، 2600 ، 2600 ، 2700 ذكر الاختلاف على طاؤس في الراجع في عبد عبد الله بن عباس 3703 ، 3704 ، 3705 ذكر الاختلاف على ابي زبير 3710 أبو داؤد كتاب البيوع باب الرجوع في الهبة 3503 ، 3500 كتاب البيوع باب الرجوع في الصدقة 3500 كتاب البيوع باب الرجوع في الصدقة 3500 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 ، 2301 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2300 كتاب الهبات باب الربير 2300 كتاب الركاب الركاب كتاب الركاب كت

بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَديثَ مَالِكِ وَرَوْحِ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ [4166,4165] 3)3032 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ نَافِع عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلَى فَرَس في سَبيل اللَّه فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَهُ

فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ

عَنْ ذَلكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ في صَدَقَتكَ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد وَابْنُ

رُمْح جَميعًا عَنْ اللَّيْث بْن سَعْد ح و حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا

يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حِ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ

حَدَّثَنَا أَبِي حِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةً كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

3032 : حضرت ابن عمر ﷺ سے روایت ہے کہ حضرت عمرٌ بن خطاب نے اللہ کی راہ میں کسی کو گھوڑا دیا پھراسے دیکھا کہ وہ بیجا جا رہاہے۔انہوں نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا تورسول اللہ علیہ سے اس بارہ میں یو چھا آپؓ نے فرمایا اسے نہ خرید نا اور ایناصدقه واپس نه لینا ـ

3032 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب العمرى 3049 ، 3051 ، 3051 ، 3053 ، 3054 ، 3054 ، 3054 3059 43058 43057 43056

تخريج: بخارى كتاب الزكادة باب هل يشترى صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا يحل لاحد ان يرجع في هبته وصدقته ... 2621 ، 2622 ، 2621 باب اذا حمل رجل على فرس فهو كالعمري والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الدواب والكراع... 2775 كتاب الجهاد والسيرباب الجعائل والحملان في السبيل 2970 2971 باب اذا حمل على فرس فرآها تباع 3002 ، 3002 كتاب الحيل باب في الهبة والشفعة 6975 نسائعي كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615، 2616، 2617 كتباب الهبة رجوع الوالد فيما يعطى والده ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذكر الاختلاف لخبر عبدالله بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3696 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذكر الاختلاف على طاؤس في الراجع في هبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذكرالاختلاف على ابي زبير 3710 أبو داؤ د كتاب البيوع باب الرجوع في الهبة 3538 ، 3539 ، 3540 **ترمذي** كتاب الزكاة باب ما جاء في كراهية العود في الصدقة 668 كتاب البيوع باب ما جاء في الرجوع في الهبة 1298 أبن ماجه كتاب الصدقات باب الرجوع في الصدقة 2390 ، 2391 كتاب الهبات باب الرجوع في الهبة 2384 ، 2385 ، 2384

كِلَاهُمَا عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثٍ مَالِك [4168,4167]

4}3033{4}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ سَالِم عَن ابْن عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ رَآهَا تُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ فَيْ مِلْالِكِمْرِ ! اپناصدقه واليس نه لينا-يَشْتَرِيَهَا فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ في صَدَقَتكَ يَا عُمَرُ [4169]

3033:حفرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ حضرت عمرٌ ا حُمَیْدِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ نَاللّٰہ کی راہ میں ایک گھوڑ اسواری کے لئے دیا پھر الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ السِّفروخت بوت ديكها اوراسة خريدنا جابا اور نى عَلَيْتُهُ سے اس بارہ میں بوجھا تورسول اللہ عَلَيْتُهُ

3033 : اطواف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولافي الهبة 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 3047,3046,3045,3044,3043

تخريج : بخارى كتاب الزكاة باب هل يشتري صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا يحل لاحدان يرجع في هبته وصدقته ... 2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل على فرس فهو كالعمري والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الدواب والكراع... 2775 كتاب الجهاد والسيرباب الجعائل والحملان في السبيل 2970 2971 باب اذا حمل على فرس فرآها تباع 3002 ، 3002 كتاب الحيل باب في الهبة والشفعة 6975 نسائعي كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615، 2616، 2617 كتاب الهبة رجوع الوالد فيما يعطى والده ... 3690 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذكر الاختلاف لخبر عبدالله بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذكر الاختلاف على طاؤس في الراجع في هبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذكر الاختلاف على ابي زبير 3710 أبو داؤد كتاب البيوع باب الرجوع في الهبة 3538 ، 3539 ، 3540 تر هذي كتباب الزكاة باب ما جاء في كراهية العود في الصدقة 668 كتباب البيوع باب ما جاء في الرجوع في الهبة 1298 أبن هاجه كتاب الصدقات باب الرجوع في الصدقة 2390 ، 2391 كتاب الهبات باب الرجوع في الهبة 2384 ، 2385 ، 2384

# [2]2: بَاب: تَحْرِيمُ الرُّجُوعِ فِي الصَّدَقَةِ وَالْهِبَةِ بَعْدَ الْقَبْضِ إِلَّا مَا وَهَبَهُ لُولَده وَإِنْ سَفَلَ

باب: صدقہ اور ہبہ پر قبضہ کے بعد واپس کینے کی ممانعت سوائے اس چیز کے جواپنے بچہ کو ھبہ کی ہوخواہ وہ (بچہ) نجلی پشت کا (بوتا، پڑیوتا) ہو

53034 عَدَّثَنِي ۚ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى َ 3034 دَصَرَت ابْنَ عَبَالٌ سے روایت ہے کہ الوَّاذِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ قَالًا أَخْبَرَنَا فَي عَلَيْكَ فَي فَرِمایا اللَّحْض كی مثال جو اپنا صدقہ عیستی بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا الْأُوزَاعِیُّ عَنْ أَبِي واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جوقے کرتا ہے جَعْفَرِ مُحَمَّد بْنِ عَلِیٌّ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ کیمرا پی قے کی طرف لوٹنا ہے اور اسے کھالیتا ہے۔

الرَّازِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَىٰ الرَّازِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّد بْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَلِيَّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَته كَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ كَمْشَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْبَهَ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْبَهَ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْبَهَ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْبَهِ فَيَأْكُمُ وَ حَدَّثَنِاه أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارِكُ عَنِ الْأُوْزَاعِيِّ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارِكُ عَنِ الْأُوْزَاعِيِّ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارِكُ عَنِ الْأُوْزَاعِيِّ الْعُسَيْنِ الْحُسَيْنِ الْحُسَيْنِ الْحُسَيْنِ الْحُسَيْنِ يَعْوِدُ وَ حَدَّثَنِيهِ يَنْ الْمُعَلَى بُنِ الْحُسَيْنِ يَذَكُرُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ و حَدَّثَنِيهِ يَنْ الْمُسَادِ وَ حَدَّثَنِيهِ يَا الْمُسَادِ وَ حَدَّثَنِيهِ يَنْ الْمُسَادِ وَ حَدَّثَنِيهِ يَذَكُولُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ و حَدَّثَنِيهِ يَذَكُولُ بَهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ و حَدَّثَنِيهِ يَنْ الْمُعَنِّ الْمُعَلِّي الْمُعَلِي الْمُعْتُ مُ مُعَمَّدَ الْإِسْنَادِ وَخُوهُ و حَدَّثَنِيهِ يَعْمَالَهُ وَلَا الْمُعْتِ الْعُلُولُ الْمُعَلِّي الْمُعْتِ الْمُعْتَلُولَ الْمُعْتَلِيةِ وَلَيْ الْمُعْتَعُولُ الْمُعْتِلُ الْمُعْلَى الْمُعْتُ الْمُعْتِ الْمُعْتُ الْمُعْتِ الْمُعْتَلُ الْمُعْتِ الْمُعْتُ الْمُعْتِ الْمُعْتِ الْمُعْتِ الْمُعْتَلِيةِ الْمُعْتُ الْمُعْتُ الْمُعْتِ الْمُعْتِ الْمُعْتَ الْمُعْتُ الْمُعْتِ الْمُعْتِهُ الْمُعْتُ الْمُعْتِ الْمُعْتُ الْمُؤَالِ الْعُلْمِ الْمُعْتَلُولُ الْمُعْتِلُولُ الْمُعْتُ الْمُؤَالِ الْمُعْتِلُولُ الْمُعْتِ الْمُ الْمُعْتِلَاءُ الْمُعْتَلُولُ الْمُعْتِلُولُ الْمُعْتِيْنَ الْمُعْتِلُولُ الْمُعْتَلُولُ الْمُعْتُ الْمُوسَالَعُولُ الْمُعِلَاءِ الْمُعْتُ الْمُعْتِلُولُ الْمُعْتُ الْمُعْتِلِهُ الْمُ

**3034 : اطراف : مسلم** كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولافي الهبة 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 ، 3044 ، 3043 ، 3044 ، 3043 ، 3044 ، 3045 ، 3044 ، 3045 ، 3044 ، 3045 ، 3044 ، 3045 ، 3044

تخريج: بخارى كتاب الزكاة باب هل يشترى صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا يحل لاحدان يرجع في هبته وصدقته ... 2621 ، 2622 باب اذا حمل رجل على فرس فهو كالعمرى والصدقة 2636 باب لا يحل لاحدان يرجع في هبته وصدقته ... 2775 كتاب الجهاد والسيرباب الجعائل والحملان في السبيل 2970 والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الد واب والكراع ... 2775 كتاب الجهاد والسيرباب الجعائل والحملان في السبيل 2970 باب اذا حمل على فرس فر آها تباع 2002 ، 3003 كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615 ، 2616 ، 2617 كتاب الهبة رجوع الوالد فيما يعطى والده ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 2603 ، 2605 ذكر الاختلاف لخبر عبدالله بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3696 ، 3696 ، 3696 ، 3696 ، 3696 ، 3696 ، 3700 ذكر الاختلاف على طاؤس في الراجع في هبته 3701 ، 3702 ، 3704 ، 3704 ، 3705 ذكر الاختلاف على البيوع باب الرجوع في هبته 3531 ، 3540 ، 3530 كتاب البيوع باب ما جاء في كراهية العود في الصدقة 3690 كتاب البيوع باب الرجوع في الصدقة 2390 ، 2381 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2390 ، 2381 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 2380 ، 2382 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدقة 3500 كتاب الركون في الصدقة 3500 كتاب الهبات باب الرجوع في الصدة كتاب الهبات باب الرحود في الصدة 3500 كتاب الوكون كوكون كتاب الوكون كوكون كوك

حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَد حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثير حَدَّثَني عَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ عَمْرو أَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ فَاطَمَةَ بنْت رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ بِهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَ

حَديثهمْ [4172,4171,4170]

3035{6} و حَدَّثني هَارُونُ بْنُ سَعيد وَهْبِ أَخْبَرَني عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِث يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسِ يَقُولُ سَمِعْتُ ہے۔ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَة ثُمَّ يَعُودُ في صَدَقَته كَمَثَل الْكَلْب يَقيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَبْئَهُ [4173]

3035 : حضرت ابن عباس كت بيل كه ميل ني الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالًا حَدَّثَنَا ابْنُ رسول الله عَلِيلَةُ كُوفر مات بوئ سناس شخص كي حالت جوصدقه کرتاہے پھرا پناصدقہ واپس لے لیتاہے کتے عَنْ بُكَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ كَي طرح بِجوتِ كرتا بِ پهراني قي كاليتا

3035 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولافي الهبة 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 3047, 3046, 3045, 3044, 3043

تخريج : بخارى كتاب الزكاة باب هل يشتري صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا يحل لاحدان يرجع في هبته وصدقته ... 2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل على فرس فهو كالعمري والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الدواب والكراع... 2775 كتاب الجهاد والسيرباب الجعائل والحملان في السبيل 2970 2971 باب اذا حمل على فرس فرآها تباع 3002 ، 3002 كتاب الحيل باب في الهبة والشفعة 6975 نسائيي كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615، 2616، 2617 كتباب الهبة رجوع الوالد فيما يعطى والده ... 3690 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذكر الاختلاف لخبر عبدالله بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذكر الاختلاف على طاؤس في الراجع في هبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذكر الاختلاف على ابي زبير 3710 **أبو داؤد** كتاب البيوع باب الرجوع في الهبة 3538 ، 3539 ، 3540 تر مذى كتاب الزكاة باب ما جاء في كراهية العودفي الصدقة 668 كتاب البيوع باب ما جاء في الرجوع في الهبة 1298 أبن ماجه كتاب الصدقات باب الرجوع في الصدقة 2390، 2391 كتاب الهبات باب الرجوع في الهبة 2384 ، 2385 ، 2384 7}3036 و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى 3036 : حضرت ابن عباسٌ سے روایت ہے کہ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ نبى عَلِيلَةً نِ فرمايا اپنا بهبه والس ليني والا اپني قے

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ سَعيد والسِ لِينِ والح كَل طرح بـ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَائدُ في هبته كَالْعَائِد فِي قَيْنُه و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَديٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً بهَذَا الْإِسْنَاد مِثْلَهُ [4175,4174]

8}3037 و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ 3037: حضرت ابن عباسٌ سے مروی ہے عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ في هَبَته كَالْكَلْبِ يَقيءُ ثُمَّ يَعُودُ في قَيْئه [4176]

أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا رسول الله عَيْسَةُ فِي فرمايا كماينابه والس لين والا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَتْ كَى طرح ہے جو قے كرتا ہے پھرا پنى قے واپس

3036: اطراف: مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولافي الهبة 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3040 3047 (3046 (3045 (3044 (3043

تخريج : بخارى كتاب الزكاة باب هل يشترى صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل الامراته ... 2589 باب لا يحل لاحد ان يرجع في هبته وصدقته ...2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل على فرس فهو كالعمري والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الدواب والكراع... 2775 كتاب الجهاد والسيرباب الجعائل والحملان في السبيل 2970 2971 باب اذا حمل على فرس فرآها تباع 3002 ، 3002 كتاب الحيل باب في الهبة والشفعة 6975 نسائعي كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615، 2616، 2617 كتباب الهبة رجوع الوالد فيما يعطى والده ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذكر الاختلاف لخبر عبدالله بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذكر الاختلاف على طاؤس في الراجع في هبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذكر الاختلاف على ابي زبير 3710 أبو **د**اؤ د كتاب البيوع باب الرجوع في الهبة 3538 ، 3539 ، 3540 تر هذي كتاب الزكاة باب ما جاء في كراهية العود في الصدقة 668 كتاب البيوع باب ما جاء في الرجوع في الهبة 1298 أبن هاجه كتاب الصدقات باب الرجوع في الصدقة 2390 ، 2391 كتاب الهبات باب الرجوع في الهبة 2384 ، 2385 ، 2384

3037 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولافي الهبة 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 = 3047, 3046, 3045, 3044, 3043

### [3]3: بَابِ كُرَاهَة تَفْضيل بَعْض الْأُوْلَاد في الْهِبَة ہبہ میں بچوں میں سے سی کوفضیات دینے کی ناپسندید گی کابیان

بَشير أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ ابْني هَذَا غُلَامًا كَانَ لي فَقَالَ رَسُولُ اللَّه والبِّس لـلوـ

3047 4 3046 4 3045 4 3044 4 3043

9}3038 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 3038 حضرت تعمان بن بشيرٌ سے روايت ہے كان قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ عَنِ ابْنِ شَهَابِ عَنْ كَوالدانْ يَسُول اللهُ عَيْفَ كَ ياس لائ اور حُمَيْدِ بْنِ عَبْد الرَّحْمَن وَعَنْ مُحَمَّد بْن عُرض كيا كمين نے اپنے اس بيٹے كواپنا ايك غلام ديا النُّعْمَان بْن بَشير يُحَدِّثَانه عَن النُّعْمَان بْن بِهِ-اس پِرسول السَّعَيْكُ نِ فرمايا كياتم في النَّعْمَان سارے بیٹوں کواسی طرح دیا ہے؟ انہوں نے کہا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ نَهِيسٍ - اس يررسول الله عَلَيْكُ نَ فرمايا كيرات

= تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد في الهبة 2587كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **تر مذى** كتاب الاحكام باب ماجاء في النحل والتسوية بين الولد 1367 نسائي كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير في النحل 3672 ، 3674 ، 3674 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3678 3677 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3684 ، 3686 ، 3686 ، 3686 ، 3686 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في الرجل يفضل بعض ولده في النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 **ابن ماجه** كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375 ، 2376 3038 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولافي الهبة 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد في الهبة 2587 كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذي** كتـاب الاحكام باب ماجاء في النحل والتسوية بين الولد 1367 **نسائ**ي كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير في النحل 3672 ، 3674 ، 3675 ، 3677 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3686 ، 3686 ، 3686 أبو **د** كتاب البيوع باب في الرجل يفضل بعض ولده في النحل 3542 ، 3544 ، 3544 ، 3545 ، 455 ابن هاجه كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375 ، 2376

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ وَلَدكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ [4177]

10}3039 و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْد عَن ابْن شهَاب عَنْ حُمَيْد بْن عَبْد الرَّخْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَان عَن النُّعْمَان بْن بَشير قَالَ أَتَى بي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْني هَذَا غُلَامًا فَقَالَ أَكُلَّ بَنيكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ {11}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ حِ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْح عَن اللَّيْث بْن سَعْد ح و حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ قَالَ أَخْبَرَني يُونُسُ حِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدِ قَالًا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَن الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ فَفَي حَديثهمَا ۚ أَكُلُّ بَنيكَ وَفي

3039: حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میرے والد مجھے رسول اللہ علیات کے پاس لے گئے اور عرض کیا کہ میں نے اپنے اس لڑکے کو ایک غلام بطور عطیہ دیا ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو دیا ہے؟ انہوں نے کہانہیں تو آپ علیات نے فرمایا پھراسے واپس لے لو۔

3039: اطراف: مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة 3038 ، 3040 ، 3041 ، 3042 ، 3045 ، 3043 ، 3043 ، 3043 ، 3043 ، 3044 ، 3045 ، 3044 ، 3045

تخريج: بخارى كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد فى الهبة 2587 كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 تر مذى كتاب الهجة للوالد 2586 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3640 ، 36

حَديث اللَّيْث وَابْن عُيَيْنَةَ أَكُلَّ وَلَدكَ وَروايَةُ اللَّيْثِ عَنْ مُحَمَّد بْنِ النُّعْمَان وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ بَشِيرًا جَاءَ بالنُّعْمَان[4179,4178]

12}3040 حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا جَريرٌ عَنْ هشام بْن عُرْوَةَ عَنْ أبيه قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ بَشير قَالَ وَقَدْ أَعْطَاهُ أَبُوهُ غُلَامًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْغُلَامُ قَالَ أَعْطَانيه أَبِي قَالَ فَكُلَّ إِخْوَتِه أَعْطَيْتَهُ كَمَا أَعْطَيْتَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَرُدَّهُ [4180]

13)3041} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُصَيْنِ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشير ح و اس برميرى والده عُمر ه بنت رواحة في كها مين راضى نه

3040 :حضرت نعمان بن بشير كہتے ہيں كمان كے والدنے انہیں ایک غلام دیا تھا۔جس پرنبی علیہ نے انہیں فرمایا یہ کیسا غلام ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میرے والدنے یہ مجھے دیا ہے۔ آپ نے (ان کے والدسے ) فرمایا کیااس کے ہر بھائی کوتم نے دیا ہے جس طرح تم نے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہانہیں۔ آپ نے فرمایا پھرتم اسے واپس لے لو۔ 3041 :حضرت نعمان بن بشير سے روايت ہے وہ

کہتے ہیں کہ میرے والدنے اپنا کچھ مال مجھے عطا کیا۔

3047 (3046 (3045 (3044 (3043

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد في الهبة 2587 كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذي كتاب الاحكام باب ماجاء في النحل والتسوية بين الولد 1367 نسائي كتاب** النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير في النحل 3672 3674 ، 3674 ، 3676 ، 3676 ، 3677 3679 ، 3681 ، 3681 ، 3682 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3686 ، 3687 أبو **داؤد** كتاب البيوع باب في الرجل يفضل بعض ولده في النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 **ابن هاجه** كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375 ، 2376

3041 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3042 3047 (3046 (3045 (3044 (3043

تخويج : بخارى كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد في الهبة 2587كتاب الشهادات باب لايشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذي** كتاب الاحكام باب ماجاء في النحل والتسوية بين الولد 1367 **نسائ**ي كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير في النحل 3672 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3679 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3686 ، 3686 ، 3686 ، 3687 **ابو داؤ د** كتاب البيوع باب في الرجل يفضل بعض ولده في النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 ابن هاجه كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2376 ، 2376

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَص عَنْ حُصَيْن عَن الشَّعْبيِّ عَن النُّعْمَان بْن بَشير قَالَ تَصَدَّقَ عَلَيَّ أَبي بِبَعْضِ مَالِه فَقَالَتْ أُمِّي عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ليُشْهدَهُ عَلَى صَدَقَتى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَفَعَلْتَ هَذَا بِوَلَدكَ كُلِّهِمْ قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْدَلُوا فِي أَوْلَادِكُمْ فَرَجَعَ أَبِي فَرَدَّ تلْكَ الصَّدَقَةَ [4181]

14}3042 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلَيُّ بْنُ مُسْهِر عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرِ وَاللَّفْظُ لَهُ التَّيْميُّ عَن الشَّعْبيِّ حَلَّثَني النُّعْمَانُ بْنُ بَشير أَنَّ أُمَّهُ بنْتَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ

بونكى جب تك تم رسول الله السيالية كو كواه نه تهمراؤ\_ میرے والدنبی علیہ کے پاس گئے تا کہوہ آپ کو میرے عطیبہ برگواہ بنائیں۔رسول اللہ علیہ نے ان سے فرمایا کیاتم نے اپنے سب بچوں کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے؟ انہوں نے کہانہیں۔آپ نے فرمایا الله کا تقوى اختيار كرواورايني اولا ديے عدل كاسلوك كرو\_ میرے والد واپس آئے اور وہ عطیہ واپس لے لیا۔

3042 شعبی سے روایت ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر ا نے مجھے بتایا کہان کی والدہ بنت رواحہؓ نے ان کے الشَّعْبيِّ عَنْ النُّعْمَان بْن بَشير ح و حَدَّثَنَا والدية فوابش كى كهوه اين مال مين سي كهراس کے بیٹے کو ہبہ کر دیں ۔انہوں نے ایک سال تک تو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْر حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ اسے ملتوی رکھا پھر ان کی رائے ہوگی (کہ ہبہ کردیں)۔اس پر وہ کہنے لگیں میں راضی نہ ہوں گی جب تک تم رسول الله عليه واس بهبه برگواه نه همرا و

3042 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3040 3047 (3046 (3045 (3044 3043

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد في الهبة 2587كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذي** كتاب الاحكام باب ماجاء في النحل والتسوية بين الولد 1367 نسائمي كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير في النحل 3672 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3686 **ابو داؤ د** كتاب البيوع باب في الرجل يفضل بعض ولده في النحل 3542 ، 3544 ، 3544 ، 3545 ابن هاجه كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2376 ، 2376

الْمَوْهِبَة مِنْ مَالَهِ لَابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ اللهَ فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا وَهَبْتَ لابْنِي فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا يَوْمَئَذُ غُلَامٌ فَأَتَى لابْنِي فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا يَوْمَئِدُ غُلَامٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لابْنِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ وَهَبْتُ لَابْنِهَا فَقَالَ أَكُلَّهُمْ وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ وَهَبْتُ لَهُ مَثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدُنِي وَهَبْتَ لَهُ مَثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدُنِي وَهَبْتَ لَهُ مَثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدُنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ [4182]

3043 [15] حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّعْمَانِ بَنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَكَ بَنُونَ سَوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْر [4183]

جوتم نے میرے بیٹے کے نام کیا ہے۔ اس پرمیرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس وقت لڑکا تھا اور وہ رسول اللہ علیہ کے پاس آئے اور عرض کیا یارسول اللہ اس کی ماں بنت رواحہ نے چاہا ہے کہ میں آپ کواس ہبہ پرگواہ شہراؤں جومیں نے اس میں آپ کواس ہبہ پرگواہ شہراؤں جومیں نے اس کے بیٹے کو دیا ہے۔ رسول اللہ علیہ نے فرمایا اے بیٹر اُڑا کیا اس کے علاوہ بھی تبہاری کوئی اولاد ہے؟ بشیر اُڑا کیا اس کے علاوہ بھی تبہاری کوئی اولاد ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کیا تم نے ان سب کواس کی طرح ببہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا شہیں۔ آپ نے فرمایا کیونکہ میں خلم پرگوائی نہیں دیتا۔

3043: حضرت نعمان بن بشررٌ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فر مایا کیا تمہارے اس کے علاوہ اور بھی بیٹے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فر مایا کیا تم نے ان سب کواس جیسا دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فر مایا تو پھر میں ظلم پر گوائی نہیں دیتا۔

**3043 : اطراف : مسلم** كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3040 ، 3041 ، 3040 ، 3045 ، 3042 ، 3043 ، 3042 ، 3045 ،

تخريج: بخارى كتاب الهبة وفضله ... باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد في الهبة 2587 كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 ترمذى كتاب الاحكام باب ماجاء في النحل والتسوية بين الولد 1367 نسائى كتاب النحل 3679 ، 3670 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3677 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3677 ، 3678 ، 3677 ، 3678 ، 3677 ، 3678 ، 3677 ، 3678 ، 3677 ، 3678 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 3680 ، 364

الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشيرِ أَنَّ رَسُولَ بِرُّواه نه بناؤ\_ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لأَبيه لَا تُشْهدْني عَلَى جَوْر [4184]

16}3044 حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ 3044 صَرت نعمان بن بشيرٌ سے روايت ہے كه أَخْبَونَا جَوِيرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ رسول الله عَلِيَّةُ فِي ال كوالدي فرماياتم مجهظم

3045 {17} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى 3045 حضرت نعمان بن بشيرٌ سے روايت ہے کہ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى ح و مجھ میرے والدسواری بررسول السَّالِيَّةِ كي خدمت حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ مِيل لِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله الدَّوْرَقَيُّ جَميعًا عَن ابْن عُلَيَّةً وَاللَّفْظُ كَمِين نِي اليِّعال مِين سِينعمان كويه يوعطيه ديا ليَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِهِ-آبُّ فِي فِرمايا كياتم في اينسببيول كواسى عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْد عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ طرح كاتخذديا ب جيسة من فعمان كوتخذديا ب؟ النُّعْمَان بْن بَشَير قَالُ انْطَلَقَ بِي أَبِي انهول في كهانبيل آپُ فرمايا پراس پرمير يَحْملُني إلَى رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه سواكس اوركو كواه بنالو - پهر فرمايا كيابيه بات تمهيل خوش

3044 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3041 3047 (3046) 3045 (3043) 3042

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد في الهبة 2587كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترهذي** كتاب الاحكام باب ماجاء في النحل والتسوية بين الولد 1367 نسائي كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير في النحل 3672 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3686 ، 3686 ، 3686 ، 3686 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في الرجل يفضل بعض ولده في النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 ، 194 ابن ماجه كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375 ، 2376

3045 : اطراف : مسلم كتاب الهبات بـاب كـراهة تـفـضيل بعض الاولاد في الهبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3041 3047 (3046 ( 3044 ( 3043 ( 3042

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد في الهبة 2587كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 تو هذي كتاب الاحكام باب ماجاء في النحل والتسوية بين الولد 1367 نسائي كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير في النحل 3672 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3676 ، 3678 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3686 ، 3686 ، 3686 ، 3686 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في الرجل يفضل بعض ولده في النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 ، <del>14ن هاجه</del> كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375 ، 2376

وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه اشْهَدْ أَنِّي قَدْ أَكُلَّ بَنيكَ قَدْ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَ پُرايان رو النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي ثُمَّ قَالَ أَيسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ في الْبرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا [4185]

> 18}3046 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْن عَنْ الشُّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَان بْن بَشير قَالَ نَحَلني أَبِي نُحْلًا ثُمَّ أَتَى بِي إِلَى رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدكَ أَعْطَيْتَهُ هَذَا قَالَ لَا قَالَ أَلَيْسَ تُرِيدُ منْهُمْ الْبِرَّ مِثْلَ مَا تُرِيدُ مِنْ ذَا قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنِّى لَا أَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْن فَحَدَّثْتُ به مُحَمَّدًا فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّثْنَا أَنَّهُ قَالَ قَارِبُوا بَيْنَ أَوْلَادَكُمْ [4186]

نَحَلْتُ النُّعْمَانَ كَذَا وَكَذَا مِنْ مَالِي فَقَالَ بول انهول نے كہاكہ كيون نہيں۔آپ نے فرمايا

3046 :حضرت نعمان بن بشير سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے عطیہ دیا پھروہ مجھے رسول الله عليلية كي خدمت ميں لے گئے تا كه آپ كو اس برگواہ بنائیں۔آپ نے فرمایا کیاتم نے اپنے ہر بیٹے کو بیعطیہ دیا ہے؟ انہوں نے کہانہیں۔آپ نے فر مایا کیاتم ان سے اس طرح کا نیک سلوک نہیں حاہتے جس طرح کا نیک سلوک اس سے حاہتے ہو؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔آٹ نے فر مایا تو پھر میں گواہ نہیں بنیآ ۔ابن عون کہتے ہیں میں نے (راوی) محرکو بہروایت سنائی تو انہوں نے کہا ہمیں تو یہ بتایا گیا ہے کہ آپ علیقہ نے فر مایا تھااپنی اولا دے درمیان برابری کاسلوک کرو۔

3046 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة 3038 ، 3039 ، 3040 ،3040 3047 3045 3044 3043 3042

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد في الهبة 2587 كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذي** كتاب الاحكام باب ماجاء في النحل والتسوية بين الولد 1367 نسائي كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير في النحل 3672 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 3680 ، 3682 ، 3682 ، 3684 ، 3684 ، 3686 ، 3686 ، 3687 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في الرجل يفضل بعض ولده في النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 ابن هاجه كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375 ، 2376

19}3047 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِر قَالَ قَالَتْ امْرَأَةُ بَشير انْحَلْ ابْني غُلَامَكَ وَأَشْهِدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلَان سَأَلَتْني أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامي وَقَالَتْ أَشْهِدْ لي رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقِّ [4187]

3047:حضرت جابر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت بشیراکی بیوی نے کہا میرے بیٹے کو اپنا غلام دے دواور میری خاطر رسول الله علیہ کواس پر گواہ تھبراؤ۔پس وہ رسول اللہ علیہ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ فلاں کی بٹی نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ میں اس کے بیٹے کواپنا غلام دے دوں اور بیکہتی میں کہ میری خاطر رسول اللہ علیہ کو اس برگواہ تظہراؤ۔اس برآ یا نے فرمایا کیا اس کے اور بھائی میں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔آپ نے فر مایا کیا تم نے سب کووہی کچھ دیا ہے جواسے دیا ہے؟ انہوں أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي فَيْ لَهِ لَهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ الر میں توحق کے سواکسی بات برگواہی نہیں دیتا۔

#### [4]4: بَابِ: الْعُمْرِي باب:عمر بھرکے لئے عطبہ دے دینا

3048 (20) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 3048 حضرت جابرٌ بن عبدالله سے روایت ہے کہ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكَ عَنِ ابْن شهَابِ عَنْ أَبِي رسول الله عَلَيْ فَي فرمايا جس شخص كوعمر برك لئ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْد اوراس كى اولادكے لئے كوئى چيز دى گئى تو وہ اس كى ہو

3047 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3040 3046 (3045 ( 3044 ( 3043 ( 3042

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد في الهبة 2587 كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 تر هذي كتاب الاحكام باب ماجاء في النحل والتسوية بين الولد 1367 نسائي كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير في النحل 3672، 3673 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 **ابو داؤ د** كتاب البيوع باب في الرجل يفضل بعض ولده في النحل 3542، 3544، 3544، 3546 ا **بن ماجه** كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2376، 2376

3048 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب العمرى 3049 ، 3051 ، 3051 ، 3053 ، 3054 ، 3055 ، 3054 ، 3055 = 3059,3058,3057,3056

فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْطِيَهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي (احكام) وراثت جاري بوكتے۔ أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فيه الْمَوَارِيثُ [4188]

21}3049 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 904: حضرت جابِرٌ بن عبدالله سے روایت ہے وہ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ لِتَحْرَى كُلُ هِـ وَلَعَقبه فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ فيهَا وَهِي لَمَنْ الكِ اورروايت مِن ( مَنُ اَعُمَرَ رَجُلا عُمُرَى لَهُ

اللَّه أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَيْجُس كوه دى كُلُّ وريخ والي كَل طرف واليس نه قَالَ أَيُّمَا رَجُلِ أَعْمرَ عُمْرَى لَهُ وَلعَقبه هُوكَى كيونكه اس نے ايبا عطيه ديا ہے جس ميں

وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْح قَالًا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و بيان كرتے ہيں كميں نے رسول الله عَلَيْكُ كوفر ماتے حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْتٌ عَن ابْن شهَاب موئے سناجس نے سی شخص کواوراس کی اولا دکوعمر بھر عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِر بْنِ عَبْد اللَّه أَنَّهُ ﴿ لَكَ يَحِمُونَا تُواسَ كَوْلَ نِي اسْ كَاليَا فِي اس قَالَ سَمعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه مِينِ حَمَّ كرديا اوروه چزاسي كي ہوگي جس كووه عمر بجركے

= تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبي 2625 ، 2626 تر مذى كتاب الاحكام باب جاء في العمري 1349، 1350 باب ما جاء في الرقبي 1351 نسائي كتاب العمري 3724، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمري 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ، ذكر الاختلاف الفاظ على الزهري فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذكر الاختيلاف البقياط يعيب بن ابي كثيروم حمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3754 ، 3754 أبو داؤد كتاب البيوع باب في العمرى 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب في الرقبي 3558 ، 3559 ا**بن ماجه** كتاب الهبات باب العمرى 2380 ، 2381 باب الرقبي 2382 ، 2383

**3049** : اطراف : هسلم كتاب الهبات باب العمرى 3048 ، 3050 ، 3051 ، 3053 ، 3054 ، 3055 ، 3054 ، 3055 3059,3058,3057, 3056

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمري والرقبي 2625 ، 2626 تو مذى كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349، 1350 بـاب ما جاء في الرقبي 1351 نسائعي كتاب العمرى 3724 ، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمري 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3736 ، 3737 ، 3737 ، 3739 ذكر الاختيالاف المفاظ على الزهري فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3743 ، 3745 ، 3747 ، 3748 ، 3748 ، 3749 ذكر الاختلاف المفاظ يحى بن ابى كثيروم حمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3754 ، 3754 أبو داؤد كتاب البيوع باب في العمرى 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب في الرقبي 3558 ، 3559 ا**بن ماجه** كتاب الهبات باب العمرى 2380 ، 2381 باب الرقبي 2382 ، 2383

حَديثه أَيُّمَا رَجُل أُعْمرَ عُمْرَى فَهيَ لَهُ وَ لَعَقبه [4189]

3050 {22} حَدَّثَني عَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ بشْر الْعَبْديُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَني ابْنُ شهَابِ عَن الْعُمْرَى وَسُنَّتُهَا عَنْ حَديث أَبِي سَلَمَةَ بْن عَبْد الرَّحْمَن أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْد اللَّه الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُل أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلَعَقبه فَقَالَ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقبَكَ مَا بَقيَ منْكُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهَا لَمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فيه الْمَوَارِيثُ [4190]

أُعْمرَ وَلَعَقبه غَيْرَ أَنَّ يَحْيَى قَالَ في أَوَّل وَلِعَقِبهِ كَي بَجائے) أَيُّمَا رَجُل أُعُمِرَ عُمُرَى فَهي لَهُ وَلِعَقِبهِ كِالفاظ بِيلِيعِيْ جس كوعمر برك لئے کوئی چیز دی گئی تو وہ اس کے لئے اور اس کی اولا د کے لئے ہوگی۔

3050: حضرت حابر بن عبد الله الصاري بيان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فر مایا جس شخض نے کسی دوسر شخص کواور اس کی اولا د کوعمر کھر کے لئے کچھ دیا اوراس نے کہا کہ میں نے تجھے اور تیری نسل کویددیا۔ جب تکتم میں سے کوئی باقی ہے، تو یہ اسی کا ہوگا جس کو دیا گیا اور وہ اس کے مالک کو واپس نہ ہوگا کیونکہ اس نے ایک ایسا عطیہ دیا ہے جس میں ورثہ (کے احکام) جاری ہو گئے۔

3050 : اطواف : مسلم كتاب الهبات باب العمرى 3048 ، 3049 ، 3051 ، 3053 ، 3054 ، 3056 ، 3056 3059 43058 43057 43056

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمري والرقبي 2625 ، 2626 تو هذي كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349، 1350 بــاب ما جاء في الرقبي 1351 **نسائ**ي كتاب العمرى 3724، 3725 ذكـر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمري 3727، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهري فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذكر الاختيلاف المفساظ يبحى بن ابي كثيروم حمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3754 ، 3754 أ**بو داؤد** كتاب البيوع باب في العمرى 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب في الرقبي 3558 ، 3559 ا**بن ماج**ه كتاب الهبات باب العمرى 2380 ، 2381 باب الرقبي 2382 ، 2383

يَقُولَ هِي لَكَ وَلَعَقبكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِيَ مَا لَكَ كُوواليس بوكار لَكَ مَا عَشْتَ فَإِنَّهَا تَوْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مُعْمِرَكِتِ بِينَ كَهُ رَبِرِي اسى كَمُطَائِقَ فَوَى وياكرتِ قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُفْتِي به [4191] 24}3052 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافع حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْك عَن ابْن أَبِي ذَنْب عَن ابْن

3051 (23) حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ 3051 دَهْرت جابرٌ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد وَاللَّفْظُ لَعَبْد قَالَا أَخْبَرَنَا عَمْرَكِمْرَكَ لِنَهُ بَهِ وَيَاجْسَ كَى رسول الله عَلَيْكَ نِي عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَن الزُّهْويِّ عَنْ اجازت فرمائي بيب كمانسان كے بيتمهارے لئے أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِر قَالَ إِنَّمَا الْعُمْرَى الَّتِي اورتمهارى اولاد كے لئے ہاور جب بير كے كه بير أَجَازَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنْ تيرے لئے ہے جب تک تو زندہ ہے تو وہ اس کے

\_*ĕ* 

3052: حضرت حابر بن عبدالله سے روایت ہے کہ رسول الله عليه نے اس شخص کے بارہ میں جس کے شھاب عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْن عَبْد الرَّحْمَن عَنْ لَيَ اورجس كى اولاد كے لئے عمر بحركے لئے كھوديا جَابِرِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَيْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَيْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَيْدِ اللَّهِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَيْدِ اللَّهِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَيْدِ اللَّهِ عَيْدِ اللَّهِ عَبْدِ اللَّهِ عَيْدِ اللَّهِ عَيْدِ اللَّهِ عَيْدِ اللَّهِ اللَّهِ عَلْمَ اللَّهِ عَلْمُ اللَّهِ عَلْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَبْدِ اللَّهِ عَلْمُ اللَّهِ اللَّهِ عَلْمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّالَّةِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّالَّةِ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

**3051** : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب العمرى 3048 ، 3050 ، 3050 ، 3050 ، 3050 ، 3050 ، 3050 3059 43058 43057 43056

تخريج : بخاري كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمري والرقبي 2625 ، 2626 تر هذي كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349، 1350 بـاب ما جاء في الرقبي 1351 نسائي كتاب العمرى 3724، 3725 ذكر الاختـلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمري 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3736 ، 3737 ، 3737 ، 3739 ذكر الاختلاف المفاظ على الزهري فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذكر الاختسلاف السفساظ يسعى بن ابى كثيروم حمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3754 ، 3755 ، 3754 ابو داؤد كتاب البيوع باب في العمرى 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب في الرقبي 3558 ، 3559 ابن ماجه كتاب الهبات باب العمرى 2380 ، 2381 باب الرقبي 2382 ، 2383

3052 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب العمرى 3048 ، 3054 ، 3051 ، 3051 ، 3054 ، 3055 ، 3054 3059 : 3058 : 3057 : 3056

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبي 2625 ، 2626 تر مذى كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349، 1350 بــاب ما جاء في الرقبي 1351 نسائيي كتاب العمرى 3724، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمري 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3736 ، 3737 ، 3737 ، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهري فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذكر الاختىلاف السفساظ يعرب بن ابى كثيروم حمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3754 ، 3755 ، 3754 ابو داؤ د كتاب البيوع باب في العمرى 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب في الرقبي 3558 ، 3559 ابن ماجه كتاب الهبات باب العمرى 2380 ، 2381 باب الرقبي 2382 ، 2383

عُمْرَى لَهُ وَلَعَقبه فَهِيَ لَهُ بَتْلَةً لَا يَجُوزُ تُهِينِ \_ للْمُعْطى فيهَا شَرْطٌ وَلَا ثُنْيَا قَالَ أَبُو سَلَمَةً الوسلم كت بين وجه بدي كداس في اليي چيزدي ب فَقَطَعَتْ الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ [4192]

3053{25} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ عُمَرَ الْقَوَاريريُّ حَدَّثَنَا خَالدُ بْنُ الْحَارِث حَدَّثَنَا هشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْن أَبِي كَثير حَدَّثَني أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْد الرَّحْمَن قَالَ سَمعْتُ جَابرَ بْنَ عَبْد اللَّه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى لَبَيَّ اللَّهِ عَلَيْكُ كَالفاظ بَنِ حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هشام حَدَّثَني أبي عَنْ يَحْيَى بْنِ أبي كَثِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْد الرَّحْمَن عَنْ جَابر بْن عَبْد اللَّه أَنَّ نَبِيَّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلُهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فيمَنْ أُعْمر والح ك لئ اس ميس كوئي شرط يا استثناء كرنا جائز

لَأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فيه الْمَوَارِيثُ جَس مِين ورثه كاركام جارى موكة اورورث (ك احکام)نے اس کی شرط کوختم کر دیا۔

3053: حضرت جابر بن عبدالله سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فر مایا عمر بھرکے لئے دی گئی چیزاسی کی ہوگی جس کووہ دی گئی۔ ايك اورروايت مين عَنُ جَابِو بُن عَبُدِ اللَّهِ انَّ

اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لَمَنْ وُهَبَتْ لَهُ و الكِروايت بين عَنْ جَابِرِ يَرُفَعُهُ إِلَى النَّبِيَّ عَلَيْكُ کےالفاظ ہیں۔

3053 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب العمرى 3048 ، 3054 ، 3050 ، 3051 ، 3052 ، 3054 ، 3055 3059 43058 43057 43056

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبي 2625 ، 2626 تر مذى كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349، 1350 بـاب ما جاء في الرقبي 1351 **نسائ**ي كتاب العمرى 3724، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمري 3727، 3724 ، 3730 ، 3731 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهري فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذكر الاختيلاف السفساظ يسحى بن ابى كثيرومحمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3754 ، 3755 ، 3755 **ابو داؤ د** كتاب البيوع باب في العمري 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب في الرقبي 3558 ، 3559 ابن ماجه كتاب الهبات باب العمرى 2380 ، 2381 باب الرقبي 2382 ، 2383

حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4195,4194,4193]

رَوْرَاللَّهُ فَلْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ الرُّائِيْرِ عَنْ جَابِرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ جَابِرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ جَابِرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّم أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهِي للَّذي تُفْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهِي للَّذي أَعْمَرَهُا حَيَّا وَلَعَقْبِهِ {27} حَدَّثَنَا أَبُو اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّم عَنْ النَّهِ عَنْ سُفَيَانَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثَ بُنُ عَبْدِ الصَّمَد حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ جَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِمَعْنَى حَدِيثٍ أَبِي خَيْشَمَةً وَفِي حَدِيثِ أَبِي خَيْشَمَةً وَفِي حَدِيثِ

3054: حضرت جابر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہرسول اللہ علیہ نے فرمایا کہ اپنے مال اپنے پاس سنجال کرر کھواور انہیں ضائع نہ کرو کیونکہ جس نے عمر بھر کے لئے بچھ دیا تو وہ اسی کی ملکیت ہوگا جس کو عمر بھر کے لئے دیا گیا۔ چاہے وہ زندہ رہے یا فوت ہوجائے اوراس کی اولا دے لئے ہوگا۔

ایک اورروایت میں بیمزید ہے کہ انصار مہاجرین کو (اپنی جائیدادیں)عمر بھر کے لئے دینے لگے تو رسول اللہ علیقی نے فرمایاتم اپنے اموال اپنے پاس ہی رکھو۔

**3054**: اطراف: مسلم كتاب الهبات باب العمرى 3048 ، 3054 ، 3050 ، 3052 ، 3053 ، 3054 ، 3056 ،

تخريج: بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبى 2626 ، 2626 تر مذى كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349 ، 2626 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر العمرى 1349 ، 3726 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمرى 3727 ، 3730 ، 3730 ، 3730 ، 3730 ، 3727 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهرى فيه جابر في العمرى 3741 ، 3743 ، 3745 ، 3745 ، 3745 ، 3745 ، 3745 ، 3740 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهرى فيه كثير ومحمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3753 ، 3755 ، 3755 ابو داؤد كتاب البيوع باب في العمرى 3548 ، 3550 ، 3550 ، 3550 ، 3550 ، 3550 ، 3550 ، 100 البن ماجه كتاب الهبات باب العمرى 3550 ، 2380 ، 2380 و 3520 ، 2380 كتاب الهبات باب العمرى 2380 ، 2380 و 3550 باب الرقبي 2380 ، 2380

أَيُّوبَ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ جَعَلَ الْأَنْصَارُ يُعْمَرُونَ الْأَنْصَارُ يُعْمِرُونَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ [4197,4196]

وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْمَرَتُ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْمَرَتُ الْمُؤْفِي الْمُؤفِّيَتُ بَعْدَهُ وَتَركَتُ ولَدًا ولَهُ إِخْوَةً لَا مُؤفِّيَتُ بَعْدَهُ وَتَركَتُ ولَدًا الله عُمرة رَجَعَ الْحَاتُطُ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمَرِ بَلْ كَانَ الْحَاتِطُ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمَرِ بَلْ كَانَ اللّهِ عَلَيْهِ وَمَوْتَهُ فَاخْتَصَمَمُوا إِلَى طَارِق مَوْلَى عُثْمَانَ فَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلَى مَوْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَا اللّهُ عَبْدَ الْمَلَكَ فَأَخْبَرَهُ ذَلِكَ كَتَبَ إِلَى عَبْدَ الْمَلَكَ فَأَخْبَرَهُ ذَلِكَ كَانَ وَقَالَ بَاللّهُ فَاخْتَصَمَلُوا إِلَى عَبْدَ الْمَلَكَ فَأَخْبَرَهُ ذَلِكَ الْمُنْ وَلَالَ اللّهُ الْمُعْمَرَةُ وَلَكَ

**3055** : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب العمرى 3048 ، 3054 ، 3051 ، 3052 ، 3054 ، 3055 ، 3054 ، 3055 ، 3056 ، 3056 ، 3056 ، 3057 ، 3056

تخريج: بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبى 2626 ، 2626 تر مذى كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349 ، 2626 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر العمرى 1349 ، 3726 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمرى 3727 ، 3730 ، 3730 ، 3730 ، 3730 ، 3729 ، 3727 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهرى فيه جابر في العمرى 3741 ، 3740 ، 3745 ، 3745 ، 3740 ، 3740 ، 3740 ، 3740 المفاظ على الزهرى فيه كثير ومحمد بن عمر وعلى ابى سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3753 ، 3753 ، 3754 ، 3755 ، 3754 ، 3550 ، 3554 ، 3550 ، 3554 ، 3550 ، 3554 ، 3550 ، 3554 ، 3550 ، 3554 ، 3550 ، 3554 ، 3750 ابن ماجه كتاب الهبات باب العمرى 3550 ، 3850 ، 2382 ، اب الرقبى 2382 ، 2382 ، 2380

وَأَخْبَرَهُ بِشَهَادَة جَابِر فَقَالَ عَبْدُ الْمَلك صَدَقَ جَابِرٌ فَأَمْضَى ذَلِكَ طَارِقٌ فَإِنَّ ذَلكَ الْحَاتُطَ لَبَني الْمُعْمَرِ حَتَّى الْيَوْمِ [4198]

نے فرمایا) کہ عمر بھر کا ہمیداس کی ملکیت ہے جسے وہ دیا گیا تو طارق نے اس کے مطابق فیصلہ کیا پھر عبد الملك كوتحريراً به اطلاع دي اورحضرت حابرٌ كي گواہی کا بھی ذکر کیا تو عبد الملک نے کہا کہ حضرت جابرٌ نے سچ کہا۔طارق نے یہ فیصلہ نافذ کیا وہ آج تك الشخف كے بيٹوں كا ہے جسے يه عمر بھر كے لئے د باگيانھا۔

3056: سليمان بن بيار سے روايت ہے كه طارق نے عمر بھر کے ہبہ کا فیصلہ وارث کے حق میں حضرت جابرین عبدالله کی رسول الله واقعیقی سے روایت کی بناء يركيا تھا۔

29}3056} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَأَبِي بَكْرِ قَالَ إسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْر حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَار أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ لَقُوْلِ جَابِر بْن عَبْد اللَّه عَنْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ [4199]

30}3057 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَى جَعْفُر حَدَّثَنَا شُعُّبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً جِائزہے۔

3057: حضرت جابر بن عبداللد سے روایت ہے کہ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ قَالًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَيْ اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ الله عَنْ عُرَاكُ لِلْعَ المِيكُرِينَا)

3056 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب العمري 3048 ، 3050 ، 3051 ، 3051 ، 3052 ، 3054 ، 3054 3059,3058,3057,3055

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبي 2625 ، 2626 تر هذى كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349، 1350 بـاب ما جاء في الرقبي 1351 نسائعي كتاب العمرى 3724، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمري 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهري فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3747 ، 3746 ، 3747 ذكر الاختسلاف السفساظ يحيى بن ابي كثيروم حمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3754 ، 3754 أ**بو داؤد** كتاب البيوع باب في العمري 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب في الرقبي 3558 ، 3559 ابن هاجه كتاب الهبات باب العمرى 2380 ، 2381 باب الرقبي 2382 ، 2383

3057 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب العمرى 3048 ، 3059 ، 3051 ، 3052 ، 3052 ، 3054 ، 3054 = 3059 , 3058 , 3056 , 3055

يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى ۚ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ قَالَ الْعُمْرَى جَائزَةٌ [4200]

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَطَاءِ عَنْ جَابِرٍ ميراث ہے جَسَوہ ديا گيا۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالً الْعُمْرَى ميرَاتٌ لأَهْلهَا [4201]

بَشَّارِ قَالًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُو حَدَّثَنَا فِرْمَايا كَمْمِي جَائز ہے۔

31}3058 حَدِّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ 3058: حضرت جابرٌ سے روایت ہے کہ نبی عَلَیْكَ ا الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالَدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثُ نِي فَرِمالِاعْمِرِي (لِعِنْ عَمر بَعر كاهب ) الشخف كي

3059 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ 905: حَضرت الوهرريَّةُ ـــروايت بِ كه بِي عَلَيْكُ

 تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبي 2625 ، 2626 تر مذى كتاب الاحكام باب جاء في العمري 1349، 1350 بياب ما جاء في الرقبي 1351 نسائيي كتياب العمري 3724 ، 3725 ذكر الاختيلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمري 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهري فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذكر الاختيلاف السفساظ يسحى بسن ابسي كثيروم حمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3754 ، 3755 أبو داؤد كتاب البيوع باب في العمرى 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب في الرقبي 3558 ، 3559 ابن ماجه كتاب الهبات باب العمرى 2380 ، 2381 باب الرقبي 2382 ، 2383

**3058** : اطواف : مسلم كتاب الهبات باب العمرى 3048 ، 3050 ، 3051 ، 3052 ، 3053 ، 3054 ، 3058 3059 43057 43056 43055

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبي 2625 ، 2626 تو هذى كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349، 1350 بـاب ما جاء في الرقبي 1351 نسائعي كتاب العمرى 3724 ، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمري 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهري فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذكر الاختيلاف المفساظ يسحى بن ابى كثيروم حمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3754 ، 3755 ، 3755 ابو داؤد كتاب البيوع باب في العمرى 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب في الرقبي 3558 ، 3559 ابن ماجه كتاب الهبات باب العمري 2380 ، 2381 باب الرقبي 2382 ، 2383

3059 : اطراف : مسلم كتباب الهبيات بياب العمرى 3048 ، 3054 ، 3051 ، 3052 ، 3054 ، 3054 ، 3054 = 3058, 3057, 3056, 3055

شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّصْرِ بْنِ أَنْسِ عَنْ بَشِيرِ الكاورروايت ميں بيجى ہے كه عمر جركا بهداس كى

بْن نَهيك عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ ميراث ہے جے وہ دیا گیایا کہاوہ جائز ہے۔ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائزَةٌ و حَدَّثنيه يَحْيَى بْنُ حَبيب حَدَّثَنَا خَالَدٌ يَعْنَى ابْنَ الْحَارِث حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً بهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِيرَاثٌ لأَهْلَهَا أَوْ قَالَ جَائزَةٌ [4203,4202]

= تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبي 2625 ، 2626 تر هذى كتاب الاحكام باب جاء في العمري 1349، 1350 باب ما جاء في الرقبي 1351 **نسائي** كتاب العمري 3724 ، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمري 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3736 ، 3737 ، 3737 ، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهري فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذكر الاختلاف السفساظ يحي بن ابي كثيروم حمد بن عمر وعلى ابي سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3754 ، 3754 ، 3755 أبو داؤد كتاب البيوع باب في العمرى 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3555 باب في الرقبي 3558 ، 3559 ا**بن ماج**ه كتاب الهبات باب العمرى 2380، 2381 باب الرقبي 2382، 2383



#### بِيْنِيلِ الْحِلْمُ الْحِلْمُ الْحُلْمُ الْحُلْمِ الْحُلْمُ الْحُمُ الْحُلْمُ الْحُلْمُ الْحُلْمُ الْحُلْمُ الْحُلْمُ الْحُلْم

## كِتَابُ الوصِيّة وصیت کے بارہ میں کتاب

[…]1: بَابِ: وَصِيَّةُ الرَّجُلِ مَكْتُو بَةٌ عنْدَهُ باب: آدمی کی وصیت اس کے یاس کھی ہوئی ہو

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئ مُسْلَم لَهُ السَّكِ بِإِسْ السَّى بُولَى مُوجُود بُولِ شَيْءٌ يُريدُ أَنْ يُوصيَ فيه يَبيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عنْدَهُ {2} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللَّه بْنُ نُمَيْر ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَني أَبي كلَاهُمَا عَنْ عُبَيْد اللَّه بهَذَا الْإِسْنَاد غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا وَلَهُ شَيْءٌ يُوصى فيه

13060 عَدَّثَنَا أَبُو خَيْشَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ 3060 : حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ حَرْبِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَاللَّفْظُ رسول الله عَيْكَ فِي اللَّهُ عَلَى الله عَلَيْكَ فَ فِر ما ياسي مسلمان شخص كَ لَتَ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالًا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ جَس كَ بِاس كُونَى چِيز ہو،جس كے بارہ ميںوہ سَعيد الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْد اللَّه أَخْبَرَني نَافعٌ وصيت كرنے كا ارادہ ركھتا ہواس كے لئے درست نہیں کہ وہ دو راتیں بھی گزارے مگر اس کی وصیت

ایک اور روایت میں لَـهُ شَـیءٌ یُـوُصِی فِیـهِ کے الفاظ بين ممر يُويْدُ أَنْ يُوْصِي فِيهِ كَالفاظ بَين

3060 : اطراف : مسلم كتاب الوصية 3061

تخريج: بخارى كتاب الوصايا باب الوصايا 2738 ترهذى كتاب الجنائز باب ما جاء في الحث على الوصية 974 كتاب الوصايا باب ما جاء في الحث على الوصية 2118 **نسائي** كتاب الوصايا الكراهية في تاخير الوصية 3615 ، 3616 ، 3618 ، 3619 أبو داؤد كتاب الوصايا باب ما جاء فيما يؤمر به من الوصية 2862 أبن ماجه كتاب الوصايا باب الحث على الوصية 2699 2702

وَلَمْ يَقُولَ يُرِيدُ أَنْ يُوصي فيه {3} و حَدَّثَنَا أَبُو كَامل الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنى ابْنَ زَيْد ح و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنا إسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كَلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَني أَبُو الطَّاهِر أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَني يُونُسُ حِ و حَدَّثَني هَارُونُ بْنُ سَعيد الْأَيْليُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَني أُسَامَةُ بْنُ زَيْد اللَّيْثيُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافع حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْك أَخْبَرَنَا هشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْد كُلُّهُمْ عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمثْل حَديث عُبَيْد اللَّه وَقَالُوا جَميعًا لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فيه إلَّا في حَديث أَيُّوبَ فَإِنَّهُ قَالَ يُريدُ أَنْ يُوصِيَ فيه كَروَايَة يَحْيَى عَنْ عُبَيْد الله[4206,4205,4204]

صحيح مسلم جلد هشتم

4}3061 حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوف حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبِ أَخْبَرَني عَمْرٌو ۗ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شَهَابِ عَنْ سَالَم

3061: سالم اینے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ علیہ سے سنا۔ آپ نے فرمایا کسی مسلمان شخص کا جس کی کوئی چیز ہوجس کی وہ عَنْ أبيه أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وصيت كرسك بيه درست نهيس كه وه تين راتيس

3061 : اطراف : مسلم كتاب الوصية 3060

تخريج : بخارى كتاب الوصايا باب الوصايا 2738 تر هذى كتاب الجنائز باب ما جاء في الحث على الوصية 974 كتاب الوصايا باب ما جاء في الحث على الوصية 2118 **نسائي** كتاب الوصايا الكراهية في تاخير الوصية 3615 ، 3616 ، 3618 ، 3619 ابو داؤد كتاب الوصايا باب ما جاء فيما يؤمر به من الوصية 2862 ابن هاجه كتاب الوصايا باب الحث على الوصية 2699 2702

وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئِ مُسْلَمِ لَهُ شَيْءٌ گزارے مراس کی وصیت اس کے پاس کھی ہوئی

رسول الله عليه ويفرماتے سنامجھ پرایک رات بھی نہیں گذری مگرمیری وصیت میرے یاس ہوتی ہے۔

يُوصى فيه يَبيتُ ثَلَاثَ لَيَالِ إِلَّا وَوَصيَّتُهُ مِو عنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّه بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ حضرت عبدالله بن عمرٌ كهتم بين جب سے ميں نے عَلَىَّ لَيْلَةٌ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ ذَلكَ إِلَّا وَعَنْدي وَصيَّتي و حَدَّثَنيه أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالًا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ حِ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلك بْنُ شُعَيْب بْنِ اللَّيْث حَدَّثَني أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَني عُقَيْلٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد قَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإسْنَاد نَحْوَ حَديث عَمْرو بْن الْحَارِث[4208,4207]

[1]2: بَابِ الْوَصِيَّة بِالثَّلُث تیسر بےحصہ کی وصیت کا بیان

53062 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّميميُّ 3062: عامر بن سعداين والدسے روايت كرتے أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَن ابْن شهَابِ بِين كهانهون نے كهارسول الله عَلَيْ فَي حجة الوداع

3062 : اطراف : مسلم كتاب الوصية باب الوصية بالثلث 3063 ، 3064 ، 3065

تخريج : بخارى كتاب الايمان باب ما جاء ان الاعمال بالنية والحسبة 56 كتاب الجنائز باب رثاء النبي عَلَيْك معد بن خولة 1295 كتاب الوصايا باب ان يترك ورثته اغنياء خيرمن ... 2742 باب الوصية با لثلث 2744 كتاب مناقب الانصار باب قول النبي عَلَيْكُ اللهم امض لاصحابي هجرتهم ... 3936 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4409 كتاب النفقات باب فضل النفقة على الاهل ... 5354 كتاب المرضى باب وضع اليد على المريض 6659 باب ما رخص للمريض ان يقول اني وجع ... 5668 كتاب الدعوات بـا ب الـدعاء برفع الوبا والوجع 6373 كتـاب الـفرائض باب ميراث البنات 6733 **تر مذّى** كتـاب الـجـنائزباب ما جاء في الوصية بالثلث والربع 975 كتباب الوصايبا باب ما جاء في الوصية بالثلث 2116 فسمائي كتباب الوصيايا باب الوصية بالثلث 3626 ، 3627 ، 3628 ، 3629 ، 3630 ، 3631 ، 3632 ، 3634 ، 3635 أبو **د** كتباب الوصايا باب ما جاء فيما لا يجوز للموصى في ماله 2864 كتاب الجنائز باب الدعاء للمريض بالشفاء عند العيادة 3104 أبن ماجه كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 2708

کے موقع پرمیری عیادت فر مائی۔اس بیاری میں جس میں مَیں موت کے کنارے پر پہنچ گیا تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول الله! میری تکلیف جس حد تک پہنچ چکی ہےوہ آپ د کیورہے ہیں۔ میں مالدار ہوں اور میرا وارث سوائے میری اکلوتی بٹی کے کوئی نہیں۔ کیا میں دو تہائی مال صدقہ کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا میں اس کا نصف صدقه کردون؟ آت نے فرمایا نہیں۔ تیسرا حصہ (کردو) اور تیسراحصہ (بھی) بہت ہے۔ تمہارا اینے وارثوں کو اچھی حالت میں چھوڑ نا انہیں محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں اورتم اللہ کی رضاحات ہوئے جو بھی خرچ کرو گے تہہیں اس کا اجردیا جائے گا بہانتک کہ ایک لقمہ بھی جوتم اپنی ہیوی کے منہ میں ڈالو۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیایارسول اللہ! کیامیں اپنے ساتھیوں سے پیچھے چھوڑا جاؤں گا؟ آپ نے فر مایاتم پیچیے جھوڑے نہ جاؤ گے مگر جو نیک عمل کرو گے جس کے ذریعہتم اللہ کی رضاحیا ہوتو تم اس کے ذریعہ درجہ اور رفعت میں زیادہ ہو گے۔اور بعید نہیں کہتم پیچھے حیوڑے جاؤ (یعنی لمبی عمر دیئے جاؤ) یہانتک کہ قومیں تجھ سے فائدہ اٹھا ئیں اور کچھ دوسری نقصان اٹھائیں۔اےاللہ! میرےاصحاب کی ہجرت پوری فرما اور انہیں ان کی ایٹیوں کے بل نہ لوٹا نالیکن

عَنْ عَامر بْنِ سَعْد عَنْ أَبِيه قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي حَجَّة الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعِ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه بَلَغَني مَا تَرَى مِنَ الْوَجَع وَأَنَا ذُو مَال وَلَا يَرثُني إِلَّا ابْنَةٌ لي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بُثُلُثَىْ مَالَى قَالَ لَا قَالَ قُلْتُ أَفَأَتَصَدَّقُ بشَطْره قَالَ لَا الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنيَاءَ خَيْرٌ منْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَسْتَ تُنْفَقُ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّه إِلَّا أُجرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةُ تَجْعَلُهَا في في امْرَأَتكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغي به وَجْهَ اللَّه إِلَّا ازْدَدْتَ به دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يُنْفَعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لأَصْحَابِي هجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكَنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ قَالَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ منْ أَنْ تُولِّقِيَ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَني أَبُو الطَّاهر وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ حِ و

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدِ قَالَا أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ قَالَا أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَهُ و حَدَّثَنِي عِنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَهُ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سَعْد بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْد عَنْ سَعْد قَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيَّ يَعُودُنِي فَذَكَرَ بِمَعْنَى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي سَعْد بْنِ حَوْلَة حَديث الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذُكُرُ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي سَعْد بْنِ حَوْلَة عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي سَعْد بْنِ حَوْلَة عَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكُرُهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ عَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكُرُهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ عَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكُرُهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ عَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكُرْهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ عَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكُرْهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ التِي هَاجَرَمِنْهَ [4211,4210,4209]

3063 [6] وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعْد سمَاكُ بْنُ حَرْبِ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْد عَنْ أَبِيه قَالَ مَرِضْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دَعْنى أَقْسَمْ فَقُلْتُ دَعْنى أَقْسَمْ

بے جارہ سعد بن خولہ اُراوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ عاقیقہ نے ان کے لئے دکھ کا اظہار فر مایا کیونکہ وہ (ہجرت کے بعد) مکہ میں فوت ہو گئے تھے۔

ایک اور روایت میں (عَادَنِیُ رَسُولُ اللَّهِ عَلَیْ مَالِیْ عَلَیْ کَا اللَّهِ عَلَیْ کَا اللَّهِ عَلَیْ کَا اللَّهِ عَلَیْ کَا اللَّهِ عَلَیْ یَعُودُدُنِیُ کے الفاظ ہیں باقی روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے مگراس میں سعد بن خولہ کے بارہ میں نبی عَلَیْ کَا ارشاد کا بیان نہیں مگراس بات کا بیان ہے کہ آ ہے اس بات کو ناپیند فرماتے تھے کہ کوئی اس زمین میں فوت ہوجس سے وہ ہجرت کرچکا ہو۔

3063: مصعب بن سعد اپنے والدسے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہامیں بیار ہوا اور نی علیقہ کو پیغام بھیجا اور عرض کیا کہ مجھے اجازت دیں کہ میں اپنا مال جہال چا ہوں تقسیم کردوں۔آپ نے اجازت نہ دی۔ میں نے کہا نصف ، تو آ یا نے اجازت نہ دی۔ میں نے کہا نصف ، تو آ یا نے

3063 : اطراف : مسلم كتاب الوصية باب الوصية بالثلث 3062 ، 3064 ، 3065

تخريج: بخارى كتاب الإيمان باب ما جاء ان الاعمال بالنية والحسبة 56 كتاب الجنائز باب رثاء النبي شيئة سعد بن خولة 1295 كتاب الوصايا باب ان يترك ورثته اغنياء خيرمن ... 2742 باب الوصية با لثلث 2744 كتاب مناقب الانصار باب قول النبي منظة اللهم امض لاصحابي هجرتهم ... 3936 كتاب المغازي باب حجة الوداع 4409 كتاب النفقات باب فضل النفقة على الاهل ... 5354 كتاب المرضى باب وضع اليد على المريض 5559 باب ما رخص للمريض ان يقول اني وجع ... 5668 كتاب الدعوات باب الموسية بالدعوات باب الدعاء برفع الوبا والوجع 6373 كتاب الفرائض باب ميراث البنات 6733 ترمذى كتاب المجنائز باب ما جاء في الوصية بالثلث 6101 نسائى كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 3626 بالثلث 6121 نسائى كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 3626 بالفلث 3626 مناه 3626 مناه 3626 مناه 3630 مناه 3630 كتاب المحنائز باب الدعاء للمريض بالشفاء عند العيادة 3104 ابن ماجمه كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 2708 لموصية بالثلث 2708

مَالِي حَيْثُ شَيْتُ فَأَبَى قُلْتُ فَالنِّصْفُ فَأَبَى قُلْتُ فَالنِّصْفُ فَأَبَى قُلْتُ فَالنِّصْفُ فَأَبَى قُلْتُ فَالنِّصْفُ فَأَبَى قُلْتُ فَالنَّلُثُ قَالَ فَكَانَ بَعْدُ الثَّلُثُ جَائِزًا و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سمَاك بِهَذَا الْإِسْنَادِ بَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سمَاك بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُر فَكَانَ بَعْدُ النَّلُثُ خَعْرُهُ فَكَانَ بَعْدُ النَّلُثُ جَائِزًا [4213,4212]

نالیندفر مایا ۔ میں نے کہا تیسرا حصہ؟ وہ کہتے ہیں تیسرے حصہ پرآپ خاموش رہے۔راوی کہتے ہیں تواس کے بعد تیسرا حصہ جائز ہوگیا۔
ایک اورروایت میں فکان بَعُدُ النَّلُثُ جَائِزًا کے الفاظ نہیں ہیں۔

73064 و حَدَّثني الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِك بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَب بْنِ سَعْد عَنْ أَلِيهَ قَالَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَب بْنِ سَعْد عَنْ أَبِيه قَالَ عَادَني النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُوصِي بِمَالِي كُلِّه قَالَ لَا قَلْتُ أَوصِي بِمَالِي كُلِّه قَالَ لَا قَلْتُ أَوصِي بِمَالِي كُلِّه قَالَ لَا قَلْتُ أَولِي النَّلُثُ فَقَالَ لَا غَقْلَت أَولِي النَّلُث فَقَالَ لَا غَفْدَ أَولِي النَّلُث فَقَالَ لَا غَمْ وَالنَّلُثُ كَثِيرٌ [4214]

3064: مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بتایا کہ نبی علی انہوں نے میری عیادت کی میں نے عرض کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا پھر نصف، آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا کیا تیسرے حصہ کی؟ تو آپ نے فرمایا ہاں، اور تیسرا حصہ ( بھی ) زیادہ ہے۔

3064 : اطراف : مسلم كتاب الوصية باب الوصية بالثلث 3062 ، 3063 ، 3064

تخريج: بخارى كتاب الايمان باب ما جاء ان الاعمال بالنية والحسبة 56 كتاب الجنائزباب رثاء النبي عَلَيْتُ سعد بن خولة 1295 كتاب الوصايا باب ان يترك ورثته اغنياء خيرمن ... 2742 باب الوصية با لثلث 2744 كتاب مناقب الانصار باب قول النبي عَلَيْتُ اللهم امض لاصحابي هجرتهم ... 3936 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4409 كتاب النفقات باب فضل النفقة على الاهل ... 5354 كتاب المرضى باب وضع اليد على المريض 5659 باب ما رخص للمريض ان يقول انى وجع ... 5668 كتاب الدعوات باب الدعاء بوفع الوبا والوجع 6373 كتاب الفرائض باب ميراث البنات 6733 تر هذى كتاب الجنائز عن رسول الله عَلَيْتُ باب ما جاء في الوصية بالثلث 1162 كتاب الوصايا باب ما جاء في الايجوز للموصى في ماله 2864 كتاب البجنائز باب الدعاء للمريض بالشفاء عند العيادة 3104 ابن ماجه كتاب الوصايا باب الوصايا باب الوصايا باب الوصية بالثلث 2708

8}3065 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمْرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا الثَّقَفيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتيَانيِّ عَنْ عَمْرو بْن سَعيد عَنْ حُمَيْد بْن عَبْد الرَّحْمَن الْحمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَة منْ وَلَد سَعْد كُلُّهُمْ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ عَلَى سَعْد يَعُو دُهُ بِمَكَّةَ فَبَكَى قَالَ مَا يُبْكيكَ فَقَالَ قَدْ خَشيتُ أَنْ أَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ منْهَا كَمَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اشْف سَعْدًا اللَّهُمَّ اشْف سَعْدًا ثَلَاثَ مرار قَالَ يَا رَسُولَ اللَّه إنَّ لي مَالًا كَثيرًا وَإِنَّمَا يَرثُني ابْنَتِي أَفَأُوصِي بَمَالِي كُلِّه قَالَ لَا قَالَ فَبِالثُّلُثَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَالنَّصْفُ قَالَ لَا قَالَ فَالْثُلُثُ ۚ قَالَ النُّلُثُ وَالنُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّا صدَقَتك منْ مَالك صدَقَةٌ وَإِنَّ نَفَقَتك ا

3065: حُميد بن عبد الرحمان جمير ي حضرت سعد کے تین بیٹول سے روایت کرتے ہیں۔ان میں سے ہرایک اینے والد سے بیان کرتا ہے کہ نبي عَلِينَةً مُه مِين سعدٌ كي عيادت كوتشريف لائے تو وہ رویڑے۔آ یئے نے فرمایا کیوں روتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ مجھے اندیثہ ہے کہ میں اس سرزمین میں فوت ہو جاؤں گا جس سے ہجرت کر چکا ہوں (یعنی مکه) جیسے سعد بن خولتہ فوت ہوئے۔اس پر نبی علیہ نے تین باردعا کی کہاےاللہ! سعدٌ کوشفا دے۔اے اللہ! سعلاً کو شفا دے۔انہوں نے کہا یا رسول الله! میرے یاس بہت مال ہے اور میری ایک بیٹی صرف میری وارث ہوگی۔ کیا میں اینے سارے مال کی وصیت کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔انہوں نے کہا دو تہائی ؟ آپ نے فرمایا نہیں۔انہوں نے عرض کیا نصف؟ آی نے فرمایا نہیں۔ انہوں نے کہا تیسرا حصہ؟ آپ نے فرمایا

3065 : اطراف : مسلم كتاب الوصية باب الوصية بالثلث 3062 ، 3063 ، 3064

تخريج: بخارى كتاب الايسمان باب ما جاء ان الاعمال بالنية والحسبة 56 كتاب الجنائزباب رثاء النبى التي التي العمال بالنيق والحسبة 1295 كتاب الوصايا باب ان يترك ورثته اغنياء خير من ... 2742 باب الوصية با لثلث 2744 كتاب امناقب الانصار باب قول النبى 1295 كتاب النفقة على الاهل المعانى باب وضع اليد على المريض 1565 باب ما رخص للمريض ان يقول انى وجع ... 5668 كتاب الدعوات باب باب الدعاء برفع الوبا والوجع 6373 كتاب الفرائض باب ميراث البنات 6733 تر مذى كتاب الجنائز باب ما جاء فى الوصية بالثلث 3626 باب المعانى وجاء فى الوصية بالثلث 3626 و المعانى وجع ... 3626 كتاب الوصية بالثلث 3626 و المعانى كتاب الوصية بالثلث 3626 ، 3626 م 3626 و الوصية بالثلث 3626 و المعانى كتاب الوصية بالثلث 3626 و الوصية بالثلث 3626 و المعانى كتاب الوصية بالثلث 3626 و المعانى كتاب الوصية بالثلث 3626 و المعانى باب ما جاء في الوصية بالثلث 3636 و 3636 ابو داؤ د كتاب الوصيا باب ما جاء في الوصية بالثلث 3636 و 3636 و 3636 و المعانى باب الوصية بالثلث 3104 و 3108 و 3108 ابن ماجه كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 2708 كتاب الوصايا باب الدعاء للمريض بالشفاء عند العيادة الموادد العادة كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 2708 كتاب الوصايا باب الدعاء للمريض بالشفاء عند العيادة الكوريث عندا العيادة 3104 كتاب الوصية بالثلث 2708 كتاب الوصية بالثلث 2708 كتاب الوصية بالثلث 3108 ابن ماجه كتاب الوصية بالثلث 2708 كتاب الوصية بالثلث 3108 كتاب الوصية بالثلث 3108 كتاب الوصية بالثلث 3108 كتاب الوصية بالثلث 3108 كتاب الوصية كتاب الوصية كتاب الوصية بالثلث 3108 كتاب الوصية كتاب الوصية كتاب الوصية كتاب الوصية بالثلث 3108 كتاب الوصية كتا

عَلَى عَيَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّ مَا تَأْكُلُ امْرَأَتُكَ منْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّكَ أَنْ تَدَعَ أَهْلَكَ بِخَيْرِ أُوْ قَالَ بِعَيْشِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَقَالَ بِيَده {9} و حَدَّثنى أَبُو الرَّبيع الْعَتَكيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرو بْن سَعيدِ عَنْ حُمَيْدِ بْن عَبْد الرَّحْمَن الْحمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَة منْ وَلَد سَعْد قَالُوا مَرضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَعُودُهُ بِنَحْو حَديث الثَّقَفيِّ و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هشَامٌ عَنْ مُحَمَّد عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَني ثَلَاثَةً منْ وَلَد سَعْد بْن مَالَك كُلُّهُمْ يُحَدِّثُنيه بمثْل حَديث صاحبه فَقَالَ مَرضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ بِمثْل حَديث عَمْرو بْن سَعيد عَنْ حُمَيْدِ الْحِمْيَرِيِّ [4217,4216,4215] 3066 [10] حَدَّثَني إبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عيسَى يَعْنى ابْنَ يُونُسَ ح و

صحيح مسلم جلد هشتم

تیسرا حصہ اور تیسرا حصہ (بھی) زیادہ ہے۔ یقیناً تمہارے مال سے تمہارا صدقہ دینا بھی صدقہ ہے اور تمہارا اپنی اولا دیرخرج کرنا بھی صدقہ ہے اور جو تمہاری بیوی تیرے مال سے کھاتی ہے وہ بھی صدقہ ہے اور بیر کہ تمہارا اینے گھر والوں کواچھی حالت میں حچوڑ نا یافر مایا ( احجی ) معیشت میں حجوڑ جانا بہتر ہے بنسبت اس کے کہتم ان کوچھوڑ جاؤ کہوہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اورآٹ نے ہاتھ ہے اشارہ فرمایا۔

ايكروايت مين (دَخَـلَ عَلَى سَعُدٍ يَعُودُهُ بِمَكَّة كَل بَجائے) مَرضَ سَعُدٌ بِمَكَّةَ فَاتَاهُ رَسُولُ اللهِ عَلَيْكُ يَعُودُهُ كَالْفَاظِ مِن \_ ايك اورروايت ميس فَاتَاهُ النَّبيُّ عَلَيْكُ كَالْفاظ

3066: حضرت ابن عباسٌ سے روایت ہے وہ کہتے تھے کہ کیوں نہ لوگ ایک تہائی سے کم کر کے ایک حَدَّثَنَا أَبُو بَكُر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْب ﴿ يُوتِهَانَى بِرَآجِاتِ كِيوَنَكُ رَسُولَ اللَّهُ عَلِيلًا فَيَ فَرَمَايا قَالًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبِ ہے كہ ايك تہائى اور ايك تہائى بھى زيادہ ہے ـ

3066 : تخريج : بخارى كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 2743 نسائى كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 3632 3633 ، 3634 أبن ماجه كتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 2711

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اوروكِيع كى روايت ميں ہے كه لفظ ' كَبِيـُــرٌ "فرمايا يا عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ "كَثِيرٌ"-غَضُّوا منَ الثُّلُث إلَى الرُّبُع فَإنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ النُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثيرٌ وَفي حَديث وَكيع كَبيرٌ أَوْ كَثيرٌ [4218]

### [2] 3: بَاب: وُصُولُ ثَوَاب الصَّدَقَاتِ إِلَى الْمَيِّتِ باب: فوت شده كوصد قات كا ثواب يهنينا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا كَفَارِهِ مُوكًا؟ آپَّ نِي فَرَمايابال-وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ

قَالَ نَعَمْ [4219]

3067 [11] حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ 3067 حضرت ابو بريرة سے روایت ہے کہ ایک بْنُ سَعِيد وَعَلِيُّ بْنُ حُجْر قَالُوا حَدَّثَنَا صَّحْص نے نبی عَلِی اللہ سے عُصْ کیا کہ میراباپ فوت ہو إسْمَعيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَر عَن الْعَلَاء عَنْ أبيه كياب اوراس في مال چهور اب مروصيت نبيس كي ـ عَنْ أَبِي هُورَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ للنَّبِيِّ صَلَّى الرَّمِينِ اس كَى طرف عصدقه كرول توبيراس كا

3068 [12] حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ حَدَّثَنَا 508: حضرت عاكثة سے روایت ہے كه ايک شخص يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ نِي عَلِيلَةٍ عِيرِض كياميري مال احيانك فوت

3067 : اطراف : مسلم كتاب الوصية باب وصول ثواب الصدقات الى الميت 3068 ، 3069

تخريج : بخارى كتاب الجنائز باب موت الفجأة البغتة 1388 كتاب الوصايا باب ما يستحب لمن توفى فجأة 2760 نسائي كتاب الوصايا اذا مات الفجأة ... 3649 فضل الصدقة عن الميت 3652 أبو داؤ د كتاب الوصايا باب ما جاء فيمن مات عن غير وصية ... 2881 ، 2882 أبن هاجه كتاب الوصايا باب من مات ولم يوص هل يتصدق عنه 2716 ، 2717

**3068** : اطراف : مسلم كتاب الوصية باب وصول ثواب الصدقات الى الميت 3067 ، 3069

تخريج : بخارى كتاب الجنائز باب موت الفجأة البغتة 1388 كتاب الوصايا باب ما يستحب لمن توفي فجأة 2760 نسائي كتاب الوصايا اذا مات الفجأة ... 3649 فضل الصدقة عن الميت 3652 أبو داؤ دكتاب الوصايا باب ما جاء فيمن مات عن غير وصية ... 2881 ، 2882 أبن هاجه كتاب الوصايا باب من مات ولم يوص هل يتصدق عنه 2716 ، 2717

نَفْسُهَا وَإِنِّي أَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ مَجِهاجر مِلِكًا؟ آبَّ فرمايا الله فَلِي أَجْرٌ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ [4220]

نُمَيْر حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بشر حَدَّثَنَا هشَامٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ تَكُلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ الساجر عليًّا؟ آبُّ فِرمايابال ـ تَصدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ و حَدَّثَنَاه أَبُو الكروايت من افَلَهَا اَجُرُّ الكروايت من فَهَلُ كُرَيْب حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَني الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إسْحَقَ ح و حَدَّثَنَى أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسم ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْن كُلُّهُمْ عَنْ هشَام بْن

عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أُمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَرَوْحٌ

فَفي حَديثهمَا فَهَلْ لي أَجْرٌ كَمَا قَالَ يَحْيَى

أَخْبَونِي أَبِي عَنْ عَائشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ للنَّبِيِّ مَوكِن بِاورميراخيال بِ كَه الروه بات كرسكن تووه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّى افْتُلتَتْ صدقه كرتى \_ مين اس كي طرف \_ صصدقه كرول تو

3069 [... ] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْن 9306: حضرت عائشٌ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی علیقہ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ! میری ماں عَنْ أَبِيه عَنْ عَائشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ اجِيانك فوت بُوكَيْ بِاوروه وصيت نَبِيس كرسكي اورميرا اس کے متعلق خیال ہے کہ اگر وہ بول سکتی تو صدقہ إِنَّ أُمِّي افْتُلتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوص وأَظُنُّهَا كُرتي ، الربي اس كي طرف يصمدقه كرول توكيا

لِيْ أَجُورٌ اوراكيروايت مين فَلِي أَجُورٌ كَالفاظ

3069 : اطراف : مسلم كتاب الوصية باب وصول ثواب الصدقات الى الميت 3067 ، 3068

تخريج : بخارى كتاب الجنائز باب موت الفجأة البغتة 1388 كتاب الوصايا باب ما يستحب لمن توفي فجأة 2760 نسائي كتاب الوصايا اذا مات الفجأة ... 3649 فضل الصدقة عن الميت 3652 أبو داؤ دكتاب الوصايا باب ما جاء فيمن مات عن غير وصية ... 2881 ، 2882 ابن هاجه كتاب الوصايا باب من مات ولم يوص هل يتصدق عنه 2716 ، 2717

بْنُ سَعيد وَأَمَّا شُعَيْبٌ وَجَعْفَرٌ فَفي حَديثهمَا أَفَلَهَا أَجْرٌ كُروَايَة ابْن بشر[4222,4221]

## [3] 4: بَابِ مَا يَلْحَقُ الْإِنْسَانَ منَ الثَّوَابِ بَعْدَ وَفَاتِه اس ثواب کابیان جوانسان کواس کی وفات کے بعدیہ پتاہے

عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَة جَارِيَة كَلَّ وَعَاكر \_\_ أَوْ عَلْم يُنْتَفَعُ به أَوْ وَلَد صَالِح يَدْعُو

لَهُ[4223]

14}3070 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ 3070 : حضرت ابو برريةٌ سے روايت ہے كه يَعْنِي ابْنَ سَعِيد وَابْنُ حُجْر قَالُوا حَدَّثَنَا رسول اللهُ عَلِينَةُ نِفر مايا جب انسان فوت موجا تا ب إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيه تُواس كَمْل اس سِيمْقطع بوجات بين سواك عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ تَيْن چِيزول كـ صدقه جاريه كي يا ايسعلم ك عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ الْقَطَعَ جَس سے فائدہ اللهایا جائے یا نیک اولاد کے جواس

### [4]5: بَابِ الْوَقْف وقف كابيان

3071 {15} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 3071:حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے وہ بیان التَّميميُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَن ابْنِ كَرْتْ بِين كَهْ حَضرت عُمِّرٌ كُوخِير مين ايك زمين

3070 : تخريج : ترمذي كتاب الاحكام باب في الوقف 1376 نسائي كتاب الوصايا فضل الصدقة عن الميت 3651 ابوداؤد كتاب الوصايا باب ما جاء في الصدقة عن الميت 2880

3071 : تخويج : بخارى كتاب الشروط باب الشروط في الوقف 2737 كتاب الوصايا باب قول الله تعالى وماللوحي ان يعمل في مال اليتيم ... 2764 كتاب الوكالة باب الوكالة في الوقف ... 2313 كتاب الوصايا باب الوقف كيف يكتب 2772 باب الوقف للغنى والفقير والضعيف 2773 تومذى كتاب الاحكام باب في الوقف 1375 نسائي كتاب الاحباس الاحباس كيف يكتب الحبس 3597 ، 3599 ، 3600 ، 3601 باب حبس المشاع 3603 ، 3604 ، 3605 **ابو داؤد** كتاب الوصايا باب ما جاء في الرجل يوقف الوقف 2878 أبن ها جه كتاب الاحكام باب من وقف 2396 ، 2397

ملی۔ وہ نبی علیسے کے باس اس کے متعلق مشورہ كرنے آئے اور عرض كيايا رسول الله! مجھے خيبر میں کچھ زمین ملی ہے اور کھی بھی مجھے کوئی ایبا مال نہیں ملا جومیرے خیال میں اس سے بہتر ہو۔ آپ ا مجھاس کے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اگر جا ہوتو اصل زمین اینے پاس رکھواور اس ( کی آمدنی) سے صدقہ کرو۔وہ کہتے ہیں چنانچہ حضرت عمر في السي صدقة كيا كهاصل زمين فروخت نہ کی حائے گی اور نہ خریدی حائے گی نہ ورثہ میں جائے گی نہ ہمیہ کی جائے گی۔وہ (حضرت ابن عمرٌ) کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے اسے فقراء ، رشتہ داروں ، غلاموں کی آزادی اوراللہ کی راہ میں اورمسافروں اور مہمانوں کے لئے صدقہ کردیا۔ جوشخص اس کا تگران ہواس پر گناہ نہیں کہ دستور کے مطابق اس میں سے کھائے یا دوست کو کھلائے جبکہ وہ اس سے مال بنانے والانہ ہو۔ ایک اور روایت میں (غَیْرَ مُتَمَوّل كى بجائے) غَيْرَ مُتأثِّل مَالًا كَالفاظ بير ایک اور روایت حضرت عمر سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے خیبر کی زمین سے ایک زمین ملی تو میں رسول الله عليه كي خدمت مين حاضر هوا اورعض کیا مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے زیادہ پسندیدہ اور نفیس مال میرے نزدیک مجھے کھی نہیں ملا۔ عَوْن عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَسْتَأْمرُهُ فيهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه إنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عنْدي منْهُ فَمَا تَأْمُرُني به قَالَ إِنْ شئتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُبْتَاعُ وَلَا يُورَثُ وَلَا يُوهَبُ قَالَ فَتَصَدَّقَ عُمَرُ في الْفُقَرَاء وَفي الْقُرْبَى وَفي الرِّقَاب وَفي سَبيل اللَّه وَابْن السَّبيل وَالضَّيْف لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلَيْهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بالْمَعْرُوف أَوْ يُطْعِمَ صَديقًا غَيْرَ مُتَمَوِّل فيه قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَديث مُحَمَّدًا فَلَمَّا بَلَغْتُ هَذَا الْمَكَانَ غَيْرَ مُتَمَوِّل فيه قَالَ مُحَمَّدٌ غَيْرَ مُتَأَثِّل مَالًا قَالَ ابْنُ عَوْن وَأَنْبَأَنِي مَنْ قَرَأَ هَذَا الْكتَابَ أَنَّ فيه غَيْرَ مُتَأَثِّل مَالًا و حَدَّثَناه أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ حِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَديٍّ كُلُّهُمْ عَنْ ابْن عَوْن بهَذَا الْإسْنَاد مثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ حَديثَ ابْن أَبِي زَائِدَةَ وَأَزْهَرَ الْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ أَوْ

باقی روایت سابقه روایت کی طرح ہے۔

يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلَ فِيهِ وَلَمْ يُذْكُرْ مَا بَعْدَهُ وَحَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدَيٍّ فِيهِ مَا ذَكَرَ سُلَيْمٌ قَوْلُهُ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَديثُ مُحَمَّدًا الْمَا يُمْ قَوْلُهُ فَحَدَّثْنَا إِسْحَقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُ عُمَرُ بْنُ سَعْدَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ عَوْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ عَوْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ حَيْبَرَ فَلَا عُنْ عُمَرَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ حَيْبَرَ فَقُلْت أَصَبْ مَالًا هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْت أَصَبْ مَالًا الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْت أَصَبْ مَالًا أَحَب اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْت أَصَبْ مَالًا أَحَب اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْت أَصَبْ مَالًا أَحَب اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدِيثَ فَقُلْت أَصَبْ مَالًا أَحْديثَ إِلَيَّ وَلَا أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهَا وَسَاقَ الْحَديثَ مُحَمَّدًا إِلَيَّ وَلَا أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهَا وَسَاقَ الْحَديثَ مُحَمَّدًا إِلَيَّ وَلَا أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهَا وَسَاقَ الْحَديثَ مُحَمَّدًا وَمَا بَعْدَهُ إِلَيْ عَرْدُهُ إِلَى مُثَلًا مُحَدِيثُهُمْ وَلَمْ يَذُكُرُ فَحَدَّثُتُ مُحَمَّدًا

[5]6: بَاب: تَرْكُ الْوَصِيَّةِ لِمَنْ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ باب: الشخص كاوصيت نه كرناجس كے پاس كوئى اليم چيز نہيں جس كے لئے وصيت كر ب

3072 {16} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 3072 طلح بن مصر ف سے روايت ہے وہ کہتے التَّميمِيُّ أَحْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ بِي كَمِيل فِ حَفْرت عبداللَّهُ بْنَ ابِي اوْفَى سے بِوچِها عَنْ مَالك بْنِ مِعْوَل عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّف كَمِيارِسُول اللَّهُ عَلَيْكُ فِي وَصِيت كَيْ كَا اللَّهُ عَنْ طَلْحَة بْنِ مُصَرِّف كَمَالِ اللهُ عَلَيْكُ فِي وَصِيت كَيْ كَا اللهِ اللهُ عَنْ طَلْحَة بْنِ مُصَرِّف كَمَالُول بِرَيول وصيت قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلُ كَهَا بَهِين، مِن فَي لَهَا يَجْرِ مسلمانوں بِركوں وصيت قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلُ

3072 : تخريج : بخارى كتاب الوصايا باب الوصايا 2740 كتاب المغازى باب مرض النبى المسلح ووفاته 4460 كتاب فضائل القرآن باب الوصاة بكتاب الله عز وجل 5022 ترمذى كتاب الوصايا باب ما جاء ان النبى المسلح له يوص 2119 نسائى كتاب الوصايا باب هل اوحى رسول الله المسلح كتاب الوصايا باب هل اوحى النبى المسلح كتاب الوصايا باب هل اوحى رسول الله المسلح كتاب الوصايا باب هل اوحى النبى على المسلح كتاب الوصايا باب هل المسلح كتاب المسلح كتاب الوصايا باب المسلح كتاب المس

الْوَصِيَّةُ أَوْ فَلَمَ أُمرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى (يَمْل كرنے) كى وصيت فرمائى۔ بكتاب اللَّه عَزَّ وَجَلَّ {17}و حَدَّثَناه أَبُو الكروايت من (فَلِمَ كُتِبَ عَلَى الْمُسُلِمِينَ ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي كَلَاهُمَا عَنْ مَالِك بْن بِالْوَصِيَّةِ كَالفاظ بِير وَكِيعَ قُلْتُ فَكَيْفَ أُمرَ النَّاسُ بالْوَصيَّة الْمُسلِمِينَ الْوَصِيَّةُ كَالفاظ بير. وَفَى حَديث ابْن نُمَيْر قُلْتُ كَيْفَ كُتبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ [4228,4227]

3073{18} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ نُمَيْر وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَن الْأَعْمَش ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةً قَالًا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِل عَنْ مَسْرُوق عَنْ عَائشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ دينَارًا وَلَا درْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعيرًا وَلَا أَوْصَى بشَيْء و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْب وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيرٍ حِ و حَدَّثَنَا عَليُّ ا بْنُ خَشْرَم أَخْبَرَنَا عيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ

أَوْصَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَرضَ كَى كُنْ يا نَهْيِس كيون وصيت كرنے كا تحكم ديا كيا؟ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَلَمَ كُتبَ عَلَى الْمُسْلَمِينَ انهول نَي كَهَا آبِ عَلَي اللَّهُ عَزوجل كى كتاب

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا الْوَصِيَّةُ كَي بَحِالَے) فَكَيُفَ أُمِرَ النَّاسُ

مغُول بهذا الْإسْناد مثْلَهُ غَيْر أَنَّ في حَديث اورايك اورروايت مين كَيْفَ كُتِب بَعَلَى

3073:حضرت عائشة سے روایت ہے آپ فرماتی ہں رسول اللہ علیہ کے کوئی دیناریا درہم نہیں چھوڑا اور نه ہی کوئی بکری اور نہاونٹ۔اور نہ ہی کسی چنز کی وصيت فرمائي۔

جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَثْلَهُ [4230,4229]

19}3074 وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّهْ طُ لِيَحْيَى قَالَ أَجْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْن عَنْ أَجْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْن عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمَاسُود بْنِ يَزِيدَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائشَةَ أَنَّ عَلَيًّا كَانَ وَصيًّا فَقَالَتْ مَتَى عَنْدَ عَائشَةَ أَنَّ عَلَيًّا كَانَ وَصيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إَلَيْه فَقَدْ كُنْتُ مُسْندَتَهُ إلَى صَدْرِي أَوْ قَالَت مَتَى أَوْصَى إلَيْه فَقَدْ كُنْتُ مُسْندَتَهُ إلَى صَدْرِي أَوْ قَالَت فَلَقَدْ أَوْ قَالَت فَلَقَدْ فَي حَجْرِي وَمَا شَعَرْت أَنَّهُ مَات الْخَنَثَ فِي حَجْرِي وَمَا شَعَرْت أَنَّهُ مَات فَلَقَدْ فَمَتَى أَوْصَى إلَيْه [4231]

وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ مَنْصُورِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةً وَعَمْرٌ و النَّاقدُ وَاللَّفْظُ لسَعِيد قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَيْمَانَ الْأَحْوَلَ عَنْ سَعِيد بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ يَوْمُ الْخَمِيسِ ثَمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ لَيْهُ مَا لَيْ فَمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ لَيْ

3074: اسود بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت علی عائشہ کے پاس (لوگوں نے) ذکر کیا کہ حضرت علی وصی تھے۔حضرت عائش نے کہا آنحضور نے کب ان کے حق میں وصیت کی تھی؟ میں آپ کو اپنے سینے کا سہارا دے کربیٹھی تھی یا کہا اپنی گود کا۔ آپ نے طشت منگوایا اور پھر آپ میری گود میں ضعف کی وجہ سے حصک گئے اور مجھے پتہ ہی نہیں لگا کہ آپ فوت ہو گئے ہیں۔ پھر کب آپ نے ان کے حق میں وصیت کی۔

3075: سعید بن جبیر کہتے ہیں حضرت ابن عباس فی اسے کہا جعرات کا دن! کیا ہے جعرات کا دن! پھر وہ رو پڑے یہاں تک کہ آپ کے آنسوؤں نے کنگریاں گیلی کردیں ۔ میں نے کہا اے ابن عباس! جعرات کا دن کیا تھا؟ وہ کہنے لگے (اس روز) رسول اللہ علیہ کی تکلیف شدت اختیار کر گئی تو آپ رسول اللہ علیہ کی تکلیف شدت اختیار کر گئی تو آپ گ

3074 : تخريج : بخارى كتاب الوصايا باب الوصايا 2741 كتاب المغازى باب مرض النبى عَلَيْتُ ووفاته 4459 نسائى كتاب الوصايا هل اوصى النبى عَلَيْتُ 1626 كتاب الوصايا على اوصى الله عَلَيْتُ 1626 كتاب الوصايا باب هل اوصى رسول الله عَلَيْتُ 1626 كتاب الوصايا باب هل اوصى رسول الله عَلَيْتُ 2696

**3075** : اطراف : هسلم كتاب الوصية باب ترك الوصية لمن ليس له شيء يوصي فيه 3077 ، 3076

تخريج: بخارى كتاب العلم باب كتابة العلم 114 كتاب الجهاد والسيرباب هل يتشفع الى اهل الذمة 3053 كتاب الجزية والسوادعة باب اخراج اليهود من جزيرة العرب3168 كتاب المعازى باب مرض النبي المسلطة وفاته 4431 ، 4432 كتاب المرضى باب قول المريض قوموا عنى 5669 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب كراهية الاختلاف 7366 أبو داؤد كتاب الخراج والفئى باب في اخراج اليهود من جزيرة العرب 3029

الْحَصَى فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاس وَمَا يَوْمُ الْخَميس قَالَ اشْتَدَّ برَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كَتَابًا لَا تَضلُّوا بَعْدي فَتَنَازَعُوا وَمَا يَنْبَغي عنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ وَقَالُوا مَا شَأْنُهُ أَهَجَرَ أُوصيكُمْ بِثَلَاثِ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزيرَة الْعَرَب وَأَجيزُوا الْوَفْدَ بنَحْو مَا كُنْتُ أُجيزُهُمْ قَالَ وَسَكَتَ عَنِ الثَّالثَةِ أَوْ قَالَهَا فَأُنْسيتُهَا قَالَ أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بهَذَا الْحَديث [4232]

21}3076 حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكَيعٌ عَنْ مَالك بْن مغْوَل عَنْ طَلْحَةَ بْن مُصَرِّف عَنْ سَعيد بْن جُبَيْر عَنْ ابْن عَبَّاس أَنَّهُ قَالَ يَوْمُ الْخَميس وَمَا يَوْمُ الْخَميس ثُمَّ جَعَلَ تَسيلُ دُمُوعُهُ حَتَّى رَأَيْتُ عَلَى خَدَّيْه كَأَنَّهَا نظَامُ اللُّؤْلُو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا میرے بیاس آؤ۔ میں تہہیں ایک تح برلکھ دوں تا کہتم میرے بعد گمراہ نہ ہو۔اس پر (لوگوں) نے باہم اختلاف کیا حالاتکہ نبی کے پاس تنازع مناسب نہیں اور وہ کہنے لگے کیا بات ہے کیا آنخضرت علیہ بیاری کی شدت میں کچھ فرما رہے اسْتَفْهِمُوهُ قَالَ دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ بِين؟ آبَّ سے اچھی طرح سمجھ لو۔ آبُّ نے فرمایا مجھے میرے حال پر چھوڑ دو کہ میں جس حال میں ہوں بہتر ہوں۔ میں تہہیں تین باتوں کی نصیحت کرنا ہوں مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال دینا اور وفود کو وہی انعام واكرام كرنا جيسه مين انهين انعام واكرام يخاوازنا تھا۔راوی کہتے ہیں تیسری بات انہوں (ابن عباس اُ ) نے بیان نہ کی یا نہوں نے بیان تو کی مگر مجھے بھلادی گئی۔

3076: حضرت ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے کہا جمعرات کا دن!اور کیا ہے جمعرات کا دن!! پھران کے آنسو بہنے لگے یہانتک کہ میں نے ان کے رخساروں پر دیکھا گویا وہ موتیوں کی ایک لڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا میرے یاس کف ⁴ اور دوات لا ؤ یا ختی اور دوات لا وَ، میں تہہیں ایک تحریر لکھ دوں جس کے بعدتم تبھی گمراہ نہ

3076 : اطراف : مسلم كتاب الوصية باب ترك الوصية لمن ليس له شيء يوصى فيه 3076 ، 3076

تخريج : بخارى كتاب العلم باب كتابة العلم 114 كتاب الجهاد والسيرباب هل يتشفع الى اهل الذمة 3053 كتاب الجزية والموادعة باب اخراج اليهود من جزيرة العرب 3168 كتـاب المغازى باب مرض النبي ﷺ ووفاته 4431 ، 4432 كتاب المرضى باب قول المريض قوموا عني 5669 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب كراهية الاختلاف 7366 أبو داؤد كتاب الخراج والفني باب في اخراج اليهود من جزيرة العرب 3029

<sup>🏠</sup> لکھنے کے لئے کاغذ کی حگہ کف استعمال ہوتا تھا۔

ائْتُونِي بِالْكَتف وَالدَّوَاةِ أَوِ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ أَوَ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ أَكْتُبُ لَكُمْ كَتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَقَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُرُ [4233]

وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدِ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدِ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ النَّهُ هُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّه بْنِ عَبْدِ اللَّه بْنِ عُبْدِ اللَّه بْنِ عُبْدِ اللَّه بْنِ عَبْدِ اللَّه بْنِ عُبْدِ اللَّه بْنِ عُبْدِ اللَّه بْنِ عَبْدِ اللَّه بْنِ عَبْدِ اللَّه بْنِ عَبْسِ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّه عَنْ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كَتَابًا لَا اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كَتَابًا لَا اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كَتَابًا لَا وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْه اللَّه فَاخْتَصَمُوا اللَّه فَاخْتَكُمُ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كَتَابُ اللَّه فَمَنْ يَقُولُ قَرَّبُوا يَكُتُبُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّه فَمَنَّهُ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّه فَمَنَّهُ مَنْ يَقُولُ قَرَّبُوا يَكُتُبُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ كَتَابًا لَنْ تَصَلُّوا اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ كَتَابًا لَنْ تَصَلُّوا اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ كَتَابًا لَنْ تَصَلُّوا اللَّه مَلَى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ كَتَابًا لَنْ تَصَلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَا لَعُمَرُ فَلَمَا الْمَعَلَى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ كَتَابًا لَنْ تَصَلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَا عُمَرُ فَلَمَا

ہو۔اس پروہ کہنے لگےرسول اللہ علیہ شدت بیاری میں بات کررہے ہیں۔

2077: حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ علیہ کی وفات کا وفت قریب آیا اور گھر میں کھھمرد سے جن میں حضرت عمر بن خطاب ہی میں کھھ دوں جس کے بعدتم گمراہ نہیں ہوگے۔ اس پر حضرت عمر نے کہارسول اللہ علیہ سخت بہار ہیں اور تمہمارے پاس قرآن ہے۔ ہمارے لئے اللہ کی تمہارے پاس قرآن ہے۔ ہمارے لئے اللہ کی تمہارے پاس قرآن ہے۔ ہمارے لئے اللہ کی کتاب کافی ہے۔ گھر میں موجودلوگوں نے اختلاف کیا اور تکرار کی۔ ان میں سے بعض کہتے تھے (کاغذ قلم) قریب لے آؤکہ رسول اللہ علیہ تہمیں ایس میں سے بعض وہ بات کہ رسول اللہ علیہ تہمیں ایس میں سے بعض وہ بات کہ رسول اللہ علیہ تے جو حضرت عمر نے باتیں میں اور اختلاف کہا تو رسول اللہ علیہ کے پاس میں بہت باتیں کیں اور اختلاف کہا تو رسول اللہ علیہ کے پاس میں بہت باتیں کیں اور اختلاف کہا تو رسول اللہ علیہ کے پاس کہی۔ پھر جب انہوں نے رسول اللہ علیہ کے پاس کہی۔ پھر جب انہوں نے رسول اللہ علیہ کے پاس کہت باتیں کیں اور اختلاف کہا تو رسول اللہ علیہ کے پاس کہت باتیں کیں اور اختلاف کہا تو رسول اللہ علیہ کے بات

3077 : اطراف : مسلم كتاب الوصية باب ترك الوصية لمن ليس له شيء يوصى فيه 3076 ، 3076

تخريج: بخارى كتاب العلم باب كتابة العلم 114 كتاب الجهاد والسيرباب هل يتشفع الى اهل الذمة 3053 كتاب الجزية والموادعة باب اخراج اليهود من جزيرة العرب 3168 كتاب المعازى باب مرض النبي تنطيق وفاته 4431 ، 4432 كتاب المرضى باب قول المريض قوموا عنى 5669 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب كراهية الاختلاف 7366 أبو داؤد كتاب الخراج والفئى باب في اخراج اليهود من جزيرة العرب 3029

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عبيدالله كَهَ بين حضرت ابن عباس من كهاكرت تق صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّه يقيناً مصيبت ، سب سے برى مصيبت وہ ہوئى جو فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسِ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ رسول الله عَلَيْكَ اورآ بِ عَيْرِيكَ مِين ان لوگوں

أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَاللَّخْتِلَافَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ فَرَمَايا جِلْهِ جَاوَد الرَّزيَّة مَا حَالَ بَيْنَ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ كَاخَتَلاف اور شوركي وجه عائل مولي ـ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ مِن اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ [4234]



#### المنالخ المناز

# كِتَابُ النذر نذرکے ہارہ میں کتاب [1]1: بَابِ: الْأَمْرُ بِقَصَاءِ النَّذْرِ باب: نذر بوری کرنے کا حکم

اللَّه عَن ابْن عَبَّاس أَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يوري رو\_ في نَذْر كَانَ عَلَى أُمِّه تُونُفِّيتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضيَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَاقْضه عَنْهَا و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالك ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقَدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ حِ و

3078 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ 3078: حضرت ابن عباسٌ سے روایت ہے وہ کہتے وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالًا أَخْبَرَنَا بِين كرحضرت سعدٌ بن عباده في السُّعَالِيّة سے اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الكندرك باره مي روچهاجوان كي مال كذم تقى لَيْثُ عَن ابْن شهابِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بَنِ عَبْدِ وه اسے پورا كرنے سے پہلے وفات پا كئ تھيں۔ رسول الله عليه في فرمايا بير نذر )ان كي طرف سے

3078 تخريج : بخارى كتاب الوصايا باب ما يستحب لمن توفى فجأة ان يتصدقواعنه وقضاء النذور عن الميت 2761 كتاب الايسمان والنذورباب من مات وعليه النذر 6698 كتاب الحيل باب في الزكاة وان لا يفرق بين مجتمع... 6959 ترمذي كتاب الزكاة باب ماجاء في الصدقة عن الميت 669 كتاب النذور والإيمان باب ما جاء في قضاء النذر عن الميت 1546 نسائي كتاب الوصايا فضل الصدقة عن الميت - 3650 ، 3657 ، 3658 ، 3659 ذكر الاختلاف على سفيان 3660 ، 3661 ، 3662 3663 كتاب الايمان والنذورمن مات وعليه النذر 3817 ، 3818 ، 3819 أبو داؤد كتاب الايمان والنذور باب ما يؤمر به من وفاء النذر 3307 أبن ماجه كتاب الكفارات باب من مات و عليه النذر 2132 ، 2133

حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْب أَخْبَرَني يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِل كُلُّهُمْ عَن الزُّهْرِيِّ بإسْنَاد اللَّيْث وَمَعْنَى حَديثه[4236,4235]

## [2]2:بَاب: النَّهْيُ عَنِ النَّذْرِ وَأَنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا باب: نذر کی ممانعت اور بیر که وه کسی چیز کونهیں ہٹاتی

أَخَذَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَنْهَانَا عَنِ النَّذْرِ وَيَقُولُ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ به منَ الشَّحيح [4237]

3079{2}و حَدَّثَنى زُهَيْوُ بْنُ حَوْب 3079: حضرت عبد الله بن عمرٌ سے روایت ہے وہ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و كَتَ بِينَ كَهِرْسُولَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ اللهُ عَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ مَعْ فرمانے لَكَ اور آبُّ فرمارہے تھے كہ وہ كسى عَبْد اللَّه بْن مُرَّةَ عَنْ عَبْد اللَّه بْن عُمَرَ قَالَ چیز کو دور نہیں کرتی اس کے ذریعہ صرف بخیل آدمی

**3079** : اطراف : مسلم كتاب النذر باب النهي عن النذر وانه لايرد شيئا 3080 ، 3081 ، 3082 ، 3084 ، 3084 تخريج : بخارى كتاب القدر باب القاء العبد النذر الى القدر 6608 ، 6609 باب الوفاء بالنذور وقول الله تعالى يو فون بالنذر ... 6692 ، 6693 ، 6694 **نسائي** كتاب الإيمان والنذر النهي عن النذر 3801 ، 3802 النذر لا يقدم شيئا ولا يؤخر 3803 ، 3804 النذر يستخرج به من البخيل 3805 أبو داؤ د كتاب الايمان والنذر باب كراهية النذور 3279 ، 3280 أبن ماجه كتاب الكفارات باب النهي عن النذر 2122 ، 2123

33080 كَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا عِاليد وَلَا يُؤَخِّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ به منَ الْبَخِيل [4238]

> 4}3081 مَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُور عَنْ عَبْد اللَّه بْن مُرَّةَ عَن ابْن عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَن النَّذْر وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَ جُ به منَ الْبَخيل و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ رَافِع حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ

3080: حضرت ابن عمر اسے روایت ہے کہ نبی علیقہ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْد فِي الْمِيانِ رَبْتُوكُسي چِزِكو بِهِلِ لاتى بِي السي يجي اللَّه بْن دينَار عَن ابْن عُمَرَ عَن النَّبيِّ صَلَّى وَالتّى بـاس كوزر يوتوصرف بخيل سي يَحْفَلُوايا

3081: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ نبی علیہ نے نذر سے منع کیا اور فرمایا کہ بیرکوئی بھلائی نہیں بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّادِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى لَاتِي لِيَ لِي اللَّهُ عَلَى اللَّ

3080 : اطواف: مسلم كتاب النذر باب النهي عن النذر وانه لايرد شيئا 3071، 3081، 3082 ، 3084، 3084 تخريج : بخارى كتاب القدر باب القاء العبد النذر الى القدر 6608 ، 6609 باب الوفاء بالنذور وقول الله تعالى يو فون بالنذر ... 6692 ، 6693 ، 6694 فسائمي كتاب الايمان والنذر النهي عن النذر 3801 ، 3802 النذر لا يقدم شيئا ولا يؤخر 3803 ، 3804 النذر يستخرج به من البخيل 3805 أبو داؤد كتاب الإيمان والنذر باب كراهية النذور 3279 ، 3280 أبن هاجمه كتاب الكفارات باب النهي عن النذر 2122 ، 2123

3081 : اطواف : مسلم كتاب النذر باب النهي عن النذر وانه لايرد شيئا 3079 ، 3080 ، 3082 ، 3084 ، 3084 تخريج : بخارى كتاب القدر باب القاء العبد النذر الى القدر 6608 ، 6609 باب الوفاء بالنذور وقول الله تعالى يو فون بالنذر ... 6692 ، 6693 ، 6694 فسائمي كتاب الايمان والنذر النهي عن النذر 3801 ، 3802 النذر لا يقدم شيئا ولا يؤخر 3803 ، 3804 المنذر يستخرج به من البخيل 3805 أبو داؤد كتاب الايمان والنذر باب كراهية النذور 3279 ، 3280 أبن ماجه كتاب الكفارات باب النهي عن النذر 2122 ، 2123

بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ كَلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيث جَرير[4240,4239]

صحيح مسلم جلد هشتم

3082 [5] وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَلَاءِ عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْدَرُوا فَإِنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْدَرُوا فَإِنَّ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْدَرُوا فَإِنَّ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْدَرُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْدَرُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْدَرُوا فَإِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِلَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [4241]

3083 [6] وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ ابْمُثَنَى وَابْنُ ابْشُارِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذُرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ مِنَ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخيل [4242]

3083:حضرت ابو ہر بریا ہے روایت ہے کہ بی علیہ اور فرمایا کہ وہ تقدیر سے پچھ بھی نزر سے منع کیا اور فرمایا کہ وہ تقدیر سے پچھ کھی خیل سے پچھ نظوایا جاتا ہے۔
نکلوایا جاتا ہے۔

3082: اطراف: مسلم كتاب الندر باب النهى عن الندر وانه لايرد شيئا 3070، 3080، 3081، 3081، 3082 تخريج: بخارى كتاب القدر باب القاء العبد الندر الى القدر 6608، 6609 باب الوفاء بالندور وقول الله تعالى يو فون بالندر ... 6692، 6693، 6693، 6693 نسائى كتاب الايمان والندر النهى عن الندر 3801، 3802، الندر لا يقدم شيئا و لا يؤخر 3803، 3804 المندر يستخرج به من البخيل 3805 ابو داؤد كتاب الايمان والندر باب كراهية الندور 3279، 3280 ابن ماجه كتاب اللهى عن الندر 2123، 2122

3083 : اطراف : مسلم كتاب النفر باب النهى عن النذر وانه لايرد شيئا 3070 ، 3080 ، 3081 ، 3080 ، 3084 ، 3088 تخريج : بخارى كتاب القدر باب القاء العبد النذر الى القدر 6608 ، 6609 باب الوفاء بالنذور وقول الله تعالى يو فون بالنذر ... 6692 ، 6693 ، 6693 نسائى كتاب الايمان والنذر النهى عن النذر 3801 ، 3802 النذر لا يقدم شيئا و لا يؤخر 3803 ، 3804 المنذر يستخرج به من البخيل 3805 أبو داؤد كتاب الايمان والنذر باب كراهية النذور 3279 ، 3280 أبن ماجه كتاب الكفارات باب النهى عن النذر 2122 ، 2123 .

7}3084حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ 3084:حَفرت ابو ہربِرہؓ ہے روایت ہے کہ نبی علیظیّہ بْنُ سَعِيد وَعَلَيُّ بْنُ حُجْر قَالُوا حَدَّثَنَا فِي فِرمايا نذرابن آدم سے کس چيز کو قريب نہيں کرتی إسْمَعيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَر عَنْ عَمْرو وَهُوَ جوالله في السك لئ مقدّ رنهيس كي بإل تذرتقدريا ابْنُ أَبِي عَمْرِو عَنْ عَبْد الرَّحْمَن الْأَعْرَج سے موافق ہوجاتی ہے۔ اس کے ذریعہ تو بخیل سے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه مَي يَحْ لَكُوا ياجاتا ہے جو بخیل نکا لنانہیں جا ہتا تھا۔ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنَ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ قَدَّرَهُ لَهُ وَلَكن النَّذْرُ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُحْرَجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَحِيلِ مَا لَمْ يَكُنْ الْبَخيلُ يُريدُ أَنْ يُخْرِجَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْد الرَّحْمَن الْقَارِيُّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْديَّ كلَاهُمَا عَنْ عَمْرو بْنِ أَبِي عَمْرو بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4244,4243]

[3]3: بَابِ: لَا وَفَاءَ لَنَذْر في مَعْصيَة اللَّه وَلَا فيمَا لَا يَمْلَكُ الْعَبْدُ باب:ایسی نذریوری کرنا (جائزنہیں) جس میں اللّٰد کی نافر مانی ہواور نہاس چیز کے بارہ میں جس کا بندہ ما لک نہیں

8 3085 و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب و عَلَيُّ مَعْرَت عمران بن حمين معرات عمران بن حمين معرات موايت عوده بْنُ حُجْرِ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْر قَالًا كَهَ بِين كَرْقبيله) ثقيف بنوعُقيل كے حليف

3084 : اطراف : مسلم كتاب النذر باب النهي عن النذر وانه لايرد شيئا 3070 ، 3080 ، 3081 ، 3082 ، 3083 تخريج : بخارى كتاب القدر باب القاء العبد النذر الى القدر 6608 ، 6609 باب الوفاء بالنذور وقول الله تعالى يو فون بالنذر ... 6692 ، 6693 ، 6694 نسائمي كتباب الايسمان والنذر النهي عن النذر 3801 ، 3802 النذر لا يقدم شيئا ولا يؤخر 3803 ، 3804 النذر يستخرج به من البخيل 3805 أبو داؤد كتاب الإيمان والنذر باب كراهية النذور 3279 ، 3280 أبن هاجه كتاب الكفارات باب النهي عن النذر 2122 ، 2123

3085 : تخريج : بخاري كتاب الايمان والنذر باب النذر فيما لا يملك وفي معصية 6700 باب النذر في الطاعة 6696 =

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عَمْرَانَ بْن حُصَيْن قَالَ كَانَتْ ثَقيفُ حُلَفَاءَ لبَني عُقَيْل فَأَسَرَتْ ثَقيفُ رَجُلَيْن منْ أَصْحَاب رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا منْ بَني عُقَيْل وَأَصَابُوا مَعَهُ الْعَضْبَاءَ فَأَتَى عَلَيْه رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوَثَاقِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ بِمَ أَخَذْتُني وَبِمَ أَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ فَقَالَ إعْظَامًا لذَلكَ أَخَذْتُكَ بجَريرَة حُلَفَائكَ ثَقيفَ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحيمًا رَقيقًا فَرَجَعَ إِلَيْه فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلَكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي جَائعٌ فَأَطْعَمْنِي وَظَمَّآنُ فَأَسْقَنِي قَالَ هَذِه حَاجَتُكَ فَفُدِيَ بِالرَّجُلَيْنِ قَالَ وَأُسِرَتْ

تھے(قبلہ) ثقیف نے اصحاب رسول علیہ میں سے دوآ دمی قید کر لئے اور رسول اللہ علیہ کے اصحاب نے بنوعُقیل کاایک آ دمی پکڑااوراس کےساتھ عضباء (انٹنی) بھی۔رسول اللہ ﷺ اس کے پاس آئے تو وة شخص بندها ہوا تھا۔اس نے یکاراا ہے محر ًا! آپًاس کے پاس تشریف لائے اور پوچھا کیابات ہے؟ اس نے کہا آپ نے مجھے کیوں پکڑا ہے؟ اوراس (اوٹٹنی) کو جو تمام حج کرنے والوں (کی سواریوں)سے سبقت لے جانے والی تھی کیوں پکڑرکھا ہے؟ آپ ً نے اس بات کو اہمیت دیتے ہوئے فرمایا میں نے تمہیں تہارے حلیف ثقیف کے جرم کے بدلہ میں گرفار کیا ہے۔ پھرآ یا وہاں سے جانے کے لئے یلٹے تو اس نے پھر یکارا اے محمداً اے محماً۔ اور رسول الله عليه عليه بهت رحم كرنے والے اور نرم دل تھے۔آپ اس کے یاس واپس آئے اور فر مایا کیا بات ہے؟ اس نے کہا میں مسلمان ہوتا ہوں۔آپ ا نے فر مایا اگرتم نے یہ بات اس وقت کہی ہوتی جب تم اختیارر کھتے تھے تو تم پوری طرح بامراد ہوجاتے۔پھر حضورً جانے لگے تو اس نے بکارا اے محمد ً اے محمرً ! آیاس کے پاس آئے اور یو چھا کیابات ہے؟ اس نے کہا میں بھوکا ہوں مجھے کھانا کھلائیں، میں پیاسا

<sup>=</sup> نسائى كتاب الإيمان والنذر فى الطاعة 3806 النذر فيما لا يملك 3812 النذر فى المعصية 3807، 3808 كفارة النذر و نسائى كتاب الايمان والنذور باب ما جاء فى النذر فى المعصية 3281، 3283 ، 3281 ابن ماجه كتاب الكفارات باب النذر فى المعصية 2124، 2125 ، 2125 عليا الكفارات باب النذر فى المعصية 2124، 2125 ، 2126

ہوں مجھے پانی پلائیں۔آیٹ نے فرمایا بیر تو )تمہاری ضرورت ہے ۔ پھر دوآ دمیوں کے عوض اسے آزاد کردیا گیا۔راوی کہتے ہیں کہانصار کی ایک عورت قید ہوگئی اور عضیاء (اونٹنی) بھی پکڑی گئی۔ وہ عورت پیڑیوں میں تھی اور وہ لوگ اپنے مویثی اپنے گھروں کے سامنے رات کور کھتے تھے۔ ایک رات وہ عورت بندھنوں سے حصے گئی۔ وہ اونٹوں کے یاس آئی جب بھی وہ کسی اونٹ کے قریب آتی تو وہ بلبلا تااوروہ اسے چھوڑ دیتی یہانتک کہ وہ عضباء کے یاس پینجی وہ نہیں بلبلائی۔ راوی کتے ہیں اور وہ سدھائی ہوئی ا فٹٹی تھی وہ عورت اس کی پیثت پرسوار ہوگئی اور اسے انگیخت کیا اور وہ چل بڑی ۔ان لوگوں کو( اس کے بھا گنے کا )علم ہو گیا۔انہوں نے اسے پکڑنا جایا۔اس نے انہیں عاجز کر دیا۔راوی کہتے ہیں کہاس عورت نے اللہ کی خاطر نذر مانی کہا گراللہ اسے اس اوٹٹی کے ذریعه نجات دیے گاتو وہ ضروراس کوذیح کردیے گی۔ جب وہ مدینہ آئی اورلوگوں نے اسے دیکھا تو کہا ہیہ رسول الله عليه كي اومٹني عضباء ہے۔ وہ عورت كہنے گی اس نے تو نذر مانی ہے کہا گراللہ اسے اس اوٹٹنی کے ذریعہ نحات دے گا تووہ اس کی قربانی کرے گی۔ وہ رسول اللہ علیہ کے پاس آئے اور آپ سے میہ ساری بات بیان کی ۔ آپؑ نے فر مایا سجان اللہ!اس

امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأُصِيبَتْ الْعَضْبَاءُ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ في الْوَثَاق وَكَانَ الْقَوْمُ يُرِيحُونَ نَعَمَهُمْ بَيْنَ يَدَيْ بُيُوتهمْ فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَة منْ الْوَثَاقِ فَأَتَتْ الْإِبلَ فَجَعَلَتْ إِذَا دَنَتْ مِنْ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتَّى تَنْتَهِى إَلَى الْعَضْبَاء فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ في عَجُزهَا ثُمَّ زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَدْرُوا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَأَعْجَزَتْهُمْ قَالَ وَنَذَرَتْ للَّه إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدمَتْ الْمَدينَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا نَذَرَتْ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَلَاكَرُوا ذَلكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّه بئسَمَا جَزَتْهَا نَذَرَتْ للَّه إنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لنَذْرِ في مَعْصيَة وَلَا فيمَا لَا يَمْلكُ الْعَبْدُ وَفي رَوَايَة ابْن حُجْر لَا نَذْرَ في مَعْصية اللَّه حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبيع الْعَتَكيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْني ابْنَ زَيْد ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْد الْوَهَّابِ النَّقَفيِّ كَلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَديث

🖈 : مرادیہ ہے کہ حضور علیقہ نے اس محض کی پیضرورت پوری فرمائی۔

حَمَّادٍ قَالَ كَانَتِ الْعَضْبَاءُ لرَجُل مِنْ بَني عُقَيْل وَكَانَتْ منْ سَوَابق الْحَاجِّ وَفِي حَديثه أَيْضًا فَأَتَتْ عَلَى نَاقَة ذَلُول مُجَرَّسَةِ وَفي حَديث الثَّقَفيِّ وَهَيَ نَاقَةٌ مُدَرَّبَةٌ [4246,4245]

عورت نے اس اونٹنی کوکتنا برابدلہ دیا ہے بہنذر مان کر کہاگر اللہ نے اس اوٹٹنی کے ذریعیہ اسے بچایا تو وہ اسے ذبح کر ڈالے گی۔کوئی نذرخدا کی نافر مانی میں یوری نہ کی جائے اور نہ ہی اس میں نذر جائز ہے جس کا ہندہ ما لک نہیں۔

ايكروايت مين ( لَاوَفَاءَ لِنَذُر فِي مَعْصِيَةِ كَي بجائے) لَا نَذُرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ كَالفاظ بير ایک اور روایت میں ہے کہ عضباءا ڈپٹنی بنوعُقیل کے ایک شخص کی تھی اور وہ حج کرنے والوں کی سب سے آ گے نکل حانے والی سوار یوں میں سے تھی۔اس روایت میں بہ بھی ہے کہ وہ (عورت) ایک سدھائی ہوئی اونٹنی برسوارتھی جس کے گلے میں گھنٹی تھی۔اسی طرح اس روايت ميس ( نَاقَةٌ مُنوَّ قَةٌ كي بحائے) نَاقَةٌ مُدَرَّ بَةٌ كِ الفاظ بِس كه وه اوْمَتْنِ تربيت يا فتر صلى ـ

## [4]4: بَابِ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَة

اس کے بارہ میں بیان جس نے پیدل چل کر کعبہ جانے کی نذر مانی

83086 وكَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّميميُّ 3086 دَهْرت السُّ سے روایت ہے كه نبی عَلَيْتُهُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ فَ ايك بورُ هِ تَحْصُ كوريكما جواين دوبيول ك عَنْ أَنُس ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ ورميان سهارا وي كرل عجايا جار با تفار آي ن لَهُ حَدَّثَنَا مَرْ وَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا فرمايات كيا بواج؟ انهول في كهااس فندرماني حُمَيْدٌ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنُسِ أَنَّ النَّبِيَّ ہے کہ چل کر (بیت اللہ) جائے گا۔ آپؓ نے فرمایا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْه فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشَى قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَنْ تَعْذيب هَذَا نَفْسَهُ سوار وجائـــ يَمْشَى لَغَنيٌّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ [4247]

> وَهُوَ ابْنُ جَعْفُر عَنْ عَمْرو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرُو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشي بَيْنَ ابْنَيْه يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِ مَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذَا قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّه كَانَ عَلَيْه نَذْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ غَنيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ وَاللَّفْظُ لَقُتَيْبَةَ وَابْن حُجْر و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ

اللّٰہ تعالٰی اس شخص کے اپنے نفس کوعذاب میں ڈالنے سے بے نیاز ہے اور آپٹ نے اسے ارشاد فرمایا کہ وہ

3087 {10} و حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ أَيُّوبَ 3087 حَرْتَ ابُوبِرِيَّ سِيرُوايت بِي كَه بِي عَلَيْكَ وَقُتَیْبَةُ وَابْنُ حُجْر قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ نے ایک بوڑھے شخص کو پایا جواییے دو بیٹوں کے درمیان ان کاسہارا لے کرچل رہاتھا۔ نبی علیہ نے فرمایا اسے کیا ہوا ہے؟ اس کے دونوں بیٹوں نے عرض کیا یارسول اللہ!اس نے نذر مانی تھی۔ نی هائیلہ نے فرمایا اے شخ سوار ہو جاؤ۔ یقیناً اللہ تجھ سے اور تیری نذرسے ستغنی ہے۔

= تخريج : بخارى كتاب جزاء الصيد باب من نذر المشى الى الكعبة 1865، 1866 كتاب الايمان والنذر باب النذر فيما لا يملك وفي معصية 6701 تو هذي كتاب النذور والايمان باب ما جاء فيمن يحلف بالمشي ولا يستطيع 1536 ، 1537 باب ما جاء في كراهية الحلف ...1544 نسألُعي كتاب الايمان والنذرماالواجب على من اوجب على نفسه نذرا فعجز عنه 3852 ، 3853 3854 أبو داؤ د كتباب الإيسمان والمنذور باب من رأى عليه كفارة اذا كان في معصية 3288، 3288 و328 ، 3290 ، 3291 3295 (3294 ( 3293 ( 3292

3088: اطراف: مسلم كتاب النذر باب من نذران يمشى الى الكعبة 3088، 3086

تخريج : بخارى كتاب جزاء الصيد باب من نذر المشى الى الكعبة 1865، 1866 كتاب الايمان والنذر باب النذر فيما لا يملك وفي معصية 6701 تر هذي كتاب النذور والايمان باب ما جاء فيمن يحلف بالمشي ولا يستطيع 1536 ، 1537 باب ما جاء في كراهية الحلف ...1544 **نسأل**ي كتاب الايمان والنذرماالواجب على من اوجب على نفسه نذرا فعجز عنه 3852 ، 3853 3854 أبو داؤد كتباب الايسمان والمنذور باب من رأى عليه كفارة اذا كان في معصية 3288،3286 3289 ، 3290 ، 3291 3295 (3294 ( 3293 ( 3292

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو بِهَذَا الْإِسْنَادِ مثْلَهُ [4249,4248]

3088 [11}و حَدَّثَنَا زَكَريَّاءُ بْنُ يَحْيَى بْن صَالِح الْمصريُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْني ابْنَ فَضَالَةً حَدَّثَني عَبْدُ اللَّه بْنُ عَيَّاشِ عَنْ يَزيدَ بْن أبي حَبيب عَنْ أبي الْخَيْر عَنْ عُقْبَةَ بْن عَامر أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشيَ إِلَى رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ حَافِيَةً كَاذَكُرْمِينِ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ لتَمْش وَلْتَرْكَبْ {12}و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ رَافع حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَنَا سَعيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْر حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْن عَامر الْجُهَنيِّ أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتى فَذَكَرَ بمثْل حَديث مُفَضَّل وَلَمْ يَذْكُرْ في الْحَديث حَافيَةً وَزَادَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يُفَارِقُ عُقْبَةَ و حَدَّثَنيه مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم وَابْنُ أَبِي خَلَف قَالًا حَدَّثَنَا

3088: حضرت عقبه بن عامر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ ننگے یا وُں چِل کر بیت اللّٰہ جائے گی۔اس نے مجھے کہا کہ میں اس کی طرف سے رسول اللہ علیہ سے پوچھوں۔ میں نے آ ہے ہے اس بارہ میں یو چھا۔ آ ہے نے فرمایا بَيْتُ اللَّه حَافيَةً فَأَمَرَ ثنبي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا عِلِي بَهِي اورسوار بَهِي موجائے \_ ايک اورروايت ميں

3088 : اطراف : مسلم كتاب النذر باب من نذران يمشى الى الكعبة 3087، 3086

تخريج : بخارى كتاب جزاء الصيد باب من نذر المشى الى الكعبة 1865، 1866 كتاب الايمان والنذر باب النذر فيما لا يملك وفي معصية 6701 **تر هـذي** كتـاب النذور والايمان باب ما جاء فيمن يحلف بالمشي ولا يستطيع 1536 ، 1537 باب ما جاء في كراهية الحلف ... 1544 نسمائيي كتباب الإيمان والنذرماالواجب على من اوجب على نفسه نذرا فعجز عنه 3852 ، 3853 3854 أبو داؤد كتاب الايمان والنذور باب من رأى عليه كفارة اذا كان في معصية 3280 ، 3280 ، 3280 ، 3290 ، 3291 3295 43294 43293 43292

رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيب أَخْبَرَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مثْلَ حَديث عَبْد الرَّزَّاق[4252,4251,4250]

### [5]5: بَابِ فِي كَفَّارَةِ النَّذْرِ نذركے كفاره كابيان

الْأَيْلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَحْمَدُ بْنُ رسول الله عَلِيلَةُ نِي فَرِمايا نذر كا كفاره فتم ك

13) 3089 و حَدَّثَني هَارُونُ بْنُ سَعِيد ِ 3089: حَضِرت عَقَبَةً بن عامر سے روایت ہے عيسَى قَالَ يُونُسُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَان كَفَاره (جبيبا) ہے۔ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِث عَنْ كَعْبَ بْن عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْد الرَّحْمَن بْن شمَاسَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ۗ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْر كَفَّارَةُ الْيَمِين[4253]

3089 : تخويج : توهذي كتاب النذور والايمان باب ما جاء في كفارة النذر اذا لم يسم 1528 نسائمي كتاب الايمان والنذور كفارة النذر 3842 ، 3842 ، 3845 ، 3852 ، 3838 ، 3839 ، 3839 ، 3840 ، 3841 ، 3842 ، 3844 ، 3844 3848 43847 43846 43845

# كِتَاتُ الْأَيْمَارِ • قسموں کے ہارہ میں کی کتاب [1]6: بَاب: النَّهْيُ عَنِ الْحَلِفِ بِغَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى باب:غیراللدی شم کھانے کی ممانعت

رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ذَاكرًا وَلَا آثِرًا {2} وحَدَّثَني عَبْدُ

13090 وحَدَّثني أَبُو الطَّاهِ أَحْمَدُ بْنُ 3090 :سالم بن عبر اللهُ ايخ والدسے روايت عَمْرُو بْن سَرْح حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْب عَنْ كُرتے ہيں انہوں نے بتايا يس نے حضرت عمر بن يُونُسَ ح و حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى خَطَابٌ كُوكَتِ بُوئَ منا كه رسول الله عَلَيْكُ نِي أَخْبَونَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَونِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ فَرِمايا اللَّهُمْهِينِ مَنْع كُرْتَا بِ كُمْم اييخ بايول كي فتم شهَاب عَنْ سَالِم بْن عَبْد اللَّه عَنْ أَبِيه قَالَ كَاوَ حضرت عمر "كَبْتِ عَلَى كَهْداكَ تَمْ جب سے سَمعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ يَقُولُ قَالَ مِن فِي رسول الله عَلِيلَةِ كواس سے منع فرماتے ہوئے سنا میں نے الیی قشم نہیں کھائی نہ خود بات عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلفُوا بِآبَائكُمْ قَالَ كَرتِي مُوئِ نَهِي كَابِت كاحواله ربيتي موئه عُمَرُ فَوَاللَّه مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ ایکروایت میں ہے جبسے میں نے رسول الله عَلَیْتُ کواس سے منع فرماتے ہوئے سنا میں نے ایسی قشم نہیں کھائی نہالیونتم والی (کسی کی ) بات بیان کی۔

3090 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب النهى عن الحلف بغير الله تعالىٰ 3091 ، 3092

تخريج: بخارى كتاب الشهادات باب كيف يستخلف ... 2679 كتاب مناقب الانصار باب ايام الجاهلية 3836 كتاب الادب باب من لم يراكفار من قال ذلك متاولا... 6108 كتاب الايمان والنذور باب لا تحلفوابآبا ئكم 6646 ، 6647 ، 6648 كتاب التوحيد باب السؤال باسماء الله تعالى .... 7401 تو هذي كتاب النذوروالايمان باب ما جاء في كراهية الحلف بغير الله 1533 ، 1534 ، 1535 نسائي كتاب الإيمان والنذر التشديد في الحلف بغير الله 3764 ، 3765 الحلف بالآباء 3766 ، 3767 ، 3768 الحلف بالامهات 3769 الحلف بالطواغيت 3774 **ابو داؤ د** كتاب الايمان والنذور باب اليمين بغيرالله 3248 ، 3249 ، 3250 ابن ماجه كتاب الكفارات باب النهي ان يحلف بغير الله 2094 ، 2095 باب من حلف له بالله فليرض 2101

الْمَلك بْنُ شُعَيْب بْنِ اللَّيْث حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِد ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ خَالِد ح و قَالًا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد قَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كَلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ عَيْرَأَنَّ فِي حَديث عُقَيْلٍ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ مَمْ عَنْ وَسَلَّمَ عَنْمَ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَلَا آثِوا و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَة وَلَا آثِوا و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَة وَعَمْرٌ و النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَعَمْرٌ و النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَعَمْرٌ و النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَة وَعَمْرٌ و النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو بَكُر بْنُ أَبِي شَيْبَة فَيَانُ بُنُ عُيَيْنَةً عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيْمَ وَمُعْمَرِ وَهُو َ يَحْلِفُ بَأَبِيهِ بِمِثْلِ رَوَايَةً يُونُسَ وَمَعْمَرِ وَهُو َ يَحْلِفُ بَأَبِيهِ بِمِثْلِ رَوَايَةً يُونُسَ وَمَعْمَرِ وَهُو َ يَحْلِفُ بَأَبِيهِ بِمِثْلِ رَوَايَة يُونُسَ وَمَعْمَرِ وَهُو َ يَحْلِفُ بَأَبِيهِ بِمِثْلِ رَوَايَة يُونُسَ وَمَعْمَرِ [4255,4254]

3091 {3} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْتُ بَنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْتُ مُ حَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ لَيْتٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْتُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْد اللَّه عَنْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَدْرَكَ وَسُلَّمَ أَنَّهُ أَدْرَكَ

مگراس روایت میں ذاکِ والا آشِوًا کے الفاظ نہیں ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ نبی علیقی نے حضرت عمرٌ کواپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

3091: حضرت عبد الله سے روایت ہے کہ رسول الله علیہ نے حضرت عمر بن خطاب کوایک قافلہ میں پایا۔حضرت عمر اپنے باپ کی قسم کھارہے تھے۔ رسول الله علیہ نے لوگوں کوآ واز دی کہ سنواللہ تمہیں منع

3091 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب النهي عن الحلف بغير الله تعالىٰ 3090 ، 3092

تخريج: بخارى كتاب الشهادات باب كيف يستخلف ... 2679 كتاب مناقب الانصارباب ايام الجاهلية 3836 كتاب الادب باب من لم يراكفار من قال ذلك متاولا... 6108 كتاب الايمان والنذور باب لا تحلفوابآبا ئكم 6647، 6646 كتاب الايمان والنذور والايمان باب ما جاء في كراهية الحلف بغير الله 1533 التوحيد باب السؤال باسماء الله تعالى.... 7401 ترمذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء في كراهية الحلف بغير الله 3763 ، 3764 نصائى كتاب الايمان والنذر التشديد في الحلف بغير الله 3764 ، 3765 الحلف بالآباء 3766 ، 3767 ، 3766 ، 3767 الحلف بالطواغيت 3774 أبو داؤ د كتاب الايمان والنذور باب اليمين بغير الله 3248 ، 3249 ، 3250 ، 3249 باب من حلف له بالله فليرض 2101

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبِ وَعُمَرُ يَحْلِفُ كُرَابِ كَرَمُ اللَّهِ آباء كَاتُم كَاوَ بِس جوسم كَانَ

بأبيه فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه والابوتووه الله كُوسم كهائ ياخاموش ربـــ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلفُوا بِآبَائكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالفًا فَلْيَحْلفْ باللَّه أَوْ ليَصْمُتْ {4} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُ اللَّه بْنِ نُمَيْرِ حَدَّثَنَا أَبِي حِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْد اللَّه ح و حَدَّثَني بشر بْنُ هلَال حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِث حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرِ حِ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ حِ و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِع حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكِ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَابْنُ أَبِي ذَئْبٍ حِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيم كُلُّ هَؤُلَاء عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَرَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقصَّة عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[4258,4257]

3092 [...] و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 3092: عبدالله بن دينار بيان كرتے بيل كه انہوں وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْر قَالَ فِي حَضِرت ابن عُمِرٌ كُوكَهَتِي مُولَى سَا كه رسول الله عَلَيْكَةِ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَوْنَا و قَالَ الْآخُرُونَ فِي فِر ماياجِس نِفْتُم كَانِي بُووه الله كِسواكسي كُفْتُم حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفُر عَنْ عَبْد نه كُهائِ اور قريش اييخ آباء كي قتم كهاتے تھے۔

اللَّه بْن دينَار أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ آيَ فِي عَرْمَايِتُمْ اللَّهِ بِايول كُلْتُم نه كاؤ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالفًا فَلَا يَحْلفْ إِلَّا بِاللَّهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بآبَائهَا فَقَالَ لَا تَحْلَفُوا بآبائكُمْ[4259]

[2]7: بَابِ: مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ باب: جولات اورعزٌ ی کی قشم کھالے وہ لا الہ الّا اللّٰہ کھے

الرَّحْمَن بْن عَوْف أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ تَم عِيهِ الْكَيلُول تُوجِاجِ كُدوه صدقه د\_\_ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلفه بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ فَلْيَتَصَدَّقُ بِشَيءٍ كِالفَاظِيِّلِ

5)3093 حَدَّثَني أَبُو الطَّاهِر حَدَّثَنَا ابْنُ 3093 حَرِّتَا ابْنُ 3093 عَرِيَّةُ كَتِهِ بِينَ كَهُ رسول اللهُ عَلِيلَةُ وَهْب عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ فَيْ مِنْ الْجَوْتِم مِين سِيْتُم كُهائِ اورا بِي فَتْم مِين كِي يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَن لات كَيْتُم وه لااله الله كه (كمالله كسواكوئي ابْن شِهَابِ أَخْبَرَني حُمَيْدُ بْنُ عَبْد معبورْ بيس) اور جو شخص اينے دوست سے كم آؤميں رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الكِروايت مِن ( فَلَيَتَ صَدَّقُ كَي بَجائے)

= تخريج: بخارى كتاب الشهادات باب كيف يستخلف ... 2679 كتاب مناقب الانصارباب ايام الجاهلية 3836 كتاب الادب باب من لم يراكفار من قال ذلك متاولا...6108 كتاب الايمان والنذور باب لا تحلفوابآبا ئكم 6646 ، 6647 ، 6648 كتاب التوحيد باب السؤال باسماء الله تعالى .... 7401 تو هذى كتاب النذوروالايمان باب ما جاء في كراهية الحلف بغير الله 1533 1534 ، 1535 نسائي كتاب الإيمان والنذر التشديد في الحلف بغيرالله 3764 ، 3765 الحلف بالآباء 3766 ، 3767 ، 3768 ، الحلف بالامهات 3769 الحلف بالطواغيت 3774 أبو داؤ د كتاب الايمان والنذور باب اليمين بغيرالله 3248 ، 3240 ، 3250 ابن ماجه كتاب الكفارات باب النهى ان يحلف بغير الله 2094 ، 2095 باب من حلف له بالله فليرض 2101

3093: تخريج: بخارى كتاب التفسير باب افرئيتم الآت والعزّى... 4860 كتاب الادب باب من لم ير اكفار من قال ذلك....6107كتاب الاستنذان باب كل لهوباطل اذ شغله عن طاعة الله ... 6301كتاب الايمان والنذور باب لايحلف با لات والعزى ... 6650 تو هذي كتباب النذور والايمان باب ما جاء في كراهية الحلف بغير ملة الاسلام 1545نسائي كتاب الايمان والنذور الحلف باللات 3775 الحلف باللات والعزي 3776 **ابن ماجه** كتاب الكفارات باب النهي ان يحلف بغير الله... 2091، 2096

لًا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لصَاحِبه تَعَالَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَليدُ بْنُ مُسْلم عَن وَالْعُزَّى كَالفاظ بير. أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كَلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا كَتَ-الْإِسْنَاد وَحَديثُ مَعْمَر مثْلُ حَديث يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَتَصَدَّقْ بشَيْء وَفي حَديث الْأُوْزَاعِيِّ مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ هَذَا الْحَرْفُ يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ لَا يَرْوِيه أَحَدٌ غَيْرُ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَللزُّهْرِيِّ نَحْوٌ منْ تسْعينَ حَديثًا يَرْويه عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا يُشَارِكُهُ فيه أَحَدٌ بأَسَانيدَ جيَاد [4261,4260]

3094{6} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْن سَمُرَةَ قَالَ قَالَ السِّي آباءواجداد كل قم نه كهايا كرو-رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا تَحْلفُوا بالطَّوَاغي وَلَا بآبَائكُمْ [4262]

ايك اورروايت مين (مَنُ حَلَفَ مِنْكُمُ فَقَالَ في أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ و حَدَّثنى سُويَدُ بْنُ حَلِفِهِ بِاللَّات كَى بَجَائِ) مَنْ حَلَفَ باللَّاتِ

الْأُوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابوالحسين مسلم كَتِ بِين كه يوالفاظ تَعَالَ أَقَامِرُكَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد قَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق فَلْيَتَصَدَّقْ زَبرى كَعلاوه كسى اور في روايت نهيس

3094:حضرت عبدالرحمان بن سمرة سے روایت ہے حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَام عَن الْحَسَن وه كَتِ بِين كرسول اللهُ عَيْثُ فِي فرمايا بتول كي اور

# [3]8:بَابِ نَدْبِ مَنْ حَلَفَ يَمينًا فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا أَنْ يَأْتِيَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَ يُكَفِّر عَنْ يَمينه اس کی اچھائی کا بیان کہ جس نے قتم کھائی پھرکسی اور بات کواس سے بہتر دیکھا تووہ بہتر کام کرے اورشم کا کفارہ دے دے

3095:حضرت ابومولیٰ اشعری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ کی خدمت میں اشعری لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ آیا ہم آپ سے سواریوں کی درخواست کررہے تھے۔آ یا نے فرمایا الله کی فتم میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا اور نہ ہی میرے پاس کوئی (سواری) ہے جس پر میں تہہیں سوار کراؤں۔ وہ کہتے ہیں ہم جب تک اللہ نے حام طہرے رہے۔ پھرآ یا کے پاس کچھاونٹ لائے گئے۔آپ نے ہمارے لئے سفید کو ہان والے تین اونٹ دینے کا ارشاد فرمایا جب ہم چلنے لگے ہم نے کہایا ہم نے ایک دوسرے سے کہا اللہ اس میں ہمارے لئے بركت نهيس دالے گا بهم رسول الله عليه في خدمت میں سواری طلب کرنے آئے ۔حضور نے قتم کھائی کہ

7}3095 حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هشَام وَقُتُيْبَةُ بْنُ سَعيد وَيَحْيَى بْنُ حَبيب الْحَارِثيُّ وَاللَّفْظُ لَخَلَفَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد عَنْ غَيْلَانَ بْن جَرير عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ في رَهْط منَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْملُهُ فَقَالَ وَاللَّه لَا أَحْملُكُمْ وَمَا عنْدي مَا أَحْملُكُمْ عَلَيْه قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلِ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ غُرٍّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا لَبَعْض لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَسْتَحْملُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْملنَا ثُمَّ حَمَلنَا فَأَتَوْهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ بَمِينِ سوارى نهين دي كي - پهرآ يُ نيسواري عطا

3095 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها .. 3096 ، 3097 ، 3098 تخريج: بخارى كتاب فرض الخمس باب ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3133 كتاب المغازي باب قدوم الاشعريين واهل اليمن 4385 باب غزوة تبوك 4415 كتاب الذبائح والصيد باب لحم الدجاج 5518 كتاب الإيمان والنذور باب قول الله تعالى لا يؤاخذكم الله باللغو في ايمانكم 6623 باب لا تحلفوا بآبائكم 6649 باب اليمين فيما لا يملك 6678·6680، كتاب كفارات الايمان باب الاستثناء في الايمان 6718 باب الكفارة قبل الحنث وبعده 6721 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى والله خلقكم وما تعملون 7555 أبن هاجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها ...2107 ، 2108

وَإِنِّي وَاللَّه إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَخْلِفُ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ أَرَى خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي ثُمَّ أَرَى خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذي هُوَ خَيْرٌ [4263]

فرمادی۔ چنانچہوہ حضور کے پاس آئے اور آپ کو یہ بات بتائی۔ آپ نے فرمایا میں نے تہمیں سواری نہیں دی بلکہ سواری اللہ نے تہمیں دی ہے اور بخدا میں اگر اللہ چاہے کوئی فتم نہیں کھا تا پھراس سے بہتر کوئی بات دیکھا ہوں تو اپنی فتم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور وہ کرتا ہوں جو بہتر ہو۔

الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرِيْدِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بُرِيْدِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بُرِيْدِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ لَهُمْ الْحُمْلَانَ إِذْ هُمْ مَعَهُ فِي جَيْشِ الْعُسْرة وَهِي غَزْوَةٌ تَبُوكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّه إِنَّ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي عَلَى شَيْء وَوَافَقْتُهُ وَهُو غَضْبَانُ وَلَا أَشْعُرُ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ وَمُنْ مَخَافَة أَنْ يَكُونَ فَرَاللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَمِنْ مَخَافَة أَنْ يَكُونَ وَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَدْ وَجَدَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ قَدْ وَجَدَا

3096: اطراف: مسلم كتاب الإيمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ...3095 ، 3097 ، 3096 تخويج: الطراف : مسلم كتاب الإيمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ...303 كتاب المغازى باب قدوم تخويج: بخارى كتاب فرض الخمس باب ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3133 كتاب العيمان والنذور باب الاشعريين واهل اليمن 4385 باب غزوة تبوك 4415 كتاب الذبائع والصيد باب لحم الدجاج 5518 كتاب الايمان والنذور باب قول الله تعالى على الله تعالى الله تعالى المناز على 3098 باب الاستثناء في الايمان ها 6618 باب الكفارة قبل الحنث وبعده 6721 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى والله خلقكم وما تعملون 7555 ابن ماجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها ...2107 ، 2108

فرمایا تھا۔ میں تھوڑی دیر ہی تھہرا تھا کہ میں نے سنا کہ بلال مجھے یکاررہے ہیں اےعبداللہ بن قیس! میں نے انہیں جواب دیا۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ایسیا کی خدمت میں حاضر ہو،حضور منہمیں یا دفر مارہے بير \_ ميں جب رسول الله عليسة كي خدمت ميں حاضر ہوا تو آپ نے ان چھاونٹوں کے بارہ میں جو آب نے اس وقت سعد سے خریدے تھے فرمایا ہے جوڑی اور پہ جوڑی اور پہ جوڑی لے لواوران کوایخ ساتھیوں کے پاس لے جاؤاور کہو کہاللہ یا فرمایا اللہ كارسول عليه متهبين بيسواريان ديت بين اوران کوسواری کے لئے استعال کرو۔حضرت ابوموسیٰ ط کہتے ہیں میں ان کو لے کراینے ساتھیوں کے پاس گیااورکہا کہرسول اللہ علیہ کے نتہیں بہسواری کے لئے دیئے ہیں۔لیکن اللہ کی قتم! میں تمہیں چھوڑ وں گا نہیں یہانک کہتم میں سے کوئی میرے ساتھ ان لوگوں کے پاس چلے جنہوں نے رسول اللہ عظیمی کی بات سی تھی جب میں نے تمہارے لئے آ ہے سے سوال کیا تھا اور آ یا کا پہلی مرتبہ نہ دینا اور پھر بعد میں مجھے دے دینا (سنا اور دیکھا تھا۔) یہ نہ مجھ لینا کہ میں نے تم سے کوئی الیی بات کہی ہے جو رسول الله عليه عليه في نهيل فرمائي تقي - انہوں نے کہا بخدا آپ ہمار ہے نز دیک قابل اعتبار ہیں مگر پھر بھی ہم وہ ضرور کریں گے جوآٹے چاہتے ہیں۔ پھر حضرت ابوموسیٰ "اینے ساتھان میں سے بعض لوگوں

في نَفْسه عَلَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابي فَأَخْبَرْتُهُمْ الَّذي قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا سُوَيْعَةً إِذْ سَمعْتُ بِلَالًا يُنَادِي أَيْ عَبْدَ اللَّه بْنَ قَيْسِ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ أَجِبْ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ فَلَمَّا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ هَذَيْنَ الْقَرِينَيْن وَهَذَيْن الْقَرِينَيْن وَهَذَيْن الْقَرينَيْن لستَّة أَبْعرَة ابْتَاعَهُنَّ حينئذ منْ سَعْدٍ فَانْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللَّهَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَحْملُكُمْ عَلَى هَؤُلَاء فَارْكَبُوهُنَّ قَالَ أَبُو مُوسَى فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي بِهِنَّ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَحْملُكُمْ عَلَى هَؤُلَاء وَلَكنْ وَاللَّه لَا أَدَعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلقَ مَعي بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَأَلْتُهُ لَكُمْ وَمَنْعَهُ في أَوَّلِ مَرَّةٍ ثُمَّ إعْطَاءَهُ إِيَّايَ بَعْدَ ذَلكَ لَا تَظُنُّوا أَنِّي حَدَّثُتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ فَقَالُوا لِي وَاللَّه إِنَّكَ عنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ وَلَنَفْعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بنَفَر منْهُمْ حَتَّى أَتَوُا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه

وَسَلَّمَ وَمَنْعَهُ إِيَّاهُمْ ثُمَّ إِعْطَاءَهُمْ بَعْدُ فَحَدَّثُوهُمْ بِمَا حَدَّثَهُمْ بِهِ أَبُو مُوسَى سَوَاءً [4264]

مُدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْد عَنْ أَيُّوب عَنْ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْد عَنْ أَيُّوب عَنْ أَيُوب عَنْ أَيْو بَ عَنْ أَيُوب عَنْ أَيْو بَ عَنْ أَيُو بَ عَنْ أَيُّو بَ عَنْ أَيُّو بَ وَأَنَا لِحَديث أَبِي قَلَابَةَ قَالَ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ مَنِي لِحَديث أَبِي قَلَابَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَدَعَا بِمَائِدَتِه وَعَلَيْهَا الْقَاسِمِ أَحْفَظُ مَنِي لِحَديث أَبِي قَلَابَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَدَعَا بِمَائِدَتِه وَعَلَيْهَا لَحُمْ دَجَاجٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّه لَحُمْرُ شَبِيةً بِالْمَوالِي فَقَالَ لَهُ هَلُمَّ فَتَلَكَّأَ لَحُمْرُ شَبِيةً بِالْمَوالِي فَقَالَ لَهُ هَلُمَّ فَتَلَكَّأً فَقَالَ هَلُمَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي فَقَالَ هَلُمَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي فَقَالَ هَلُمَ فَقَالَ هَلُمَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي فَقَالَ هَلُمَ فَقَالَ هَلُمَ فَقَالَ هَلُمَ فَقَالَ هَلُمَ أَعُدُوثُ لَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي أَعْمَهُ فَقَالَ هَلُمَ فَقَالَ هَلُمَ أَعَدُوثُ لَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي أَعْمَهُ فَقَالَ هَلُمَ مَلُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكُلُ شَيْئًا فَقَدُرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكُلُ شَيْئًا فَقَدُرْتُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللّهُ وَلَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَهُ اللّ

کولے کر چلے یہاننگ کہان لوگوں کے باس آئے جنہوں نے رسول اللہ علیہ کی وہ بات اورآپ کا ان کو دینے سے انکار اور پھر بعد میں آپ کا انہیں دے دینے کا سنا تھا۔ چنانچہ ان لوگوں نے بھی انہیں بالکل وہی بات بتائی جبیبا کہ ابوموٹی ٹنے انہیں بتائی تھی۔ 3097: ابوقِلا بركہتے ہيں ہم حضرت ابوموسیٰ اللہ كہتے یاس تھے انہوں نے اپنا دستر خوان لگوایا جس برمرغ كا كوشت تھا۔ بني تيم الله ميں سے ايك شخص جوسرخ رنگ کا تھا آیا جوآ زاد کردہ غلاموں سے ملتا جلتا تھا۔ انہوں نے اسے کہا آ جاؤ۔ وہ ٹھٹکا۔ انہوں نے کہا آحاؤ میں نے رسول اللہ علیہ کو بید کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔اس شخص نے کہامیں نے اسے کچھ چیز کھاتے دیکھا ہے جس کی وجہ سے مجھے اس سے کراہت آئی اور میں نے قتم کھائی کہ میں یہ نہیں کھاؤنگا۔حضرت ابومویٰ "نے کہا آؤ میں اس بارہ میں تمہیں حدیث ساؤں میں اشعری قبیلہ کے کچھ لوگوں کے ساتھ رسول اللہ علیہ کی خدمت میں آیا ہم آپ سے سواری کے طالب تھے۔آپ نے فرمایا الله كی قتم! میں تههیں سواری نہیں دے سکتا اور نه ہی میرے پاس کوئی (سواری) ہے جومیں دوں۔ کچھ دریہ

3097: اطراف: مسلم كتاب الإيمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 3095 ، 3096 ، 3096 تخريج: بخارى كتاب فرض المخمس باب ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3133 كتاب المغازى باب قدوم الاشعريين واهل اليمن 4385 باب غزوة تبوك 4415 كتاب الذبائح والصيد باب لحم الدجاج 5518 كتاب الإيمان والنذورباب قول الله تعالى لا يؤاخذكم الله باللغو في ايمانكم 6623 باب لا تحلفوا بآبائكم 6649 باب اليمين فيما لا يملك ... 6678 6680، 6678 كتاب كاتب كفارات الإيمان باب الاستثناء في الإيمان 6718 باب الكفارة قبل الحنث وبعده 6721 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى والله خلقكم وما تعملون 7555 ابن ماجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها ... 2107، 2108

لَا أَحْملُكُمْ وَمَا عنْدي مَا أَحْملُكُمْ عَلَيْه فَلَبثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأْتِيَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بنَهْب إبل فَدَعَا بنَا فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْس ذَوْد غُرِّ اللَّارَى قَالَ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لَبَعْضِ أَغْفَلْنَا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَمينَهُ لَا يُبَارَكُ لَنَا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْملُكَ وَإِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْملنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا أَفَنسيتَ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ إِنِّي وَاللَّه إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلَفُ عَلَى يَمِين فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا منْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا فَانْطَلَقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّميميِّ عَنْ زَهْدَم الْجَرْمِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ منْ جَرْمُ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدُّ وَإِخَاءٌ فَكُنَّا عَنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِّبَ إِلَيْه طَعَامٌ فيه لَحْمُ دَجَاجِ فَلَاكَرَ نَحْوَهُ و حَدَّثَني عَلَيُّ بْنُ حُجْر السَّعْديُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْر عَنْ إسْمَعيلَ ابْن عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ التَّميميِّ عَنْ زَهْدَم الْجَرْميِّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

جب تک اللہ نے چاہا ہم کھہرے پھررسول اللہ علیہ کے پاس مال غنیمت کے پھھاونٹ آئے۔ آپ نے ہمیں بلایا اور ہمیں سفید کوہان والے پانچ اونٹ دینے کاار شادفر مایا۔ جب ہم چلے تو ہم میں سے کسی نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ علیہ کے ان میں برکت نہ ہوگی۔ ہم رسول اللہ علیہ کے باس واپس گئے اور عرض کیایا رسول اللہ علیہ کے پاس سواری ما تکنے آئے تھے رسول اللہ! ہم آپ کے پاس سواری ما تکنے آئے تھے اور آپ نے نہمیں سواری ما تکنے آئے تھے اور آپ نے نہمیں سواری ما تکنے آئے تھے اور آپ نے نہمیں سواری ما تکنے آئے تھے اور آپ نے نہمیں سواری ما تکنے آئے تھے اور آپ نے نہمیں سواری ما تکنے آئے تھے اور آپ نے نہمیں سواری ما تکنے آئے تھے اور آپ نے نہمیں سواری عطا کردی ہے۔ اور آپ نے نہمیں سواری عطا کردی ہے۔ یہ اللہ کی قسم میں اگر اللہ چا ہے تو کوئی قسم نہیں کھا تا مگر پھر کوئی اور بات اس سے بہتر دیکھا ہوں تو وہی کرتا ہوں جو بہتر ہے اور قسم کھول دیتا ہوں پس تم جاؤ ہوں جو بہتر ہے اور قسم کھول دیتا ہوں پس تم جاؤ مہمیں اللہ نے سواری عطا فرمائی ہے

ایک اور روایت میں ہے کہ بڑم قبیلہ کی اس شاخ اور اشعر یوں کے درمیان مودّت اور بھائی چارہ کا تعلق تھا اور بھائی چارہ کا تعلق تھا اور ہم حضرت ابوموسی ٹا اشعری کے پاس تھا اور ان کو کھانا پیش کیا گیا جس میں مرغ کا گوشت تھا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ راوی زَہدَم بَرُمی بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوموی ﷺ کے پاس آیا اور وہ مرغ کا گوشت کھارہے تھے۔ باقی روایت سابقہ و حَدَّثَني أَبُو بَكُر بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ﴿ حَضُور عَلِيلَةً نِي ) فرماياتها كه خداك قسم مين است

أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةً عَنْ زَهْدَم الْجَرْميِّ ح روايت كم طابق ہے مگراس میں بیاضافہ ہے كہ بْنُ مُسْلِم حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ (ايني شَمَ كُو) بَعُولاً نهيں\_ أَبِي قَلَابَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمِ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عنْدَ أَبِي مُوسَى وَاقْتَصُّوا جَميعًا الْحَديثَ بِمَعْنَى حَديث حَمَّاد بْن زَيْد و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ يَعْني ابْنَ حَزْن حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا زَهْدَمٌ الْجَرْمِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجِ وَسَاقَ الْحَديثَ بنَحْو حَديثهمْ وَزَادَ فيه قَالَ إِنِّي وَاللَّه مَا نَسيتُهَا [4268,4267,4266,4265]

3098 [10] و حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْميِّ عَنْ ضُرَيْب بْن نُقَيْر الْقَيْسيِّ عَنْ زَهْدَم عَنْ أَبي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْملُهُ فَقَالَ مَا عَنْدي مَا أَحْملُكُمْ وَاللَّه مَا أَحْملُكُمْ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْنَا

3098: زَهدم سے مروی ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری میان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ علیہ کے یاس آپ سے سواری ما تگنے آئے۔ آپ نے فرمایا میرے پاس کچھنیں جو میں تمہیں سواری کے لئے دوں۔اللّٰہ کی قتم میں تہہیں سوار نہیں کرا سکتا۔ پھرآ پ نے ہمیں سفیدوسیاہ کو ہان والے تین اونٹ بھجوائے۔ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلَاثَة مَهُم نَهُ لَهَا مُم رسول الله عَلَيْكُ كي ياس سوارى ليخ

3098 : اطراف : مسلم كتاب الإيمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ...3095 ، 3096 ، 3097 تخريج: بخارى كتاب فرض الخمس باب ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3133 كتاب المغازي باب قدوم الاشعريين واهل اليمن 4385 باب غزوة تبوك 4415 كتباب الذبائح والصيد باب لحم الدجاج 5518 كتاب الايمان والنذور باب قول الله تعالى لا يؤاخذكم الله باللغو في ايمانكم 6623 باب لا تحلفوا بآبائكم 6649 باب اليمين فيما لا يملك...6678 ، 6680 كتاب كفارات الايمان باب الاستثناء في الايمان 6718 باب الكفارة قبل الحنث وبعده 6721 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى والله خلقكم وما تعملون 7555 أبن هاجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها ...2107 ، 2108

ذَوْدِ بُقْعِ الذُّرَى فَقُلْنَا إِنَّا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لًا يَحْملنَا فَأَتَيْنَاهُ فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَتَيْتُ الَّذي هُوَ خَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد جوزياده بهتر بو الْأَعْلَى التَّيْميُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمرُ عَنْ أبيه حَدَّثَنَا أَبُو السَّليل عَنْ زَهْدَم يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مُشَاةً فَأَتَيْنَا نَبِيَّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْملُهُ بنَحْو حَديث جَرير [4270,4269]

> 3099 [11] حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِم عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَعْتَمَ رَجُلٌ عنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَهْله فَوَجَدَ الصِّبْيَةَ قَدْ نَامُوا فَأَتَاهُ أَهْلُهُ بِطَعَامِهِ فَحَلَفَ لَا يَأْكُلُ مِنْ أَجْل صبْيَته ثُمَّ بَدَا لَهُ فَأَكَلَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمين فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا منْهَا

آئے تھے۔آب نے قتم کھائی کہ ہمیں سواری نہیں دیں گے پھر ہم آپ کے پاس آئے اور آکر آپ كو بتايا\_آ ٿِ نے فر مايا ميں كوئي قسم نہيں كھا تا مگر جب أَحْلفُ عَلَى يَمِينَ أَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا ووسرى بات كواس سے بہتر و يكما ہول تو وه كرتا ہول

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت ابوموسیٰ "اشعری بیان کرتے ہیں کہ ہم پیدل تھے ہم اللہ کے نبی علیقہ کے پاس سواری مانگنےآئے تھے۔

3099:حضرت ابو ہر رہؓ ہے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نبی علی کے پاس رات دیر تک رہا۔وہ اینے گھر والوں کے پاس واپس آیا تو بچوں کوسوتے یایا۔اس کی بیوی اس کے پاس اس کا کھانالائی۔اس نے قتم کھائی کہوہ اپنے بچوں (کے نہ کھانے ) کی وجہ ہے کھانانہیں کھائے گا۔ پھراس کی رائے بنی تو اس نے کھانا کھالیا۔ پھررسول اللہ عظیمی کے پاس آ کر اس واقعہ کا ذکر کیا۔ رسول اللہ علیہ نے فر مایا جس نے کوئی قشم کھائی پھراس کے برعکس بات کو بہتر جانا تو وہ اسے کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے۔

3099 : اطراف : مسلم كتاب الإيمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرامنها ... 4000، 4001، 4000 ، 4000 4005 4004 4003

تخريج : ترمذ ي كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الكفارة قبل الحنث 🛚 1530 نسائيي كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3785 ، 3786 ، 3787 ، 3790 ، 3790 ، 3791 أبن هاجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108

فَلْيَأْتِهَا وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمينه [4271]

3100{12}}و حَدَّثَني أَبُو الطَّاهر حَدَّثَنا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبِ أَخْبَرَني مَالكُ عَنْ سُهَيْل بْن أبي صَالح عَنْ أبيه عَنْ أبي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه د اوروه (كام) كرلے-وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمين فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا منْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمينه وَ لْيَفْعَلْ [4272]

أبيه عَنْ أبي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه جوبهتر باورا يَنْ قَسَم كاكفاره درد\_ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَريَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدِ ﴿ جُوزِيادِه بَهْرَ ہے۔ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالِ حَدَّثَنِي

3100 : حضرت ابو ہررہ سے روایت ہے کہ رسول الله عَلِينَةُ نے فرمایا جس نے کوئی قشم کھائی پھر اس نے کوئی دوسری چیز کو بہتر جانا وہ اپنی قشم کا کفارہ

13 (13 و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب 3101:حضرت ابو بريرةٌ سے روايت ہے وہ كہتے حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُويْسِ حَدَّثَني عَبْدُ الْعَزيز بين كرسول الله عَلَيْكَ فرمايا جس فِي مَالَى بْنُ الْمُطَّلب عَنْ سُهَيْل بْن أبي صَالح عَنْ ﴿ يَجْرَاسُ نَهِ دُوسِرَى چِيزُكُوبَهُمْ جَانا تُووه اس كو بجالات صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِين الكِ اورروايت مِين ( وَلَيُكَ فِي مَنْ يَمِينِ فِي ك فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ ﴿ بَاكِ ) فَلَيُكَفِّرُ يَمِيُنَهُ وَلَيَفُعَلِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمينه {14}و حَدَّثَني كِالفاظ بِيلِيعِين ا بِيْنَ شَمِ كَا كفاره دِ اوروه كر ب

3100 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب نـدب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 3099 ، 4001 ، 4002 ، 4005 4004 4003

تخريج : ترمذ ي كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الكفارة قبل الحنث 1530 نسائي كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3785 ، 3786 ، 3787 ، 3789 ، 3790 ، 3791 **ابن ماجه** كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108

3101: اطواف: مسلم كتاب الايمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 4000 ، 4001 ، 4000 ، 4005 4004 4003

تخريج : ترمذي كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الكفارة قبل الحنث 1530 نسائي كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3785 ، 3786 ، 3787 ، 3789 ، 3790 ، 3791 ابن هاجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108

سُهَيْلٌ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَلْيَفْعَلِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ [4274,4273]

3102 {15} { 3102 } حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ رُفَيْعِ عَنْ جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ رُفَيْعِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ جَاءَ سَائِلٌ إِلَى عَدِيً بَنِ حَاتِمٍ فَسَأَلَهُ نَفَقَةً فِي ثَمَنِ خَادِمٍ أَوْ فِي بَعْضِ ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عَنْدي مَا بُعْضِ ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عَنْدي مَا أَعْطِيكَ إِلَّا دَرْعِي وَمَعْفَرِي فَأَكْتُبُ إِلَى عَدي أَعْطِيكَ اللَّه يَرْضَ فَعَضِبَ أَعْلِيكَ اللَّه يَرْضَ فَعَضِبَ عَدي فَقَالَ أَمَا وَاللَّه لَو اللَّه لَو اللَّه لَو اللَّه لَو اللَّه لَو اللَّه لَو اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهِ مِنْهَا فَلْيَأْتِ التَّقْوَى مَا حَنَّثَ يَمِينِ ثُمَّ رَأَى أَتَقَى يَمِينِ ثُمَّ رَأَى أَتَّقَى يَمِينِ ثُمَّ رَأَى أَتَقَى يَمِينِ ثُمَّ رَأَى أَتَعَى يَمِينِ ثُمَّ رَأَى أَتَعَى يَمِينِ ثُمَّ رَأَى أَتَعَى يَمِينِ ثُمَّ رَأَى أَتَقَى يَمِينِ ثُمَ رَأَى أَتَعَى يَمِينِ ثُمْ رَأَى أَتَعَى يَمِينِ عُمْ رَأَى أَتَمْ وَاللَه يَعْقَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُونِ الْتَقْوَى عَمَا حَنَّيْتُ لِي يَمِينِ عُمْ رَأَى مَا حَنَّيْتُ لَكِيهِ وَسَلَمْ يَمْينِ عُمْ رَأَى الْكَالِي لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّه لَعْلَى يَمِينِ عُلَى يَمِينِ عُلَى يَمِينِ عُمْ رَأَى الْكَالِمُ عَلَيْهِ الْكَالِمُ وَالْكَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْمِ لَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْعَلَى اللَّه عَلَيْهُ الْمَا عَلَيْقُ الْمَا عَلَيْهُ الْمَا عَلَيْمُ الْمَاقُولُ الْمَا عَلَيْهُ الْمَاقِولُ الْمَا عُلَيْلُ الْمَا عَلَيْكُ الْمَاقِولُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَاقِولُ الْمَاقِولُ الْمَاقِولُ الْمَاقِ الْمَاقِ الْمَاقِلُ الْمَاقِ الْمَاقِلُ الْمَاقِ الْمَاقِ الْمَاقِلُ الْمَاقِ الْمَاقِ الْمَاقُولُ الْمَاقُولُ الْمَاقِ الْمَاقِلُ الْمَاقِ الْمَاقِ الْمَاقِلُ الْمَاقِولُ

3103{16} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

3102 جمیم بن طرئ فہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک سائل حضرت عدی جمیع بن حاتم کے پاس آیا اور خادم کی قیمت ( اداکر نے ) کے لئے ان سے خرچ ہا نگایا خادم کی قیمت کا بچھ حصہ ۔ انہوں نے کہا میرے پاس تو پہنیں جو میں تمہیں دوں سوائے میری زرہ اور میرے خو د کے ۔ میں اپنے گھر والوں کولکھ دیتا ہوں کہ وہ تہمیں وہ رقم دے دیں ۔ راوی کہتے ہیں وہ راضی نہ ہوا۔ حضرت عدی فاراض ہو گئے اور کہا اللہ کی میں تمہیں پچھ نہ دوں گا۔ پھر وہ تحض ( اسی پر) راضی ہوگیا تو (حضرت عدی فی اراض ہو گئے اور کہا اللہ کی قسم میں تمہیں کے مذوں گا۔ پھر وہ تحض ( اسی پر) اگر میں نے رسول اللہ علی ہوگیا تو (حضرت عدی فی کہا سنو! اللہ کی قسم ہوتا کہ جو سم کھائے پھر اس سے زیادہ اللہ کے تقوی کی بات دیکھے تو وہ تقوی والی بات کر ہے ۔ تو میں اپنی قسم نہ تو ٹر تا۔

3103: حضرت عدیؓ بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جوکوئی قتم کھائے پھروہ

<sup>3102 :</sup> اطراف : مسلم كتاب الايمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 3099 ، 4001،4000 ، 4003،4004 ، 4003

تخريج: ترمذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الكفارة قبل الحنث 1530 نسائى كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3786 ، 3787 ، 3780 ، 3790 ، 3790 البن ماجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108

<sup>3103 :</sup> اطراف : مسلم كتاب الايمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 3099 ، 4001 ، 4001 ، 4001 ، 4000 ، 4001 ، 4002 ...

رُفَيْعِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِي بْنِ حَاتِمٍ ووسرى بات اس سے بہتر ویکھے تو جو بہتر ہے وہ کر قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لِهِ اور شَم حِجُورُ ديـ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمين فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا منْهَا فَلْيَأْتِ الَّذي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكُ يَمينَهُ [4276]

> عَن الْأَعْمَش عَنْ عَبْد الْعَزيز بْن رُفَيْع عَنْ كَفاره دِاوروه كرلے جو بهتر هو۔ تَميم الطَّائيِّ عَنْ عَديٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَمِينِ فَرَأَى خَيْرًا منْهَا فَلْيُكَفِّرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيف حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْل عَن الشَّيْبَانيِّ عَنْ عَبْد الْعَزيز بْنِ رُفَيْع عَنْ تَميم الطَّائيِّ عَنْ عَديِّ بْن حَاتم أَنَّهُ سَمعَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ

3104 حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن 3104 حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن نُمَيْد وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيف الْبَجَلِيُّ وَاللَّفْظُ رسول اللَّهَ عَلِيَّةً نِفرمايا كَه جبتم مين سِكُونَي فتم لِابْن طَريفٍ قَالًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْل كَالْ الْمُعَالِينِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهُ

= تخريج : ترهذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الكفارة قبل الحنث 1530 نسائي كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3785 ، 3786 ، 3787 ، 3790 ، 3790 ، 3791 أبن هاجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108 3104: اطراف: مسلم كتاب الايمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 3099 ، 4001 ، 4000 ،

ذُلكَ [4278,4277]

تخريج : تر هذي كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الكفارة قبل الحنث 1530 فسائمي كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3785 ، 3786 ، 3787 ، 3790 ، 3791 ابن ماجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108

3105{18} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارِ قَالًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سمَاك بْن حَرْب عَنْ تَميم بْن طَرَفَةَ قَالَ سَمعْتُ عَديٌّ بْنَ حَاتِم وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ مائَةَ درْهَم فَقَالَ تَسْأَلُني مائَةَ دِرْهَمِ وَأَنَا ابْنُ حَاتِم وَاللَّه لَا أُعْطَيكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِين ثُمَّ وهُ كرے جو بہتر ہے۔ رَأَى خَيْرًا منْهَا فَلْيَأْتِ الَّذي هُوَ خَيْرٌ حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سمَاكُ بْنُ حَرْب قَالَ سَمعْتُ تَميمَ بْنَ طَرَفَةَ قَالَ سَمعْتُ عَديٌّ بْنَ حَاتم أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَلَاكَرَ مثْلَهُ وَزَادَ وَلَكَ أَرْبَعمائَة في عَطَائي [4280,4279]

3106{19} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّو خَ حَدَّثَنَا

3105 تمیم بن طَرُ فَه کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عدیؓ بن حاتم سے سنا جبکہ ان کے پاس ایک شخص سو درہم مانگنے آیا۔انہوں نے کہاتم مجھ سے (صرف) سودرہم مانگتے ہواور میں حاتم (طائی ) کا بیٹا ہوں۔ اللَّه كَانْتُم مِينِ تَهْهِينِ نهْ دونِ كَا يُحْرُوهُ كَهْنِے لِكُوا كُر مِينِ نے رسول اللہ علیہ کو بیفر ماتے نہ سنا ہوتا کہ جو شخص ۔ کسی بات پرقشم کھائے پھراس سے بہتر بات دیکھے تو

ايك اورروايت من (وَاتَاهُ رَجُلٌ يَسُئَلُ كَي بحائے) إِنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ كَالفاظ مِين براضافه بھی ہے کہ بہ جارسوتمہارے لئے میراعطیہ ہیں۔

3106: حضرت عبد الرحمان بن سمرة بيان كرتي جَرِيرُ بْنُ حَازِم حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ بِيل كه مجھے رسول اللہ عَلِيْ فَيْ فَرِمايا كه اے

4004 4003 4002

تخريج : ترمذ ي كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الكفارة قبل الحنث 1530 فسائبي كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3785 ، 3786 ، 3787 ، 3789 ، 3790 ، 3791 **أبن ماجه** كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108

3106 : اطراف : مسلم كتاب الامارة باب النهي عن طلب الامارة والحرص عليها 3387

تخريج : بخارى كتاب الايمان والنذور باب قول الله تعالى لا يؤاخذكم الله باللغو في ايمانكم 6622 كتاب كفارات الأيمان باب الكفارة قبل الحنث وبعده 6722 كتاب الاحكام باب من لم يسأل الامارة اعانه الله عليها ... 7146 باب من سأل الامارةو كل اليها ... 7147 ترهذي كتاب النذور والايمان باب ما جاء فيمن حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها 1529 نسائي كتاب الايمان و النذور باب الكفارة قبل الحنث 3782 ، 3782 ، 3784 كتاب آداب القضاة النهي عن مسألة الامارة 5384 **أبو داؤ د** كتاب الخراج والفئي والامارة باب ما جاء في طلب الامارة 2929

الرَّحْمَن بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَل الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطيتَهَا عَنْ مَسْأَلَة وُكلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطيتَهَا عَنْ غَيْر مَسْأَلَةً أُعنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمين فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا منْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمينكَ وَائْت الَّذي هُوَ خَيْرٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ الْجُلُوديُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَاسَرْ جَسيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ بِهَذَا الْحَديث حَدَّثَني عَليُّ بْنُ حُجْرِ السَّعْديُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورِ وَحُمَيْدِ حِ و حَدَّثَنَا أَبُو كَامل الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد عَنْ سمَاك بْن عَطيَّةَ وَيُونُسَ بْن عُبَيْد وَهشَام بْن حَسَّانَ في آخَرينَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُعَاذ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمرُ عَنْ أَبِيه ح و حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَم الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامر عَنْ سَعيد عَنْ قَتَادَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْن سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بهَذَا الْحَديث وَلَيْسَ في حَديث الْمُعْتَمر عَنْ أَبِيه ذكر الْإِمَارَة [4282,4281]

عبدالرحمان بن سمرہ! (بھی) امارت طلب نہ کرنا کیونکہ اگر تھے مانگنے پر بیر(امارت) دی گئی تو تمہیں اس کا ذمہ دار قرار دیا جائے گا اور اگر بن مانگے یہ متہیں دی گئی تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم قسم کھاؤ پھر دوسری بات اس سے بہتر دیکھوتو اپنی قسم کا کفارہ دے دواور وہ کرلوجو بہتر ہے۔ایک اور روایت میں الإ مارة کاذکر نہیں ہے۔

## [4]9: بَاب: يَمِينُ الْحَالِف عَلَى نيَّة الْمُسْتَحْلفِ باب بشم کھانے والے کی شم بشم لینے والے کی نیت کے مطابق ہوگی

عَنْ عَبْد اللَّه بْن أبي صَالِح و قَالَ عَمْرُو جس يرتمهاراساتهي تمهاري تصديق كر\_\_ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَمينُكَ صَاحِبُكَ كَالفَاظ بِيلِ. عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْه صَاحِبُكَ و قَالَ عَمْرُو يُصَدِّقُكَ به صَاحِبُكَ [4283]

3107 {20} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌ و 3107: حضرت ابو بريرةً سے روايت ہے وہ كہتے النَّاقَدُ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِير بِي كرسول اللَّهُ فَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِير حَدَّتَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشير أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ راوى عمروكى روايت مي (يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ صَاحِبُكَ كَيجِائِ) يُصَلِّقُكَ بِهِ

> بْنِ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانيت كِمْطَالِق مُوكَارِ قَالَ رَسُولُ ٱللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْيَمِينُ عَلَى نيَّة الْمُسْتَحْلف [4284]

21}3108 حَدَّثَنَا أَبُو بَكُر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 3108 حضرت ابو بريرة عدروايت بوه كمت بيل حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هُشَيْم عَنْ عَبَّاد كرسول الله عَلَيْكَ فِي الله عَلَيْكَ وال

3107 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب يمين الحالف على نية المستحلف 4008

تخريج: ترمذى كتاب الاحكام باب ماجاء ان اليمين على مايصدقه صاحبه 1354 أبو داؤد كتاب الايمان والنذور باب المعاريض في الايمان 3254 ،3255 ابن ماجه كتاب الكفارات باب من ورى في يمينه 2119 ، 2120 ، 2121

3108 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب يمين الحالف على نية المستحلف 4007

تخريج: ترمذى كتاب الاحكام باب ماجاء ان اليمين على مايصدقه صاحبه 1354 ابو داؤد كتاب الايمان والنذور باب المعاريض في الايمان 3255،3254 أبن هاجه كتاب الكفارات باب من ورى في يمينه 2119، 2120 ، 2121

#### [5]10: بَابِ الْاسْتَثْنَاء استناء(لیعنی انشاءاللد کہنے) کابیان

نے بھی آ دھے انسان کوجنم دیا۔رسول اللہ علیہ نے فرمایاا گرسلیمان استثناء کرتے ( یعنی انشاء اللہ کہتے ) تو ضرور ہرعورت شہ سواراڑ کا خدا کی راہ میں لڑنے

22}3109 حَدَّثني أَبُو الرَّبيع الْعَتَكيُّ 3109: حضرت ابو ہررہؓ بیان کرتے ہی کہ وَأَبُو كَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ فَضَيْلُ بْنُ حُسَيْنِ حَضرت سليمانٌ كي سامُّه بيويان تُقيس ـ انهول نے كہا وَاللَّفْظُ لَأَبِي الرَّبِيعِ قَالًا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُو َ كَرَآحَ رات مِين ضروران كي ياس جاؤل كا پجران ابْنُ زَیْد حَدَّقَنَا أَیُّوبُ عَنْ مُحَمَّد عَنْ أَبِی میں سے ہرایک حاملہ ہوگی اور ہرایک شہ سوارلر کا جنے هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لسُلَيْمَانَ ستُّونَ امْرَأَةً كَي جوالله كي راه مين جنگ كرے كا مكران عورتوں فَقَالَ لَأَطُوفَنَ عَلَيْهِنَّ اللَّيْلَةَ فَتَحْمِلُ كُلُّ مِين عِسوائِ ابِك كُوكَى حاملة نه بوكي ـ اوراس وَاحِدَة مِنْهُنَّ فَتَلَدُ كُلُّ وَاحِدَة مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ في سَبيل اللَّه فَلَمْ تَحْملْ منْهُنَّ إِلَّا وَاحدَةٌ فَوَلَدَتْ نصْفَ إِنْسَان فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَوْ ۗ كَانَ اسْتَثْنَى لَوَلَدَتْ كُلُّ وَاحدَة منْهُنَّ

> غُلَامًا فَارسًا يُقَاتلُ في سَبيلِ اللَّه [4285] أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لابْن أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا

3110 {23} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاد وَابْنُ ﴿ 3110: حَضِرَتَ الِو بِرَيرٌةٌ سِيرُوايت بِي بَيَالِيَّةُ نے فرمایا کہ سلیمان بن داؤڈ اللہ کے نبی نے کہا آج

3109 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب الاستثناء 4010، 4011، 4012

تخريج: بخارى كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى ووهبنا لداؤد سليمان 3424 ترمذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الاستثناء في اليمين 532 نسائي كتاب الايمان والنذور اذا حلف فقال له رجل ان شاء الله 3831 ابن هاجه كتاب الكفارات باب الاستثناء في اليمين 2104

3110 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب الاستثناء 4009 ، 4011 ، 4012

تخريج: بخارى كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى ووهبنا لداؤد سليمان 3424 ترمذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الاستثناء في اليمين 1532 **نسائ**ي كتاب الايمان والنذور اذا حلف فقال له رجل ان شاء الله 3831

سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ نَبِيُّ اللَّهَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ الْلَّهِ فَقَالَ لَهُ لَأَطُوفَنَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ عَلَى سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ أَوِ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَسَاحِبُهُ أَوِ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَسَاحِبُهُ أَوِ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلُ وَالْسَيِيلِ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلُ وَاحِدَةٌ مِنْ نِسَاعُه إلَّا وَاحِدَةٌ مِنْ نِسَاعُه إلَّا وَاحِدَةٌ مِنْ نِسَاعُه إلَّا وَاحِدَةٌ مِنْ نِسَاعُه إلَّا وَاحِدَةٌ مَنْ نِسَاعُه اللَّهُ وَالَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ الْبَيْعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ الْتَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحُوهُ وَالَالًهُ مَثْلَهُ أَوْ الْمُؤْوةُ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحُوهُ وَالَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحُوهُ وَالَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ أَوْ نَحُوهُ وَلَا لَا لَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ أَوْ نَا لَكُولُومُ وَالَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ أَوْ نَعْوَا لَا لَا لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ أَوْ الْمَالَعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ أَوْ الْمَوْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ أَوْ الْمُؤْونُ الْمُؤْلُومُ اللَّهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَامً مَا أَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُولُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُولُهُ الْمُؤْمُ أَلُومُ الْمُؤْمُ أَلُومُ الْمُعَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُ أَلُومُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُ

24}3111 {24} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُس عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأُطِيفَنَ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً مِنْهُنَّ عُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ

رات میں ستر عورتوں کے پاس جاؤنگا ان میں سے ہرایک اڑکا جنے گی جواللہ کی راہ میں اڑے گا ان کے ساتھی یا فرشتے نے کہا انشاء اللہ کہئے مگر انہوں نے نہ کہا اور وہ (سلیمان) بھول گئے چنا نچہ اُن کی بیویوں میں سے صرف ایک نے بچہ جنا وہ بھی ناقص اڑکا ۔ رسول اللہ علیقی نے فرمایا اگروہ انشاء اللہ کہتے توان کی بات بچی ہوجاتی اور بیان کی ضرورت یوری کرنے میں کام آتا۔

3111: حضرت ابو ہر برہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ سلیمان بن داؤہ نے کہا میں آج رات ستر بیویوں کے پاس جاؤنگا۔ ان میں سے ہرعورت لڑکا جنے گی جو اللہ کی راہ میں لڑے گا۔ ان سے کہا گیا آپ انشاء اللہ کہتے ۔ انہوں نے ایسانہیں کہا پھر وہ بیویوں کے پاس گئے ۔گران میں سے سوائے ایک بیویوں کے پاس گئے ۔گران میں سے سوائے ایک

3111 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب الاستثناء 4000 ، 4010 ، 4012

تخريج : بخارى كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى ووهبنا لداؤد سليمان 3424 ترمذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء فى الاستثناء فى اليمين 1532 نسائى كتاب الايمان والنذور اذا حلف فقال له رجل ان شاء الله 3831

اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ فَأَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلَدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحدَةٌ نصْفَ إنْسَان قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَتْ وَكَانَ دَرَكًا لحَاجَته [4288]

25}3112 و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَني وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَاد عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهَا تَأْتي بفَارس يُقَاتلُ في سَبيل اللَّه فَقَالَ لَهُ صَاحبُهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمَلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ مُحَمَّد بيَده لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا في سبشهوار بهوكر اللَّه كي راه مين جها وكرتــــ سَبيل اللَّه فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ و حَدَّثَنيه سُوَيْدُ ايك اورروايت مِن ( كُلُّهَا تَأْتِي بِفَارس يُقَاتِلُ مثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّهَا تَحْملُ غُلَامًا يُجَاهدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [4290,4289]

بیوی کے کسی کے اولا دینہ ہوئی۔ (اور وہ بھی ) آ دھا انسان۔راوی کہتے ہیں کہرسول اللہ علیہ نے فر مایا كه اگرسليمان انشاء الله كهتے توان كى بات سچى ہو جاتی اور بیر ( قول ) ان کی ضرورت پوری کرنے والا

3112:حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ نے فرمایا سلیمان بن داؤڈ نے کہا آج رات میں نوے بیوبوں کے پاس جاؤں گا۔ان میں سے ہرایک شہسوار جنے گی جواللہ کی راہ میں لڑے گا۔ان کے ساتھی نے ان سے کہا آپ انشاء اللہ کہئے۔ انہوں نے انشاءاللہ نہیں کہا۔وہ ان سب بیو یوں کے پاس گئے مگران میں سے کوئی بھی حاملہ نہیں ہوئی۔سوائے ایک کے جس نے آ دھامرد جنااوراس کی قتم جس کے وَاحدَةٌ فَجَاءَتْ بشقِّ رَجُلُ وَايْمُ الَّذي نَفْسُ إِلْتُهِ مِينَ حُمرٌ كَى جِانَ بِ الرُّوهِ انشاء الله كتب تووه

بْنُ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَل بَاكُ كُلُّهَا تَحُمِلُ غُلامًا مُوسَى بْن عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَاد بِهَذَا الْإِسْنَاد يُجَاهِدُ فِي سَبِيلُ الله كَالْفاظ بِيلِ لِعِينَان بیو بوں میں سے ہرایک کوالیسے لڑ کے کاحمل ہوگا جو اللّٰد کی راہ میں جہاد کرےگا۔

3112 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب الاستثناء 4000 ، 4010 ، 4011

تخريج: بخارى كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى ووهبنا لداؤد سليمان 3424 ترهذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الاستثناء في اليمين 1532 نسائي كتاب الايمان والنذور اذا حلف فقال له رجل ان شاء الله 3831

## [6] 11: بَاب: النَّهْيُ عَن الْإصرار عَلَى الْيَمِينِ فِيمَا يَتَأَذَّى بِهِ أَهْلُ الْحَالف ممَّا لَيْسَ بِحَرَامِ باب: ایسی قتم پراصرار کی ممانعت جس سے تتم کھانے والے کے گھر والوں کو تکلیف ہواوروہ ( کام )حرام میں سے نہ ہو

3113: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہربرہؓ نے رسول الله عليه سے روايت كرتے ہوئے ہم سے بیان کیں اور انہوں نے کچھا حادیث کا ذکر کیاجن میں سے (ایک یہ) ہے کہ رسول اللہ علیہ فی نے فرمایا اگرتم میں سے کوئی اپنے اہل کے متعلق اپنی تتم پرمصر ہوتو وہ اللہ کے نز دیک گناہ گارہے بنسبت اس کے کہوہ کفارہ دے دے جواللہ نے فرض کیا ہے۔

26}3113 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِع حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّام بْن مُنَبِّه قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَذَكُرَ أَحَادِيثَ منْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَاللَّه لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينه في أَهْله آثَمُ لَهُ عنْدَ اللَّه منْ أَنْ يُعْطَى كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ [4291]

# [7]12: بَاب: نَذْرُ الْكَافِر وَمَا يَفْعَلُ فيه إِذَا أَسْلَمَ

باب: کا فرکی نذراور جب وہ مسلمان ہوجائے تواس بارہ میں کیا کر ہے

27}3114 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ 3114: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ حضرت عمرٌ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ فَكَهَا بِارسولُ الله! ميس في جالميت ميس نذر ماني تقى حَرْب وَاللَّفْظُ لزُهَيْر قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى كه مين ايك رات مسجد حرام مين اعتكاف كرول كا

وَهُوَ ابْنُ سَعِيد الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْد اللَّه قَالَ آيَّ فِرمايا بِن نذر يوري كرور أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا الكِ اورروايت مين (أَنُ أَعْتَ كِفَ لَيُ لَهُ كَل

3113 : تخريج : بخارى كتاب الايمان والنذور باب قول الله تعالىٰ لا يؤاخذكم الله باللغو في ايمانكم 6625 ، 6626 ابن ماجه كتاب الكفارات باب النهى ان يستلج الرجل في يمينه و لا يكفر 2114

3114: اطراف: مسلم كتاب الإيمان باب نذر الكافر وما يفعل فيه اذا اسلم 4015 =

رَسُولَ اللَّه إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِليَّة أَنْ جَالِكَ) اِعْتِكَافُ لَيُلَةٍ كَالْفاظ مِين اورايك روایت میں ہے کہ راوی نے کہا حضرت عمرؓ نے اپنے فَأُوْف بِنَذْرِكَ و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيد الْأَشَجُّ او يرايك دن كا اعتكاف لازم كيا تها جَبَه ايك اور

أَعْتَكُفَ لَيْلَةً في الْمَسْجد الْحَرَام قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةً ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ روايت مين دن يارات كا ذكر تهين بـــ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاء وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَميعًا عَنْ حَفْص بْن غيَاتْ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّاد حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْد اللَّه عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وِ قَالَ حَفْصٌ مِنْ بَيْنهمْ عَنْ عُمَرَ بِهَذَا الْحَديثِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةً وَالنَّقَفيُّ فَفي حَديثهمَا اعْتكَافُ لَيْلَة وَأَمَّا في حَديث شُعْبَةَ فَقَالَ جَعَلَ عَلَيْه يَوْمًا يَعْتَكَفُهُ وَلَيْسَ في حَديث حَفْص ذكْرُ يَوْم وَ لَا لَيْلَة[4293,4292]

= تخريج: بخارى كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف ليلا 2032 باب من لم ير عليه اذا اعتكف صوما 2042 باب اذا نذر في الجاهلية ان يعتكف ثم اسلم 2043 كتـاب فـرض الـخمس باب ما كان النبي النبي الله المؤالفة قلوبهم 3144 كتاب المغازي باب قول الله تعالى ويوم حنين اذ اعجبتكم كثرتكم ... 4320 كتاب الايمان والنذور باب اذا نذر او حلف ان لا يكلم انسانا في الجاهلية ثم اسلم 6697 **ترمذي** كتاب النذور والايمان باب ماجاء في وفاء النذر 1539 **نسائي** كتاب الايمان والنذور اذا نذر ثم اسلم قبل ان يفي 3820 ، 3821 ، 3822 ابن ماجه كتاب الصيام باب في اعتكاف يوم او ليلة 1772 3115 {28} و حَدَّثَني أَبُو الطَّاهِر أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِم أَنَّ أَيُّو بَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهُ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَائَة بَعْدَ أَنْ رَجَعَ منْ الطَّائف فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهليَّة أَنْ أَعْتَكُفَ يَوْمًا في الْمَسْجد الْحَرَامِ فَكَيْفَ تَرَى قَالَ اذْهَبْ فَاعْتَكَفْ يَوْمًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ جَارِيَةً منَ الْخُمْسِ فَلَمَّا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاس سَمعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَصْوَاتَهُمْ يَقُولُونَ أَعْتَقَنَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْجَارِيَة

ایک اورروایت حضرت ابن عمر سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی (علیلہ ) حنین سے واپس تشریف لائے تو حضرت عمر نے رسول اللہ علیلہ سے

3115 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب نذر الكافر وما يفعل فيه اذا اسلم 4014

تخريج: بخارى كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف ليلا 2032 باب من لم ير عليه اذا اعتكف صوما 2042 باب اذا نذر فى الجاهلية ان يعتكف ثم اسلم 2043 كتاب فرض الخمس باب ما كان النبى المنافية على المؤالفة قلوبهم 3144 كتاب المعازى باب قول الله تعالى ويوم حنين اذ اعجبتكم كثرتكم ... 4320 كتاب الايمان والنذور باب اذا نذر او حلف ان لا يكلم انسانا فى الجاهلية ثم اسلم 6697 ترمذى كتاب النذور والايمان باب ماجاء فى وفاء النذر 1539 نسائى كتاب الايمان والنذور اذا نذر ثم اسلم قبل ان يفى 3820 ، 3821 أبن ماجه كتاب الصيام باب فى اعتكاف يوم او ليلة 1772

فَحَلِّ سَبِيلَهَا و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ منْ سابقه روايت كى طرح بـ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْر كَانَ نَذَرَهُ في الْجَاهليَّة اعْتِكَافِ يَوْم ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَديث جَرير بْن حَازِم و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافع قَالَ ذُكرَ عنْدَ ابْن عُمَرَ عُمْرَةُ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ منْ الْجعْرَانَة فَقَالَ لَمْ يَعْتَمرْ منْهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ لَذَرَ اعْتكَافَ لَيْلَة في الْجَاهليَّة ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَمَعْمَرِ عَنْ أَيُّوبَ و حَدَّثَني عَبْدُ اللَّه بْنُ عَبْد الرَّحْمَن الدَّارميُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَف حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّد بْن إسْحَقَ كلَّاهُمَا عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْحَديثِ في النَّذْر وَفي حَديثهما جَميعًا اعْتكَافُ يَوْم [4297,4296,4295,4294]

ایک نذر کے بارہ میں یو چھا جوانہوں نے جاہلیت میں ایک دن اعتکاف بیٹھنے کی مانی تھی۔ باقی روایت

حُنَيْن سَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه نافع سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کے سامنے رسول اللہ علیہ کے جرانہ سے (تشریف لے جاکر)عمرہ کرنے کا ذکر کیا گیا۔انہوں نے کہا آپ نے وہاں سے عمرہ نہیں کیا۔وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے جاہلیت میں ایک رات اعتكاف بليطنے كى نذر مانى تھى۔ باقى روايت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

ایک روایت میں اِغْتِکاف یَوُم کے الفاظ ہیں۔

### [8] 13: بَابِ صُحْبَة الْمَمَاليك وَكَفَّارَة مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ غلاموں سے معاشرت اور جوغلام کوتھیٹر مارے اس کے کفارہ کا بیان

حُسَيْنِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فرَاس عَنْ ذَكُوانَ أَبِي صَالِح عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَقَدْ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا قَالَ فَأَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ عُودًا أَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا فيه منَ الْأَجْرِ مَا يَسْوَى هَذَا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ مَمْلُوكَهُ أَوْ ضَرَبَهُ فَكَفَّارَ تُهُ أَنْ يُعْتَقَهُ [4298]

30}3117 و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارِ وَاللَّفْظُ لابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاس قَالَ سَمعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَعَا بغُلَام لَهُ فَرَأَى بظَهْره أَثَرًا فَقَالَ لَهُ أَوْجَعْتُكَ قَالَ لَا قَالَ فَأَنْتَ عَتيقٌ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ شَيْئًا منَ الْأَرْضِ فَقَالَ مَا لَى

3116 {29} حَدَّثَنى أَبُو كَامِل فُضَيْلُ بْنُ 3116: زازان الى عمر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر ﷺ کے پاس آیا انہوں نے ایک غلام آزاد کیا تھا۔راوی کہتے ہیں انہوں نے زمین سے ایک کٹڑی اٹھائی یا کوئی چیز اور کہااس میں اتنا بھی اجزنہیں جواس کے برابر ہوسوائے اس کے کہ میں نے رسول الله عليلية كوفر ماتے سناہے جس نے اپنے غلام کوتھیٹر مارا یا اسے سزا دی تو اس کا کفارہ بہ ہے کہ وہ اسے آزاد کر ہے۔

3117: زاذان سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر ا نے اینے ایک غلام کو بلایا اور اس کی پیٹھ پرنشان د یکھا اور اسے کہا میں نے تجھے (بیہ) تکلیف دی ہے؟ اس نے کہا نہیں انہوں نے فرمایا تم آزاد ہو۔ راوی کہتے ہیں پھرانہوں نے زمین سے کوئی چیز اُٹھائی اور کہنے لگے میرے لئے اس (غلام کی آزادی) میں اس (تکھے) کے برابر بھی اجرنہیں۔

3116 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب نذر الكافر وما يفعل فيه اذا اسلم 4017 ، 4018 ، 4019 ، 4020

3117 : اطراف : مسلم كتاب الإيمان باب باب نذر الكافر وما يفعل فيه اذا اسلم 4016 ، 4018 ، 4019 ، 4020

تخريج: توهذى كتاب النذور والايمان باب ماجاء في الرجل يلطم خارمه 1542 ابو داؤد كتاب الادب باب في حق المملوك 5166 ، 5167 ، 5168

تخريج: توهذى كتاب النذور والايمان باب ماجاء في الرجل يلطم خارمه 1542 أبو داؤد كتاب الادب باب في حق المملوك 5166 ، 5167 ، 5168

فيه منَ الْأَجْر مَا يَزِنُ هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْته أَوْ لَطَمَهُ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتَقَهُ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَن كلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فرَاس بإسْنَاد شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ أُمًّا حَديثُ ابْن مَهْديٍّ فَذَكَرَ فيه حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعِ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ وَلَمْ يَذْكُر الْحَدَّ [4300,4299]

3118{31} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ نُمَيْر ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْن كُهَيْل عَنْ مُعَاوِيَةَ بْن سُوَيْد قَالَ لَطَمْتُ مَوْلًى لَنَا فَهَرَبْتُ ثُمَّ جَئْتُ قُبَيْلَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي فَدَعَاهُ وَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ امْتَثلْ منْهُ فَعَفَا ثُمَّ قَالَ كُنَّا بَني مُقَرِّن عَلَى عَهْد رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا فَبَلَغَ ذَلكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

میں نے رسول اللہ علیہ کوفر ماتے سنا ہے جس نے اینے غلام کو مارا جوحد کا مرتکب نہیں ہوایا اسے تھیٹرلگایا تواس کا کفارہ پیہے کہوہ اسے آزاد کردے۔ ايك اورروايت مين مَنُ لَطَمَ عَبُدَهُ كَالفاظاتو ہں گر حَدّ کاذکرنہیں۔

3118:معاويه بن سويد سے روايت ہے كميں نے اینے ایک آزاد کردہ غلام کوتھیٹر مارااور بھاگ گیا پھر ظہرے کچھ پہلے آیا اور این والد کے پیچھے نماز برهی۔ انہوں نے اس ( غلام) کو بلایا اور مجھے ( بھی ) بلایا۔ پھراہے کہااس سے بدلہ لےلومگراس نے معاف کردیا۔ پھر (میرے والد) کہنے لگے ہم بني مقرّ ن رسول الله عليه كالله كالله عليه من تصنو جماري صرف ایک خادمہ ہوتی تھی ہم میں سے سی نے اسے تھیٹر مار دیا۔ رسول اللہ علیہ کو بیہ بات بیتہ چلی تو آپ نے فرمایا اسے آزاد کردو۔ انہوں نے کہا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ مَارِكِ بِإِسَ اسْ كَسُوا كُونَى خَادِم نهين \_آبَّ نَي

3118: اطراف: مسلم كتاب الايمان باب نذر الكافر وما يفعل فيه اذا اسلم 4016 ، 4017 ، 4019 ، 4020 تخريج: ترمذي كتاب النذور والايمان باب ماجاء في الرجل يلطم خارمه 1542 أبو داؤد كتاب الادب باب في حق المملوك 5166 ، 5167 ، 5168

فرماما کھروہ (فی الحال)اس سے خدمت لے لیں جب اس کی ضرورت ندر ہے تواسے آزاد کردیں۔ 3119: هلال بن يُساف سے روايت ہے وہ كہتے ہیں کہ ایک بوڑھے نے جلد بازی کی اوراینے خادم کو تھیٹر ماردیا۔اسے سوید بن مقرِّ ن نے کہا تیرے یاس اس کوآ زادکرنے کے سواکوئی حیارہ نہیں۔ مجھے یاد ہے ہم بنی مقرِّ ن کے سات لوگوں کا ایک خادم تھا۔ ہم میں سب سے چھوٹے نے اسے تھیٹر مار دیا۔ رسول الله عليلة نے فرمایا کہ ہم اسے آزاد کردیں۔ ایک اور روایت میں ہلال بن بیاف سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نعمان بن مقرن کے بھائی سوید بن مقرّ ن کے محلّہ میں ریشم فروخت کررہے تھے باندی باہرنکلی اوراس نے ہم میں سے ایک شخص کوکوئی بات کہددی۔اس (شخص) نے اسے تھیٹر مار دیا جس یر سوید کو غصه آگیا۔ باقی روایت سابقه روایت کے مطابق ہے۔

خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ فَلْيَسْتَخْدمُوهَا فَإِذَا اسْتَغْنَوْا عَنْهَا فَلْيُحَلُّوا سَبِيلَهَا [4301] 3119{32}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن نُمَيْر وَاللَّفْظُ لأَبي بَكْر قَالًا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْن عَنْ هلَالَ بْن يَسَاف قَالَ عَجلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّن عَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرٌّ وَجْهِهَا لَقَدْ رَأَيْتُنيِّ سَابِعَ سَبْعَة منْ بَني مُقَرِّن مَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحدَةٌ لَطَمَهَا أَصْغَرُنَا فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتَقَهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارِ قَالًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَديٍّ عَنْ شُعْبَةً عَنْ حُصَيْنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَاف قَالَ كُنَّا نَبِيعُ الْبَزَّ في دَار سُوَيْد بْن مُقَرِّن أَخي النُّعْمَان بْن مُقَرِّن فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ لرَجُل منَّا كَلْمَةً فَلَطَمَهَا فَغَضِبَ سُوَيْدٌ فَلَاكَرَ نَحْوَ حَديث ابْن إِدْرِيسَ [4303,4302]

20ُ313{33} وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ

3120: سوید بن مقرِ ن سے روایت ہے کہ ان کی ایک باندی کوکسی شخص نے تھیٹر مارا اسے سوید نے کہا

4019: اطراف: مسلم كتاب الايمان باب نذر الكافر وما يفعل فيه اذا اسلم 4016 ، 4017 ، 4018 ، 4020

المملوك 5168 ، 5167 ، 5166

تخريج: ترمذى كتاب النذور والايمان باب ماجاء فى الرجل يلطم خارمه 1542 أبو داؤد كتاب الادب باب فى حق المملوك 5166 ، 5167 ، 5168

<sup>4020:</sup> اطراف: مسلم كتاب الايمان باب نذر الكافر وما يفعل فيه اذا اسلم 4016، 4017، 4018، 4019 تخريج: ترمذى كتاب النذور والايمان باب ماجاء في الرجل يلطم خارمه 1542 أبو داؤد كتاب الادب باب في حق

لى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدر مَا اسْمُكَ قُلْتُ شُعْبَةُ فَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَني أَبُو شُعْبَةَ الْعرَاقيُّ عَنْ سُوَيْد بْن مُقَرِّن أَنَّ جَارِيَةً لَهُ لَطَمَهَا إِنْسَانٌ فَقَالَ لَهُ سُورَيْدٌ أَمَا عَلَمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُني وَإِنِّي لَسَابِعُ إِخْوَة لِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ ا عَلَيْه وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا خَادَمٌ غَيْرُ وَاحد فَعَمَدَ أَحَدُنَا فَلَطَمَهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتَقَهُ و حَدَّثَنَاه إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْب بْن جَرير أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكُدر مَا اسْمُكَ فَلاَكَر بمثْل حَديث عَبْدِ الصَّمَدِ [4305,4304]

34}3121 حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِد يَعْني ابْنَ زِيَاد حَدَّثَنَا

کیا تمہیں پیۃ نہیں کہ چہرہ قابلِ احترام ہے۔پھر انہوں نے بیان کیا مجھے یاد ہے کہ رسول اللہ علیہ کے زمانہ میں مُیں اپنے بھائیوں میں ساتواں تھااور ہماراایک ہی خادم تھا ہم میں سے ایک نے اسے تھیٹر ماردیا۔رسول اللہ علیہ نے ہمیں بیارشادفر مایا کہ ہم اس(غلام) کوآ زادکردیں۔

3121: حضرت الومسعود "بدري كهتے بين كه ميں اینے ایک غلام کو دُرہ سے مارر ہاتھا میں نے پیچھے سے الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْميِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آوازسَني \_ ابومسعود جان لو\_ميس غصه كي وجهس واز قَالَ أَبُو مَسْعُود الْبَدْرِيُّ كُنْتُ أَضْرِبُ يَجِيان نه سكا وه كَتِ بِي جب آبُ مير قريب غُلَامًا لي بالسَّوْط فَسَمعْتُ صَوْتًا منْ آئِ تُوكياد كِمَّا بول كهرسول الله عَلِيَّةُ بين آيُّ خَلْفى اعْلَمْ أَبَا مَسْعُود فَلَمْ أَفْهَمْ الصَّوْتَ فرمار ب تصحان لوا \_ ابومسعود! جان لوا \_ ابو منَ الْغَضَب قَالَ فَلَمَّا دَنَا منِّي إِذَا هُوَ مُسعود! مين ني الْعَضَب قَالَ فَلَمَّا دَيَا منِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ فرمايا جان لو ابومسعود ! الله تجه براس سے زياده

3121 : اطراف : مسلم كتاب الإيمان باب صحبة المماليك وكفارة من لطم عبده 4022، 4023

تخريج: توهذى كتاب البروالصلة باب النهى عن ضرب الخدم وشتمهم 1948 أبو داؤد كتاب الادب باب في حق المملوك 5159

يَقُولُ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُود اعْلَمْ أَبَا مَسْعُود أَبَا مَسْعُود أَنَّ اللَّهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ منْكَ عَلَى نَهِين مارول كار هَذَا الْغُلَامُ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَضْوبُ مَمْلُوكًا ايك اور روايت ميں ہے كه دره ميرے باتھ سے بَعْدَهُ أَبَدًا و حَدَّثَنَاه إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ آبِعَلِيَّةٍ كِرُعبِ كَي وَجِيسِ عَرَّبِال أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْد وَهُوَ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَني مُحَمَّدُ بْنُ رَافِع حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْد الْوَاحِد نَحْوَ حَديثه غَيْرَ أَنَّ في حَديث جَرير فَسَقَطَ منْ يَدي السَّوْطُ منْ هَيْبَته [4307,4306]

قَالَ فَأَلْقَيْتُ السَّوْطَ منْ يَدي فَقَالَ اعْلَمْ لَي اللهِ عَلَى عَلام كو اللهِ عَلَى عَلام كو

3523{35} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْب مُحَمَّدُ بْنُ 3122:حضرت الومسعود النصاري سے روایت ہے الْعَلَاء حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وه كَهَ بِين كه مين اين ايك غلام كومارر باتحامين ني عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْميِّ عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي ايخ يَحِي سے آوازسی ابومسعود! جان لویقیناً الله تم ير مَسْعُود الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْوبُ اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے جتنی تم اس پر (رکھتے غُلَامًا لي فَسَمعْتُ منْ خَلْفي صَوْتًا اعْلَمْ ﴿ هِ ) مِين مُرّاتُورسول للْمَالِيَّةُ تَصْدِمِين فِعض كيا أَبًا مَسْعُود لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ منْكَ عَلَيْه يارسولُ الله! بيخداكي خاطر آزاد بـــــ آب فرمايا فَالْتَفَتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الرَّتِم اليانه كرت توآكَتْهمين حجلس ويتى يا فرمايا

3122 : اطراف : مسلم كتاب الإيمان باب صحبة المماليك وكفارة من لطم عبده 4021، 4023

تخريج: ترهذي كتاب البر والصلة باب النهي عن ضرب الخدم وشتمهم 1948 ابو داؤد كتاب الادب باب في حق المملوك 5159 آ گڻهيں چھوتی۔

وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ حُرُّ لِوَجْهِ اللَّهِ فَقَالَ أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ أَوْ لَمَسَّتْكَ النَّارُ[4308]

بَشَّارِ وَاللَّهُ طُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُود أَنَّهُ كَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُود أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ عُلَامَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَرَ كَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه فَتَلَا مَعْدَدُ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّه عَلَيْه أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَأَعْتَقَهُ وَ عَلَيْكَ مَنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَأَعْتَقَهُ وَ عَلَيْهِ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مَنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَأَعْتَقَهُ وَ عَلَيْهِ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مَنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَأَعْتَقَهُ وَ عَلَيْهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مَنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَأَعْتَقَهُ وَ حَدَّثَنِيهِ بِشُولُ بِنُ خَالِد أَحْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْنَه جَعْفَرَ عَنْ شُعْبَةً بَهَذَا الْإِسْنَادُ وَلَمْ يَذْكُرُ قَوْلَهُ أَعُوذُ بِاللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ شُعْبَةً بَهَذًا الْإِسْنَادُ وَلَمْ يَذْكُرُ قَوْلُهُ أَعُوذُ بِاللَّهُ أَعُودُ أَبِاللَّهُ عَنْ فَعَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَكُ أَعُوذُ بِاللَّهُ أَعُوذُ بُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَهُ أَعُودُ أَلَالًا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَلَاكُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَلَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَيْهُ وَلَى الْعَلَيْكُ وَلَى الْعَلَالُهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَقُولُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَوْلُولُ عَلَى الْعَلَالَةُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَالُهُ الْعَلَالُهُ عَلَى الْ

[9]14: بَاب: التَّعْلِيظُ عَلَى مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا بِالرِّنَا عَلَى مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا بِالرِّنَا عَلَى مَنْ قَذَف مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا كَا اللَّهْت لَكَابَ بِالرَّنَا كَا تَهْمَت لَكَابَ

3723(37) وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 3124: حضرت ابو بريرة سے روایت ہے وہ بیان حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ مَر تَّ بِی که حضرت ابوالقاسم عَلِی اللّٰہِ نَے فرمایا جس

3123 : اطراف : مسلم كتاب الإيمان باب صحبة المماليك وكفارة من لطم عبده 4021 ، 4022

تخريج: ترمذى كتاب البر والصلة باب النهى عن ضرب الخدم وشتمهم 1948 أبو داؤد كتاب الادب باب في حق المملوك 5159

<sup>3124 :</sup> تخريج : بخارى كتاب الحدود باب قذف العبيد 6858 ترمذى كتاب البر والصلة باب النهى عن ضرب الخدم وشتمهم 1947 ابو داؤد كتاب الادب باب في حق المملوك 5165

اللَّه بْن نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ سَمعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ أَبِي نُعْم حَدَّثَني أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِم (غلام) اليابي بوجيا كاس ني كها بالزِّنَا يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقيَامَةِ إِلَّا أَنْ لَبِيَّ التَّوْبَهِ كَالفَاظ بِينِ يَكُونَ كَمَا قَالَ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْب حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ كَلَاهُمَا عَنْ فُضَيْل بْن غَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَاد وَفي حَديثهمَا سَمعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْه وَسَلَّمَ نَبِيَّ التَّوْبَة [4312,4311]

نے اپنے غلام پرزنا کی تہمت لگائی قیامت کے دن اس برحد قائم کی جائے گی سوائے اس کے کہ وہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُو كَهُ ﴿ اَيكِ اورروايت مِينَ سَمِعُتُ اَبَا الْقَاسِم عَيْكُ وَ

[10] 15: بَاب: إطْعَامُ الْمَمْلُوكِ مِمَّا يَأْكُلُ وَ إِلْبَاسُهُ ممَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلَبُهُ

باب: غلام کواس میں سے کھلا ناجو (مالک)خود کھا تا ہے اوراس میں سے بہنا ناجو وہ خود پہنتاہےاوروہاس پراییابوجھ نہ ڈالے جواسے مغلوب کردے

3125 {38} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 3125 : معرور بن سُويد كَهْمْ بين بهم ربذه مين حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ حَضرت الوذرُّكِ بِإِس سَعَلَزر ــــان برايك بْنِ سُورَيْدٍ قَالَ مَرَرْنَا بِأَبِي ذَرِّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ عِلْ ورَشَّى اوران كَ غلام يربحى ولي بى حاورتمى - بم

3125 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب اطعام المملوك ممايأكل والباسه مما يلبس ولا يكلفه ما يغلبه 4026 تخريج: بخارى كتاب الايمان باب المعاصى من امر الجاهلية 30 كتاب العتق باب قول النبي عَلَيْكُ العبيد اخوانكم فاطعموهم مما تاكلون 2545 كتباب الادب باب ما ينهي من السباب واللعن 6050 تر هذي كتباب البر والصلة باب ما جاء في الاحسان الي الخدم 1945 أبو داؤد كتاب الادب باب في حق المملوك 5157 ، 5161 أبن ماجه كتاب الادب باب الاحسان الى المماليك 3690 ، 3691

بُرْدٌ وَعَلَى غُلَامه مثْلُهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا ذَرِّ لَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا كَانَتْ حُلَّةً فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلِ مِنْ إِخْوَانِي كَلَامٌ وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَميَّةً فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّه فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَلَقيتُ النَّبيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرِّ إِنَّكَ امْرُؤُ فيكَ جَاهليَّةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه مَنْ سَبَّ الرِّجَالَ سَبُّوا أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرِّ إِنَّكَ امْرُؤْ فيكَ جَاهليَّةٌ هُمْ إخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمْ اللَّهُ تَحْتَ أَيْديكُمْ فَأَطْعمُوهُمْ ممَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ ممَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلَبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعينُوهُمْ {39} و حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْب حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَن الْأَعْمَش بِهَذَا الْإِسْنَاد وَزَادَ في حَديث زُهَيْر وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بَعْدَ قَوْلِهِ إِنَّكَ امْرُؤُ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ قُلْتُ عَلَى حَالَ سَاعَتي منْ الْكَبَرِ قَالَ نَعَمْ وَفي روَايَة أَبِي مُعَاوِيَةَ نَعَمْ عَلَى حَالَ سَاعَتكَ منَ الْكبَر وَفي حَديث عيسَى فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيَبِعْهُ وَفِي حَدِيث زُهَيْر فَلْيُعِنْهُ عَلَيْه

نے کہا اے ابو ذر! اگر آپ دونوں جادروں کو جمع کرتے توایک جوڑا بن جا تا۔انہوں نے کہا میرے اور میرے بھائیوں میں سے ایک شخص کے درمیان اختلاف ہو گیااس کی ماں عجمی تھی میں نے اسے اس کی ماں کا طعنہ دیا۔اس نے میری شکایت نبی الکھیے کے یاس کردی میں نبی ایسی سے ملاتو آپ نے فرمایا ا ابوذرتم ایسے شخص ہوجس میں جاہلیت یائی جاتی ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جولوگوں کو گالی دیتا ہے،لوگ اس کے باب اور ماں کو گالی دیتے ہیں۔آپ نے فرمایا اے ابوذرائم ایسے مخص ہوجس میں جاہیت ہے۔ بد(غلام) تمہارے بھائی ہیں۔ الله نے انہیں تمہارے ماتحت کر دیا ہے۔ پس جوتم کھاتے ہواس میں ہے انہیں (بھی) کھلا ؤاور جوخود یہنتے ہواس میں سے انہیں (بھی) پہنا وُاورانہیں اس کام کا بوجھ نہ ڈالو جوانہیں مغلوب کردے اور اگرتم ان پر بوجھ ڈالوتو خود )ان کی مدد کرو۔ ايك روايت مين إنَّكَ امْرُوِّ فِيُكَ جَاهِلِيَّةٌ

ایک روایت ین اِلک المروفیک جاهدیه کمیں نے عض کیا میری بڑھا ہے کاس گھڑی کے باوجود! آپ نے فر مایا ہاں۔
ایک اور روایت میں ہے آپ علیہ نے فر مایا ہاں بڑھا ہے کی تمہاری اِس گھڑی کے باوجود۔
اور ایک روایت میں (فَانُ کَلَّفُتُمُو هُمُ فَاعِیْنُو هُمُ کی باوجود۔
اور ایک روایت میں (فَانُ کَلَّفُتُمُو هُمُ فَاعِیْنُو هُمُ کی باوجود۔
اور ایک روایت میں (فَانُ کَلَّفُتُمُو هُمُ فَاعِیْنُو هُمُ کی باوجود۔

وَلَيْسَ في حَديث أبي مُعَاوِيَةَ فَلْيَبعْهُ وَلَا فَلْيُعنْهُ انْتَهَى عنْدَ قَوْله وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلَبُهُ [4314,4313]

ایک اور روایت میں فَلْیَبعُهُ (اسے فروخت کرو) کی بجائے فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ (اس کی اس کام میں مدد کرے) کے الفاظ ہیں۔

اورایک اورروایت میں نہ توفَلُیبعُه کے الفاظ ہیں اور نہ ہی فَلْیُعنٰهُ کے الفاظ ہن بلکہ روایت کے آخر میں الفاظ به بال وَ لَا يُكَلَّفُهُ مَا يَغُلُّهُ لِهِ

3126:معرور بن سُويد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر ؓ کودیکھا۔انہوں نے ایک جوڑا پہن رکھا تھااوران کے غلام نے بھی وییا ہی یہنا الْأَحْدَبِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُويَد قَالَ رَأَيْتُ مَهُوا تَهَا مِين في الله مِين ان سے سوال كيا۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ علیہ کے زمانہ میں انہوں نے ایک شخص کو گالی دی اوراس کی ماں کا اسے طعنہ دیا۔وہ کہتے ہیں وہ خص نبی عاقصیۃ کے پاس آیا اور آ ہے سے اس بات کا ذکر کیا۔ نبی علیہ نے (مجھے) فرمایاتم ایسے شخص ہوجس میں جاہلیت ہے۔ (بیتمہارے خادم) تمہارے بھائی ہیںاور فيك جَاهليَّةٌ إِخْوَانُكُمْ وَخَوَلُكُمْ جَعَلَهُمْ تَهمارك كامون كاخيال ركف والع بين اور انبين اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ اللَّهِ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ اللَّهِ فَمَن كيابِ ليسجس كابها أَي اس کے ماتحت ہوتو جائے کہ وہ جوخود کھائے اس میں

3126 [40} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّار وَاللَّفْظُ لابْن الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصل أَبَا ذَرٌّ وَعَلَيْه حُلَّةٌ وَعَلَى غُلَّامه مثلُهَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَذَكَرَ أَنَّهُ سَابَّ رَجُلًا عَلَى عَهْد رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَعَيَّرَهُ بِأُمِّهِ قَالَ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ امْرُؤٌ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا

3126 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب اطعام المملوك ممايأكل والباسه مما يلبس ولا يكلفه ما يغلبه 4025 تخريج: بخارى كتاب الايمان باب المعاصى من امر الجاهلية 30 كتاب العتق باب قول النبي عُلَيْكُ العبيد اخوانكم فاطعموهم مما تاكلون 2545 كتباب الادب باب ما ينهي من السباب واللعن 6050 تومذي كتباب البر والصلة باب ما جاء في الاحسان الي الخدم 1945 أبو داؤ د كتاب الادب باب في حق المملوك 5157 ، 5164 ، 5161 أبن هاجه كتاب الادب باب الاحسان الى المماليك 3690 ، 3691

يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفُوهُمْ عَلَيْهِ [4315]

أَوْ الطَّاهِرِ أَحْمَدُ الْمُ الطَّاهِرِ أَحْمَدُ اللهِ عَمْرِو بْنِ سَرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْعَجْلَانِ مَوْلَى فَاطَمَةَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَجْلَانِ مَوْلَى فَاطَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرة عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرة عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرة وَلَا يُكَلِّفُ مِنَ الْعَمَلُ إِلَّا مَا يُطيقُ [4316]

42}3128 و حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ اللهِ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِذَا صَنَعَ لَأَحَدكُمْ خَادمُهُ طَعَامَهُ ثُمَّ وَسَلَّمَ إِذَا صَنَعَ لَأَحَدكُمْ خَادمُهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَهُ به وقَدْ وَلَي حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلُ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوهًا قَلَيلًا مَعَهُ فَلْيَأْكُلُ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوهًا قَلَيلًا فَلْيَضَعْ فِي يَده مِنْهُ أَكْلَةً أَوْ لُقَمَتَيْنِ قَالَ دَاوُدُ يَعْنَى لُقُمَةً أَوْ لُقُمْتَيْنِ [4317]

سے اسے کھلائے اور جوخود پہنے اسے پہنائے ان کی طاقت سے بڑھ کران پر ذمہ داری نہ ڈالواور اگران پرکوئی ایبابو جھڈال دوتواس پران کی مدد کرو۔

3127: حضرت ابو ہریر ہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا غلام کاحق اس کا کھانا اس کا کھانا اس کا کھانا اس کا کھانا اس کا کہانا ہے۔ اس پر کام کا بوجھ نہ ڈالا جائے مگر جس کی وہ طاقت رکھتا ہو۔

3128: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیات نے فرمایا جبتم میں سے کسی کہ رسول اللہ علیات نے اس کا خادم کھانا تیار کرے۔ اور وہ اسے اس کے پاس لے کر آئے اور اس نے اس کی گرمی اور دھو کیس سے تکلیف اٹھائی ہے تو چاہئے کہ وہ اسے اپنے پاس بٹھائے اور وہ بھی کھانا کھائے۔ اگر کھانے والے زیادہ ہوں اور کھانا تھوڑ ابوتو چاہئے کہ اس میں والے زیادہ ہوں اور کھانا تھوڑ ابوتو چاہئے کہ اس میں سے ایک یا دو لقمے اس کودے دے۔ راوی داؤد کہتے ہیں بعنی ایک یا دو نوالے۔

3128: تخريج: بخارى كتاب الاطعمة باب الاكل مع الخادم 5460 كتاب العتق باب اذا اتى احدكم خادمه بطعامه 2557 ترمذى كتاب الاطعمة باب ما جاء فى الاكل مع المملوك والعيال 1853 أبن ماجه كتاب الاطعمة باب اذا اتاه خادمه بطعامه 2289 ، 3290 ، 3290

#### [11]16: بَاب: ثُوَابُ الْعَبْد وأَجْرُهُ إِذَا نَصَحَ لسَيِّدِه وأحسن عبادة الله باب: غلام کا ثواب اوراس کا اجر جب وہ اینے آتا کے لئے خیرخواہ ہواور الله کی عمادت احچی طرح کرے

3129: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكُ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رسول السَّعَلِينَةُ نِي فرمايا غلام جب اينة آقاكي خير رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خُوابِى كرے اور اللَّه كا عبادت عمر كى سے كرے تواس

43}3129} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لَسَيِّده وَأَحْسَنَ عَبَادَةَ اللَّه كَ لَيَّ اس كا جَردود فعه -فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْن و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْر وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْد اللَّه ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيد الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبِ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ جَميعًا عَنْ نَافع عَن ابْن عُمَرَ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بمثْل حَديث مَالك [4319,4318]

3130:حضرت ابو هريرة كت بين كدرسول الله عليسة نے فرمایا ایسے آ دمی کے لئے جوغلام ہواورٹھیک کام

3130 {44} حَدَّثَني أَبُو الطَّاهِر وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَني

<sup>3129 :</sup>تخريج : بخارى كتاب العنق باب العبد اذا احسن عبادة ربه ونصح سيده 2546 ، 2549 باب كراهية التطاول على الرقيق وقوله عبدي او امتى 2550 ، 2551 ا**بو داؤ د** كتاب الادب باب ما جاء في المملوك اذا نصح 5169 تر مذي كتاب البر والصلة باب ماجاء في فضل المملوك الصالح 1985

<sup>3130:</sup> اطراف: مسلم كتاب الايمان باب ثواب العبد واجره اذانصح لسيده واحسن عبادة الله 4031

تخريج: بخارى كتاب العتق باب العبد اذا احسن عبادة ربه ونصح سيده 2546 ، 2549

يُونُسُ عَنِ ابْنِ شهَابِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بَنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانُ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيدِه لَوْلَا الْجَهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكُ قَالَ وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يَكُنْ مَمْلُوكُ قَالَ وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يَكُنْ يَحُجُ حَتَّى مَاتَتْ أُمُّهُ لِصُحْبَتِهَا قَالَ أَبُو الطَّهِ فِي حَديثِهِ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ وَلَمْ يَخُرُنِ الْمَمْلُوكَ وَ حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ الطَّهِ فِي حَديثِهِ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْمَمْلُوكَ وَ حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ الطَّهِ فِي عَديثِهِ لِلْعَبْدِ الْمُصَلِّحِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْمَمْلُوكَ وَ حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبِ عَنَا أَبُو صَفُوانَ الْأُمُويَ يُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ حَرْبِ عَنِ ابْنِ شَهَابِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَرْبِ الْمَعْدَا وَمَا بَعْدَهُ [4321,4320]

3131 [45] وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً عَنِ وَأَبُو كُرَيْبِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ وَحَقَّ مَوَالَيه كَانَ الْذَا أَدَّى الْعَبْدُ حَقَّ اللَّه وَحَقَّ مَوَالَيه كَانَ لَهُ أَجْرَان قَالَ فَحَدَّثَتُهَا كَعْبًا فَقَالَ كَعْبُ لَكُمْ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه وَحَقَّ مَوَالَيه كَانَ لَهُ أَجْرَان قَالَ فَحَدَّثَتُهَا كَعْبًا فَقَالَ كَعْبُ لَيْهِ وَلَا عَلَى مُوْمِن مُزْهِد و لَيْسَ عَلَيْه حَسَابٌ وَلَا عَلَى مُوْمِن مُزْهِد و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ اللَّهُ عُمَش بِهَذَا الْإِسْنَاد [4323,4322]

کرنے والا ہو دو اجر ہیں اور اس کی قتم جس کے ہاتھ میں ابو ہریرہ کی جان ہے اگر اللہ کی راہ میں جہاد اور حج اور اپنی مال سے حسنِ سلوک کا خیال نہ ہوتا تو میں پند کرتا کہ مجھے غلام ہونے کی حالت میں موت آئے اور ہمیں روایت پنجی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ عجم نہیں کرتے تھے جب تک ان کی والدہ فوت نہ ہوگئیں ان کی رفاقت کی وجہ سے ۔ ایک اور روایت میں بلکغنا اور اس کے بعد کے مضمون کا ذکر نہیں۔ ایک روایت میں الْ عَبْدُ الْمُصْلِح کے الفاظ ہیں اور لفظ اَلْمَمُلُود کے کا ذکر نہیں۔

3131: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیات نے فرمایا جب ایک غلام اللہ کا حق اور ایٹ مالکہ کا حق اور ایٹ مالکوں کاحق ادا کرتا ہے تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔ راوی کہتے ہیں میں نے یہ حدیث حضرت کعب کے کہا کہ اس حضرت کعب کوسنائی تو حضرت کعب نے کہا کہ اس (غلام) پرکوئی حساب نہیں ہے اور نہ ہی ایسے مومن پر کوئی حساب ہے جود نیا سے بے رغبت ہو۔

3131: اطراف: مسلم كتاب الايمان باب ثواب العبد واجره اذانصح لسيده واحسن عبادة الله 4030 تخويج : بخارى كتاب العبد اذا احسن عادة ، به ونصح سده 2546 ، 2549 تو هذى كتاب

تخريج: بخارى كتاب العتق باب العبد اذا احسن عبادة ربه ونصح سيده 2546 ، 2549 ترمذى كتاب البر والصلة باب ماجاء في فضل المملوك الصالح 1985 أبو داود كتاب الادب باب ماجاء في المملوك إذا نصح 5169

\_\_\_\_\_\_\_ 46} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافع حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّام بْن مُنَبِّه قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نعمَّا للْمَمْلُوكِ أَنْ يُتَوَفَّى يُحْسنُ عَبَادَةَ اللَّه وَصَحَابَةَ سَيِّده نعمَّا لَهُ [4324]

3132: ہمام بن منبہ سے روایت ہے انہول نے کہا یہ وہ احادیث ہیں جوحضرت ابو ہرریہؓ نے رسول الله عليه سے بیان کیں جن میں سے ایک بیہ کرسول اللہ علیہ نے فرمایا کتنا احیماہے اس غلام کے أَحَاديثَ منْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى لَي اللَّه صَلَّى الله عَالَ مِن فوت موكرالله كي عبادت احسن رنگ میں بجالار ہاتھا اور اپنے آقا کی رفاقت بھی خوب کرر ہاتھا۔ بیاس کے لئے بہت ہی خوب ہے۔

## [12] 17: بَابِ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ اس شخص کا بیان جس نے غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا

47}3133 ﴿ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لمَالِك حَدَّثَكَ نَافعٌ عَن ابْن عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شرْكًا لَهُ في عَبْد فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْد قُوِّمَ عَلَيْه قيمَةَ الْعَدْل فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ [4325]

3133: حضرت ابن عمرٌ سے روایت ہے کہ رسول الله عليلة في فرماياجس في غلام مين اپناحصه آزاد کردیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کے برابر ہوتو اس (غلام) کی منصفانہ قیمت لگائی جائے۔پھروہ اینے شریک ساتھیوں کوان کے ھے دے دے تو غلام اس کی طرف سے آزاد ہوگا ورنه جتنا حصهاس کا آزاد ہوا، وہی آزاد ہوا۔

3132: تخريج: بخارى كتاب العتق باب العبد اذا احسن عبادة ربه ونصح سيده 4546، 4549 تر مذى كتاب البر والصلة باب ما جاء في فضل المملوك الصالح 1985 أبو ( أو ( كتاب الادب باب ماجاء في المملوك إذا نصح 5169

3133 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب من اعتق شركا له في عبد 4034 ، 4035 ، 4036 ، 4037

تخريج: بخارى كتاب الشركة باب تقويم الاشياء بين الشركاء بقيمة عدل 2492، 2492 باب الشركة في الرقيق 2503، 2504 كتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بين اثنين او امة بين الشركاء 2521 ، 2522 ، 2523 ، 2524 . 2525 باب كراهية التطاول على الرقيق وقوله عبدى او امتى 2553 فسائمي كتاب البيوع باب الشركة بغير مال 4698 الشركة في الرقيق 4699 ابو داؤد كتاب العتق باب فيمن روى انه لا يستسعى 3940 ، 3946 ، 3946 ، 3947 **تر مذى** كتاب الاحكام باب ما جاء في العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه 1346،1347 ، 1348 أبن هاجه كتاب العتق باب من اعتق شركا له في عبد 2527 ، 2528

48}3134 حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شَرْكًا لَهُ مَنْ مَمْلُوك فَعَلَيْه عِتْقُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبُلُغُ ثَمَنَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَتَقَ مَنْهُ مَا عَتَقَ [4326]

حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّه بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه مِن عَبْدِ اللَّه بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ وَاللَّه بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصيبًا لَهُ فِي عَبْد فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ قَدْرُ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ قُومً عَلَيْهِ قِيمَةً عَدْل وَإِلَّا فَقَدْ عَتَق و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةً بْنُ سَعيد وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنَ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و مَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةً بْنُ سَعْدٍ ح و وَمُحَمَّدُ بْنِ سَعْدٍ ح و

3134:حضرت ابن عمر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہرسول اللہ علیات نے فرمایا جس نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کیا اس کے ذمہ سارے غلام کی آزاد کی ہے جبر طبکہ کہ اس کے پاس اتنامال ہو جو اس (غلام) کی قیمت کے برابر ہے۔اگر اس کے پاس مال نہ ہوتو اس میں جو حصہ آزاد ہوا، وہ آزاد ہوا۔

3135: حضرت عبد الله بن عمرٌ سے روایت ہے وہ
کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا جس نے کسی
غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس اتنامال
ہوجو غلام کی قیمت کے برابر ہوتو اس (غلام) کی
منصفانہ قیمت لگوائی جائے گی۔ ورنہ اتنا ہی آزاد ہوگا
جتنا کہ آزاد ہوا۔

الكاورروايت مين وَإِنْ لَمْ يَكُنُ لَهُ مَالٌ فَقَدُ عَتَقَ مِنْهُ مَاكُ فَقَدُ عَتَقَ مِنْهُ مَاعَتَقَ كَالفاظ بَين بين سوائ ايوب

3134: اطراف: مسلم كتاب الإيمان باب من اعتق شركا له في عبد 4033 ، 4035 ، 4036 ، 4037

تخريج: بخارى كتاب الشركة باب تقويم الاشياء بين الشركاء بقيمة عدل 2491 ، 2492 باب الشركة في الرقيق 2503 و 2504 كتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بين اثنين او امة بين الشركاء ، 2521 ، 2522 ، 2523 ، 2524 ، 2525 باب كراهية التطاول على الرقيق وقوله عبدى او امتى 2553 نمسائى كتاب البيوع باب الشركة بغير مال 4698 الشركة في الرقيق 4699 ابو 1469 و الوقيق 2520 بين كتاب العتق باب فيمن روى انه لا يستسعى 3940 ، 3943 ، 3940 تر مذى كتاب الاحكام باب ما جاء في العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيه 1346، 1347 ، 1348 أبن ماجه كتاب العتق باب من اعتق شركا له في عبد 2522 ، 2528

3135: اطراف: مسلم كتاب الإيمان باب من اعتق شركا له في عبد 4034 ، 4034 ، 4034 ، 4037

تخريج: بخارى كتاب الشركة باب تقويم الإشياء بين الشركاء بقيمة عدل 2491 ، 2492 باب الشركة في الرقيق 2503 و 2504 كتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بين اثنين او امة بين الشركاء 2521 ، 2522 ، 2523 ، 2524 ، 2525 باب كراهية التطاول على الرقيق وقوله عبدى او امتى 2553 نسائى كتاب البيوع باب الشركة بغير مال 4698 الشركة في الرقيق 4699 بو 1469 و الوقيق 2529 باب كتاب العتق باب فيمن روى انه لا يستسعى 3940 ، 3943 ، 3940 تر مذى كتاب الاحكام باب ما جاء في العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيه 1346، 1347 ، 1348 ابن ماجه كتاب العتق باب من اعتق شركا له في عبد 2522 ، 2528

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعيد ح و حَدَّثَني أَبُو الرَّبيع وَأَبُو كَامل قَالًا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْد ح و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُليَّةَ كلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْن جُرَيْج أَخْبَرَني إسْمَعيلُ بْنُ أُمَيَّةَ حِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِع حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكِ عَنْ ابْن أبي ذئب ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعيد الْأَيْلَيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبِ قَالَ أَخْبَرَني أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْد كُلُّ هَؤُلَاء عَنْ نَافِع عَنْ ابْن عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَديث وَلَيْسَ في حَديثهمْ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ منْهُ مَا عَتَقَ إلَّا في حَديث أَيُّوبَ ويَحْيَى بْن سَعيد فَإِنَّهُمَا ذَكَرَا هَذَا الْحَرْفَ في الْحَديث وَقَالَا لَا نَدْرِي أَهُو شَيْءٌ في الْحَديث أَوْ قَالَهُ نَافعٌ منْ قبَله وَلَيْسَ في رواية أَحَد منْهُمْ سَمعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي

حَدِيثِ اللَّيْثِ بْن سَعْدِ [4328,4327]

اور تحلی بن سعید کی روایت کے۔ان دونوں نے یہ الفاظ روایت میں ذکر کئے ہیں اور کہا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ یہ حدیث کا حصہ ہے یا نافع نے اپنی طرف حیات کے ہیں۔ان میں سے کسی کی روایت میں بنہیں کے میں نے رسول اللہ علیہ سے سناسوائے لیث بن سعد کی روایت کے۔

3136 [50] و حَدَّثَنَا عَمْرُ و النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كَلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِ و أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِ و عَنْ سَالِم بْنِ عَبْدِ اللَّه عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرَ قُومٌ عَلَيْه فِي مَالِه قِيمَةَ عَدْل لَا وَكُس وَلَا شَطَطَ ثُمَّ عَتَقَ عَلَيْه فِي مَالِه قِيمَة عَدْل لَا وَكُس وَلَا شَطَطَ ثُمَّ عَتَقَ عَلَيْه فِي مَالِه قِيمة مَالِه إِنْ كَانَ مُوسرًا [4329]

212 [51] و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد حَدَّثَنَا عَبْدُ الرُّ وَمَيْد حَدَّثَنَا عَبْدُ الرُّ هُرِيِّ عَنْ عَبْدُ الرُّ هُرِيِّ عَنْ سَالِم عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ سَالِم عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شرْكًا لَهُ فِي عَبْد عَتَقَ مَا بَقِيَ فِي مَالِه إِذَا كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ مَا بَقِيَ فِي مَالِه إِذَا كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْد [4330]

3136: حضرت سالم بن عبدالله اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول الله علیات نے فرمایا جس نے اپنے اور دوسرے کے درمیان (مشترک) غلام آزاد کیا اس غلام کی منصفانہ قیمت اس شخص کے مال میں سے لگائی جائے گی نہ کم نہ زیادہ۔ پھروہ غلام اس کی طرف سے اس کے مال سے آزاد ہوگا اگروہ فراخی والا ہے۔

3137: حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ بی علیہ سے فرمایا جس نے کسی غلام سے اپنا حصہ آزاد کیا تو وہ اس (آزاد کرنے والے) کے مال کے ذریعہ باتی مجمی آزاد ہوجائے گا اگر اس کا اتنا مال ہو جوغلام کی قیمت کے برابر ہو۔

3136 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب من اعتق شركا له في عبد 4033 ، 4034 ، 4035 ، 4037

تخريج: بخارى كتاب الشركة باب تقويم الاشياء بين الشركاء بقيمة عدل 2491 ، 2492 باب الشركة في الرقيق 2503 و 2502 كتاب الفتق باب اذا اعتق عبدا بين اثنين او امة بين الشركاء ، 2521 ، 2522 ، 2523 ، 2523 باب كراهية التطاول على الرقيق وقوله عبدى او امتى 2553 نسائى كتاب البيوع باب الشركة بغير مال 4698 الشركة في الرقيق 4699 ابو لا أؤ لا كتاب العتق باب فيمن روى انه لا يستسعى 3940 ، 3943 ، 3946 ترمذى كتاب الاحكام باب ما جاء في العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه 1346، 1347 ، 1348 ابن ماجه كتاب العتق باب من اعتق شركا له في عبد 2522 ، 2528

3137: اطراف: مسلم كتاب الايمان باب من اعتق شركا له في عبد 4033 ، 4034 ، 4035 ، 4036

تخريج: بخارى كتاب الشركة باب تقويم الاشياء بين الشركاء بقيمة عدل 2491 ، 2492 باب الشركة فى الرقيق 2503 و 2504 كتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بين اثنين او امة بين الشركاء ، 2521 ، 2522 ، 2523 ، 2522 ، 2523 باب كراهية التطاول على الرقيق وقوله عبدى او امتى 2553 نمسائى كتاب البيوع باب الشركة بغير مال 4698 الشركة فى الرقيق 14699 بوداؤد كتاب العتق باب فيمن روى انه لا يستسعى 3940 ، 3943 ، 3940 ترمذى كتاب الاحكام باب ما جاء فى العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه 1346، 1347 ، 1348 ابن ماجه كتاب العتق باب من اعتق شركا له فى عبد 2527 ، 2528

وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالًا وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالًا وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّعْرِ بْنِ أَنَس عَنْ بَشِيرٍ بْنِ نَهِيكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ عَلَيْهُ اللَّه بْنُ مُعَاذِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اللَّه بْنُ مُعَاذِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اللَّه بْنُ مُعَاذِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مَمْلُوكِ فَهُو حَرُّ مِنْ مَالِهِ [4332,4331] بهذَا الْإِسْنَادِ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ مَمْلُوكِ فَهُو حَرُّ مِنْ مَالِهِ [4332,4331] مَنْ مَمْلُوكِ فَهُو حَرُّ مِنْ مَالِهِ [4332,4331] مِنْ عَمُورُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعْ عَنْ الْنَاقِدُ حَدَّثَنَا مُعْرَو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعْرَو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعْمَلُوكِ فَهُو عَنْ النَّاقِدُ مَنْ النَّاقِدُ عَنْ النَّهُ مَنْ النَّهُ مُولُوكُ فَعْ النَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ النَّهِ عَنْ النَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ النَّهِ عَنْ النَّهِ عَنْ النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ الْهُ اللَّهُ عَنْ النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ النَّهُ عَلَالَهُ عَنْ الْعَلَالُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَالُهُ عَنْ الْعَلَيْ ا

3138: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے نبی علیہ اللہ علیہ علیہ اللہ علیہ اللہ میں فرمایا کے دوآ دمیوں کے مشتر کہ غلام کے بارہ میں فرمایا جسے ان دونوں میں سے ایک آزاد کرے۔ آپ نے فرمایا وہ ذمہ دارہ۔

ایک اورروایت میں ہے کہ آپ علیہ نے فرمایا جس نے اپنے غلام سے (اپنا) حصہ آزاد کیا تو وہ اس کے مال سے آزاد ہوگا۔

3139:حضرت ابو ہر برہ ہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ اللہ علیہ علیہ اللہ علیہ اپنا حصہ آزاد کیا اگر وہ مالدار ہے تواسی کے مال میں سے اس غلام کی آزادی ہوگی اورا گراس کے ماس مال نہیں تو غلام سے اس کی

3138: اطراف: مسلم كتاب العتق باب ذكر سعاية العبد 2746، 2746 كتاب الايمان باب من اعتق شركا له في عبد 2503 تخريج: بخارى كتاب الشركة باب تقويم الاشياء بين الشركاء بقيمة عدل 2491، 2492، 2525، 2525، 2525، 2525، 2526 باب كراهية التطاول على الرقيق وقوله عبدى او امتى 2553 نسائى كتاب البيوع باب الشركة بغير مال 4698 الشركة في الرقيق 14699 بو 36 كتاب العتق باب فيمن روى انه لا يستسعى 3940، 3943، 3940 تر مذى كتاب الاحكام باب ما جاء في العبد يكون كتاب العتق باب فيمن روى انه لا يستسعى 3940، 3943، 3940 تر مذى كتاب الاحكام باب ما جاء في العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه 1346، 1347، 1346 ابن ماجه كتاب العتق باب من اعتق شركا له في عبد 1348 و 352 تخريج: بخارى كتاب العتق باب الشركة في الرقيق 2503 و 2745، 2746 كتاب الايمان باب من اعتق شركا له في عبد 1438 تخريج: بخارى كتاب الشركة باب تقويم الاشياء بين الشركاء بقيمة عدل 2491، 2492 باب الشركة في الرقيق 2503 و 2503 كتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بين اثنين او امة بين الشركاء بقيمة عدل 2521، 2523، 2525 و 2525 باب كراهية التطاول على الرقيق وقوله عبدى او امتى 2553 نسائى كتاب البيوع باب الشركة بغير مال 4698 الشركة في الرقيق 1469 بو 364 و كتاب العتق باب فيمن روى انه لا يستسعى 3940، 3943، 3940 كتاب العتق باب ما جاء في العبد يكون عبين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه 1346، 1341 ابن ماجه كتاب العتق باب من اعتق شركا له في عبد 2523، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525، 2525 كتاب العتق باب ما جاء في العبد يكون كتاب العتق باب فيمن روى انه لا يستسعى 1340، 1348 أبن ماجه كتاب العتق باب من اعتق شركا له في عبد 2525، 2525 كتاب العتق باب ما جاء في العبد يكون

عَبْد فَخَلَاصُهُ في مَاله إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ وَاللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه بشْرِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَيُّ الْمِيْرِ بْنُ خَشْرَم قَالًا أَخْبَرَنَا عيسَى بْنُ يُونُسَ جَميعًا عَن ابْن أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَاد وَفَى حَديث عيسَى ثُمَّ يُسْتَسْعَى في نَصيب الَّذي لَمْ يُعْتَقْ غَيْرَ مَشْقُوق عَلَيْه [4334,4333]

> 3140 حَدَّثَنَا عَلَيُّ بْنُ حُجْرِ السَّعْدِيُّ وَأَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْب قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةً عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عَمْرَانَ بْن حُصَيْن أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سَتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْته لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّأَهُمْ أَثْلَاثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا

عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقيصًا لَهُ في آزادي كے لئے كام لياجائے گا مراس برمشقت نہ

لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ الكِاورروايت مين (استُسُعِي الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوق عَلَيْه (55) و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْر بْنُ مَشْقُوقِ عَلَيْهِ كَل بَجائ ) يُسْتَسْعَى فِي أَبِي شَيْبَةً حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ لَصِينِ الَّذِى لَمُ يُعْتِقُ غَيْرَ مَشُقُوني كالفاظ

3140:حضرت عمران بن حصین ﷺ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اینے چھ غلام اپنی موت کے وقت آ زاد کر دیئے ان کے علاوہ اس کا کوئی مال نہ تھا۔ رسول الله عليلة نے ان کو بلايا اور تين حصوں ميں ان کونقسیم کیا پھران کے درمیان قرعہ ڈالا اور دوغلاموں کوآ زادکرد ہا مگر جارکور بنے دیااوراس شخص کے لئے سخت الفاظ فرمائے۔

ايك اورروايت ميس (أنَّ رَجُلًا أَعُتَ \_\_\_\_قَ ستَّةَ مَمُلُو كِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ كَي بَجائے) أَنَّ رَجُلًا

3140: تخريج: ترمذى كتاب الاحكام باب ما جاء فيمن يعتق مماليكه عند موته 1364 نسائي كتاب الجنائز الصلاة على من يحيف في وصيته 1958 أبو داؤد كتاب العتق باب فيمن اعتق عبيد اله لم يبلعهم الثلث 3958 أبن هاجه كتاب الاحكام باب القضاء بالقرعة 2345

مِنَ الْاَنْصَارِ اَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ فَاعْتَقَ سِتَّةَ

شَديدًا (57} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ مَمْلُوْ كِيْنَ كَالْفَاظِ بِيلِ. أَبِي عُمَرَ عَنِ التَّقَفِيِّ كَلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أُمَّا حَمَّاذٌ فَحَدِيثُهُ كُرِوَايَةِ ابْن عُلَيَّةَ وَأَمَّا الثَّقَفيُّ فَفي حَديثه أَنَّ رَجُلًا منْ الْأَنْصَار أَوْصَى عنْدَ مَوْته فَأَعْتَقَ ستَّةَ مَمْلُوكِينَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَال الضَّريرُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالًا حَدَّثَنَا يَزيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا هشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّد بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَحَمَّادِ [4337,4336,4335]

[13]18: بَاب: جَوَازُ بَيْع الْمُدَبِّر

باب:اس غلام کی فروخت کا جواز جسے ما لک نے اپنی وفات کے بعد آزاد قرار دیا ہو 3141 (58 حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبيع سُلَيْمَانُ بْنُ 3141: حضرت جابرٌ بن عبدالله سے روایت ہے کہ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ انصار ميں سے ايک شخص نے اپنا ايک غلام اپني موت عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارِ عَنْ جَابِر بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ﴿ كَ بِعِد آزاد كردياس (غلام) كَ علاوه اس كاكوئي

3141 : اطراف : مسلم كتاب الزكوة باب الابتداء في النفقة بالنفس ثم اهله ثم القرابة 1649كتاب الايمان باب جواز بيع المدبر 4042

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع المزايدة 2141 باب بيع المدبر 2230، 2231 كتاب الخصومات باب ومن باع على الضعيف ونحوه 2415 كتاب العتق باب بيع المدبر 2534كتاب كفارات الإيمان باب عتق المدبر وام الولد والمكاتب في الكفارة 6716 كتباب الاكراه بياب اذا كره حتى وهب عبدا 6947 كتباب الاحكيام بياب بيبع الاميام على الناس اموالهم وضياعهم 7186 ابو داؤ د كتاب العتق باب في بيع المدبر 3955 ، 3957 ابن هاجه كتاب العتق باب المدبر 2512 ، 2513

أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّه بِثَمَانِ مائَةً دَرْهَمٍ فَلَاقَعَهَا إِلَيْهِ قَالَ عَمْرٌ و سَمِعْتُ جَابِرَ دُرْهَمٍ فَلَاقَعَهَا إِلَيْهِ قَالَ عَمْرٌ و سَمِعْتُ جَابِرَ بَنْ عَبْدِ اللَّه يَقُولُ عَبْدًا قَبْطِيًّا مَاتَ عَامَ بُنْ عَبْدًا قَبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ [4338]

شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو جَابِرًا يَقُولُ دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِغُلَامًا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ النَّاعَةُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَالَ جَابِرٌ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ عَبْدًا قَبْطِيًّا فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ عَامَ أَوَّلَ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا فَيْتُهُ بْنُ سَعِيد وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثُ بْنِ النَّبِيِّ عَنْ اللَّيْثُ بْنِ النَّبِي الْأَبْيْرِ عَنْ جَابِرِ عَنِ اللَّيْثُ بْنِ النَّبِي النَّبِي النَّبِي عَنْ جَابِرِ عَنِ اللَّيْتُ بْنِ

مال نہ تھا نبی علی کو یہ بات پہنجی تو آپ نے فرمایا اسے مجھ سے کون خرید کا؟ حضرت تُعیم بن عبداللہ فی نے آٹھ سو درہم میں وہ خرید لیااور انہوں نے وہ (درہم) آپ کوادا کردیئے۔عمرو کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ کو کہتے سنا کہ وہ ایک قبطی غلام تھا جو پہلے سال فوت ہوگیا۔

2142: عمرونے حضرت جابر گو کہتے سنا کہ انصار کے ایک شخص نے اپنے مرنے کے بعد ایک غلام کے آزاد کرنے کی وصیت کی۔ اس کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا۔ رسول اللہ علیقی نے اسے فروخت کردیا۔ جابر گہتے ہیں اسے ابن نگام نے خرید لیا یہ قبطی غلام تھا جو ابن زبیر پیر کی امارت کے پہلے سال میں فوت ہوا۔

3142: اطراف: مسلم كتاب الزكورة باب الابتداء في النفقة بالنفس ثم اهله ثم القرابة 1649 كتاب الايمان باب جواز بيع المدبر 4041

تخريج: بخارى كتاب البيوع باب بيع المزايدة 2141 باب بيع المدبر 2230، 2231 كتاب الخصومات باب ومن باع على الضعيف ونحوه 2415 كتاب العتق باب بيع المدبر 2534 كتاب كفارات الايمان باب عتق المدبر وام الولد والمكاتب في الكفارة 6716 كتاب الاكراه باب اذا كره حتى وهب عبدا 6947 كتاب الاحكام باب بيع الامام على الناس اموالهم وضياعهم 7186 نسائى كتاب البيوع بيع المدبر 4652 ، 4653 ، 4654 كتاب آداب القضادة منع الحاكم رعيته من اتلاف اموالهم 8418 أبو داؤد كتاب العتق باب المدبر 2512 ، 2513 ، 2513

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُدَبَّرِ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دينَارٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحَزَامِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَجيد بْنِ سُهَيْلِ عَنْ عَبْدِ الْمَجيد بْنِ سُهَيْلِ عَنْ عَطَاء بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّه بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّه بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنَ سَعِيدِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكُوانَ الْمُعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكُوانَ الْمُعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكُوانَ الْمُعْنِي ابْنَ سَعِيدً عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكُوانَ الْمُعْنِي ابْنَ مَعْرَو بْنِ حَلَّاتُنَا مُعَاذً كَوَانَ حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذً رَبَاحٍ وَأَبِي الزَّبْيِ وَعَمْرِو بْنِ دَينَارٍ أَنَّ أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاء بْنِ أَبِي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاء بْنِ أَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذُ رَبَاحٍ وَأَبِي الزَّبْيِ وَعَمْرِو بْنِ دَينَارٍ أَنَّ عَلَاه بَنِ أَبِي حَدَّثَهُمْ فِي بَيْعِ الْمُدَبَّرِ رَبَاحٍ وَأَبِي الزَّبْيِ وَعَمْرِو بْنِ دَينَارٍ أَنَ عَلَاه عَلَيْه جَابِرَ الْكَاه قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ وَابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ [4341,434] عَمْرو عَنْ جَابِر [4341,434]

**\*\*\*** 

الحمد للداّ تھویں جلد کمل ہوئی نویں جلد'' کتاب القسامة والمحاربین'' سے شروع ہوگی ۔ان شاءاللہ

# انڈ کیس

آيات قرآنيه 1
اطراف احادیث 2
مضامین 8
ساء25
مقامات28
کتابیات

# آيات قرآني<u>ي</u>

لَايَنُهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِيُنَ لَمُ يُقَاتِلُو كُمُ فِي الدِّيُنِ وَلَمُ يُعَاتِلُو كُمُ فِي الدِّيُنِ وَلَمُ يُخْرِجُو كُمُ مِنُ دِيَارِكُمُ اَنْ تَبَرُّوا وَتُقْسِطُوا اِلَيْهِمُ اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقُسِطِينَ لَا الممتحنة: 9) 176 يَسْتَفُتُونَكَ قُلِ اللَّهِ يُفْتِيكُمُ فِي الْكَلالَة

(النسآء: 177) 184،183،179، 181

يُوصِيْكُمُ اللَّهُ في اَوْلَادِكُمُ (النسآء: 12) 180

الَّيُومَ اكْمَلُتُ لَكُمُ (النساء:177) 183



# احادیث حروف ججی کے اعتبارے

223	اصاب عمرا رضا بخيبر	256	اتاه رجل يسأله مائة درهم
فى ثمار 91	اصيب رجل في عهد رسول الله عَلَيْسِهُ	99	اتى الله بعبد من عباده آتاه الله
252	اعتم رجل عند النبي عَلَيْكُمْ	266	اتيت ابن عمر وقد اعتق مملوكا
82	اعطى رسول الله عَلَيْكِيْم خيبر بشطر	246	اتيت النبيءَ الشبيع في رهط
154	اقبلنا من مكة الى المدينة	97	اجتمع حذيفة و ابو مسعود
178	اقسمواالمال بين اهل الفرائض	174	اجتنب الارض
26	البيعان كل واحد منها بالخيار	231	اخذ رسول الله يوما
29	البيعيان بالخيار ما لم يتفرقا	24	اذا ابتعت طعاما فلا تبعه
134	التمر بالتمر والحنظة بالحنظة	277	اذا ادى العبد حق الله
177	الحقواالفرائض باهلها	96	اذا افلس الرجل فوجد الرجل عنده سلعته
167	الحلف منفقة للسلعة	96	اذا افلس الرجل فوجد الرجل متاعه بعينه
135	الدينار بالدينار لا فضل بينهما	31	اذا بايع يقول لا خيابة
146	الدينار بالدينار والدرهم بالدرهم	27	اذا تبايع الرجلان فكل واحد منهما بالخيار
132	الذهب بالذهب الفضة بالفضة	28	اذا تبايع المتبايعان بالبيع
134	الذهب بالذهب وزنًا بوزنٍ	255	O
•	الرجل الذي يعدم اذا وجد عنده المت	275	Y C
169	الشفعة في كل شرك	16	اذا ما احدكم اشترى لقحة مصراة
194	العائد في هبته كالكلب يقئ	222	C C
211210	العمرى جائزة	175	اذااختلفتم في الطريق
206	العمري لمن وهبت له	247	. 0, ,,,
210	العمرى ميراث لاهلها	141	dus
232	النذر لا يقدم شيئا	230	. Uj j . U. G
258	اليمين على نية المستحلف	161	duta
109	امر بقتل الكلاب	163	- 500 ·
108	امر رسول الله عَلَيْكُ بِقَتْلُ الكلاب	158	3
111110	امرنا رسول الله عَلَيْكِيُّهُ بقتل الكلاب	138	اشتريت يوم خيبر قلادة

3

<u>ڈیکس</u>	ان 4		صحيح مسلم جلد هشتم
124	خرج رسول الله عَلَيْكِ الى المسجد	114	ايما اهل دار اتخذوا كلبا
285	دبر رجل من الانصار	203	ايما رجل أعمر عمري له
86	دخل النبي عُلَيْتُهُ على ام معبد حائطا	204	ایما رجلًا اعمر رجلا عمری
216	دخل النبي عُلُشِلَهُ عليّ يعودني	167	ايّاكم وكثرة الحلف
85	دخل على ام مبشر الانصارية في نخل	137	أتى رسول الله عُلَيْكُ وهوبخيبر
218	دخل على سعدٍ يعوده بمكة	143	أتى رسول الله عُل <sup>ِيلِي</sup> بتمر
181	دخل علىّ رسول الله عَلَيْكُ وانا مريض	183	آخر آية انزلت من القرآن
77	دخلنا على عبدالله بن معقل	184	آخر آية انزلت يستفتونك
120	دعا النبي مُلطِيله غلاما لنا	184	آخر سورة انزلت آية الكلالة
83	دفع الي يهود خيبر نخل خيبر	208	أعمرت امرأة بالمدينة
30	ذكر رجل رسول الله عَلَيْكُ الله يخدع	142	أكل ثَمر خيبر هكذا
238	رای شیخا یهادی بین ابنیه	199	ألك بنون سواه
274	رایت ابی ذرو علیه حلة	10	أن النبي عُلْثِيلِهُ نهي عن التلقي
بوا 22	رايت الناس في عهد رسول الله عَلَيْكِ اذاابتاء	159	أن رسول الله عُلَيْكُمُ استسلف من رجل
238	رأى شيخا يمشى بين ابنيه	09	أن رسول الله عَلَيْكِ نهى عن التلقى للركبان
38	رخص في بيع العرايا	-ة 01	أن رسول الله عَلَيْكِ نهى عن الملامسة والمنابل
145 ~		10	أن رسول الله عُلَيْكِ نهى عن النجش
107	سألت جابرا عن ثمن الكلب	209	- J . G J U
92	سمع رسول الله عَلَيْكِ صوت خصوم بالباب	135	باع شريك لي ورقاء بنسيئة
119	سئل انس بن مالك عن كسب الحجام	198	تصدق علىّ ابى ببعض ماله
106	شر الكسب مهر البغى		تلقت الملائكة روح رجل ممن كان قبلكم
217	. G. G	142	جاء بلال بتمر برني
215	عادني رسول الله عَلَيْهِ في حجة الوداع	161	جاء رجل يتقاضى رسول الله عَلَيْكِ بعيرًا
268	عجل شيخ فلطم خادعا		جاء سائل الی عدی بن حاتم میش
153	غزوت مع رسول الله عَلَيْكِهُ		<b>جاء عبد فبايع النبي</b> عَلَيْسِيْهُ ميلانه
131	غزونا غزاة و على الناس معاوية	121	حجم النبيءُ الشِّيَّةُ عبد لبني بياضة
282	في المملوك بين الرجلين	1904	
126	قاتل الله اليهود		حملت على فرس
260	قال سليمان ابن داؤد لا طيفن الليلة	99	حوسب رجل ممن كان قبلكم

انڈیکس	5		صحيح مسلم جلد هشتم
270 - 269	كنت اضرب غلاما لى بالسوط	260	قال سليمان ابن داؤد نبي الله لا طوفن
179	كيف اقضى في ماله	159	قد اخذت جملك باربعة دنانير
36	لا تبتاعوا الثمار	197	قد اعطاه ابوه غلامًا
38	لا تبتاعوا الثمر	201	قد نحلت النعمان كذا وكذا
190	لا تبتعه ولا تعد في صدقتك	264	قدم النبي عَلَيْكِمُ المدينة
129	لا تبيعوا الديناربالدينار	165	قدم رسول الله والناس يسلفون
129،127	لا تبيعوا الذهب بالذهب	168	قضى رسول الله عَلَيْكُ بالشفعة
34	لا تبيعو االثمر	75	كان الناس يؤاجرون على عهد النبي عَلَيْكُمْ
32	لا تتباعوا الثمر	05	كان اهل الجاهلية يتبايعون لحم الجزور
245	لا تحلفوا بالطواغي	100	كان رجل يداين الناس
257	لا تسأل الامارة	160	كان لرجل على رسول الله عَلَيْتُهُ حق
200	لا تشهد ني على جور	259	كان لسليمان ستون امرأة
104	لا تمنعوا فضل الماء	152	كان يسير على جمل له
233	لا تنذروا فان النذر لايغني	70	کان یکری ارضیه
148	لا ربًا فيما كان يدا بيدٍ	67 ਐ	كان يكرى مزارعه على عهد رسول الله علي
173	لا ياخذ احد شبرامن الارض	185	كان يؤتي بالرجل الميت عليه الدين
104	لا يباع فضل الماء	235	كانت ثقيف حلفاء لبنى عقيل
06	لا يبع الرجل على بيع أخيه	21	كانوا يضربون على عهد رسول الله عَلَيْكِيْهُ
06	لا يبع بعضكم على بيع بعض	240	كفارة النذر كفارة اليمين
13 ، 12	لا يبع حاضر لباد	29	كل بيعين لا بيع بينهما
176	لا يرث المسلم الكافر	76	كنا اكثر الانصار حقلا
07	لا يسم المسلم على سوم أخيه	248	کنا عند ابی موسی
86	لا يغرس رجل مسلم ولا زرعا	61	كنا في زمان رسول الله عليه ناخذ الارض
170	لا يمنع احدكم جاره	19	كنا في زمان رسول الله عَلَيْكَ بنتاع الطعام
144	لاصاعى تمر بصاع	155	كنا مع النبي عَلَيْكُ في سفر
08	لايتلقى الركبان لبيع	139	كنا مع رسول الله عُلَيْنِهُ يوم خيبر
267	لطمت مولئ لنا	139	كنا مع فضالة بن عبيد
126	لعن الله اليهود		كنا نحاقل الارض على عهد رسول الله عَلَيْكُ
149	لعن رسول الله عُلَيْكُ آكل الربا	143	كنا نرزق تمر الجمع

انڈیکس	6		صحيح مسلم جلد هشتم
281	من اعتق شركا له في عبد	277	للعبد المملوك المصلح
283	من اعتق شقيصا له في عبد	275	للمملوك طعامه وكسوته
281	من اعتق عبد ابنيه و بين آ خر	156	لما اتى علىّ النبي عَلَيْكِ ا
279	من اعتق نصيبا له في عبد	83	لما افتتحت خيبر
203	من اعمر رجًلا عمري	228	لما حضر رسول الله عَلَيْكِ و في البيت رجال
171	من اقتطع شبرًا من الارض	124	لما نزلت الآيات من آخر سورة البقرة 123
112	من اقتنى كلبا الاكلب صيد	220	لو ان الناس غضوا من الثلث
113,112	من اقتنى كلبا الاكلب ضارية	89	لو بعت من اخيك ثمرا فاصابته جائحه
11641134	من اقتنى كلبا الاكلب ماشية 111	213	ما حق امرئ مسلم له شئ 212،
118	من اقتنى كلبا لا يغنى عنه زرعا	251	ما عندی ما احملکم
115	من اقتني كلبا ليس بكلب صيد	85,8	ما من مسلم يغرس غرسا
117	من امسك كلبا الاكلب حرث	225	ماترك رسول الله عَلَيْكِ دينارا
48	من باع نخلا قد ابرت	192	مثل الذي يرجع في صدقته
187	من ترك مالا فللورثة	272	مررنا بابی ذر بالربذة
254 ، 253	من حلف على يمين	216	مرضت فارسلت الى النبي عُلَيْكِيْ
244	من حلف منكم	102	مطل الغني ظلم
272	من قذف مملوكه	19 ، 1	من ابتاع طعاما فلا يبعه 17 ، 8 ا
244	من كان حالفا فلا يحلف الا بالله	15	من اتباع شاة مصراة فهو فيها
168	من كان له شريك في ربعة	115	من اتخذ كلبا الاكلب زرع
60	من كان له فضل ارض فليزرعها	117	من اتخذ كلبا ليس بكلب صيد
80	من كانت له ارض فانه لمنحها اخاه	166	من احتكر فهو خاطئ
64	من كانت له ارض فليزرعها	173	من اخذ شبرًا من الارض
59 ، 58 ، 5	من كانت له ارض فليزرعها 7	94	من ادرك ماله بعينه عند رجل قد افلس
61	من كانت له ارض فليهبها	15	من اشترى شاة مصراة فهو بالخيار
130	من يصطرف الدارهم	15	من اشترى شاة مصراة فهو بخير
201	نحلنی ابی نحاًلا	14	من اشترى شاة مصراة
239	نذرت اختى ان تمشى الى بيت الله	23 ،	من اشترى طعاما فلا يبعه 20 ، 21
278	نعما للمملوك ان يتوفى	278	من اعتق شرطا له في عبد
232	نهي عن النذر	279	من اعتق شرطا له في مملوك

<b>6</b> . h.;	7		م ح میں ان جاد مشت
انڈیکس			صحیح مسلم جلد هشتم
105	نهى عن ثمن الكلب	03	نهانا رسول الله عَلَيْكُ عن بيعتين
13	نهينا ان يبيع حاضر لباد	63	نهى النبي عَلَيْكُم عن بيع الثمر سنين
14	نهينا عن ان يبيع حاضر لباد	35	نهی او نهانا رسول الله عَلَيْكِهُ
186	والذى نفس محمد بيده	07	نهى أن رسول الله عَلَيْكِ ان يستام الرجل
262	والله لان يلج احدكم بيمينه	137	نهى رسول الله عَلَيْكُ عن الفضة بالفضة
225 ، 224	هل اوصى رسول الله عَلَيْتُهُ	136	نهى رسول الله ﷺ عن بيع الورق
109	يأمر بقتل الكلاب	12	نهى رسول الله عُلَيْكُ ان تتلقى الركبان
258	يمينك على ما يصدقك	11	نهى رسول الله عُلَيْكِ ان يتلقى الجلب
64	ينهى عن المزابنة الثمر	04	نهى رسول الله عُلَيْكِ عن بيع الحصاة
227 : 226	يوم الخميس وما يوم الخميس	58	نهى رسول الله عَلَيْكِ أَن يوخذ للارض اجر
			نهى رسول الله عَلَيْكِ عن المحاقلة والمزابنة
		65 - 5	55 • 53 • 52 • 51
		73 .	نهى رسول الله عَلَيْكِ عن امر كان بنا رافقا
	<b>***</b>	62	نهى رسول الله عَلَيْكِ عن بيع الارض البيضاء
		35	نهى رسول الله عَلَيْكِ عن بيع الثمر
		25	نهى رسول الله عَلَيْكِ عن بيع الصبرة
		24	نهى رسول الله عَلَيْكُ عن بيع الطعام
		36	نهى رسول الله عَلَيْكِ عن بيع النخل
		103	نهى رسول الله عَلَيْكِ عن بيع ضراب الجمل
		102	نهى رسول الله عَلَيْكِ عن بيع فضل الماء
		56	نهى رسول الله عَلَيْكُ عن كراء الارض
		52	نهي عن المخابرة والمحاقلة
		77	نهي عن المزارعة وامر بالمؤاجرة
		37،	نهى عن بيع الثمر
		39	نهي عن بيع المزابنة والمحاقلة
		32	نهي عن بيع النخل
		89	نهي عن بيع ثمر النخل حتى تزهو
		02	نهي عن بيعتين الملامسة والمنابذة
		11	نهي عن تلقى البيوع

#### ا،ب،پ،ت،ك،ث

الثر

م المخضرت علصه

زیادہ قریب ہوں ، جوقرض یا جھوٹے بیچ جھوڑ جائیں ، میں اسکا ذمددار ہوں ،اور جوکوئی تم میں سے مال چھوڑ ہے تو وہ اس کے رشتہ 241 داروں کا ہے جو بھی ہوں۔ 244 رسول الله عليه في فرمايا مين حق كيسوانسي بات ير كوابي نهين

رسول الله عليه في عالت ميل السيخ هم والول كواچھي حالت ميں 241 جمعرات كي دن رسول الله الله الله كا تكليف شدت اختيار كر كُل تقى ـ 226

243، 244 متہیں ایکتح پر ککھ دول جس کے بعدتم بھی گمراہ نہیں ہوگے۔

228: 227

88

226

244

139

غيراللّٰد كي تتم كھانے كى ممانعت جو لات وعزيٌ كي تتم كھالےوہ لااللہ الااللہ كہے جو شخص الله اور يوم آخرت پر ايمان لا تا ہے وہ سوائے ايك جيسے ويتا۔ (سونے کے) کچھنہ لے۔ 139 كھاؤ فتم کھانے والا اللہ کی شم کھائے یا خاموش رہے رسول الله ﷺ نے فرمایا جس نے قتم کھانی ہووہ اللہ کے سوائسی کی ارسول اللہ عظیمہ کا فرمانا کہ میرے پاس کنف اور دوات لاؤں میں فتم نه کھائے

ایک شخص کارسول اللہ علیہ کے ساتھ درشتی ہے پیش آنا اور آپ اسٹ کی وفات ہوئی۔ کا فرمانا۔حقدار( قرض خواہ ) کچھ کہہ بھی لیتا ہے۔ مقروض مخص ( کاجنازہ) آتا تورسول اللہ ﷺ پوچھتے کیااس نے 🏿 قریش اپنے آباء کی قتم کھاتے تھے رسول اللہ علیہ نے فرمایا تم ا تناجيموڑا ہے جس سے قرض ادا ہو جائے تو آپ جنازہ پڑھتے ورنہ اپنے باپوں کی قتم نہ کھاؤ 185 | آخرت صحابةٌ سے فرماتے آپ پڑھ کیں۔ جب الله تعالى نے رسول الله ﷺ مالى فراخى عطا فرمائى تو مقروض الجو مخص الله اور يوم آخرت پر ايمان لا تا ہے وہ سوائے ايك جيسے کے بارہ میں فرماتے اس کے قرض کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اوراگر (سونے کے ) کچھ ندلے۔ اس نے مال چھوڑا ہے تواس کے وارثوں کے لئے ہے۔ 185 آفات رسول الله علی نے فرمایا میں تمام انسانوں سے اس کے سب سے آفات کی وجہ سے (قیمت ) کم کرنا

اليوم الملت لكم آخرى آيت ہے۔

اجناس

اجناس مختلف ہونے کی صورت میں جیسے چاہے فروخت کرو۔ 132

136 دست بدست میں حرج نہیں جوا دھار ہووہ سود ہے۔ 148,147

جس نے کوئی چیز ادھار لی اوراس سے بہتر اداکی اور بہترین وہ ہے

جوادا ئیگی میںتم سب سے احیما ہو۔ 161,160,159

از واج مطهرات

کھجوراور20ویق بو۔ رہا کرتے تھے

ميں اختيار دينا

اطاعت

رسول الله الله الله كالطاعت كوصحابةً زياده فائده مند سجيحة تق 72 ارافعٌ كوتكم دينا كها سے نوعمراونٹ اداكريں۔ انثاءالله

انشاءاللد کہنااوراس کی برکت

حضرت سليمان كاانشاءاللدنه كهنااور بهولنا 260 | بالشت

اولاو

حضرت نعمان بن بشیر ؓ نے اپنے بیٹے کو مال دیا گواہ تھہرانے اسے سات زمینوں کا طوق پہنائے گا کے لئے رسول اللہ علیقہ کے پاس گئے۔آپ کا فرمایا، کیاسب باور پیشین باور پیشین بیوں کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے۔ ان کے انکار پر حضور کے فرمایا اللہ کا بیرین کا میں میں کا کہ اس کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے۔ ان کے انکار پر حضور کے فرمایا اللہ کا

تقوى اختيار كرواورا بني اولا دىيەعدل كاسلوك كرو 198

حضرت لقمان کے والد کا انہیں عطبہ دینا پھر رسول اللہ علیہ کھ آخری آیت کون می ہے .....اور رید کہ پختہ روایات کے مطابق گواہ بنانے کے لئے جانا تو حضور علیہ کا استفسار کہ کیا سب بچوں کو دیا ان کے اٹکار برفر مایا۔ پھر میرے سواکسی اور کو گواہ بنا 200 رسول الله عليه كافرماناايني اولادكه درميان برابر كاسلوك 201

اونٹ کی فروخت کا بیان اوراس پرسواری کا استثناء کرنا۔ 152 رسول الله عليه كاحضرت حابر كواونث اوراسكي قيمت واپس كرنا

158,157,156,155,154,152

رسول الله عليضة كاصحابيه كوسفيدكومان والياونث دينايه

251,250

82 ، 81 | اونٹ کی زومادہ کوملانے کی اجرت لینا۔ 103,102 حضرت عمرٌ کا خیبر کی زمینیں تقسیم کرنا اور از واج مطهرات گواس باره 🛘 حضرت جابر کا اپنا ایک اونٹ ایک اوقیہ میں رسول اللہ علیہ 🗲 🗲 82 ماتھ فروخت کرنا 155:152 رسول الله عليه كا ايك شخص سے نوعمر اونٹ لينا اور پھر حضرت ابو

159

اميرآ دمي

250، 259 ، 261 | اميرآ دي كے ٹال مٹول كرنے كى ممانعت 101

جس نے ایک بالشت زمین ظلم سے ہتھیا کی اللہ قیامت کے دن

174,173,172,171

شهری بادینشین کی طرف سے فروخت نہ کرے سے مراد ..... شهری بادییشین کی طرف سے سودانہ بیچے۔ 13:12

66

بٹائی/ٹھیکہ/کرایہ

رسول الله علي في نهائي يرديين سيمنع فرمايا 57، 58 ، 59 ، 60 ، 61 ، 63 منع فرمایا ہے صحابةٌ كارسول الله عليلية كيز مانه مين بثاني يردينا پھر بيه معلوم حضرت رافع "كااپني زمين سے فائده الله انے سے روكنا رسول میں اس ہے رُک جانا غلة کے عوض زمین کرایہ بردینا وصول کرنے سے منع فر مایا۔ حضرت جابراً کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ علیہ کے زمانہ میں زمین

Ë ناليوں كيآس ياس كى زمين تهائى يا چوتھائى يردينا 60، 60 بدعا ز مین کاما لک زمین خود کاشت کرے یا کاشت کروائے اورآئے نے 📗 حضرت سعیدٌ بن زید کی بدد عاسے ایک بڑھیا کا نامینا ہونا اور کنویں 74 ، 73 ، 74 میں گر کر ملاک ہونا۔ زمين كالمهيكه لينانا يسندفر مايا

سونے اور جا ندی کے عوض زمین ٹھیکہ بردینا رسول الله علیسة نے زمین ٹھیکہ بر دینے سے منع فر مایا، ہاں سونے باط مسجد نبوی کے سامنے پھر یلامیدان اور جاندی کے وض ٹھیکہ بردینے میں کوئی حرج نہیں 40 ، 75 مقام' بلاط' برحضرت ابن عمر اکو بتایا گیا کہ رسول اللہ عافیہ نے جس کی زمین ہے وہ خود کاشت کرے یاسی اورسے کاشت الم

مقام ُ بلاط ُ يرحضرت رافع " نے حضرت ابن عمر کو بتایا که رسول الله استی حبل الحبله و یکھیں خرید وفروخت عَلِينَةً نَهُ صَيْقُ لَ كُورَايِدِ بِرِدِينَ مِنْ عَفِر ما يا 68 ، 69 ، 70 كي الحصاة ويكفين خريد وفروخت رسول التُولِينَّة نے زمین کرا یہ بردینے سےمنع فر مایا

زمین کرایه بردینااور پهرچهوژ دینا

خالی زمین دویا تین سال کے لئے فروخت کرنے کی ممانعت 62 56 نبی علیقہ نے کچھرسال کے پیل کی فروخت سے منع فرماما 63 جس کی زمین ہووہی کاشت کرے یا ہینے بھائی ہے اس کی کاشت 📗 حضرت رافع " کا خیال ہے کہ نبی ایسی نے زمین بٹائی پر دینے ہے

ہونے پر کہ رسول اللہ اللہ نے اس سے منع فر مایا ہے محض اطاعت 📗 حضرت ابن عمرٌ ،رسول اللہ علیہ ہے اور حضرت ابو بکرٌ اور حضرت عمرٌ اور 70، 71 ، 72 | حضرت عثمان ی کے زمانہ خلافت اور حضرت امیر معاویہ کے ابتدائی دورتك زمين ٹھيكه پردیتے تھے 67 رسول الله علیقہ نے زمین کے لئے اجرت یا کوئی حصہ (پیداوار کا ) حضرت ابن عمر نے حضرت رافع کے اس خیال پر کہ رسول الله علیقے نے زمین ٹھیکہ بردینے سے منع فر مایا ہے، زمین ٹھیکہ بردینی چھوڑ دی 68:67

دیتے تھے اور ہم سے یا بالی میں باقی ماندہ ( دانوں ) سے حصہ یاتے | رسول اللہ علیہ نے مزارعت یعنی کھی ٹھیکہ بر دینیے منع فرمایا اور ا جرت بردینے کا حکم دیااور فرمایا،اس میں حرج نہیں

173: 172

70 69 68

61 | بتی کی خرید و فروخت کی ممانعت 105 62 بيع عراياد يكصين خريد وفروخت 62 بيع معاومه ديكھيں خريد وفروخت

رسول الله عليلة نے اہل خيبر سے پھل يافصل كى نصف پيداوارير مدینہ کے لوگ بھلوں کی قیمت سال، دوسال پیشگی ادا کر دیتے 102 ، 102 رسول اللعافية نے مجور كے درخت كالچل فروخت كرنے سے منع

119 | رسول الله عليقة اور حضرت ابو بكر الأكا حضرت جابراً كي عيادت ك 180 : 179 : 178 119 پیدل چل کرکعیہ جانے کی نذر ماننا 237 119 عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی کہوہ نگلے یاؤں چل کر بیت اللہ 119 | جائے۔ 239

121،120 مصيكه ديكهين زيرلفظ "بنائي"

رسول اللّعافية نے اہل خيبر سے پھل يافصل كى نصف بيداوار ير اللّعبية تقيف نے اصحاب رسول عليه ميں سے دوآ دى قيدكر لئے اور 235 . 234

امیرآ دی کے ٹال مٹول کرنے کی ممانعت 101 3,5,5,5

بيج الملامسه ديكصين خريد وفروخت بيع صرف ديكھيں خريدوفروخت

رسول الله ﷺ نے زائد از ضرورت پانی فروخت کرنے سے منع تھے۔ زائد پانی اوراس کے ذریعہ گھاس سے روکنامنع ہے 104، 103 فرمایا یہانتک کہ وہ یکنے گئے۔

تحضے لگانے کی اجرت کے جواز کابیان

ابوطیبہ نے رسول اللہ اللہ واللہ کو تجھنے لگائے تو آپ نے اسے دوصاع کے پیدل تشریف لے جانا دینے کاارشادفر مایا

بہترین طریق علاج تھے لگوا نااور عود ہندی ہے بچوں ( کو گلے پڑ جانے کی صورت میں حلق میں ) دبا کر تکلیف نہ 🛛 جائے گی۔ رسول اللہ علیقی نے فرمایا چلے بھی اور سوار بھی ہو بجاؤ رسول الله الله الله كالمحيض لكوانا اورناك مين دوائي دُالنا 119 ، 120 تبوك

رسول الله ﷺ نے تیجینے لگانے والے کواجرت بھی دی اس کا لگان 🕏 غزوہ ء تبوک میں صحابہؓ نے رسول الله ﷺ ہے سواری مانگی 🛮 247 بھی کم کیا

بيداوار

فتخ نيبر كے موقع يريبودا كارسول الله عظيمة سے درخواست كرنا اساتھ عضباءاؤ فني بھي۔ که انہیں پھل اور فصل کی نصف پیداوار کی شرط پر کام کرنے دیں۔ ا ثنایا دیکھیں خرید وفروخت حضور عليه في المعلى المرجب تك بم عابين ك 84 ، 83 المال ملول کھل

پھل کواس کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39 جنگل تازہ پھل کوخشک تھجور کے عوض بیجنے کی ممانعت 37 ، 38، 39 جنگل میں موجودیانی فروخت کرنے کی ممانعت کے ساس کی حفاظت

جو خص شبهات سے بیااس نے اپنے دین اور عزت کو بچالیا۔جو 244 ہر پادشاہ کا ایک ممنوعہ علاقہ ہوتا ہے۔اللّٰد کاممنوعہ علاقہ اس کی حرام کی ہوئی چزیں ہیں۔ 150 151:150 150 151:150 131، 130 جوخادم کھانا تیار کرے اسے پاس بٹھا کر کھلائے باایک دولقمے ہی 135 ا دے 275 135 حضرت حکیم بن خرم خانه کعبه میں پیدا ہوئے اور 120 سال عمریا کی 29 137، 136 پیدل چل کرکعبہ جانے کی نذر ماننا 239 : 237 پیدل چل کر بیت اللہ جانے کی نذر ماننے والے کے لئے 124 حضور علي نفس كوعذاب الله تعالى الشخص كي البين نفس كوعذاب 238 125،124 مول الله علية في فرماياتم مين سيكوني دوسر ير كسود يرسودا 8,7,6,5 رسول الله علية في منع فرمايا كه سودا آگے جاكر حاصل كيا جائے يهانتك كهوه مندليول مين يهنيجه حضرت عبادة بن صامت من نے کہاہم نے جو باتیں رسول اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ عبارہ علوم نہ ہوکا سودا تھجور سے کرنے کی

کے لئے اس کی ضرورت ہواور اس کے استعال سے روکنے کی اسے نی ہیں ضرور بیان کریں گے،خواہ معاویہ \* کوبُراہی گئے۔ 13 102 جوا جو شخص اینے دوست سے کیے کہ آؤمیں تم سے جوا کھیلوں جائے کہ 🏻 شبہات میں بڑ گیاوہ حرام میں داخل ہو گیا۔ وہ صدقہ دے۔ جإ ندى سونا، سونے کے بدلے اور چاندی، چاندی کے بدلے فروخت کال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ كرنے كى ممانعت الآب كه برابر ہو 127 ، 128 ، 129 طلال صَرِ ف اورسونے کو جاندی کے نقد فروخت کرنے کا بیان 130 ملال لینے اور شبہات کوچھوڑنے کا بیان چاندی سونے کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست مال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ ہو گندم، گندم کے بدلہ اور بھی بھو کے اور مجبور ، مجبور کے بدلے سود طاوم نیز دیکھیں" غلام" ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو حاندی کوسونے کے عوض ادھار بیچنے کی ممانعت ابوالمنبال کے ایک ساتھی کا حج کے زمانہ تک جاندی کا ادھار بیجنا اور ا خانہ کعبہ بیت اللہ ابوالمنہال کاانہیں کہنا یہ ٹھیک نہیں۔ جا ندی کی سونے سے ادھار تجارت منع ہے۔ چربی مردار کی چرنی بھی حرام ہے رسول التُعلِينَة نے فرمایا۔الله لعنت کرے یہودیوں پر،اللہ نے ان میں ڈالنے سے بے نیاز ہے یرچربیال حرام کیس اورانہوں نے ان کو پکھلا کر فروخت کیا اوران کی خرید و فروخت قمت کھائی چیک، (تح بری معاہدہ) صکاک رسول اللَّيْوَالِيَّةِ نے صاکا ک کی تجارت یعنی غلہ کی تجارت ہے منع 🏿 اس خریدوفر وخت کا ماطل ہونا جس میں دھوکہ ہو 24 فرمایا ہے جب تک پوراپورانہ لےلیاجائے۔

34 (33

رسول اللّٰه ﷺ نے فتح مکہ کے سال فرمایا: یقیناً اللہ اور اس کے 45 رسول ً نے شراب اور مردار اور خنز براور بتوں کی خرید وفروخت حرام 18 ، 23 | حا تا تقافر ماما كرتم جس سيخر بدوفر وخت كروتو كهولاخلابة ـ - 30 129 | اگرمسلمان کے ماس ماغ فروخت کیااور باغ کونقصان نہنجے تو یہ 32 ، 31 ارنگ پکڑ جائے 89 140 مھائی کی بیع بر بیع کرنے اور سودے بر سودا کرنے کی ممانعت نیز 22 کے بعد کوئی انگوخریدے تو اسکو دودھ دوھنے کے بعد اختیار ہے کہ 28 اختیار ہے جا ہے تواسے رکھ لے اور جا ہے تواسے واپس کر دے اور 16، 15 اسکے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔ 14، 15 ، 16 90 ( 89 29 | وەسفىد ہوجائے۔ 32

کھیتی کاسودا گندم کے عوض ماپ کر کرنے کی ممانعت۔ 21 ، 20 کردی ہے۔ غله پر قبضہ کے بغیر فروخت نہ کیا جائے۔ جس نے غلہ خریدا وہ اسے فروخت نہ کرے بیبانک کہ وہ اسے | رسول الٹھائیے نے ایک شخص سے جسے خرید وفروخت میں دھوکا دیا ا یک دینار کو دودینار کے بدلے اورایک درہم کو دو درہم کے بدلے 🛘 جس نے تھجور کے درخت فروخت کئے جن پر پھل لگا ہوا ہے۔ 48 فروخت نهكرو رسول الله ﷺ نے تھلوں کی صلاحیت ظاہر ہونے سے بہلے ان کی 📗 جائز نہیں کہاں سے کچھلیا جائے ،اگرلو گے تو ناحق ہوگا خریدوفروخت ہے منع فرمایا۔آپ علیف نے فروخت کرنے والے 📗 نبی ایک نے سے کھور کے پھل کے سودے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ اورخر بدار دونوں کومنع فر مایا۔ غله کی فروخت جبکه ( دونوں غلے )ایک جیسے ہوں۔ رسول التعلیق کے زمانہ میں ایسےلوگوں کوسزا ہوتی تھی جوغلہ معین 🛭 قیمت بڑھانے کی خاطر بولی دینے اور دودھ روک کرسودا کرنے کی 🛚 کئے بغیر خریدتے تھے۔اور چروہ ای جگہ پڑا ہوااسے بیچتے تھے۔22 ممانعت حضرت عبداللّٰہ بن عمرٌ غلیہ ( کی مقدار )انداز ہ سیخریدتے تواہیے 📗 اونٹیوں اور بھیڑ بکریوں کے دودھ روک کرنہ رکھوا گراہی صورت اُٹھوا کراینے گھرلے آتے تھے۔ حضرت ابن عرصی شخف سے خرید وفروخت کرتے اور جائے کہوہ 📗 چاہے تو جانورر کھے چاہے تو واپس کر دے۔ شخص اس سودا کومنسوخ نه کری تو آپ گھڑے ہوجاتے اور تھوڑا 🏿 اگر کوئی الیی بکری خریدے جسکا دودھ رو کا گیا ہوتو اسے تین دن تک ساچلتے پھراسکے یاس واپس آ جاتے۔ خرید وفروخت میں قتم کھانے کی ممانعت دوخر بدو فروخت کر نیوالوں کو اس مجلس میں رہنے تک (سودا کی | اللہ پھل روک دے تو تم اپنے بھائی کے مال کے کیسے حقدار ہو سکتے منسوخی ) کااختیار ہونا۔ دوخر بیروفروخت کر نیوالوں میں سے ہرایک کواختیار ہے جبتک وہ 📗 رسول اللہ ﷺ نے مجبور کے درخت کا پھل فروخت کرنے سے منع دونوں جدانہ ہوجائیں سوائے تھے خیار کے۔ 29،28،27،26 فرمایا پہاننگ کہوہ یکنے گلے اور سٹے کی تھے سے منع فرمایا پہاننگ کہ خريد وفروخت اوربيان ميں سحائی۔ منكے والاسونے كامار منكے عليحدہ كركے بيجا جائے۔ 137 ، 138 | حضرت ابن عمر فنے فرمایا۔صلاحیت سے مراد ہے۔اس كے ضائع شراب اورمردار اورخزیراوربتول کی تجارت کی ممانعت کا بیان 124 جانے کا خطرہ جاتارہے۔

تھجور کا پھل فروخت کرنے سے ممانعت یہائنگ کہاں میں سے 📗 تازہ پھل خشک تھجور کے عوض فروخت کرناسود ہے۔ یہی مزاہنہ ہے 42 کھایا جائے یا اسکا وزن کیا جائے ۔وزن کرنے سے مراد مقدار کا ارسول الٹھائیٹ نے مزابنہ اور محاقلہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔ اندازه کرناہے۔ پھل کواس کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت کرنے کی 🛘 پھلدار درخت کا سوداخشک پھل کے وض۔ تازہ پھل کوخٹک کھجور کے عوض بیجنے کی ممانعت 37 ، 38 ، 39 کھل کا سودا خٹک کھجور کے عوض ماپ کر ہواور تازہ انگورکشمش اور جو شخص محجور کے ایسے درخت فروخت کرے جنگی pollination منقہ کے عوض ماپ کر ہو۔ ہو چکی ہوتو انکا کھل فروخت کرنیوالے کا ہوگا سوائے اس کے کہ 📗 **بیچ الملامسہ** خریدارش طکرلے۔ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرامہ پر دینے اور اسے کئی سال کے 🛭 دونوں میں سے دوایک اپنے ساتھی کا کیڑ ابغیرکسی تامل کے چھوتا لئے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور درخت پر پھل فروخت کرنے ہے۔ سے بھی منع فرمایا یہاں تک کہوہ کینے کے قریب ہو۔ 56،55 کی عرایا جاندار کو اس جنس کے جاندار کے بدلے کی بیشی کے ساتھ کرایا میں رخصت ہونا۔ خریدوفروخت کرنے کاجواز

بيع ثنناء

فرمايا

رسول الله علي نے بیج معاومہاور ثنیا ہے منع فرمایا واضح نه ہواورغلط فہی پیدا کرتا ہو۔

بع الصاة

بيج الحصاة كنكرول والى بيع بيع صرف

رسول التعالية نے مزاہنہ سے منع فرمایا۔

65 64 39

53 6 51 32، 33 ، 34 ، 35 ، 36 ، 37، 38، 98 وصاع ديكرايك صاع مجور خريدناعين سود بــ 143، 143 47,46,45

48 رسول الله علية في ملامه اورمنابزه يمنع فرماياب 2،1، 3 3,2

55 : 37 162 عرایا۔ سے مراد وہ درخت ہیں جوبطور تخدیا صدقہ لوگوں کو کھانے رسول الله عليه في نائداز ضرورت ياني فروخت كرنے ہے منع كيلئے دياجائے۔ 37

102، 102 عرایا کے سوا تازہ تھجور کی خشک تھجور کے عوض فروخت کی ممانعت۔

40 < 39

ثنيا، بیچنے والے کااس مال میں جوفر وخت کرر ہاہے ایبااشتناء جو 🏿 کی ) تازہ کھجور یا خشک کھجور کے عوض لینے کی رخصت عطافر مائی۔40 عربیة سے مراد تھجور کے وہ درخت ہیں جوبعض لوگوں کو دیئے جائیں اوروہ انکوفیر وخت کر کے اس کے عوض انداز أخشک تھجور لے لیں ۔ 41 رسول الله ﷺ نے عربہ (عاریباً ) دیئے گئے کھجور کے درختوں کے ہے کرنے کی انداز اُخشک تھجور کے معاوضہ بررخصت فرمائی۔ 41 صَرف یعنی سونے اور جاندی کے نقذ فروخت کرنے کا بیان 130 | رسول اللہ علیہ اندازہ سے خشک تھجور لینے کی رخصت عطافر مائی۔ 47، 46 ، 45 کا تازہ کھل کا تبادلہ خشک تھجور کے عوض کرنے کی ممانعت سوائے عرایا

124

خزي

خزر یکاحرام ہونااوراس کی تجارت کی ممانعت

خيىركى زمين سے رسول الله عليہ كمس لينا 83 رسول الله علی کا بہود خیبر کوخیبر کی کھجور کے درخت اوراس کی ز مین اس شرط پر دینا کہ وہ ان برکام لئے خرج کریں اوراس کے يچل كانصف رسول الله عليه كابوگا 83

د، ذ،ر،ز

ا درخت لگانا

درخت لگانے اور کھیتی ہاڑی کرنے کی فضیلت 85 بھی اس میں سے کھا جائے وہ اس کی طرف سے صدقہ ہوتا ہے،خواہ درندےکھائیں یاپرندے 88 687 686 85

درهم ودينار

ایک دینارکودودینار کے بدلے اور ایک درہم کودودرہم کے بدلے فروخت نهكرو 129

حضرت ابوموسیٰ ﴿ نِے اپنا دستر خوان لگوایا جس برمرغ کا گوشت تھااور بنی تمیم کے ایک شخص کواس کی دعوت دی 249

جسم میں ایک لوکھڑا ہے اگر وہ سیح ہوتو ساراجسم سیح ہوگا ۔اگر وہ خراب ہوتو ساراجسم خراب ہوگا۔اورسنووہ دل ہے۔

دونوں میں سے اور ایک اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکتا ہے اور کے حضرت جابرؓ کا بیار اونٹ رسول اللہ عظیمیۃ کی دعا ہے سب سے

44

عرایا کی بیج اندازے کے مطابق کرنے کی رخصت جبکہ وہ پانچ وسق ہے کم ہویا یانچ وسق ہو۔ 45 ، 44

بيع حبل الحبليه

بيع حبل الحيليه كي حرمت

حاہلیت والےاونٹوں کے گوشت کی خرید وفر وخت عبل الحبلہ تک کیا کرتے تھے۔ یعنی اوٹٹی بوتی جنے پھروہ بوتی حاملہ ہو۔ بيع معاومه

رسول الله عليه في بيع معاومه يمنع فرمايا \_

55 ، 54 ئیے معاومہ،سالوں کا سودا نیع معاومہ ہے۔ -

محا قله

رسول اللهايشة نے مزاہنہ اور محاقلہ کی تجارت سے منع فر مایا ہے۔

65 64 39

محا قلہ۔ کھڑی فصل کا سودامعین گندم کے عوض۔ 53 ،51 محاقلہ ....کیتی، کھڑی فصل، گندم کے عوض فروخت کی جائے اور زمین گندم کے عوض کرایہ پر دی جائے۔ بيع مخابره

نى ﷺ نے مخابرہ سے منع فر مایا

اره ـ زمین تیسرے یا چوتھ حصد بٹائی پردینا۔ 51، 52 ، 53 مخابره ،محا قلماورمزابنه كه پهل كي فروخت كي ممانعت جب تك كهوه

54 , 53 , 52 کھانے کے قابل نہ ہوجائے۔

منابزه

کوئی اینے ساتھی کے کپڑے کی طرف نہیں دیکھا۔ 2 ، 3 آ ہے فکل گیا۔

رسول التعليق نے ملامسہ اور منابزہ سے منع فر مایا ہے۔ 1، 2، 3 نبی علیق کی حضرت سعد کے لئے دعا۔اے اللہ! سعد کوشفادے

رتهن ركھنا 163 ( 162

#### س،ش،ص

251,250,249,247,246

حضرت ابو ہربرہ گامروان سے کہنا کہتم نے سود کی تجارت جائز کر 23

94 | سودكابيان 127

148,147,146

سود کھانیوالے اور کھلانیوالے پرلعنت۔ 149

شادي

کوئی شخص اینے بھائی کے شادی کے پیغام پرشادی کا پیغام نہ دے۔سوائے اس کے کہوہ اجازت دے۔

کرنے کی ممانعت سوائے اس کے کہ برابر ہو 128،127 ، 129 صُر ف اورسونے کوچاندی کے نقذ فروخت کرنے کابیان 130 162 حاندی سونے کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست رسول التعلیق کا ایک یہودی کے غلہ ادھار خرید نا اور اپنی زرہ بطور 🏿 ہوگندم، گندم کے بدلہ اور بھو ،بھو کے اور تھجور ، کھجور کے بدلے سود 163 ، 162 ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو سونا، سونے کے عوض، جاندی، جاندی کے عوض گندم، گندم کے عوض رسول الله الله الله الله كارك يهودي كے غلدادهارخريد نااوراني زره بطور اجو،جو كے عوض بھجور بھجور كے عوض بنمك بنمك بحوض ايك جيسا

218

اونٹنوں ادر بھیٹر بکر بوں کے دودھ روک کر نہ رکھوا گرالیمی صورت سواری کے بعد کوئی انگوخریدے تو اسکو دودھ دو ہنے کے بعد اختیار ہے کہ 🏿 رسول اللہ ﷺ کاقشم کھا کر فرمانا کہ میں سواری نہیں دے سکتا پھر جا ہے تو جانورر کھے جا ہے تو واپس کردے۔ 8 ، 9 ، 4 اسواری دے کرفر مانا کہ میں کوئی فتم نہیں کھا تا مگراس سے بہتر بات اگر کوئی الیمی بکری خریدے جبکا دود ھرو کا گیا ہوتو اسے تبین دن تک 📗 یا وَں توا بنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں -اختبارہے جائے تواسے رکھ لے اور جائے تواسے واپس کر دے اور اسکےساتھ ایک صارع کھجوربھی دیے۔ 16 ، 15 ، 14 | سود ويواليه

جو شخص این فروخت شدہ چیز خریدار کے یاس یائے اور خریدار کی اور مروان کا اس سے ا کار کرنا۔ دیوالیہ ہوجائے تواس کووہ چیز واپس لینے کاحق ہے جو شخص اینااصل مال کسی شخص کے یاس یائے جود بوالیہ ہو چکا ہوتو وہ دست برست میں حرج نہیں جوادھار ہووہ سود ہے۔148،136 کسی دوسرے کی نسبت اس مال کا زیادہ حقدار ہے 96،95،94 سود صرف ادھار میں ہے۔ ذخيرها ندوزي

> کھانے پینے کی اشیاءکوروک رکھنے کی ممانعت 165

> ذخیرہ اندوزی کرنے والاخطا کارہے۔ 166

> > راسته

راسته کتنا ہو۔ جب لوگ اس میں اختلاف کریں 175

جب راستہ کے بارے میں اختلاف ہوتواس کی چوڑ ائی سات ہاتھ 📗 سونا، سونے کے بدلے اور جاندی، جاندی کے بدلے فروخت

رکھی جائے

ربهن رکھنا

ر ہن رکھنا اوراس کا سفر کی طرح حضر میں جائز ہونا رتهن ركهنا

زره

| | رسول الله عنفية كافر مانا كه ابناصد قيه واپس نه لين \_

191, 190, 189, 188

منك والاسونے كا ہار منكى علىحده كركے بيجا جائے۔ 3 1 ، 3 3 1 | صدقہ اور جبد پر قبضہ كے بعد واپس لينے كى ممانعت سوائے اس چيز رسول الله علی کی موجود کی میں صحابہ کا یہود کے ساتھ سونے کے ایج جو اپنے بیچے کو ہبہ کی ہو خواہ وہ (بیر) مجلی پشت کا

جوایناصدقہ واپس لیتا ہےاس کتے کی طرح ہے جوتے کرتا ہے پھر 121 این نے کی طرف لوٹنا ہے اوراسے کھالیتا ہے۔

194 (193 (192 (189 (188

صحابة في شراب كواس كے حرام مونے يرمدينه كے راستوں ميں حضرت عامر بن سعيد كارسول الله عليه سے اپنے مال كا دوتهائي 122 حصہ صدقہ کرنے کی خواہش کرنا ۔گر پھر کم ہوتے ہوتے حضور گا

رسول الله عليلة نے فر مايا!تمهارااينے مال سے صدقہ دینا بھی صدقہ

ہے اور اولا دیرخرچ کرنا اور بیوی کو کھلانا بھی صدقہ ہے۔ 219 220

ایک شخص کا نبی علیت سے عرض کرنا کہ میراباب فوت ہو گیا ہے اور مال چھوڑ ا ہے لیکن وصیت نہیں کی ۔اگر میں صدقہ کروں تو اس کا

كفاره ہوگا۔آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ 220

ا کے شخص نے کہا میری ماں فوت ہوگئی ہے اگر وہ بات کرسکتی تو صدقه كرتى \_ ميں اس كى طرف سے صدقه كروں تو مجھا جر ملے گا۔

221, 220

اس (صدقہ کے ) ثواب کا بیان جوانسان کواس کی وفات کے بعد

222

صكاك \_ چيك تريري معامده ديكھيں زيرلفظ" چيك"

حضرت عمرٌ كا گھوڑا صدقہ دینا ، پھراسے خریدنے كا ارادہ كرنا تو \ رسول الله عليہ فيات نے صكاك كى تجارت يعنى غله كى تجارت سے منع

اور برابردست بدست بونا چاہئے۔ 132، 133، 134، 135، 135

بار کی فروخت جس میں منکے اور سونا ہو۔ 137

اوقبه کا تبادله دویا تین دینار کے ساتھ کرنا۔ 138 ، 139 ( ایوتا، پڑیوتا ) ہو۔

شراب

شراب کی خرید وفر وخت کی ممانعت

جس کے پاس شراب ہووہ اسے فروخت کر کے فائدہ اٹھائے 121

بيادياتها

شراب کا پینا بھی حرام اوراس کی تجارت بھی حرام 124 ، 122 تیسر احصہ صدقہ کرنے کی اجازت دینا۔ 215 ، 219 شفعه

> شفعه كابيان 168

جس کا کوئی شریک جائیداد یا تھجور کے درختوں میں ہو وہ اسے | فوت شدہ کوصد قات کا تواب پنچنا۔

اطلاع دیے بغیراسے فروخت نہ کرے۔ 168

رسول الله علیہ نے شفعہ کے حق کا فیصلہ اسی شراکت میں فرمایا

جس کی تقسیم نہیں ہوئی۔ 168

شفعہ کاحق ہرشراکت میں ہےزمین ہو،گھر ہویا باغ۔ شهري

شہری بادینشین کی طرف سے فروخت نہ کرے سے مراد حضرت

ابن عباس في دلال لياہے۔ شهرى باديشين كى طرف سيسودانه بيح. 8 ، 9 ، 12 ، 13

آدی کے اس چیز کو جواس نے صدقہ دی اس شخص سے خرید نے کی

ناپسندیدگی جس پرصدقه کیا گیاہے۔

فرمایا ہے جب تک پوراپورانہ لےلیاجائے۔ ظ،ع،غ

ظلم اورز مین وغیرہ کے غصب کرنے کی حرمت جس نے ایک بالشت زمین ظلم سے بھھیا کی اللہ تعالی قیامت کے دن اس ہے سات زمینوں کا طوق پہنائے گا

عدل

اینی اولا دیسے عدل کاسلوک کرو

عراماد يكصين خريد وفروخت

عرب ی

جولات وعزیٰ کی قشم کھالے وہ لا اللہ الا اللہ کیے 244 | عيادت

اوْتُن جے ایک عورت جوخود بھی قید ہوگئ تھی لے کر بھاگ نکلی 236 کے پیدل تشریف لے جانا عضباءاونٹنی بوُعُقیل کےایک شخص کی تھی اوروہ حج کرنے والول کی 📗 رسول الٹھائیٹ کے یانی چیٹر کئے سے حضرت جابڑ بن عبداللہ کو بے سب ہےآ گے نکل جانے والی سواریوں میں سے تھی 237 ہو تی ہے افاقہ ہونا عطبه نيز ديكصيل بهبه

زمین عطبہ کے طور بردینا

حضرت لقمان کے والد کا انہیں عطیہ دینا پھررسول الدھائے کو گواہ 🕽 غزوہ بنانے کے لئے جانا تو حضور اللہ علیہ کا ستفسار کہ کیاسب بچوں کو دیا \ غزوہ ء تبوک میں صحابہ نے رسول اللہ علیہ سے سواری مانگی 247 ان کے انکار برفر مایا۔ پھرمیرے سواکسی اور کو گواہ بنالو۔ 200 غلام نیز دیکھیں خادم ا یک شخص کا اینے بھائی کوزمین دینااس کے لئے زیادہ بہتر ہے یہ 📗 غلام توصیٹر مارنے کا کفارہ

زمین کے مالک کا بینے بھائی کوزمین دینا بہتر ہے 80 عمریٰ لیعنی عمر بھر کے لئے عطیہ دینا

عمر بھر کے لئے عطبیہ دینا۔ 202 جب کوئی شخص کسی کوکوئی چیز عمر بھر کے لئے دیتا ہے توقطعی طور براس

کی ہے۔اس میں کوئی شریاا ستناء نہیں ہے۔ 206 ، 205 جب انصارمہاجرین کواپنی جائیدادیں عمر بھرکے لئے دینے لگے تو 171 ، 172 ، 173 ، 174 حضور علية في فرمايا - ايني اموال ايني ياس بي ركھو - 207 رسول اللہ ﷺ کافرمان۔ میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔ 📗 200 🏿 جس نے عمر بھر کے لئے کچھ دیا تو وہ اس کے ملکیت ہو گا جس کوعمر بھر کے لئے دیا گیا۔ جاہےوہ زندہ رہے یا فوت ہوجائے۔ 207

198 عمر بھر کا ہمہاس کی ملکیت ہے جسے وہ دیا گیا۔ 209 رسول الله عظیم کا فرمانا۔ اپنی اولا د کے درمیان برابر کاسلوک طارق کا حضرت جابر بن عبداللہ کی روایت کی بناء برعمر بحر کے مہید کا

201 فیصلہ وارث کے حق میں۔ 209

عمریٰ اس شخص کی میراث ہے جسے وہ دیا گیا۔ 211 ، 210 عمریٰ جائزہے۔ 210

رسول الله علیت اور حضرت ابو بکر ﴿ كا حضرت جابرٌ کی عیادت کے 180 : 179 : 178 180 - 179 رسول الله عليه كاجمة الوداع كموقعه يرحضرت عامر بن 78 سعيد كي عيادت فرمانا ـ 215

269 · 268 · 267 · 266 نسبت اس کے کہوہ اس پرکوئی معین ٹھیکہ لے ہے ، 79 ، 80 حضرت ابن عمرؓ نے ایک غلام جس کی پیٹیر پرنشان تھا آزاد کیا اور کہامیرے لئے اس کی آزادی میں اس تنکیے کے برابر بھی اجر اسول اللہ علیہ کا ایک غلام کی بیعت لینا جسکا آپ کوعلم نہیں حضرت ابومسعودؓ کے اینے غلام کو مارنے بر رسول اللہ علیہ کی | غلمہ طرف سے تنبیہاوران کا قرار کہ میں آئندہ کسی غلام کونہیں ماروں گا 📗 رسول اللہ ﷺ ایسے لوگ مقرر کرتے جو حکم دیتے کہ غلہ کوجس جگہ

غلامتمہارے بھائی ہیں جوتم کھا ؤاس میں سےانہیں کھلا ؤ

غلام كاحق ،لياس اوركھانا

غلام براس کی طاقت سے بڑھ کر ہو جھند ڈالا جائے 272، 272 رسول الٹھائے کے زمانہ میں ایسے لوگوں کوسزا ہوتی تھی جوغلہ معین

جس نے اپنے غلام برزنا کی تہمت لگائی قیامت کے دن اس برحد اُٹھوا کرایئے گھرلے آتے تھے۔ قائم کی جائے گی۔

حضرت ابوذر ً كا اینے غلام كوماں كاطعنه دینا حضرت ابوذر ؓ کا کہنا کہا گر مجھےراہ خدامیں جہاد، حج اوراین مال کی جو شخص غلی خریدےوہ اسے نہیجے یہانتک کہ اسے ماپ لے 18 خدمت کا خیال نه ہوتا تو میں غلامی کی موت پیند کرتا 💎 277 | غله کی فروخت جبکه ( دونوں غلے ) ایک جیسے ہوں ۔ غلام كي آزادي كاطريق 278، 281، 281، 282، 285 غله كيوض غله برابر مونا حياييّة ـ 282 أرتهن ركهنا آ زادکرےوہ اس کا ذمہ دارہے اس غلام کی فروخت کا جواز جسے ما لک نے اپنی وفات کے بعد

جس نے مشتر کہ غلام میں اپنا حصہ آزاد کیا اگروہ مالدار ہے تو اس اللہ علیہ فیصلے نے مال تجارت لے کر آنے والے قافلے والوں کے مال میں سے اس کی آزادی ہوگی اگر مالدارنہیں ہے تو اس کی اسے آگے جا کر ملنے سے منع فرمایا ہے۔ آزادی کے لئے اس سے کام لیاجائے گا۔

ہوگا۔سوائے اسکے کہ خریدارشر طکرلے۔

تھا۔ پھراس کے ما لک کواس کے بدلہ دوغلام دینا۔

269 ، 270 ، 271 | سے خریدا ہے اس کے سوا دوسری جگہ منتقل کر دیں پہلے اس کے کے اسےفروخت کریں۔ 20

275 ، 274 ، 275 غلة كيوض زمين كرابه بردينا 71

272 ، 275 | غله برقضه کے بغیرفروخت نہ کہا جائے۔ 21,20

غلام کااجر جب وہ اینے آقا کاخیرخواہ ہواوراللہ کی عبادت کرتا ہو 📗 کئے بغیر خریدتے تھے۔ پھروہ اس جگہ پڑا ہوا اسے بیچتے تھے۔ 22

276 ، 277 ، 278 حضرت عبدالله بن عمرٌ غله ( کی مقدار )اندازہ سے خریدتے تواہیے 22

271، 272 جس نے غلہ خریدا وہ اسے فروخت نہ کرے پہانتک کہ وہ اسے

23 273 ماپ لے۔

140 140

بی ایستان نے دو مالکوں کےمشتر کہ غلام کے بارہ میں فر مایا جواہے 📗 رسول التّعلیقیة کا ایک یہودی کے غلہ ادھارخرید نا اوراینی زرہ بطور

163:162

#### ق ،ک ،گ

جوغلام خریدے تو اس غلام کا مال اس کے فروخت کر نیوالے کا 🛘 فروخت شدہ چیز کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیخیا درست نہیں۔ 17 50 رسول الله عليه في فرمايا جس نے غله خريداوہ اسے نہ بيچے يہانتك

گارہے بنسبت اس کے کہوہ کفارہ ادا کردے۔ 262 مقروض شخص کے لئے صدقہ اکٹھا کرنااورا گرصدقہ ہے بھی بات نہ یے تو قرض خواہ ہے کہنا کہ جومیسر ہے وہ لےلو 244 ، 241 قتم کھا کر قرض میں کی ہے انکار پھررسول اللہ علیہ کے توجہ دلانے 93, 92 244، 243 انگ دست كومهلت دینے كى فضیلت 97 244 انگ دست كومهلت دينے والے سے الله تعالیٰ كا درگذركرنے كاحكم 100 99 98 97 سے نجات دیے تو جاہیے کہ وہ تنگ دست کومہلت دے یا (مطالبہ 101 حوالہ یعنی قرض کی ادائیگی کی ذمہ داری کو منتقل کرنا درست ہے اور 246 ، 247 ، 249 ، 251،250 جب ذمه داری منتقل کر کے صاحب استطاعت پر ڈالی جائے تواس کو 101 امیرآ دمی کا ( قرض واپس کرنے سے ) ٹال مٹول کرناظلم ہے رسول الله عليلة نے فرمايا تمہاری قتم اس پر ہے جس پرتمہارا ساتھی اليک شخص کا رسول اللہ عليلة کے ساتھ در ثتی سے پیش آنا اور آپ ا کافرمانا۔حقدار( قرض خواہ) کچھ کہ بھی لیتا ہے۔ ایسی فتم کی ممانعت جس سے فتم کھانے والے کے گھر والوں کو مقروض شخص آتا تو رسول اللہ علیہ پوچھتے کیا اس نے اتنا جھوڑا 262 ہےجس سے قرض ادا ہوجائے تو آپ جنازہ پڑھتے ورنہ محابہ "سے 185

21 ،20 ،19 ،18 ،17 رسول الله ﷺ نے فرمایا یسم، بکری کا باعث تو ہے مگر نفع( کی | قرض میں کی <u>کہنا ہے۔</u> برکت )مٹادیتی ہے۔ غیراللّٰد کی شم کھانے کی ممانعت 241 ایے بایوں کی شم کھانے کی ممانعت حضرت عمر "نے اپنے باپ کی تم کھائی تو ہی علیہ کے منع فرمایا 242 میں ایس کے کرنے پر تیار رسول الله عليات نے فرمایا جس نے شم کھانی ہووہ اللہ کے سواکسی کی اوگوں میں ہے بہتر وہ ہے جوادا ئیگی میں ان ہے بہتر ہو۔ 159 قشم نه کھائے جولات وعزىٰ كى قتم كھالے وہ لا اللہ اللہ كہ رسول الله علية في في مايا بتول اورايية آباء كي قتم نه كها ياكرو 245 اس بات کامتحب ہونا کہ اگر کوئی قتم کھالے اور اس سے بہتر کام مجھے یہ بات خوش کرے کہ اللہ اسے قیامت کے دن کی مصیبتوں د کھے تواہے کرلے اور شم کا کفارہ ادا کردے۔ 246 ،252 ،253 ،254 ،255 ،256 ،256 ،257 ،254 ) چيوڙ د \_ رسول الله عليالية كافتم كها كرفر مانا كه مين سواري نهين دے سكتا پھر 🏿 رسول الله الله كاحضرت كعبٌ سے نصف قرض معاف كرنے كوكہنا سواری دے کرفر مانا کہ میں کوئی قتم نہیں کھا تا مگراس ہے بہتر بات 🛘 حضرت کعبؓ پرآ دھا قرض معاف کر دینا یا وَل تواینی شم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔ فتم کھانے والے کی فتم، حلف لینے والے کی نیت کے مطابق ہوگی 258 تقىدىق كري اگر کوئی اینے اہل کے بارہ میں قتم برمصر ہوتو وہ اللہ کے نزدیک گناہ | فرماتے آپ پڑھ لیں۔

بارہ میں فرماتے اس کے قرض کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور اگراس 📗 ایسا کتا رکھنے کی اجازت ہے جو شکاریا حفاظت یا جانوروں اور نے مال چھوڑا ہےتواس کے وارثوں کے لئے ہے۔ 185 ، 186 کھیتوں کی رکھوالی کے لئے رکھا جائے

سے نجات دیتو جاہیے کہ وہ ننگ دست کومہلت دے یا (مطالبہ | جانوروں (کی حفاظت کے لئے )ان کے رکھنے کی ممانعت کابیان ہی) حیموڑ دیے جس نے ایک بالشت زمین ظلم سے ہتھیا لی اللہ قیامت کے دن 🛛 جس نے بجز حانوروں کے محافظ کتے باشکاری کتے کے، کتار کھااس اسےسات زمینوں کاطوق بہنائے گا

174،173،172،171

قبت

رسول الله عليه في في قيت برهاني كي خاطر بولي دينے سے

منع فرمایا۔ قمت پیشگی ادا کرنے کا بیان

مدینہ کے لوگ چیلوں کی قیمت سال، دوسال پیشگی ادا کر دیتے محضرت عمر مل کافرمانا کہ میں کلالہ کے بارہ میں ایبافیصلہ کروں گا کہ

قيدي

رسول التوليسة كاقيد يول كوآزادكرنا

عرائے کہنے پراسے آزاد کرنا

کابن

کا ہن کی شرینی کاحرام ہونا

كتا

105،106 106 کتے اور بلی کی قیمت کے باہ میں تنبیہ 107 جے یہ بات خوش کرے کہ اللہ اسے قیامت کے دن کی مصیبتوں 🏿 کتے مارنے کا حکم اور اس کی منسوخی کا بیان اور بجوشکار یا کھیتی یا 110,109,108

118,117,116,115,114,113,112,111 كرامه ديكصين زيرلفظ "بٹائي"

کے مل ہر روز دو قیراط کم ہوجاتے ہیں

10 جس كانه باپ نه مال مونه بيٹانه بيٹي - نيز كلاله كے ورثاء بھى كلاله 164 کہلاتے ہیں۔ 181

164 فرآن بڑھنے والا اور نہ بڑھنے والا اس کے مطابق فیصلہ کریں

182

-- ت 164 ، 164 مونا 105

264 خیبر کے عامل اعلیٰ قتم کی تھجور لے کر آئے۔ رسول اللہ علیہ نے حضرت عبداللد بن عمر کے پاس ایک قیدی عورت کا آنا اور حضرت فرمایا۔ کیا خیبر کی ساری تھجورالی ہے انہوں نے کہانہیں ہم دوصاع 264 عام مجور دیکر اس کا ایک صاع خریدتے ہیں ۔فرمایا ۔اییا نہ کرو۔ایک جیسی (برابر) چاہیے۔ 140 ، 141 ، 142 105 دوصاع دیکرایک صاع کھجورخرید ناعین سودیے۔ 143،142 کھچور کے دوصاع ایک صاع کے بدلہ اور گندم کے دوصاع ایک

حضرت ابوذر على اينے غلام كوماں كاطعند دينا

حضرت ابوذر ً کا کہنا کہا گر مجھے راہ خدامیں جہاد، حج اوراینی ماں صاع کے بدلہ اور نہ دو درہم کے بدلہ ایک درہم دو۔ 144 تھجور کی قیمت سے دوسری محجور خرید سکتے ہیں۔ 4 1 ، 6 4 1 | کی خدمت کا خیال نہ ہوتا تو میں غلامی کی موت پیند کرتا ا یک شخص نے کہا۔میری ماں فوت ہوگئی ہےا گروہ بات کرسکتی تو 28 ''صرار''مقام رسول الله علي الشاعي الشاعري كائ و حك كائل - 158 مير الله على الله على الله على الله على الله على گواہی 221 . 220 رسول الله عليه كافر مان \_ مين ظلم برگواېي نهين ديتا \_ 200 مخابره ديكھين خريد وفروخت رسول الله عليه كافرمانا كه مجھ ظلم ير گواه نه بناؤ۔ 200 رسول الله علیقی کا فرمان میں حق کے سواکسی بات بر گواہی | شراب اور مردار اور خزیراور بتوں کی تجارت کی ممانعت کا بیان 124 آپ نے مرداری چربی کوبھی حرام مظہرایا 202 نہیں دیتا۔ 124 مزابينه ريكصين خريد وفروخت گوشری جاہلیت والےاونٹوں کے گوشت کی خرید وفر وخت حبل الحبلہ تک کیا 🛮 مزارعت دیکھیں بٹائی/ٹھیکہ کرتے تھے۔ یعنی اوٹٹی بوتی جنے پھروہ بوتی حاملہ ہو۔ 5 معاومه ديکھيں خريدوفروخت حضرت ابوموی ﷺ نے اپنا دستر خوان لگوایا جس برمرغ کا گوشت منابزہ دیکھیں خریدوفروخت تھااور بنی تمیم کے ایک شخص کواس کی دعوت دی 249 مال تجارت کوآ گے جا کرنہ لیاجائے بلکہ جواسے یائے خرید لے، پھر ل،م،ن،و،ه،ی جب اس کاما لک منڈی میں آئے تو وہ صاحب اختیار ہوگا۔ 11 ككنت ا کیشخص کا لکنت کی وجہ سے 'ل' صاف طور پر نہ بول سکنا۔ 30 | رسول اللہ علیہ نے منع فرمایا کہ سودا آ کے جاکر حاصل کیا جائے يهانتك كهوه منڈيوں ميں پہنچے۔ لات (بت) 11:10 جولات وعزیٰ کی قشم کھالے وہ لا اللہ الا اللہ کے مرغ 244 حضرت ابومویی ﷺ نے اپنا دسترخوان لگوایا جس برمرغ کا گوشت مال/ مال تحارت تھااور بنی تمیم کے ایک شخص کواس کی دعوت دی دوآ مدی مال سے مرادصرف بیرون ملک سے آنیوالاسا مان نہیں 249 نذر مال تجارت كوآ گے جاكر ندليا جائے بلكہ جواسے پائے خريد لے، پھر انذر پورى كرنے كا تكم\_ 230 ۔ ۔ جب اس کا مالک منڈی میں آئے تو وہ صاحبِ اختیار ہوگا۔ 11 ماں کی طرف سے نذر پوری کرنے کا ارشاد۔ 230 اینے مال اپنے پاس سنجال کررکھواورانہیں ضائع نہ کرو۔207 پیدل چل کر کعبہ جانے کی نذر ماننا 237 عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی کہوہ نظی یا وَل چِل کر بیت اللہ

239 ترین مرد کے لئے ہے 177 178 حضرت حابرٌ بن عبدالله كارسول الله عليه عنه سيراستفسار كه ميس اسن مال کا فیصله کسے کروں اور پھرآیت میراث کااتر نا 231 مرد کے لئے دوغورتوں کے حصہ کے برابر ہے 180 رسول الله عليه كاارشاد تههارا اپنے وارثوں كواچھي حالت میں چھوڑ نا انہیں محتاج حچھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔ 215 نجی ایستی نے فرمایا۔جس نے مال چھوڑاوہ دارتوں کے لئے ہےاور 233 جس نے کسی ذمہ داری کا بوجھ چھوڑ اوہ ہمارے ذمہ ہے۔ نذر،ابن آ دم ہے کسی چیز کو قریب نہیں کرتی جواللہ نے اس کے لئے جس شخص کو عمر تھر کے لئے اور اس کی اولا د کے لئے کوئی چیز دی گئی۔تووہ اس کی ہو جائے گی کیونکہ اس پراحکام وراثت جاری 204 ، 203

وصيت كى ترغيب \_ 212 237 حضرت مصعب بن سعدٌ كوالد كارسول الله عليسة سے اپنے مال 240 کواینی مرضی سے تقسیم کرنے کی اجازت مانگنا اور حضور کا اجازت 240 دے دینا اور تیسرے حصہ کی اجازت مانگنے برحضور کاخاموش 217,216,214 262 کسی مسلمان کا جس کے پاس کوئی چیز ہوجس کی وہ وصیت کر سکے سیہ 214 . 213 اس شخص کا وصیت نہ کرنا جس کے باس کوئی ایسی چیز نہیں جس کے لئے وہ وصیت کر ہے۔ 224 رسول الله عليه في الله عز وجل كى كتاب ير (عمل كرنے)كى

جائے گی۔ رسول الله علیہ نے فرمایا چلے بھی اور سوار بھی ہو \ ورثہ کے مقررہ حصے ان کے حقداروں کو دواور جوزی جائے وہ قریب پیدل چل کر بیت اللہ جانے کی نذر ماننے والے کے لئے حضور علیہ کے کالہ کے ورشد کابیان نے فر مایا اللہ تعالیٰ اس شخص کےایے نفس کوعذاب میں ڈالنے سے 238 نذر کی ممانعت اور په که وه کسی چیز کونهیں مثاتی په رسول الله عظیمہ نے فر مایا نذرکسی چیز کودوز نہیں کرتی اس کے ذریعیہ صرف بخیل آ دی ہے کچھ نکلوا دیاجا تاہے۔ 234 : 233 : 232 : 231

نذركوئي بھلائي نہيں لاتي۔ 232 نذر تقدیر کے مقابلہ یر کچھ کا منہیں آسکتی۔ مقد نہیں کی ، ہاں نذر تقدیرے موافق ہوجاتی ہے۔ 234 الیی نذر بوری کرنا( جائز نہیں) جس میں اللہ کی نافر مانی ہواور نہ 🛘 ہوگئے۔ الی چیز کے بارے میں جس کا ہندہ ما لک نہیں۔ 234 ، 237 اوصیت کوئی نذ رخدا کی نافر مانی میں پوری نہ کی جائے اور نہ ہی اس میں نذرجائز ہے جس کا بندہ ما لکنہیں۔

> نذركے كفاره كابيان نذر اورقتم کا کفارہ ایک (جبیبا) ہے کا فرکی نذ راور جب وہ مسلمان ہوجائے تواس بارہ میں کیا کرے

حضرت عمر کا عرض کرنا کہ میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ | درست نہیں کہ وہ تین راتیں گزار ہے مگراس کی وصیت اس کے پاس ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں آپ نے فرمایا اپنی نذر الکھی ہوئی ہو۔ بوری کرو۔ 265 (264 (263 (262 وارث/ ورثه

مسلمان کافر کاوار پنہیں ہوگااور کافرمسلمان کاوار پنہیں ہوگا

178,177,176

بيود

حضرت عمر بن خطابٌ کا يهوداور نصاري کوجاز کي سرزمين سے تياء اس شرط بردینا کہ وہ ان برکام لئے خرچ کریں اوراس کے پھل کا 222 فضف رسول الله عليه كابوگا 83 ر سول الله علی کی موجود گی میں صحابہ میں کا یمود کے ساتھ سونے کے 139،138 223 ، 222 مول التعليق كاليك يهودي كے غلمه ادھار خريد نا اورايني زره بطور 163:162

会会会

وصيت فرمائي \_ 225

جعرات کے دن رسول اللہ علیہ نے شدید بیاری کی حالت میں وصیت فرمائی کہ مشرکوں کو جزیرہ عرب سے زکال دینا۔وفود کو وہی اوراریحاء کی طرف جلاوطن کرنا انعام واکرام کرنا جیسے میں نہیں انعام واکرام سے نواز تاتھا۔227 📗 رسول اللہ علیہ کے کا یہود خیبر کوخیبر کی محجور کے درخت اوراس کی زمین

> وقف کا بیان به حضرت عمر کا رسول اللہ علیہ سے خیبر کی زمین کے بارے میں

مثوره کرنااورآپ کافرمانا۔''اصل زمین اپنے پاس رکھو اور (اس اوقیہ کا تبادلہ دویا تین دینار کے ساتھ کرنا ی آمدنی ) سے صدقہ کرو۔"

حضرت عمر این زمین کوفقراء ،رشته دارول ،غلامول ،کی رئین رکھنا آ زادی اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں اور مہمانوں کے لئے

> صدقه کرنا۔ 223

> > بهدكرنا

نیز دیکھیں''عمرای''لعنی عمر بھر کے لئے عطب کرنا

ہبدواپس لینے والا اپنی قے واپس لینے والے کی طرح ہے۔ 194 ہبہ میں بچوں میں ہے سی کوفضیات دینے کی ناپیندید گی کابیان

جس کی زمین ہووہ اسے ہیہ کرے یا عاریت کے طور پردے دے

ايث خض كااينے بيٹے كوغلام دينااوررسول اللَّه اللَّه كافر مانا - كياتم نے اپنے سارے بیٹوں کواسی طرح دیا ہے؟ اس کے انکار پر فرمانا ، پھرتم اسے واپس لےلو 197،196،195

ہمسائے کی دیوار میں لکڑی گاڑنا 170

کوئی ہمسائے کواپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے ندرو کے۔ 170

## اسماء

- ابن البي حَدرَدُ 92 ، 93	ابوبگر 67، 178، 179، 181	95، 94، 64،63،44،38
ابرا ہیم نخعی 163	ابوذرٌ 273	96 ، 100،101 ، 103 ، 104
ابن رئ 128	ابورافع 159، 160	126،117،116،114،109
ابن زبير 285	ابوزبير 107	161،141،140،135،134
ابن مهل 142	ابوسعيدخدريٌّ 121،91،65،3،	185 ،175،173،170،167
ابن طاؤس 79	140 ، 133 ، 129 ، 128 ، 127	234
ابن عباسٌ 12، 17، 18، 36	145 ،144 ،143 ،142 ،141	259, 258, 253, 252, 244
121،120،80 ، 79 ،78	148،147،146	277،275،262،261،260
145 ،144 ،125 ،122	ابوسلمه بن عبدالرحماليَّ 174	282،278
164 148 ،147 ،146	ابوعبدالرحماليَّ 79	ابوالاشعث 131
193 ،192 ،178 ،177	ابوقتارةً 167،101	ابوالبختر ی 36
230,194	ابوقلابه 131، 249	ابوالحسين مسلم 245
, , , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	ابوكريب 18	ابوطيبه 119
ابن مسيّب دُّ د سيمين سعيد بن مسيّب	ابومسعورٌ 97 ، 98 ، 99 ، 269	ابوغم 266
ابن مغفل 110	271، 270	اروکی بنت اولیس 172
ابن نمير 10، 38	ابوالوليد كى 53	اسامه بن زیدٌ 176
ابن نُخّام 285	ابوموسیٰاشعریؑ 247،246، 248	اسود بن يزيد 163
ابوالصهباء 146	252 ، 251 ، 250 ، 249	ام مبشرٌ 87،85،88
ابوصالح 146	ابونضره 144، 145، 146	ام معبدٌ 87،86
ابوالمنهال 135، 136	الوهرية 1 ، 2 ، 4 ، 6 ،7،8	امير معاويةٌ 67، 131،132
ابوالنجاش 73	24 ،23،15 ،14،12،11	انس بن ما لك 88، 87، 13
	ı	

سليمان بن بيار 209	خظله بن قيس 74،75	235 ،120 ،119 ، 90
سمره 125	حظله ذُرقی 76	اوزاعی 148
سويد بن مقرن 269،268	داؤد 45	ايوب 280
سعيد بن مسيِّبٌ 166،165	رافع د کیھئے رافع "بن خدیج	براء بن عازبٌ 134 ، 183 ، 184
سعد150	رافع بن خدق "65،68،67،44	بُسر بن سعيدٌ 140
سعد بن عباده 230	106،74 ،73،72 ،71،70	بشربن بيبارٌ 42 ، 43 ، 44
سهل بن ابی حثمه 42	ربعی بن حراش 97	بال 142 ، 155
شعبہ 181،33	زاذان 266	تميم بن طَرَ فَدُّ 254 ، 256
شعى 198	زهِر 12	ثابتٌ بن ضحاك 77
طارق 208، 209	زيد بن ثابتٌ 37 ، 41، 40	جابر بن عبدالله 13،25،24، 34،25
طاؤس79	زيد بن حارثة 87	54،53،52،51،37،35
طلحه بن عبيدالله 130	زيد بن ابی ائيسہ 53	61،60،59،58،57،56،55
ظهير هبن رافع 73	زيد بن ارقم " 136	90،88،86،85،64،63،62
عاكشهٌ ،82، 92 ، 123، 162	زَبِدَم بَرُق 251،250	1244110410741034102
1744163	سائب بن يزيد 118	156,155,153,152,149
عامرشعنی 150	سالم بن عبدالله 113،70،39،22	178،169،168،162،158
عباده بن صامتٌ 131،131	281،241،114	204،203،202،180،179
عبدالله(راوی) 113	سعيد بن زيد 173،172،171	209،208،207،206،205
عبدالله بن عر ﴿ 4،5،6 ،10 ، 19	سعيد بن مسيّب ع 39، 145، 165	285،284،238،210
30,28,27,26,22,21,20	167 <i>،</i> 166	مذينة 98،97
45, 41,40,37, 33,32,31	سعيد بن ميناء 54،54	هصة <sup>*</sup> 82
66,65,50,49,48,47,46	سفيانٌّ بن الي زُهَير 118	حكيم بن حزامٌ 29
82 • 81 • 71 • 70 • 69 • 68 • 67	سليمان 24	حميد 119
111،109،108،84،83	سليمان بن موسى 59	منش 139

	عمران بن حصين ً 234 ، 283	146،145،128،127،114
مسلم بن بيبار131	عمرو 79	232،231،191،190،149
معمر بن عبدالله 165، 166	عدىٌ بن حاتم 254، 256 و256	265,262,243,242
محمد بن ابراہیم 174	عطاء بن ابي رباح 148	281,279,278,276,266
محمد بن منكد ر181	معاويه بن سويد 267	عبداللةُ بن كعب 92
مصعب بن سعد 217	معمر بن عبدالله 140	عبدالله بن ابي او في ّ 4 2 2
معاویه بن سوید 267	معدان بن اني طلحه 181	عبدالرحمان بن ابي بكرةً 136
69, 68, 67, 28 <b>દ</b> ા	معرور بن ئويد 274،272	عبدالرحمان بن سمرةً 245 ، 256
280, 265, 127	عقبةٌ بن عامر 99 ، 239 ، 240	257
نضر181	عقدى 181	عبدالرحمان بن وعله 122
نعمان بن بشيرٌ 150، 195، 196	علقمه 149	عبدالله بن انې حدرد 93
197، 198، 199، 200	عُرو 285	عبدالله بن الى قياده 101
202 ، 201	عمرو بن نفیل 171	عبدالله بن دينار 30 ، 243
نعمان بن مقرن 268	فضاله بن عبيد انصاريٌّ 37 1، 138	عبدالله بن سائب 77
نعيم بن عبدالله 285	139	عبدالله بن مسعولاً 11
و <i>هب</i> بن جرير 181	قتيبہ128	عبدالله بن معقل 77
ہشام ب <i>ن عر</i> وہ 172	كعب277	عبدالملك208 ، 209
ہلال بن بیاف 268	كعبٌّ بن ما لك 93	عثان 1،2، 26،27،28
يهام بن منبه 16، 186، 262	ليث بن سعد 280	129، 208
<u>گ</u> 45،41	ما لك 45	عطاء بن انبي رباح 53
یحی بن سعید 280	ما لك بن اوس 130	130 ،125 ، 84 ،82 ، 67 🎉
	مجابد 78	191،190،189 ،188،181
**	محارب157 -	263 ، 262 ، 242 ، 241
	مروان بن حکم 23 ، 24، 172	265،264

### مقامات

اريحاء 84

بلاط 68

يماء 84

جرانہ 265،264

تجاز 84

حمص 150

حنين 264

خيبر 81، 82، 83، 84، 140، 141، 141

ربزه 272

شام 155

طائف 264

مدينه 136،121،108 ، 154، 155، 157، 157

208 ( 164 (158

مسجد حرام 262 ، 264

مسجد نبوی 68 ، 109

مصر 262 ، 122

مکہ 124، 146



قرآن کریم

152, 56

ترمذي

بخارى

نسائی

ابوداؤد

ابن ملجبه

شرح مسلم ازمحمه بن خليفة الوشتاني 103

181, 24

لسان العرب مجمع البحار 24

